Machine Translated by Google

آخری ایام کے واقعات

ایلن جی وائٹ

مخففات؛

- STخصوصی شہادتیں۔ -
- FCEعیسائی تعلیم کے بنیادی اصول -
- TMوزراء کے لیے شہادتیں۔ -
- پی کے -انبیاء اور بادشاہ
- RHجائزہ اور ہیرالڈ -
- EGW'88 - 1888مواد
- 5Tشہادتیں جلد 5 -
- 6Tشہادتیں جلد 6 -
- 7Tشہادتیں جلد 7 -
- 8Tشہادتیں جلد 8 -
- 9Tشہادتیں جلد 9 -
- MR3مخطوطہ ریلیز جلد 3 -
- 4MRمخطوطہ ریلیز جلد 4 -
- 15MRمخطوطہ ریلیز جلد 15 -
- ChS
- ڈی اے -عمر کی خواہش
- جی سی -عظیم تنازعہ
- EWابتدائی تحریریں -

Machine Translated by Google

- TMوزراء کے لیے شہادتیں۔

- COLکرائسٹ آبجیکٹ اسباق

1NL

حوا. --.بشارت n

ایمان -

- 1SMمنتخب پیغامات والیوم 1

- 2SMمنتخب پیغامات والیوم 2

- 3SMمنتخب پیغامات والیوم 3

محترمہ -مخطوطہ

- STٹائمز کی نشانیاں

- 1BC

دیباچہ -سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ قارئین کے لیے مخصوص معلومات:

یہ کتاب اصل "آخری دن کے واقعات" پر مبنی ہے۔ انگریزی کی اصل ایلن جی وائٹ نے نہیں لکھی تھی۔
یہ ان کی لکھی ہوئی مختلف تحریروں کے علاوہ ذیلی عنوانات اور تحریروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے نہیں لکھے، نیز ایڈیٹرز کے تبصرے بھی۔ کچھ معاملات میں، ان کو دی گئی تعمیر کچھ موضوعات پر ایلن جی وائٹ کی حقیقی تعلیم کو دھندلا دیتی ہے۔ تحریف کو درست کرنے اور نصوص کے اصل مفہوم کے ساتھ وفاداری کو برقرار رکھنے کے لیے، ہم نے بعض صورتوں میں حوالہ کردہ شہادتوں سے مزید سطریں شامل کیں، تاکہ سیاق و سباق کی بہتر تفہیم ممکن ہو سکے۔ دیگر معاملات میں، خاص طور پر باب 4میں، جو آخری ایام میں چرچ آف گاڈ کی تاریخ سے متعلق ہے، ہم نصوص کو ان کی تاریخ کے مطابق ترتیب دیتے ہیں۔

ضرورت پڑنے پر، تفہیم کو بہتر بنانے کے لیے، ہم اس موضوع سے متعلق ان کی دیگر تحریریں شامل کرتے ہیں، جو اسے مزید تقویت بخشتی ہیں اور قارئین کو حقائق کا واضح نظارہ فراہم کرتی ہیں۔

یقیناً، اس کتاب کو پڑھنا بہت سے لوگوں کو حیران کر دے گا، یہاں تک کہ ان لوگوں میں سے جنہوں نے
پہلے ہی مرتب کردہ "آخری ایام کے واقعات" کو پڑھا ہے۔ یہ آپ کی نظروں کے سامنے، ایلن جی وائٹ کی پرتگالی زبان میں غیر مطبوعہ تحریریں پیش کرے گا، جو ان حقائق اور سچائیوں کو ظاہر کرتی ہیں جو آج تک ان کی تخلیقات کے زیادہ تر قارئین کے لیے مبہم تھیں۔

Machine Translated by Google

ہمیں امید ہے کہ یہ پڑھنے سے آپ کی روحانی زندگی کی تعمیر میں مدد ملے گی۔ اللہ اپ پر رحمت کرے،

ایڈیٹرز۔

باب - 1زمین کا آخری بحران

مستقبل کے لیے بڑا اندیشہ

موجودہ وقت تمام جانداروں کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔
گورنر اور سیاستدان، اعتماد اور اختیار کے عہدوں پر فائز مرد، ہر طبقے کے سوچنے والے مرد اور خواتین، اپنی توجہ ہمارے ارد گرد رونما ہونے والے واقعات پر مرکوز رکھتے ہیں۔ وہ ان رشتوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو قوموں کے درمیان موجود ہیں۔ وہ اس شدت کا مشاہدہ کرتے ہیں جو تمام زمینی عناصر کو اپنے قبضے میں لے رہی ہے، اور وہ تسلیم کرتے ہیں کہ کچھ بڑا اور فیصلہ کن ہونے والا ہے۔

کہ دنیا ایک عظیم بحران کی دہلیز پر ہے۔ PK 537 (c. 1914)۔
خشکی اور سمندر پر آنے والی آفات، غیر مستحکم سماجی حالات، جنگ کی افواہیں نمایاں ہیں۔ وہ بڑے پیمانے پر واقعات کی قربت کا مرکز ہیں۔ برائی کی قوتیں جمع اور مضبوط ہو رہی ہیں۔ وہ آخری بڑے بحران کے لیے خود کو مضبوط کر رہے ہیں۔
ہماری دنیا میں بڑی تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں اور حتمی واقعات تیزی سے ہوں گے۔ 9T 11 (1909)۔

مصیبت کا وقت قریب ہے۔

اذیت کا وقت، جو وقت کے اختتام تک بہت زیادہ بڑھ جائے گا، بہت قریب ہے۔ ہمارے پاس کھونے کا وقت نہیں ہے۔ دنیا جنگ کے جذبے سے مشتعل ہے۔ ڈینیئل 11کی پیشین گوئیاں تقریباً اپنی آخری تکمیل کو پہنچ چکی ہیں۔ RH 24نومبر 1904۔

مصیبت کا وقت -ایسی مصیبت جب سے ایک قوم تھی کبھی نہیں آئی [دان. - [12:1ہمارے سامنے ہے، اور ہم "سوتی ہوئی کنواریوں" کی طرح ہیں۔
ہمیں جاگنا ہے، اور خُداوند یسوع سے پوچھنا ہے کہ وہ اپنے ابدی بازوؤں کو ہمارے نیچے رکھے اور ہمیں آزمائش کے وقت میں ہمارے سامنے لے جائے۔ 3MR 305 (1906)۔
دنیا دن بدن بدکار ہوتی جا رہی ہے۔ جلد ہی قوموں کے درمیان ایک بڑی مصیبت پیدا ہو جائے گی –ایک ایسا فتنہ جو یسوع کے واپس آنے تک ختم نہیں ہو گا۔ RH 11فروری 1904۔

ہم مصیبت کے وقت کی دہلیز پر ہیں، اور وہ الجھنیں جن کا ہم نے شاید ہی خواب دیکھا ہو۔ 9T 43 (1909)۔

ہم صدیوں کے بحران کی دہلیز پر ہیں۔ تیزی سے پے در پے، خدا کے فیصلے ایک دوسرے کی پیروی کریں گے، جیسے کہ آگ، سیلاب اور زلزلے جنگوں اور خونریزی کے ساتھ۔ PK 278 (c. 1914)۔

Machine Translated by Google

ہمارے سامنے طوفانی وقت ہیں، لیکن آئیے ہم بے اعتقادی یا حوصلہ شکنی کا ایک لفظ بھی نہ بولیں۔ ۔(1905) ChS 136

خُدا ہمیں ہمیشہ آنے والے فیصلوں کے بارے میں خبردار کر رہا ہے۔

خُدا نے ہمیں ہمیشہ آنے والے فیصلوں کے بارے میں تنبیہات دی ہیں۔
وہ لوگ جو اپنے وقت کے لیے اس کے پیغام پر ایمان رکھتے تھے، اور جنہوں نے اپنے ایمان کے مطابق، اس کے احکام کی اطاعت کے ذریعے عمل کیا، وہ ان فیصلوں سے بچ گئے جو نافرمانوں اور کافروں پر پڑتے تھے۔

نوح کے پاس کلام آیا: "تو اور تیرا سارا گھرانہ کشتی میں داخل ہو، کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ تم اس نسل میں میرے سامنے راستباز ہو۔" نوح نے اطاعت کی اور نجات پائی۔ لوط کو پیغام بھیجا گیا: "اُٹھ، اس جگہ سے نکل جا، کیونکہ رب شہر کو تباہ کر دے گا۔" (پیدائش ۔(19:14 ؛7:1لوط نے خود کو آسمانی رسولوں کی سرپرستی میں رکھا اور نجات پائی۔ اسی طرح مسیح کے شاگردوں کو بھی یروشلم کی تباہی سے خبردار کیا گیا تھا۔ وہ لوگ جو آنے والی تباہی کے آثار سے ہوشیار تھے شہر سے بھاگ گئے، اور تباہی سے بچ گئے۔ لہذا اب ہم مسیح کی دوسری آمد اور اس تباہی کی وارننگ دے رہے ہیں جو دنیا کو تباہ کر دے گی۔ انتباہ سننے والے بچ جائیں گے۔ ڈی اے ۔(1898) 634

یسوع نے ہمیں موجودہ وقت کے بارے میں خبردار کیا۔

اس کی مصلوبیت سے پہلے، نجات دہندہ نے اپنے شاگردوں کو سمجھایا کہ اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جانا چاہیے اور قبر سے اٹھنا چاہیے۔ اور فرشتے اس کے کلام کو ذہنوں اور دلوں پر نقش کرنے کے لیے موجود تھے۔ مرقس 8:31، 32 دیکھیں۔ ۔[34-10:32; 9:31دریں اثنا، شاگرد رومن جوئے سے عارضی نجات کے منتظر تھے، اور اس خیال کو برداشت نہیں کر سکتے تھے کہ وہ جس پر ان کی تمام امیدیں مرکوز تھیں، ایک ذلت آمیز موت کا شکار ہو جائے۔ وہ الفاظ جو انہیں یاد رکھنے کی ضرورت تھی ان کے ذہنوں سے غائب ہو گئے اور جب فیصلے کا وقت آیا تو اس نے انہیں تیار نہیں پایا۔ یسوع کی موت ان کی امیدوں کی مکمل تباہی کی نمائندگی کرتی تھی، گویا اس نے پہلے انہیں خبردار نہیں کیا تھا۔ اسی طرح، پیشین گوئیوں میں، مستقبل ہمارے سامنے اسی طرح کھلا ہے جیسا کہ مسیح کے الفاظ سے شاگردوں پر ظاہر کیا گیا تھا۔ آزمائش کے وقت کے اختتام اور مصیبت کے وقت کی تیاری کے کام سے جڑے واقعات کو واضح طور پر پیش کیا گیا ہے۔ تاہم، لوگوں کو ان اہم سچائیوں کے بارے میں اس سے زیادہ کوئی سمجھ نہیں ہے کہ اگر وہ کبھی ظاہر نہ ہوتیں۔ جی سی ۔(1911) 594

ہمیں آخری دنوں کی پیشین گوئیوں پر دھیان دینا چاہیے۔

پھر میں نے تیسرے فرشتے کو دیکھا۔ ۔[11-14:9میرے ساتھ آنے والے فرشتے نے کہا: "تمہارا کام خوفناک ہے۔ خوفناک آپ کا مشن ہے۔ وہ فرشتہ ہے جسے گندم کو الگ کرنا ہے۔

Machine Translated by Google

درختوں سے، اور آسمانی گودام کے لیے گندم کو سیل کرنے یا باندھنے کے لیے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو تمام دماغ، تمام توجہ کو جذب کرتی ہیں.
EW 118 (1854)۔

ہم مجسٹریٹوں کے سامنے پیش ہوں گے تاکہ خدا کے قانون سے ہماری وفاداری کا جواب دیں، اپنے ایمان کی وجوہات
بتا سکیں۔ اور نوجوانوں کو ان باتوں کو سمجھنا چاہیے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ دنیا کی تاریخ کے خاتمے سے پہلے کیا ہو گا۔ لہٰذا، ہماری
ابدی بھلائی سے متعلق معاملات -اساتذہ اور طلبہ دونوں کو ان موضوعات پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ -(1900) 6T 128، 129

ہمیں ان عظیم نشانیوں کا مطالعہ کرنا چاہیے جو اوقات بتاتے ہیں۔
ہم جی رہے ہیں. -(1895) 4MR 163
جو لوگ اپنے آپ کو خدا کے کنٹرول میں رکھتے ہیں، تاکہ اس کی رہنمائی اور رہنمائی کی جائے، وہ اس کی طرف
سے مقرر کردہ واقعات کے مسلسل سلسلے کو سمجھیں گے۔

تاریخ کے ذریعے ہمیں پیشن گوئی کی تکمیل کو دیکھنا چاہیے، عظیم اصلاحی تحریکوں میں پرووِیڈنس کے کاموں
کا مطالعہ کرنا چاہیے، اور عظیم تنازعات کے آخری تنازعے کے لیے قوموں کے مزاج میں واقعات کے ارتقا کو سمجھنا چاہیے۔ -(1904) 8T 307

مطالعہ کریں، خاص طور پر دانیال اور مکاشفہ کی کتابوں کا

خدا کے کلام کے بہت زیادہ گہرائی سے مطالعہ کی ضرورت ہے، خاص طور پر دانیال اور مکاشفہ کی کتابوں کے
سلسلے میں، جو اس سے بھی زیادہ غور و فکر کے مستحق ہیں۔ دانیال کو خدا کی طرف سے ملنے والی روشنی خاص طور پر ان آخری دنوں
کے لیے دی گئی تھی۔ ٹی ایم -(1896) 112، 113

آئیے دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور مطالعہ کریں۔ یہ ایک انتباہ ہے۔
کہ ہم سب کو آخری وقت سے پہلے سمجھنا چاہیے۔ 15ایم آر -(1903) 228
نئے عہد نامہ کے صحیفوں کی آخری کتاب سچائیوں سے بھری ہوئی ہے جنہیں ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔
COL 133 (1900)۔
مکاشفہ کی کتاب کی اب تک پوری نہ ہونے والی پیشین گوئیاں پوری ہونے والی ہیں۔ اس پیشن گوئی کا اب خدا
کے لوگوں کو مستعدی سے مطالعہ کرنا چاہیے، اور واضح طور پر سمجھنا چاہیے۔ وہ سچائی کو نہیں چھپاتا، لیکن واضح طور پر ہمیں خبردار
کرتا ہے، ہمیں بتاتا ہے کہ مستقبل میں کیا ہونے والا ہے۔ -(1903) 1NL 96

وہ پختہ پیغامات جو ترتیب وار وحی میں نازل ہوئے تھے۔
انہیں خدا کے لوگوں کے ذہنوں میں پہلا مقام حاصل کرنا چاہیے۔ -(1904) 8T 302

معاملہ عوام کے سامنے رکھنا چاہیے۔

بہت سے ایسے ہیں جو ہمارے زمانے سے متعلق پیشین گوئیوں کو نہیں سمجھتے، اس لیے انہیں روشنی حاصل
کرنا ضروری ہے، یہ چوکیدار اور عام آدمی دونوں کا فرض ہے کہ وہ صور کو ایک خاص آواز دیں۔ -(1875) Ev 194, 195

اب آواز اٹھائیں اور یہ پیغام دیں کہ اس وقت کے لیے موجودہ سچائی ہے۔ آئیے لوگوں کو دکھائیں کہ ہم تاریخ نبوی
میں کہاں ہیں۔ -(1889) 5T 716

ایک ایسا دن ہے جسے خدا نے اس دنیا کی تاریخ کے خاتمے کے لیے مقرر کیا ہے: "اور بادشاہی کی یہ خوشخبری ساری
دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے لیے سنائی جائے گی، اور پھر انجام آئے گا۔" پیشن گوئی تیزی سے پوری ہو رہی ہے۔ ان سچائیوں کے
بارے میں اور بھی بہت کچھ کہنا ضروری ہے، جو انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ وہ دن بہت قریب ہے جس میں روحوں کی تقدیر ہمیشہ
کے لیے طے ہو جائے گی۔

ان سچائیوں کو لوگوں کے سامنے رکھنے کی بھرپور کوشش کی جانی چاہیے۔

Machine Translated by Google

اس پختہ حقیقت کو نہ صرف دنیا کے لوگوں کے سامنے رکھنا چاہیے، بلکہ ہمارے اپنے گرجہ گھروں کے سامنے بھی، کہ خُداوند کا دن اچانک اور غیر متوقع طور پر آئے گا۔ نبوت کی سخت تنبیہ ہر ذی روح کو مخاطب ہے۔ کوئی یہ نہ سوچے کہ وہ حیران ہونے کے خطرے سے مستثنیٰ ہیں۔ پیشن گوئی کی کسی کی تشریح کو آنے والے واقعات کے بارے میں آپ کے یقین کو چوری نہ ہونے دیں جو اس عظیم واقعہ کے ہونے کے بہت قریب ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایف ای ۔(1895) 335، 336

مستقبل کے واقعات کی طرف ہمارا رویہ

اب ہم ان مناظر کو درستگی کے ساتھ بیان کرنے کے قابل نہیں ہیں جو مستقبل میں ہماری دنیا کے سلسلے میں سامنے آئیں گے، لیکن یہ ہم جانتے ہیں: یہ وہ وقت ہے جب ہمیں دعا میں دیکھنا چاہیے، کیونکہ رب کا عظیم دن قریب ہے۔ . ۔(1901) 2SM 35

حیوان کا نشان بالکل وہی ہے جس کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس موضوع سے متعلق ہر چیز سمجھ میں نہیں آتی۔ اور جب تک کتاب کا طومار مکمل طور پر نہ کھولا جائے تب تک سمجھ میں نہیں آئے گا۔ ۔(1900) 6T 17

ہم مدد نہیں کر سکتے لیکن آنے والے تنازعات میں نئی الجھنوں کی توقع کر سکتے ہیں، لیکن خوش قسمتی سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کیا گزر چکا ہے اور کیا آنے والا ہے اور کہہ سکتے ہیں: "رب نے اب تک ہماری مدد کی ہے۔" میں سام. 21:7۔ "تمہاری طاقت تمہارے دنوں کی طرح ہوگی۔" tueD ۔33:25آزمائش اس طاقت سے زیادہ نہیں ہوگی جو ہمیں اسے برداشت کرنے کے لیے دی جائے گی۔ لہٰذا، آئیے اپنے کام کو بالکل ٹھیک وہیں سے شروع کریں جہاں ہمیں یہ ملے، بڑبڑانے کے ایک لفظ کے بغیر، یہ تصور کرتے ہوئے کہ آزمائشوں کے متناسب ہونے والی طاقت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ ...

ہمارے موجودہ امن کو متوقع آزمائشوں سے پریشان نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ خُدا کبھی بھی کسی ایک جان کو ترک یا ترک نہیں کرے گا جو اُس پر بھروسہ کرتا ہے۔ خدا ہمارے لیے ہمارے خوف سے بہتر ہے۔ ...

بہت سے لوگ موجودہ فرائض، موجودہ آسائشوں اور نعمتوں سے دور نظر آئیں گے، اور آنے والے بحران سے متعلق فتنوں کے وارث ہوں گے۔ یہ، پیشگی، مصیبت کا وقت لائے گا، اور ہمیں ایسی متوقع مصیبتوں کے لیے کوئی فضل نہیں ملے گا۔

جب دردناک تصادم کا منظر آئے گا، ہم نے مقدس بھروسے کا سبق سیکھا ہوگا، بابرکت بھروسے کا، اور ہم اپنے ہاتھ مسیح کے ہاتھوں میں، اپنے پاؤں ابدی چٹان پر رکھیں گے، اور ہم طوفان سے محفوظ رہیں گے، طوفان کے خلاف. ہمیں اپنے رب کا انتظار کرنا چاہیے۔ یسوع ضرورت کے ہر وقت میں ایک بہت ہی حاضر مدد ہو گا۔ ۔(1884) 384 3SM 383،

خدا کے لوگوں پر مصیبت کا وقت آنے والا ہے، لیکن ہمیں لوگوں کے سامنے اس پر قائم نہیں رہنا چاہئے، تاکہ وہ مصیبت کا متوقع وقت آنے پر آمادہ کریں۔ خدا کے لوگوں میں ہلچل مچ جائے گی، لیکن یہ موجودہ سچائی نہیں ہے جسے گرجا گھروں میں لے جایا جائے... حالانکہ ہمیں اکثر روح کو اس حقیقت سے متاثر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ مسیحی زندگی جدوجہد کی زندگی ہے، جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ دیکھو اور دعا کرو اور محنت کرو، کہ ایک لمحے کے لیے روحانی چوکسی کو آرام کرنے میں روح کے لیے خطرہ ہے، موضوع یسوع کی طرف سے ہمیں پیش کردہ نجات کا مکمل ہونا چاہیے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور اپنے آپ کو دیتا ہے کہ ہمیں فنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ ابدی حاصل کرنا چاہیے۔ زندگی 1SM 180، 182 (1890)۔

Machine Translated by Google

باب - 2نشانیاں کہ مسیح جلد واپس آئے گا۔

ہمارے رب کی عظیم پیشن گوئی

مسیح نے اپنے شاگردوں کو یروشلم کی تباہی اور ابن آدم کے آنے سے پہلے ہونے والی نشانیوں سے خبردار کیا۔ میتھیو کا چوبیسواں باب، اپنی پوری طرح، واقعہ سے پہلے کے واقعات کے بارے میں ایک پیشین گوئی کا حوالہ دیتا ہے، اور یروشلم کی تباہی کو آگ کے ذریعے دنیا کی آخری عظیم تباہی کی علامت کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ ایم ایس ۔1899، 77

مسیح، زیتون کے پہاڑ پر، ان خوفناک فیصلوں کا اعلان کیا جو اس کی دوسری آمد سے پہلے ہونے والے تھے: "اور تم جنگوں اور جنگوں کی افواہوں کے بارے میں سنو گے۔ دیکھو پریشان نہ ہو کیونکہ ایسا ہونا ضروری ہے۔ لیکن یہ ابھی تک اختتام نہیں ہے. کیونکہ قوم قوم کے خلاف اور بادشاہی سلطنت کے خلاف اٹھے گی۔ اور مختلف جگہوں پر قحط اور زلزلے آئیں گے۔ لیکن یہ سب چیزیں دکھ کی شروعات ہیں۔ [میٹ. ۔[8-24:6 چونکہ یہ پیشین گوئیاں یروشلم کی تباہی میں جزوی طور پر پوری ہوئیں، اس لیے آخری دنوں میں ان کا براہ راست اطلاق ہوتا ہے۔ ۔(1899) 5T 753

آسمان میں نشانیاں

عظیم پوپل ظلم و ستم کے اختتام پر، مسیح نے اعلان کیا کہ سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا۔
پھر آسمان سے ستارے گر پڑیں گے۔ اور وہ مزید کہتا ہے: ”پس انجیر کے درخت سے اُس کی تمثیل سیکھو: جب اُس کی شاخ نرم ہو کر پتے جھاڑتی ہے تو تم جانتے ہو کہ موسم گرما قریب ہے۔ اسی طرح، جب تم ان سب چیزوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ قریب ہے، یہاں تک کہ دروازوں پر" (متی ۔(24:32، 33

مسیح نے اپنے آنے کی نشانیاں دیں۔ وہ اعلان کرتا ہے کہ ہم جان سکتے ہیں جب وہ قریب ہے، دروازے پر۔ وہ نشانیوں کو دیکھنے والوں کے بارے میں کہتا ہے، ”یہ نسل تب تک ختم نہیں ہو گی جب تک یہ سب کچھ نہ ہو جائے۔ یہ علامات ظاہر ہوئیں۔ [دیکھیں۔

"عظیم تنازعہ"، پی پی. ۔334 ،333 ،306-308ڈی اے ۔(1898) 632

زمین پر نشانیاں

یسوع نے اعلان کیا: ”اور سورج، چاند اور ستاروں میں نشانیاں ہوں گی۔ اور زمین پر قوموں کی مصیبت" (لوقا ،21:25
متی ،24:29مرقس ؛13:24-26مکاشفہ -6:12
۔(17جو لوگ اُس کی آمد کی اِن پیشگوئیوں پر غور کرتے ہیں اُنہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ”یہ ہے۔

Machine Translated by Google

قریب، دروازے پر" (میٹ ۔(24:33جی سی ۔(1911) 38 ،37

قومیں کشمکش میں ہیں۔ پریشان کن وقت ہمارے سامنے ہے۔ دنیا پر آنے والی چیزوں کے خوف سے انسانوں
کے دل بے ہوش ہو رہے ہیں۔ تاہم، جو لوگ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں وہ طوفان کے درمیان اُس کی آواز سنیں گے، یہ کہتے ہوئے: "یہ میں ہوں۔
خوفزدہ نہ ہوں۔" ST 9اکتوبر ۔1901

آسمانی کتابوں میں عجیب و غریب اور ہنگامہ خیز کہانیاں درج کی جا رہی ہیں- ایسے واقعات جن کا اعلان
کیا گیا تھا کہ جلد ہی خدا کے عظیم دن سے پہلے ہو گا۔
دنیا میں ہر چیز انتشار کا شکار ہے۔ ۔(1908) 3MR 313

جھوٹے نبی

یروشلم کی تباہی کی نشانیوں میں سے ایک کے طور پر، مسیح نے کہا: "بہت سے جھوٹے نبی اُٹھیں گے اور بہتوں
کو دھوکہ دیں گے" [میتھیو۔ ۔[24:11جھوٹے نبی پیدا ہوئے، لوگوں کو دھوکہ دے کر اور بڑی تعداد کو صحرا کی طرف لے گئے۔ جادوگر اور
جادوگر، معجزاتی طاقت کا دعویٰ کرتے ہوئے، ان لوگوں کو گھسیٹتے ہوئے پہاڑوں کی تنہائی میں لے گئے۔ تاہم یہ پیشین گوئی آخری ایام کے
لیے بھی کی گئی تھی۔ یہ نشان دوسری آمد کی علامت کے طور پر دیا گیا ہے۔ ڈی اے ۔(1898) 631

ہمیں غلط بیانات ملیں گے۔ جھوٹے نبی پیدا ہوں گے، جھوٹے خواب اور جھوٹے نظارے ہوں گے، لیکن کلام کی تبلیغ
کریں، اس کے کلام میں خدا کی آواز سے منہ نہ موڑیں۔ ۔(1894) 2SM 49

مجھے بہت سے لوگ دکھائے گئے ہیں جو خدا کی طرف سے خاص ہدایت یافتہ ہونے کا دعویٰ کریں گے، اور دوسروں
کی رہنمائی کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور فرض کے غلط تصورات کے ذریعے وہ ایک ایسا کام کریں گے جو خدا نے ان پر کبھی نہیں ڈالا تھا۔
لہذا، اس کے نتیجے میں بہت زیادہ الجھن پیدا ہوگی۔ ہر ایک خُدا کو زیادہ شدت سے ڈھونڈتا ہے، تاکہ وہ اپنے لیے، انفرادی طور پر، اُس
کی مرضی کو سمجھ سکیں۔ ۔(1893) 2SM 72

جھوٹے نبی کے ساتھ ایک تجربہ

کل رات ایک نوجوان، جو ہم سب کے لیے اجنبی تھا، لیکن یہ دعویٰ کرتا تھا کہ وہ وکٹوریہ [آسٹریلیا] کا بھائی ہے،
ہم سے ملنے آیا اور سسٹر وائٹ سے ملنے کو کہا۔ رات ہو چکی تھی اور میں نے اسے دیکھنے سے انکار کر دیا۔ تاہم، ہم آپ کو رات بھر ہمارے
ساتھ رہنے اور ناشتہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ صبح کی معمول کی خدمت کے بعد جب ہم اپنے مختلف کاموں میں لگنے ہی والے تھے کہ
وہ نوجوان کھڑا ہوا اور مستند اشارے سے ہمیں بیٹھنے کو کہا۔ پھر اس نے ہم سے پوچھا: "کیا آپ کے پاس بھجن ہیں؟ ہم ایک بھجن گائیں
گے، پھر میں آپ کو پیغام دوں گا۔" پھر، میں نے اس سے کہا: "اگر آپ کے پاس کوئی پیغام ہے تو اسے بلا تاخیر پہنچا دیں، کیونکہ ہم امریکہ
کو خط و کتابت بھیجنے کی بہت جلدی میں ہیں، اور ہمارے پاس ضائع کرنے کا وقت نہیں ہے"۔ پھر اس نے کچھ پڑھنا شروع کیا جو اس
نے لکھا تھا، اعلان کرتے ہوئے، درمیان میں

Machine Translated by Google

دوسری باتیں، کہ اب زندوں کا فیصلہ شروع ہو گیا ہے...

میں نے اس پر توجہ دی اور آخر میں کہا، "میرے بھائی، آپ اپنے دماغ میں نہیں ہیں۔ واضح طور پر بتائیں کہ اس پیغام کا ہمارے ساتھ کیا تعلق ہے۔ براہ کرم ہمیں ایک بار میں بتائیں۔ آپ کے دماغ پر بوجھ ہے اور آپ نے اپنے کام کو غلط سمجھا ہے۔ آپ نے جو کچھ کہا اس میں سے زیادہ تر بائبل کے مطابق ہے، اور ہم اس کے ہر لفظ پر یقین رکھتے ہیں۔ تاہم، آپ بہت پریشان ہیں. براہ کرم ہمیں بتائیں کہ آپ ہمیں کیا بتانا چاہتے ہیں۔"

ٹھیک ہے، اس نے کہا کہ ہمیں پیک اپ کر کے بیٹل کریک میں جانا چاہیے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اس کی وجوہات کیا ہیں، تو اس نے جواب دیا: "یہ پیغام پہنچانے کے لیے ہے کہ زندوں کا فیصلہ شروع ہو گیا ہے۔" میں نے جواب دیا: "وہ کام جو رب نے ہمیں کرنے کے لیے دیا ہے وہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ جب یہاں ہمارا کام مکمل ہو جائے گا، ہمیں یقین ہے کہ رب ہمیں بتائے گا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم بیٹل کریک میں جائیں، بجائے اس کے کہ آپ کو یہ دکھایا جائے کہ ہمارا فرض کیا ہے۔ اس کے ساتھ، جب میں نے اپنا تحریری کام دوبارہ شروع کیا۔

اس نے برادر سٹار کو بتایا کہ جب سسٹر وائٹ نے اس سے اتنی نرمی اور پھر بھی اتنے اختیار کے ساتھ بات کی، تو وہ یہ دیکھنے لگی کہ اس سے غلطی ہوئی ہے، اور یہ کہ وہ تاثرات جنہوں نے اسے اس قدر بھرپور طریقے سے پرجوش کیا تھا وہ مستقل یا معقول نہیں تھے۔ اگرچہ ہمارا خاندان بڑا ہے، دس ارکان کے ساتھ ساتھ تین مہمانوں پر مشتمل ہے، ہم نے فیصلہ کیا کہ اس نوجوان کو تھوڑی دیر کے لیے اپنے ساتھ رہنے دیا جائے۔ ہم نے اسے ایسے لوگوں سے ملنے کی ہمت نہیں کی جو اس کے ساتھ سختی سے پیش آئیں اور اس کی مذمت کریں، اور نہ ہی ہم یہ چاہتے تھے کہ وہ اپنے "انکشافات" کو دہرائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ تھوڑی دیر کے لیے باقی رہے جب تک کہ ہم اس تک نہ پہنچ سکیں اور اگر ممکن ہو تو اسے محفوظ راستوں پر محفوظ طریقے سے لے جائیں۔ خط ۔1894، 66

پیٹوپن اور بے رحمی

پیٹوپن اور غیرت مندی ہماری دنیا کی عظیم اخلاقی پستی کی بنیاد ہے۔ شیطان اس سے باخبر ہے اور اس لیے وہ مسلسل مردوں اور عورتوں کو اپنی صحت اور حتیٰ کہ ان کی اپنی جانوں کی قیمت پر پیٹو کھانے پر آمادہ کرتا ہے۔ کھانا، پینا، لباس دنیا کی زندگی کا مقصد بن گیا ہے۔ ایسی صورت حال سیلاب سے پہلے بھی موجود تھی۔ اور یہ تباہی کی کیفیت اس سرزمین کی تاریخ کے مختصر بند ہونے کے نمایاں شواہد میں سے ایک ہے۔ خط ۔1875، 34

انسپائریشن نے ہمیں اینٹیڈیلوین دنیا کی جو تصویر دی ہے وہ واقعی اس حالت کی نمائندگی کرتی ہے جس کی طرف جدید معاشرہ تیزی سے جا رہا ہے۔ پی پی ۔(1890) 102

ہم جانتے ہیں کہ رب بہت جلد آئے گا۔ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، جیسا کہ نوح کے زمانے میں تھا، وہ خود غرضی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ کھانے پینے میں زیادتیاں ہوتی ہیں۔ مرد نقصان دہ الکوحل والے مشروبات پی رہے ہیں جو انہیں پریشان کر دیتے ہیں۔ خط ۔1907، 308

تشدد کی کارروائیاں

Machine Translated by Google

نوح کے زمانے میں، غالب اکثریت سچائی کی مخالفت کرتی تھی، اور جھوٹ کے جھنجھٹ میں مبتلا تھی۔
زمین تشدد سے بھر گئی۔
جنگیں، جرائم، قتل روز کا حکم تھا۔ تو یہ بھی مسیح کے دوسرے آنے سے پہلے ہوگا۔ ۔(1891) 1BC 1090

جب ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے ہیں تو یونینوں کو فوری طور پر تشدد پر اکسایا جاتا ہے۔ یہ تیزی سے
ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا کے باشندے خدا کے موافق نہیں ہیں۔ کوئی سائنسی نظریہ شیطان کے حکم کے تحت برے کارکنوں کے مستقل مارچ
کی وضاحت نہیں کر سکتا۔ ہر ہجوم میں، شریر فرشتے متحرک ہوتے ہیں، جو مردوں کو تشدد کے لیے اکساتے ہیں...

انسانوں کی کج روی اور ظلم اس حد تک پہنچ جائے گا کہ خدا اپنے آپ کو اپنی شان میں ظاہر کرے گا۔ بہت
جلد دُنیا کی شرارت اپنی حد کو پہنچ جائے گی اور جیسا کہ نوح کے زمانے میں تھا، خُدا اپنے فیصلے اُنڈیل دے گا۔ یو ایل ۔(1903) 334

قتل اور ڈکیتیوں، ریلوے حادثات اور تشدد کی کارروائیوں کے بارے میں جو خوفناک رپورٹیں ہم سنتے ہیں، وہ
اعلان کرتی ہیں کہ تمام چیزوں کا خاتمہ قریب ہے۔ اب، ابھی، ہمیں رب کی دوسری آمد کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ خط ۔1907
308،

جنگیں اور آفات

طوفان قریب آ رہا ہے، اور ہمیں اپنے آپ کو اس کے غضب کے لیے تیار کرنے کی ضرورت ہے، خدا کی طرف توبہ
اور اپنے خداوند یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے۔ خُداوند زمین کو خوفناک طور پر ہلانے کے لیے اُٹھے گا۔ ہم ہر جگہ مصیبتیں دیکھیں گے۔
ہزاروں بحری جہاز سمندر کی گہرائیوں میں پھینکے جائیں گے۔ سکواڈرن ڈوب جائیں گے، اور لاکھوں انسانی جانیں قربان ہوں گی۔ آگ
غیر متوقع طور پر پھیل جائے گی اور کوئی انسانی کوشش انہیں بجھانے کے قابل نہیں ہو گی۔

زمین کے محلات شعلوں کے قہر سے بہہ جائیں گے۔ ریلوے کی تباہی زیادہ سے زیادہ بار بار ہوتی جائے گی۔ الجھنیں، تصادم اور موت،
ایک لمحے کی وارننگ کے بغیر، بڑے راستوں پر واقع ہو گی۔ خاتمہ قریب ہے، فضل کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ اوہ! آئیے ہم خُدا کو ڈھونڈتے
ہیں جب تک وہ پاتا ہے، آئیے اُسے پکارتے ہیں جب وہ قریب ہے! ایم وائی پی ۔(1890) 90 ،89

اس سرزمین کی تاریخ کے آخری مناظر میں، جنگ عظیم تناسب پر لے جائے گا. وبائیں، وبائیں اور قحط پڑیں
گے۔ سمندر کا پانی اپنی حد سے بڑھ جائے گا۔ املاک اور جانیں آگ اور سیلاب سے تباہ ہو جائیں گی۔ ہمیں اپنے آپ کو ان حویلیوں کے
لیے تیار کرنا چاہیے جو مسیح اپنے پیاروں کے لیے تیار کرنے کے لیے گئے تھے۔ مارچ ۔(1897) 174

زبردست فائر بالز

گزشتہ جمعہ کی صبح، جاگنے سے پہلے، ایک منظر

Machine Translated by Google

بہت متاثر کن مجھے پیش کیا گیا تھا. ایسا لگا جیسے میں جاگ گیا، لیکن میں اپنے گھر میں نہیں تھا۔ کھڑکیوں سے میں ایک خوفناک آگ دیکھ سکتا تھا۔ آگ کے بڑے بڑے گولے گھروں پر گرے اور ان گیندوں سے چمکتے تیر ہر طرف اڑ گئے۔ جو آگ جل رہی تھی اسے بجھانا ناممکن تھا اور کئی جگہیں تباہ ہو رہی تھیں۔ عوام کی دہشت ناقابل بیان تھی۔ تھوڑی دیر بعد میں اٹھا تو دیکھا کہ میں گھر پر ہوں۔ ۔(1906) Ev 29

میں نے کچھ خوبصورت حویلیوں کے درمیان آگ کا ایک بہت بڑا گولہ گرتے دیکھا، جس سے ان کی فوری تباہی ہوئی۔ میں نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا، "ہم جانتے تھے کہ خدا کے فیصلے زمین پر آئیں گے، لیکن ہم نہیں جانتے تھے کہ وہ اتنی جلدی آئیں گے۔" دوسروں نے، اذیت بھری آوازوں کے ساتھ، کہا: "آپ کو معلوم تھا! پھر، انہوں نے ہمیں کیوں نہیں بتایا؟ ہم نہیں جانتے تھے"۔ ۔(1909) 9T 28

زلزلے، سیلاب اور آگ

دشمن ماضی میں بھی کام کرتا رہا ہے اور اب بھی کر رہا ہے۔ وہ بڑی طاقت کے ساتھ نیچے آیا ہے، اور خدا کی روح زمین سے روانہ ہو رہی ہے۔ خدا نے اپنا ہاتھ واپس لے لیا ہے۔ ہمیں صرف جانسٹاؤن [پنسلوانیا] کو دیکھنا ہے۔ اس نے شیطان کو شہر کو مکمل طور پر بجھانے سے نہیں روکا۔ 31]مئی 1889کو، تقریباً 2,200لوگ جانسٹاؤن کے سیلاب میں مر گئے، جب کئی دنوں کی طوفانی بارشوں کے بعد ڈیم ٹوٹ گیا]۔ اور یہ واقعات اس سیارے کی تاریخ کے اختتام تک تیز ہوتے جائیں گے۔ ۔(1889) 1SAT 109

زمین کی آنتوں میں چھپے عناصر کے دھماکوں سے زمین کی پرت پھٹ جائے گی۔ یہ عناصر، ایک بار رہا ہونے کے بعد، ان لوگوں کے خزانے چھین لیں گے جنہوں نے، برسوں سے، ان کی خدمت میں موجود لوگوں سے فاقہ کشی کی قیمتوں پر بڑی جائیدادیں حاصل کر کے اپنی قسمت میں اضافہ کیا ہے۔ اور مذہبی دنیا بھی بری طرح ہل جائے گی، یہ خیال کرتے ہوئے کہ ہر چیز کا انجام قریب ہے۔ ۔(1891) 3MR 208

اب وہ وقت آ گیا ہے جب ایک لمحے ہم ٹھوس زمین پر ہوں گے، اور اگلے لمحے وہ ہمارے پیروں کے نیچے سے پھسل رہے ہوں گے۔ وہاں زلزلے آئیں گے جہاں آپ کو ان کی توقع کم سے کم ہوگی۔ ٹی ایم ۔(1896) 421

آگ، سیلاب، زلزلے، بڑی گہرائیوں کے غصے میں، سمندر اور خشکی سے آنے والی آفات میں، انتباہ دیا جاتا ہے کہ خدا کی روح ہمیشہ انسانوں کے ساتھ نہیں رہے گی۔ ۔(1897) 3MR 315

اس سے پہلے کہ ابنِ آدم آسمان کے بادلوں میں نمودار ہو، فطرت میں موجود ہر چیز کو ہلا کر رکھ دے گی۔ آسمان سے بجلی، زمین پر آگ کے ساتھ مل کر پہاڑوں کو بھٹی کی طرح جلا دے گی، اور اپنے لاوے کے دھاروں کو دیہاتوں اور شہروں پر پھینک دے گی۔ پتھروں کے پگھلے ہوئے مجموعے، جو زمین میں چھپی چیزوں کے اتھل پتھل سے پانی میں پھینکے جاتے ہیں، پانی کو ابلنے کا سبب بنیں گے، بڑے بڑے پتھر اور زمین کو پھینک دیں گے۔ بڑے زلزلے آئیں گے اور انسانی جانوں کی بڑی تباہی ہو گی۔ ۔(1907) 7BC 946

جرائم، بھوک اور وبائی امراض

Machine Translated by Google

شیطان فضا میں کام کر رہا ہے، اسے زہر آلود کر رہا ہے، اور یوں ہم اپنی زندگیوں کے لیے خدا پر
منحصر ہو جاتے ہیں -موجودہ اور ابدی۔ اور، جس پوزیشن میں ہم خود کو پاتے ہیں، اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ مکمل
طور پر چوکنا، مکمل طور پر وقف، مکمل طور پر تبدیل ہو جائے اور خدا کے لیے مخصوص ہو۔ تاہم، ہم مفلوج لگ رہے ہیں.
آسمان کے خدا، ہمیں جگا! ۔(1890) 2SM 52

خُدا نے تاریکی کی طاقتوں کو مہلک زہر سے ہوا کو آلودہ کرنے کے اپنے مذموم کام کو انجام دینے سے
نہیں روکا ہے۔
نہ صرف پودوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ انسان وبائی امراض کا شکار ہوتا ہے... یہ چیزیں خدا کے غضب کے پیالوں
سے گرنے کا نتیجہ ہیں دیکھیں خروج 1 ;8:32 ؛7:3تواریخ [14 ،13 ،10:4جو زمین پر چھڑکائے جا رہے ہیں، اور مستقبل
قریب میں ہونے والی چیزوں کی صرف دھندلی عکاسی ہیں۔ ۔(1891) 3SM 391

اس طرح بھوک بڑھے گی۔ وبائی امراض ہزاروں جانیں لے جائیں گے۔ خطرات ہمارے چاروں طرف ہیں،
جس طرح شیطانی کام ہمارے درمیان کام کر رہے ہیں، لیکن فی الحال، خدا کی اعتدال پسندی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔
19MR 382 (1897)۔

مجھے دکھایا گیا کہ رب کی روح زمین سے نکالی جا رہی ہے۔
خدا کی قائم رہنے والی طاقت جلد ہی ان تمام لوگوں سے روک دی جائے گی جو اس کے احکام کو نظر انداز کرتے رہتے ہیں۔
دھوکہ دہی کے لین دین، قتل اور ہر قسم کے جرائم کی رپورٹیں روزانہ ہماری توجہ میں آتی ہیں۔ بددیانتی ایک ایسی عام
چیز بنتی جا رہی ہے کہ ماضی کی طرح اب یہ عقل کو ٹھیس نہیں پہنچاتی۔ خط ۔1907 ،258

آفات میں خدا کا مقصد

سمندر میں خوفناک آفات کا کیا مطلب ہے -بحری جہاز بغیر وارننگ کے ہمیشہ کے لیے پھینکے گئے؟
زمین پر ہونے والے حادثات کا کیا مطلب ہے -انسانوں کی جمع کردہ دولت کو آگ بھسم کر دیتی ہے، جن میں سے اکثر
غریبوں کے ظلم سے جمع ہوتی ہیں؟ خُداوند اُن لوگوں کی املاک کی حفاظت کے لیے مداخلت نہیں کرے گا جو اُس کے
قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں، جو اُس کے عہد کو توڑتے ہیں اور اُس کے سبت کے دن کو حقیر سمجھتے ہیں، اور اُس
کی جگہ پر آرام کے جعلی دن کو قبول کرتے ہیں۔

خدا کی آفتیں پہلے ہی زمین پر گر رہی ہیں، سب سے شاندار عمارتوں کو چھین رہی ہیں، گویا
آسمان سے آگ کی پھونک سے۔ کیا یہ فیصلے عیسائیوں کو اپنی عقل کے مطابق اپیل کرنے پر مجبور نہیں کرتے؟ خُدا اُنہیں
آنے کی اجازت دیتا ہے تاکہ دُنیا ہوشیار رہے، تاکہ گنہگار اُس کے سامنے ڈریں اور کانپیں۔ ۔(1902) 3MR 311

ان آفتوں کو آنے دینے میں خدا کا ایک مقصد ہے۔
وہ مردوں اور عورتوں کو استدلال کی طرف بلانے کے اس کے ذرائع میں سے ایک ہیں۔
فطرت کے غیر معمولی اعمال کے ذریعے، خُدا ہے اعتقاد انسانی آلات کے سامنے اُس کا اظہار کرے گا جو وہ اپنے کلام میں
واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ ۔(1902) 19MR 279

Machine Translated by Google

ہم کتنی بار زلزلوں اور سمندری طوفانوں، آگ اور سیلاب سے ہونے والی تباہی، جان و مال کے عظیم
نقصان کے بارے میں سنتے ہیں!
بظاہر، یہ آفات فطرت کی ایک بے ترتیب، بے قاعدہ قوت کے دلفریب اثرات ہیں، جو مکمل طور پر انسان کے اختیار سے باہر
ہیں۔ لیکن ان سب میں خدا کا مقصد پڑھا جا سکتا ہے۔ وہ ان آلات میں سے ہیں جن کے ذریعے وہ مردوں اور عورتوں کو خطرہ
محسوس کرنے کے لیے بیدار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ -(PK 277 (c. 1914

مستقبل کے واقعات رب کے ہاتھ میں ہیں۔

دنیا حکمران کے بغیر نہیں ہے۔ آنے والے واقعات رب کے ہاتھ میں ہیں۔ آسمان کی عظمت قوموں کی
تقدیر کے ساتھ ساتھ اس کی کلیسیا کے معاملات بھی اس کی رہنمائی میں رکھتی ہے۔ -(5T 753 (1889

یہ علامتی نمائندگی [صحرا میں جلتے ہوئے سانپوں] کا دوہرا مقصد ہے۔ خدا کے لوگ ان سے نہ صرف یہ
سیکھتے ہیں کہ زمین کی جسمانی قوتیں خالق کے کنٹرول میں ہیں، بلکہ یہ بھی کہ قوموں کی مذہبی حرکتیں اس کے تسلط
میں ہیں۔ خاص طور پر اتوار کے دن کے نفاذ کے حوالے سے۔ -(19MR 281 (1902

کام کے عظیم اختتام پر، ہمیں ایسی الجھنوں کا سامنا کرنا پڑے گا جن سے ہم نمٹنا نہیں جانتے ہوں گے۔
لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ آسمان کی تین بڑی طاقتیں کام کر رہی ہیں، کہ الٰہی ہاتھ حکم میں ہے، اور خُدا اپنے ارادوں
کو عملی جامہ پہنائے گا۔ -(Ev 65 (1902

جس طرح پہیوں کی مشابہت کا وہ پیچیدہ ترتیب کروبیم کے پروں کے نیچے ہاتھ کی سمت میں تھا،
اسی طرح انسانی واقعات کا پیچیدہ تعامل الٰہی ہدایت کے تحت ہوتا ہے۔ قوموں کے جھگڑوں اور ہنگاموں کے درمیان، وہ جو
کروبی فرشتوں پر بیٹھا ہے وہ اب بھی زمین کے معاملات کو چلاتا ہے۔ دیکھو حزقی ایل 10:8؛ 26، 1:4دانی ایل -[32 ،25
4:17،ایڈ -(1903) 178

انسانی تاریخ کی تاریخوں میں، قوموں کی ترقی، سلطنتوں کی پیدائش اور زوال ایسے نظر آتے ہیں جیسے
کہ ان کا انحصار انسان کی مرضی اور صلاحیت پر ہے۔ واقعات کی ترتیب بڑی حد تک اس کی طاقت، عزائم یا خواہش سے
متعین ہوتی ہے۔ تاہم، خدا کے کلام میں پردے کو پیچھے ہٹا دیا گیا ہے، اور ہم اوپر، پیچھے، اور اطراف میں دیکھ سکتے ہیں،
انسانی دلچسپی، طاقت، اور جذبوں کی روانگی اور ہم منصبوں -رحمٰن کے آلات -صبر اور خاموشی سے۔ اپنی مرضی کے
مشورے پر عمل کرنا۔ -(PK 499, 500 (c. 1914

زمین کے مسائل میں ناپید کائنات کی دلچسپی

پہلے قاتل کی جان بخشی، خدا کے سامنے پیش کیا۔

Machine Translated by Google

پوری کائنات عظیم تنازعہ کے بارے میں ایک سبق ہے... یہ اس کا مقصد تھا، نہ صرف بغاوت کو ختم کرنا، بلکہ پوری کائنات کو اس کی نوعیت کا مظاہرہ کرنا... دوسری دنیا کے مقدس باشندے سب سے زیادہ دیکھ رہے تھے زمین پر رونما ہونے والے واقعات میں گہری دلچسپی...

خدا کے پاس پوری کائنات کی ہمدردی اور منظوری ہے، جیسا کہ قدم بہ قدم اس کا عظیم منصوبہ اپنی تکمیل کی طرف بڑھتا ہے۔
پی پی ۔(1890) 79 ،78

انسان کی نجات کے لیے مرنے کا مسیح کا عمل نہ صرف جنت کو انسانیت کے لیے قابل رسائی بنا دے گا، بلکہ پوری کائنات کے سامنے یہ خدا اور اس کے بیٹے کو شیطان کی بغاوت کے ساتھ ان کے معاملات میں جائز قرار دے گا۔ پی پی ۔(1890) 69 ،68

پوری کائنات ناقابل بیان دلچسپی کے ساتھ، نیکی اور بدی کے عظیم تنازعہ کے اختتامی مناظر کو دیکھ رہی ہے۔ ۔(c. 1914) PK 148

ہماری چھوٹی سی دنیا کائنات کی کتاب ہے۔ ڈی اے ۔(1898) 19
ایلن وائٹ کا کہنا ہے کہ غیر فانی دنیا اور آسمانی فرشتوں نے گیتھسیمن میں مسیح کی لڑائی کو دیکھا، "بڑی دلچسپی کے ساتھ" ۔(DA 693)جب شیطان کے ساتھ مسیح کی چار ہزار سالہ جنگ اور صلیب پر اس کی آخری فتح پر بحث کرتے ہوئے، وہ ایسے جملے استعمال کرتی ہے جیسے "آسمانی کائنات کو دیکھا"، "سب آسمان اور جب"، "سب آسمان اور جب" ص"، آسمانی دیکھا"، "آسمانی کائنات کے لیے کیا نظارہ ہے!" دیکھیں "عمروں کی خواہش،" پی پی۔ ۔[760 ،759 ،693

باب - 3یہ چیزیں کب ہوں گی؟

شاگرد مسیح سے اس کی دوسری آمد کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

مسیح کے الفاظ [متی 24:2]لوگوں کی ایک بڑی تعداد کے کانوں میں کہے گئے۔ لیکن جب وہ اکیلا تھا، زیتون کے پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا تھا، پطرس، یوحنا، جیمز اور اینڈریو اس کے پاس آئے: "ہمیں بتاؤ،" انہوں نے پوچھا، "یہ چیزیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے خاتمے کا کیا نشان ہوگا؟

یسوع نے یروشلم کی تباہی اور اس کے آنے کے عظیم دن کے بارے میں الگ الگ بات کرتے ہوئے اپنے شاگردوں کو جواب نہیں دیا۔ اس نے ان دونوں واقعات کی تفصیل کو ملایا۔ اگر وہ شاگردوں کے سامنے مستقبل کے واقعات کو ظاہر کرتا جیسا کہ اس نے انہیں دیکھا تھا، تو وہ تماشہ برداشت نہ کر پاتے۔ اُن کے تئیں رحم دلی سے، یسوع نے دو بڑے بحرانوں کی تفصیل کو ملایا، اور شاگردوں کو اپنے لیے معنی تلاش کرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ ڈی اے ۔(1898) 628

[اس کی پیروی کرنے والے نصوص کا دعویٰ کرنے والا
باب: ملیرائٹس، بعد میں ایڈونٹسٹ کہلائے،

Machine Translated by Google

انہوں نے مسیح کی دوسری آمد کا اعلان ایک مقررہ وقت کی پیشین گوئی کی تکمیل کے طور پر کیا 2300 -شاموں اور صبحوں پر۔
اگرچہ وہ وقت کی گنتی میں صحیح تھے، وہ واقعہ کی نوعیت کے بارے میں غلط تھے۔ پیشینگوئی نے کہا: 2300"شام اور صبح تک، اور مقدس پاک ہو جائے گا" ڈین. ۔8:14اس نے مسیح کے کام کے آغاز کی طرف اشارہ کیا آسمان کے مقدس مقام کو پاک کرنے کے لیے، ان گناہوں سے جن کا مومنوں نے اعتراف کیا، مقدس ترین مقام میں۔ جب کہ وہ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان کی غلطی کہاں تھی، صحیفوں کے مطالعہ کے ذریعے، کچھ ایڈونٹسٹ، جب بے ایمانی کے ساتھ بدتمیزی کرنے والے کے ظالمانہ حقارت اور موزی پر غور کر رہے تھے، CTEDکہ 2300دوپہر اور صبح کا وقت ختم ہو گیا فضل مردوں کو عطا کیا گیا ہے۔

جیسے ہی آسمانی حرمت کا معاملہ سمجھ میں آیا اس عہدے کو مخلص نے ترک کر دیا تھا۔ البتہ،

کچھ نے جان بوجھ کر صحیفوں میں، کچھ اور پیشین گوئی کی تلاش پر اصرار کیا، جس میں دو منتظر واقعات کی تکمیل کی تاریخ دکھائی گئی: دوسری آمد اور اختتامی تقریب۔ ایلن جی وائٹ بار بار نامنظور، بذریعہ قلم اور آواز، یہ طریقہ کار۔

تاہم، اس نے مثبت طور پر اعلان کیا کہ صحیفوں سے مقررہ وقت کی دیگر پیشین گوئیاں مستقبل میں پوری ہوں گی، جیسا کہ دانیال 12اور مکاشفہ ،13دوسروں کے درمیان۔ مندرجہ ذیل عبارتیں اس مسئلے کو حل کرتی ہیں۔]

ہمارا پیغام مسیح کی آمد یا وقت کے خاتمے کے دن کو نشان زد کرنا نہیں ہے۔
فضل

ہم خدا کے عظیم دن کے قریب آتے ہیں۔ نشانیاں پوری ہو رہی ہیں۔ اور ابھی تک ہمارے پاس کوئی پیغام نہیں ہے جو ہمیں مسیح کے ظہور کا دن اور گھڑی بتاتا ہو۔ خُداوند نے ہوشیاری کے ساتھ یہ بات ہم سے چھپائی ہے، تاکہ ہم ہمیشہ آسمان کے بادلوں میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کی توقع اور تیاری کی حالت میں رہیں۔ خط ۔1897 ،28

اپنے آپ کو ایڈونٹسٹ کہنے والوں میں سے بہت سے لوگوں نے وقت کو نشان زد کیا ہے۔

اُنہوں نے بار بار مسیح کے آنے کی تاریخ مقرر کی۔ اور بار بار ناکامی کا نتیجہ ہے. ہمارے رب کے آنے کا صحیح وقت، بائبل کہتی ہے، بشر کے علم سے باہر ہے۔ یہاں تک کہ فرشتے، جو ان لوگوں کی خدمت کرتے ہیں جو نجات کے وارث ہوں گے، وہ دن یا گھڑی نہیں جانتے۔ "لیکن اس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، یہاں تک کہ آسمانی فرشتے بھی نہیں، صرف میرے باپ کو۔" 4T 307 (1879)۔

ہم لوگوں کے اس طبقے سے تعلق نہیں رکھتے جو وقت کی صحیح مدت کی وضاحت کرتے ہیں جو یسوع کی طاقت اور عظیم شان کے ساتھ دوسری آمد سے پہلے گزر جائے گا۔
بعض نے ایک خاص وقت مقرر کیا ہے، اور جب وہ وقت گزر جائے گا، تو ان کی متکبر روح ڈانٹ کو قبول نہیں کرے گی، اور انہوں نے کئی دوسری تاریخیں مقرر کی ہیں۔ بے شمار پے در پے ناکامیوں نے انہیں، تاہم، جھوٹے نبیوں کے طور پر نمایاں کیا۔ ایف ای ۔(1895) 335
ابن آدم کی دوسری آمد کا صحیح وقت خدا کا راز ہے۔ ڈی اے ۔(1898) 633

کیونکہ مقررہ تاریخ بار بار گزر چکی ہے، اس لیے دنیا آج آنے والی آمد کے حوالے سے پہلے سے زیادہ بے اعتباری کی حالت میں ہے۔

Machine Translated by Google

مسیح کے. وہ جھنجھلاہٹ سے وقت مقرر کرنے والوں کی ناکامیوں پر غور کرتے ہیں۔ اِس لیے جو لوگ اِس طرح سے دھوکہ کھا گئے ہیں اُس سچائی سے منہ موڑ لیتے ہیں جو خدا کے کلام کی تائید ہوتی ہے، کہ ہر چیز کا انجام قریب ہے۔ ۔(1879)
4T 307

میں سمجھتا ہوں کہ برادر [EP]ڈینیئلز نے، جیسا کہ تھا، وقت کو نشان زد کیا ہے، یہ بتاتے ہوئے کہ
رب پانچ سال کے اندر آئے گا۔ ٹھیک ہے، مجھے امید ہے کہ یہ تاثر نہیں پھیلے گا کہ ہم وقت کو نشان زد کر رہے ہیں۔ ایسے تبصرے نہ کریں۔
ان سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس نوعیت کی کسی چیز کی بنیاد پر حیاتِ نو حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ بولے جانے والے ہر لفظ میں احتیاط برتیں، تاکہ جنونی لوگ کسی ایسی چیز کا فائدہ نہ اُٹھا کر حیاتِ نو پیدا نہ کریں جس سے خُداوند کی روح کو رنج ہو۔

ہمیں لوگوں کے جذبات کو مشتعل کرنے کی ضرورت نہیں ہے جس میں جذبات بھڑک اٹھیں اور
اصول قابو میں نہ ہوں۔
میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ہر طرف سے چوکنا رہنا چاہیے، کیونکہ شیطان اپنی چالوں اور آلات کو نقصان پہنچانے کی طاقت بنانے کے لیے اپنی طاقت میں ہر کام کر رہا ہے۔ کوئی بھی چیز جو اشتعال کا باعث بنتی ہے اور غلط وجوہات کی بنا پر تحریک پیدا کرتی ہے اس سے ڈرنا چاہیے، کیونکہ اس کا ردعمل یقیناً ہوگا۔ خط ۔1887 ،34

چرچ میں ہمیشہ ایسے لوگوں کی طرف سے جھوٹی اور جنونی حرکتیں کی جائیں گی جو خدا کی
رہنمائی کا دعویٰ کرتے ہیں -وہ لوگ جو بھیجے جانے سے پہلے بھاگیں گے، اور نامکمل پیشینگوئی کی تکمیل کے لیے دن اور تاریخ دیں گے [مسیح کی دوسری آمد کی] دشمن خوش ہے کہ وہ ایسا کرتے ہیں، کیونکہ ان کی پے در پے ناکامیاں اور غلط سمت میں انتشار اور کفر کا باعث بنتی ہیں۔ ۔(1897) 2SM 84

میں نے جیکسن کیمپ کی میٹنگ میں ان جنونی گروہوں کے لیے مثبت طور پر اعلان کیا کہ وہ
روحوں کے مخالف کا کام کر رہے ہیں۔ وہ اندھیرے میں تھے. انہوں نے اکتوبر 1884میں پروبیشن کے اختتام کے بارے میں بہت زیادہ روشنی کا بہانہ کیا۔ میں نے وہاں عوامی طور پر اعلان کیا کہ خداوند کی خدمت مجھے یہ دکھانے کے لئے کی گئی ہے کہ 1844کے بعد سے خدا کے پیغام میں کوئی خاص وقت نہیں ہوگا۔

2SM 73 (1885)۔

ہمارا موقف یہ ہے کہ 1844میں پیشن گوئی کے ادوار کے خاتمے اور ہمارے رب کی آمد کے درمیان
آنے والے کسی بھی وقت کے اعلانات کے بغیر انتظار کرو اور دیکھتے رہو۔ ۔(1888) 10MR 270

لوگوں کے پاس ایک مقررہ وقت کے بارے میں کوئی اور پیغام نہیں ہوگا۔ اس مدت کے بعد 1842
،[Rev. 10: 4-6]سے 1844تک پھیلے ہوئے، پیشن گوئی کے وقت کا کوئی قطعی سراغ نہیں لگایا جا سکتا۔ سب سے لمبی گنتی 1844کے خزاں تک چلتی ہے۔ ۔(1900) 7BC 971

ہمیں روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کا صحیح وقت معلوم نہیں ہونا چاہیے... خدا نے ہمیں
یہ علم کیوں نہیں دیا؟
کیونکہ اگر ایسا ہوا تو ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے۔ اس علم کے نتیجے میں ہمارے لوگوں میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہو جائے گی جس سے خدا کے کام میں کافی تاخیر ہو جائے گی، تاکہ ایک ایسے لوگوں کو تیار کیا جا سکے جو آنے والے عظیم دن میں کھڑے رہیں گے۔
ہمیں وقت کی فکر نہیں کرنی چاہیے...

آپ یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ وہ ایک، دو یا پانچ سال میں آئے گا اور نہ ہی آپ کو یہ اعلان کر کے اس
کے آنے میں تاخیر کرنی چاہیے کہ یہ دس یا 20سال میں نہیں ہو سکتا۔

Machine Translated by Google

سال 22 RHمارچ ـ1892

خدا کسی انسان کو یہ پیغام نہیں دیتا کہ اس دنیا کی تاریخ ختم ہونے میں پانچ، دس یا بیس سال گزر جائیں گے۔ وہ جانداروں کو اپنے آنے کی تیاری ملتوی کرنے کا بہانہ نہیں دینا چاہتا۔ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی بھی بے وفا بندے جیسی بات کہے: "میرے رب کو واپس آنے میں بہت وقت لگ رہا ہے،" کیونکہ یہ ہمیں اس عظیم دن کے لیے تیار کرنے کے لیے دیے گئے مواقع اور مراعات سے لاپرواہی کی طرف لے جاتا ہے۔ 27 RHنومبر ـ1900[ان بیانات کو ان کے تاریخی تناظر میں سمجھنا ضروری ہے۔ اس وقت کی نسلوں کو وقت کا پتہ نہیں ہونا چاہئے، جیسا کہ وہ قبر میں جائیں گے. ایلن جی وائٹ نے مسیح کی دوسری آمد سے فوراً پہلے، تقریباً ساڑھے تین سال کے لیے مکاشفہ کی تعلیم کی توثیق کی تھی۔ وہ لوگ جو زندہ ہیں جب یہ مدت شروع ہو گی، اس لیے، مسیح کی واپسی کے سال کو جانیں گے۔ اور، مزید مستقبل میں، Apocalypseکے ساتویں طاعون کے موقع پر، خدا خود یسوع کے آنے کے دن اور گھڑی کا اعلان کرے گا۔ پھر واقعہ تمام اولیاء کرام کو معلوم ہو جائے گا -

اس کتاب کا باب 18دیکھیں]۔

دوسرے اختتامی واقعات کو نشان زد کرنے والے مخصوص وقت کے پیغامات، جو 1844کے بعد پورے ہوں گے:

ڈینیئل 12کے 1260، 1290اور 1335دن (دانیال 12، 11، 12:7

آئیے دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور مطالعہ کریں۔ یہ ایک انتباہ ہے۔
کہ ہم سب کو آخری وقت سے پہلے سمجھنا چاہیے۔ 15ایم آر ـ(1903) 228

حیوان کی حکومت کے 42مہینے -مکاشفہ 13

سبت کا سوال موضوع ہوگا، عظیم تنازعہ میں، جس میں پوری دنیا حصہ لے گی۔ 10، 13:4-8
حوالہ دیا گیا]۔
یہ پورا باب اس بات کا انکشاف ہے کہ یقینی طور پر کیا ہوگا 17-15، Apoc. 13:11]حوالہ دیا گیا]
(ایم ایس ـ(1897، 88

1260دن جن میں 2گواہ پیشین گوئی کریں گے -مکاشفہ 11

جو لوگ ان باتوں کا مطلب سمجھنا چاہتے ہیں وہ مکاشفہ کے گیارہویں باب کو پڑھیں۔ ہر آیت کو پڑھیں، اور جانیں کہ شہروں میں کیا ہونا باقی ہے۔ اسی کتاب کے اٹھارہ باب میں بیان کردہ مناظر بھی پڑھیں۔ ایم آر 10 1518مئی ـ(1906

مسیح کی دوسری آمد چرچ کی غلطی کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئی۔

Machine Translated by Google

تاریکی کی لمبی رات آ گئی ہے، لیکن رحمت سے، صبح کو ٹال دیا گیا ہے، کیونکہ اگر آقا آئے تو کتنے ہی اپنے آپ کو بے خبر پاتے! ۔(1868) 2T 194

اگر ایڈونٹسٹ 1844 کی بڑی مایوسی کے بعد، اپنے ایمان کو مضبوط رکھتے اور متحد رہتے، تو خدا کے حکم کے مطابق، تیسرے فرشتے کی طرف سے پیغام پا کر اور روح القدس کی طاقت سے، ان کے لیے راستہ کھل جاتا۔ دنیا میں اس کا اعلان کرتے ہوئے، انہوں نے خدا کی نجات دیکھی ہوگی، خداوند نے ان کی کوششوں سے زبردست کام کیا ہوگا، کام مکمل ہوچکا ہوگا، اور مسیح اپنے لوگوں کو ان کا اجر دینے کے لئے سب سے پہلے وصول کرنے کے لئے آئے ہوں گے۔ یہ خدا کی مرضی نہیں تھی کہ مسیح کی آمد میں اس طرح تاخیر ہوئی تھی....

چالیس سال تک بے اعتقادی، بڑبڑانے اور بغاوت نے قدیم اسرائیل کو کنعان کی سرزمین سے خارج کر دیا۔ انہی گناہوں نے جدید اسرائیل کے آسمانی کنعان میں داخلے میں تاخیر کی ہے۔ کسی بھی صورت میں خدا کے وعدوں کی کمی نہیں تھی۔ یہ بے اعتقادی، دنیا پرستی، تقدیس کی کمی، اور رب کے ماننے والوں کے درمیان جھگڑا ہے جس نے ہمیں اتنے سالوں سے گناہ اور تکلیف کی اس دنیا میں رکھا ہوا ہے۔ ۔(1883) Ev 695, 696

اگر مسیح کی کلیسیا اُس کام کو انجام دیتی جو اُسے سونپی گئی تھی، جیسا کہ خُداوند نے حکم دیا تھا، تو پوری دنیا کو خبردار کیا جا چکا ہوتا، اور خُداوند یسوع قدرت اور عظیم شان کے ساتھ زمین پر تشریف لاتے۔ ڈی اے ۔(1898) 633، 634

خدا کے وعدے مشروط ہیں۔

مردوں کے نام اپنے پیغامات میں، خدا کے فرشتے وقت کو بہت مختصر کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ رومیوں 13:11، 12 کو دیکھیں۔ 1 کرنتھیوں 7:29، 1 تھسلنیکیوں 4:15، 17؛ عبرانیوں 10:25، یعقوب 5:8، 9؛ 1 پطرس 4:7؛ مکاشفہ 22:6، 7]۔ یہ ہمیشہ میرے سامنے اس طرح پیش کیا گیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس پیغام کے ابتدائی دنوں میں ہماری توقع سے زیادہ وقت لمبا ہو گیا ہے۔ ہمارا نجات دہندہ جتنی جلدی ہماری توقع تھی ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن کیا خدا کا کلام ناکام ہو گیا ہے؟ کبھی نہیں! یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ خدا کے وعدے اور دھمکیاں یکساں طور پر مشروط ہیں [دیکھیں یرمیاہ 18:7-10؛ یونس 3: 4-10]

ہو سکتا ہے کہ ہم کو اس دنیا میں مزید کئی سال رہنا پڑے کیونکہ نافرمانی کی وجہ سے، جیسا کہ بنی اسرائیل کے ساتھ ہوا۔ لیکن، مسیح کی محبت کے لیے، اس کے لوگوں کو گناہ میں گناہ کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے، اپنے برے سلوک کے نتیجے کے لیے خُدا کو ذمہ دار ٹھہرانا چاہیے۔ ۔(1901) Ev 695, 696

مسیح جس کا انتظار کر رہا ہے۔

Machine Translated by Google

مسیح اپنے گرجہ گھر میں اپنے ظہور کے لیے بے تابی کے ساتھ انتظار کر رہا ہے۔ جب مسیح کا کردار
اُس کے لوگوں میں مکمل طور پر دوبارہ پیدا ہو جائے گا، تب وہ اُن کو اپنے ہونے کا دعویٰ کرنے آئے گا۔

یہ ہر مسیحی کا استحقاق ہے، نہ صرف اپنے خُداوند یسوع مسیح کے آنے کا انتظار کرنا، بلکہ جلدی
کرنا بھی۔ اگر وہ سب جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں اُس کے جلال کے لیے پھل لائے، کتنی جلد پوری دُنیا خوشخبری کے
بیج کے ساتھ بوئی جائے گی! آخری بڑی فصل جلد پک جائے گی، اور مسیح قیمتی اناج جمع کرنے آئے گا۔ -(1900) COL 69

دنیا کو خوشخبری دینے سے، یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ خُداوند کی واپسی میں جلدی کریں۔ یہ
صرف ہم پر منحصر نہیں ہے کہ ہم انتظار کریں، بلکہ خدا کے دن کو جلدی کریں (2پطرس 3:12)۔ -ڈی اے (1898) 633

اس نے ہمارے لیے، اپنے ساتھ تعاون کے ذریعے، یہ ممکن بنایا ہے۔
آخر میں مصیبت کا منظر. ایڈ -(1903) 264

خدا کی رحمت کی حد

بے حد درستگی کے ساتھ لامحدود ہستی اب بھی تمام اقوام کے ساتھ حساب کتاب رکھتی ہے۔ جبکہ
اس کی رحمت توبہ کی دعوتوں کے ساتھ پیش کی جاتی ہے، یہ کھاتہ کھلا رہتا ہے۔ لیکن جب تعداد ایک خاص مقدار تک
پہنچ جاتی ہے، جسے خدا نے مقرر کیا ہے، تو اس کے غضب کی وزارت شروع ہو جاتی ہے۔ -(1882) 5T 208

خدا قوموں کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ آسمانی کتابوں میں ان کے خلاف تعداد بڑھ رہی ہے اور جب یہ قانون
بن گیا کہ ہفتہ کے پہلے دن کی خطا کی سزا ملے گی تو پیالہ بھر جائے گا۔ -(1886) 7BC 910

خدا قوموں کے ساتھ حساب رکھتا ہے ... جب وہ وقت مکمل طور پر آجائے گا جب گناہ خدا کی
رحمت کی مقررہ حد تک پہنچ جائے گا، اس کی رحمت ختم ہوجائے گی۔ جب آسمانی ریکارڈ کی کتابوں میں جمع شدہ
اعداد اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ سراسر زیادتی مکمل ہو گئی ہے، تب غضب آئے گا۔ -(1889) 5T 524

جبکہ خُدا کی رحمت حد سے گزرنے والے کو برداشت کرتی ہے، لیکن ایک حد ہوتی ہے جس سے آگے
لوگ گناہ میں نہیں رہ سکتے۔ جب یہ حد ہو جاتی ہے تو پھر رحم کی پیشکشیں واپس لے لی جاتی ہیں، اور عدالت کی
وزارت شروع ہو جاتی ہے۔ پی پی -(1890) 165 ،162

وہ وقت آئے گا جب، اپنی دھوکہ دہی اور گستاخی میں، لوگ اس مقام تک پہنچ جائیں گے جسے
خداوند انہیں عبور کرنے کی اجازت نہیں دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ یہوواہ کی تحمل کی ایک حد ہے۔ -(1909) 9T 13

ایک حد ہے، جس سے آگے رب کے فیصلے نہیں ہو سکتے
حراست میں لیا -(c. 1914) PK 417

Machine Translated by Google

ظلم تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکا ہے۔

یہ وقت کچھ زیادہ رہے گا، یہاں تک کہ زمین کے باشندے اپنی بدکرداری کا پیمانہ پُر کر لیں، اور پھر خُدا کا غضب،
جو اتنی دیر سے پڑا ہوا ہے، بیدار ہو جائے گا، اور روشنی کی یہ سرزمین پیالہ پیے گی۔ بغیر مرکب کے اس کے غضب کا۔ ۔(1863) 1T 363

بدکاری کا پیالہ تقریباً بھر گیا ہے، اور خُدا کا منصفانہ انصاف قصورواروں پر پڑنے والا ہے۔ ۔(1880) 4T 489

دنیا کے باشندوں کی شرارت نے ان کی بدکرداری کا پیمانہ تقریباً بھر دیا ہے۔ یہ زمین تقریباً اس مقام پر پہنچ چکی
ہے جہاں خدا تباہ کرنے والے کو اپنی مرضی کے مطابق اس پر کام کرنے کی اجازت دے گا۔ ۔(1902) 7T 141

ظلم تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکا ہے۔ دنیا الجھنوں سے بھری ہوئی ہے اور جلد ہی، عظیم دہشت انسانی مخلوق کو اپنی
لپیٹ میں لے لے گی۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی کو جانتے ہیں انہیں اپنے آپ کو اس کے لیے تیار کرنا چاہیے جو دنیا پر ایک کرشنگ
سرپرائز کے طور پر آنے والی ہے۔ ۔(1904) 8T 28

ہمیں خدا کے عظیم دن کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

ہمیں بڑے مناظر پر سوچنے اور دیر کرنے کی عادت ڈالنے کی ضرورت ہے۔
فیصلے کا جو ہمارے سامنے صحیح ہے، اور پھر، جیسا کہ ہم اپنے سامنے خدا کے عظیم دن کے مناظر کو رکھتے ہیں، جس میں سب کچھ
ظاہر کیا جائے گا، یہ ہمارے کردار کو متاثر کرے گا۔ ایک بھائی نے مجھ سے پوچھا:

-بہن وائٹ، کیا آپ کو لگتا ہے کہ رب دس سال کے اندر آئے گا؟

-بھائی دو چار یا دس سال میں آنے سے کیا فرق پڑے گا؟

"اب،" اُس نے کہا، "میرا خیال ہے کہ کچھ معاملات میں میں اب کے مقابلے میں مختلف طریقے سے کام کروں گا، اگر مجھے معلوم ہوتا کہ
خُداوند دس سال کے اندر آئے گا۔

-بھائی کیا کرے گا؟ -میں نے پوچھا.

-کیوں -اس نے کہا -میں اپنی جائیداد بیچوں گا، میں خدا کے کلام کی جانچ شروع کروں گا، میں لوگوں کو خبردار کرنے کی کوشش کروں
گا اور ان کو اس کے آنے کے لیے تیار کروں گا، اور میں خدا سے التجا کروں گا کہ میں اس سے ملنے کے لیے تیار رہوں۔ .

تو میں نے پوچھا:

-اگر آپ جانتے تھے کہ رب بیس سال کے اندر نہیں آئے گا، تو کیا آپ ایک میں رہیں گے؟
مختلف؟

فرمایا:

-مجھے لگتا ہے کہ ہاں.

Machine Translated by Google

کتنی خود غرضی کا اظہار تھا کہ اگر وہ جانتا تھا کہ اس کا رب دس سال کے اندر اندر آئے گا تو وہ
ایک مختلف زندگی گزارے گا! ٹھیک ہے، حنوک 300سال تک خدا کے ساتھ چلتا رہا۔ یہ ہمارے لیے ایک سبق ہے، تاکہ ہم
ہر روز خدا کے ساتھ چلیں۔ اور ہم محفوظ نہیں رہیں گے اگر ہم انتظار نہیں کرتے اور محترمہ 1886 ،10کو دیکھتے ہیں۔

وقت کی اختصار

خُداوند اُن لوگوں کو دن یا رات آرام نہ دے جو اب خُدا کے کام اور کام میں غافل اور کاہل ہیں۔ اختتام
قریب ہے. یہ وہی ہے جو یسوع چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں -وقت کا اختصار۔ خط ۔1886 ،97

جب ہم شیشے کے سمندر پر چھٹکارے کے ساتھ، سونے کے بربط اور جلال کے تاجوں کے ساتھ، اپنے
سامنے بے پناہ ابدیت کے ساتھ کھڑے ہوں گے، تب ہم دیکھیں گے کہ آزمائش اور انتظار کی مدت کتنی مختصر تھی۔
10MR 266 (1886)۔

باب - 4آخری میں خدا کا چرچ دن

خُدا کی کلیسیا وہ لوگ ہیں جو اُس سے پیار کرتے ہیں اور اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔

خدا کا ایک چرچ ہے۔ یہ کوئی بڑا گرجا گھر نہیں ہے، نہ ہی سرکاری طور پر قائم کردہ گرجا گھر، اور نہ
ہی مختلف فرقوں، بلکہ وہ لوگ جو خدا سے محبت کرتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ کیونکہ جہاں دو یا تین
میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں، وہاں میں ان کے درمیان ہوں (متی ۔(18:20اگرچہ مسیح عاجز چند لوگوں میں سے ہے، یہ
اُس کی کلیسیا ہے، کیونکہ صرف اعلیٰ اور عظیم کی موجودگی، جو ابد تک آباد ہے، کلیسیا کو تشکیل دے سکتی ہے۔ ایم
آر ۔82 ،81 ،17

مجھے یہ سمجھ کر حوصلہ اور فائدہ ہوا کہ اسرائیل کا خدا اب بھی ہے۔
اپنے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے اور آخر تک ان کے ساتھ رہے گا۔ ۔(1913) 2SM 406

کلیسیا جو احکام کی پاسداری کرتی ہے اسے اختیار حاصل ہے۔

خُدا نے اپنی کلیسیا کو خاص اختیار اور طاقت کے ساتھ سرمایہ کاری کی ہے، جس کی بے عزتی اور
حقارت کے لیے کوئی بھی اپنے آپ کو درست نہیں ٹھہرا سکتا، کیونکہ جو کوئی ایسا کرتا ہے وہ خُدا کی آواز کو حقیر
سمجھتا ہے۔ اے اے ۔(1911) 164
آسمان کے نیچے سب سے زیادہ طاقت، خُداوند نے اپنے چرچ کو عطا کی ہے۔ یہ اپنے لوگوں میں خدا
کی آواز ہے، جو ایک چرچ کے طور پر جمع ہے، جس کا احترام کیا جانا چاہیے۔ ۔(1875) 3T 395

Machine Translated by Google

"پرانے نشان": بائبل کے عقائد

1844میں گزرنے والا وقت عظیم واقعات کا دور تھا، جس نے ہماری تعریف کرنے والی نگاہوں کے سامنے اس مقدس مقام کی پاکیزگی کو ظاہر کیا جو آسمان میں واقع ہے، اور زمین پر خدا کے لوگوں کے ساتھ اور پہلے کے پیغامات کے ساتھ تعلق کو واضح کرتا ہے۔ دوسرا اور تیسرا فرشتہ، جھنڈا لہرا رہا تھا جس پر لکھا تھا: "خدا کے احکام اور یسوع کا ایمان"۔ اس پیغام کی نشانیوں میں سے ایک خُدا کا ہیکل تھا، جو آسمان میں اُس کے سچائی سے محبت کرنے والے لوگوں نے دیکھا، اور وہ صندوق، جس میں خُدا کا قانون ہے۔ چوتھے حکم کے سبت کی روشنی نے خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے راستے پر اپنی مضبوط شعاعیں ڈالیں۔ شریروں کا غیر فانی ہونا ایک قدیم نشان ہے۔ مجھے کوئی اور چیز یاد نہیں ہے جسے پرانے نشانات کے زمرے میں رکھا جا سکے۔ ۔(1889) CW 30, 31

ان کے پاس یسوع کی گواہی ہے۔

جیسے جیسے انجام قریب آتا ہے اور کام میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے جس کا مقصد دنیا کو آخری انتباہ دینا ہوتا ہے، یہ زیادہ اہم ہو جاتا ہے، ان لوگوں کے لیے جنہوں نے سچائی کو قبول کیا ہے، فطرت اور اثر و رسوخ دونوں کے بارے میں ایک واضح فہم کا حامل ہونا۔ شہادتوں کی کہ خدا،

اپنی پروڈینس میں اس نے اسے تیسرے فرشتے کے پیغام کے کام سے اس کی ابتدا سے جوڑ دیا۔ ۔(1889) 5T 654

مرد ایک کے بعد ایک سازش اور دشمن کے ساتھ آ سکتے ہیں۔
روحوں کو سچائی سے دور لے جانے کی کوشش کریں گے، لیکن وہ تمام لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ خُداوند نے سسٹر وائٹ کے ذریعے بات کی ہے اور اُسے ایک پیغام دیا ہے وہ بہت سے فریبوں سے آزاد ہوں گے جو اِن آخری دنوں میں پیدا ہوں گے۔ ۔(1906) 84 3SM 83،

وہ لوگ ہوں گے جو بصارت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جب خدا آپ کو واضح شہادتیں دیتا ہے کہ وژن اس کا ہے تو آپ اسے قبول کر سکتے ہیں، لیکن کسی اور گواہی کے تحت اسے قبول نہ کریں، کیونکہ لوگ بیرونی ممالک اور امریکہ میں زیادہ سے زیادہ گمراہ ہوں گے۔ ۔(1905) 2SM 72

آخری دنوں میں اپنے لوگوں کے لیے خدا کا مقصد

خُداوند نے ہمیں اپنی شریعت کا ذخیرہ بنایا ہے۔ اُس نے ہمیں مقدس اور ابدی سچائی سونپی ہے، جسے وفادار تنبیہوں، ملامتوں اور حوصلہ افزائیوں کے ساتھ دوسروں تک پہنچانا ہے۔ ۔(1885) 5T 381

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کو خدا نے دنیا سے الگ ایک عجیب لوگوں کے طور پر چنا تھا۔ سچائی کی عظیم چھینی کے ساتھ، اس نے انہیں دنیا کی کھدائی سے کاٹ کر اپنے ساتھ باندھ لیا، اس نے انہیں اپنا نمائندہ بنایا، اور انہیں نجات کے حتمی کام میں اپنا سفیر بنانے کے لیے بلایا۔ سچائی کا سب سے بڑا خزانہ جو اب تک انسانوں کے لیے وقف کیا گیا ہے، سب سے سنجیدہ اور خوفناک انتباہات جو خدا نے کبھی

Machine Translated by Google

مردوں کے لیے بھیجا گیا، اس لوگوں کے سپرد کیا گیا، تاکہ دنیا میں منتقل کیا جائے ۔(1902) 7T 138

سچائی کا سب سے بڑا خزانہ جو اب تک انسانوں کے سپرد کیا گیا ہے، خدا کی طرف سے انسان کو بھیجی گئی سب سے سنگین اور خوفناک تنبیہیں ان کے سپرد کی گئی ہیں، تاکہ وہ دنیا کو سکھائے جائیں۔ ۔(1902) 140 3T
ایک خاص معنوں میں، سیونتھ ڈے ایڈونٹس کو دنیا میں چوکیدار اور روشنی کے علمبردار کے طور پر رکھا گیا ہے۔ ان کو ایک فنا ہونے والی دنیا کے لیے انتباہ کا آخری پیغام سونپا گیا تھا۔ خدا کے کلام کی حیرت انگیز روشنی ان پر چمکتی ہے۔ انہیں سب سے زیادہ اہمیت کا کام سونپا گیا تھا: پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کا اعلان۔ اتنی اہمیت کا کوئی کام نہیں ہے۔ انہیں کسی اور چیز کو اپنی توجہ مبذول نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ۔(1909) 3T 288

مجھے دنیا بھر کے سیونتھ ڈے ایڈونٹس سے یہ کہنے کی ہدایت کی گئی ہے: خدا نے ہمیں ایک قوم کے طور پر بلایا ہے تاکہ وہ اپنے لوگ ہوں۔ اس نے ڈیزائن کیا ہے کہ زمین پر اس کی کلیسیا خاص طور پر وقت کے اختتام تک رب الافواج کی روح اور مشورے میں متحد رہے گی۔ ۔(1908) 2SM 397

خدا کے کام میں تنظیم کی ضرورت

جوں جوں ہماری تعداد بڑھتی گئی، یہ ظاہر ہو گیا کہ تنظیم کی کسی شکل کے بغیر بڑی الجھنیں ہوں گی، اور کام کامیابی سے آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ یہ تنظیم وزارت کی دیکھ بھال، کام کو نئے شعبوں میں لے جانے، گرجا گھروں اور وزراء دونوں کو نااہل ارکان سے بچانے، چرچ کی املاک کے تحفظ، پریس میں سچائی کی اشاعت کے لیے اور ان کے لیے ناگزیر تھی۔ بہت سے دوسرے. ختم...

اس کی روح نے ہمیں روشن کیا، ہمیں دکھایا کہ کلیسیا میں نظم اور کامل نظم و ضبط ہونا چاہیے، اور تنظیم ضروری تھی۔ طریقہ اور ترتیب پوری کائنات میں خدا کے تمام کاموں میں ظاہر ہوتی ہے۔ ترتیب آسمانی قانون ہے، اور یہ زمین پر خدا کے لوگوں کا قانون ہونا چاہیے۔ ٹی ایم ۔(1902) 26

تنظیم ہمیشہ ضروری رہے گی۔

جب تک کہ گرجا گھروں کو اس مقام تک منظم نہ کیا جائے جہاں وہ ترتیب دے سکیں اور نافذ کر سکیں، وہ مستقبل میں کسی چیز کی امید نہیں کر سکتے۔ ۔(1862) 1T 270
کبھی کبھی، جب آدمیوں کے ایک چھوٹے سے گروہ نے، جن کی طرف کام کی عمومی سمت کا ارتکاب کیا جاتا ہے، جنرل کانفرنس کے نام سے، غیر دانشمندانہ منصوبوں کو آگے بڑھانے اور خدا کے کام کو روکنے کی کوشش کی ہے، میں نے کہا ہے کہ میں ایسا نہیں کر سکتا۔ اب جنرل کانفرنس کی آواز پر غور کریں، جس کی نمائندگی ان چند آدمیوں نے کی ہے، خدا کی آواز ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی جنرل ایسوسی ایشن کے فیصلوں کا احترام نہیں کیا جانا چاہیے، جو نمائندوں کی اسمبلی پر مشتمل ہو اور میدان کے تمام حصوں سے مناسب طور پر مقرر کیا گیا ہو۔

خُدا نے حکم دیا ہے کہ زمین کے تمام حصوں سے اُس کے کلیسیا کے نمائندے، جب ایک عام کانفرنس میں اکٹھے ہوں، اُن کے پاس اختیار ہونا چاہیے۔ غلطی جو کچھ لوگ کرنے والے ہیں وہ ہے ایک آدمی کی رائے اور فیصلے کو، یا آدمیوں کے ایک چھوٹے سے گروہ کو، اختیار اور اثر و رسوخ کا پورا پیمانہ جس کے ساتھ خدا نے اپنے چرچ کو، جنرل کے فیصلے اور آواز میں لگایا ہے۔ کانفرنس، اس کے کام کی خوشحالی اور ترقی کے منصوبے بنانے کے لیے جمع ہوئی۔ ۔(1909) 9T 260، 261

Machine Translated by Google

اوہ! شیطان کس طرح خوش ہو گا اگر وہ ان لوگوں کے درمیان گھسنے کی کوششوں میں کامیاب ہو جائے
اور ایسے وقت میں کام کو غیر منظم کر دے جب کہ انضمام ضروری ہے، اور وہ سب سے بڑی طاقت ہے جو جعلی بغاوتوں کو
روکنے اور ان دعووں کی تردید کرنے کے لیے ہے جن کی تائید کلام الٰہی سے نہیں ہوتی۔ ! ہمیں لائنوں کو یکساں طور پر برقرار رکھنے
کی ضرورت ہے، تاکہ تنظیم اور نظم کے نظام میں کوئی خرابی نہ ہو جو دانشمندی اور محتاط محنت سے کھڑا کیا گیا ہے۔
خودمختاری ان عناصر کو نہیں دی جانی چاہیے جو اس وقت کام کو کنٹرول کرنا چاہتے ہیں۔

کچھ لوگوں نے یہ خیال پیش کیا ہے کہ جیسے جیسے ہم وقت کے اختتام کے قریب پہنچیں گے، خدا کا ہر
بچہ کسی بھی مذہبی تنظیم سے آزادانہ طور پر کام کرے گا۔ بہرحال مجھے رب کی طرف سے ہدایت ہوئی کہ اس کام میں ہر ایک
کی خود مختاری جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ ۔(1909) 405-406 ،3T

جب ہم حتمی بحران کے قریب پہنچتے ہیں تو یہ محسوس کرنے کے بجائے کہ عمل کی ترتیب اور ہم آہنگی
کی ضرورت کم ہے، ہمیں اس سے زیادہ منظم ہونا چاہیے جتنا ہم اب تک کرتے رہے ہیں۔ ۔(1892) 3SM 26

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کا بتدریج زوال

1890سے - 1893اب بھی خدا کے مشورے کے مطابق:

آپ گواہیوں سے حوالہ جات لیتے ہیں جو فضل کے وقت کے اختتام کی بات کرتے ہیں، خدا کے لوگوں کے
ہلنے کی بات کرتے ہیں، اور آپ اس لوگوں کے درمیان سے ایک اور پاکیزہ، مقدس لوگوں کے نکلنے کی بات کرتے ہیں، جو ابھرے
گا۔ اب، یہ سب دشمن کو خوش کرتا ہے... اگر بہت سے لوگ آپ کے پیش کردہ خیالات کو قبول کر لیں، اور ان پر بولیں اور عمل
کریں، اور ہم سیونتھ ڈے ایڈونٹس کے درمیان جنونیت کا سب سے بڑا مظاہرہ دیکھیں گے۔ چاہتا ہے ۔(1890) 1SM 179

اس میں شک کرنے کی ضرورت نہیں، ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ کام کامیاب نہ ہو۔ خدا کام کے سر پر ہے،
اور ہر چیز کو ترتیب دے گا۔ اگر ایسی چیزیں ہیں جن کو کام کی سمت میں ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہے، تو خدا اس کا جواب
دے گا اور ہر خرابی کو دور کرنے کے لئے کام کرے گا. ہمیں یقین ہے کہ خدا اس عظیم جہاز کی رہنمائی کرے گا، جو اپنے لوگوں کو
محفوظ طریقے سے بندرگاہ تک پہنچاتا ہے۔ ۔(1892) 2SM 390

خداوند نے آپ کو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کو بابل سے باہر بلانے اور خدا کے لوگوں کو اس سے باہر بلانے کا
پیغام نہیں دیا۔ وہ تمام وجوہات جو آپ پیش کر سکتے ہیں، جہاں تک میرا تعلق ہے، اس معاملے میں کوئی وزن نہیں رکھتا،
کیونکہ رب نے مجھے ایسے پیغام کی مخالفت میں فیصلہ کن وضاحت دی ہے۔

میں جانتا ہوں کہ خُداوند اپنے گرجہ گھر سے محبت کرتا ہے۔ اسے غیر منظم یا آزاد ایٹموں میں تقسیم
نہیں ہونا چاہیے۔ اس میں ذرا بھی ہم آہنگی نہیں ہے۔ اس بات کا کوئی معمولی ثبوت نہیں ہے کہ ایسا کچھ ہو گا... فصل کی
کٹائی تک دانے اور گندم دونوں کو ایک ساتھ اگنے دیں۔ پھر فرشتے جدائی کا کام کریں گے۔ 2ایس ایم ۔(1893) 69 ،68 ،63

میں تم سے کہتا ہوں، میرے بھائیو، رب کا ایک منظم جسم ہے، جس کے ذریعے وہ کام کرے گا... جب کوئی
اپنے آپ کو ان لوگوں کے منظم جسم سے الگ کر رہا ہے جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے ہیں، جب وہ چرچ کو تولنا شروع کر دیتا
ہے۔ اس کے انسانی ترازو اور اس پر الزام لگانے سے آپ جان سکتے ہیں کہ خدا نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

3SM 17، 18 (1893)۔ ڈرائیونگ وہ خود کو غلط راستے پر پاتا ہے۔

کیا خدا کے پاس زندہ گرجہ گھر نہیں ہے؟ اس کے پاس ایک چرچ ہے، لیکن یہ چرچ کا عسکریت پسند ہے،
چرچ کا فاتح نہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ عیب دار ارکان ہیں، کہ گندم میں دانے ہیں... اگرچہ کلیسیا میں برائیاں ہیں، اور وہ
دنیا کے خاتمے تک موجود رہیں گی، لیکن ان آخری دنوں کی کلیسیا کی روشنی ہو گی۔ دنیا آلودہ اور گناہ کی وجہ سے مایوس۔
کلیسیا، کمزور اور عیب دار، جس کو ملامت، تنبیہ اور نصیحت کی ضرورت ہے، زمین پر وہ واحد چیز ہے جس کو مسیح اپنا
اعلیٰ درجہ دیتا ہے۔ ٹی ایم ۔(1893) 49 ،45

زمین پر خدا کا ایک چرچ ہے جو پامال شدہ قانون کو برقرار رکھے ہوئے ہے، اور
لوگوں کے سامنے خُدا کے برّہ کو پیش کرنا جو دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے...
دنیا میں صرف ایک ہی چرچ ہے جو اس وقت خلا میں کھڑا ہے، دیوار کو ڈھانپ رہا ہے اور تباہ شدہ
جگہوں کو بحال کر رہا ہے...
ہر کوئی ہوشیار رہے کہ صرف ان لوگوں کے خلاف نہ روئے جو بقیہ لوگوں کی دی گئی وضاحت کو پورا کر
رہے ہیں، جو خدا کے احکام کو مانتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں... خدا کے ایک الگ لوگ ہیں، زمین پر ایک چرچ، کسی
سے کمتر نہیں دوسرے، لیکن سچ سکھانے، خدا کے قانون کو درست ثابت کرنے کے لیے اپنی سہولیات میں سب سے افضل...
میرے بھائی، اگر آپ یہ سکھا رہے ہیں کہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ بابل ہے، تو آپ غلط ہیں۔ ٹی ایم ۔(1893) 59 ،58 ،50

اسرائیل کی تاریخ، ایک وارننگ بھیجی گئی۔

ان آخری دنوں میں، خدا کے لوگ قدیم اسرائیل کی طرح ہی خطرات کا سامنا کریں گے۔ جو لوگ ان
انتباہات کو قبول نہیں کرتے جو خدا دیتا ہے وہ قدیم اسرائیل کی طرح ہی خطرات میں پڑ جائیں گے، اور بے اعتقادی کی وجہ
سے آرام میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔ قدیم اسرائیل کو ان کے غیر مقدس دلوں اور غیر تسلی بخش خواہشات کی وجہ سے
آفات کا سامنا کرنا پڑا۔ بحیثیت قوم ان کا حتمی رد ان کی اپنی بے اعتمادی، خود اعتمادی، بے صبری، ذہنی اندھا پن اور دل
کی سختی کا نتیجہ تھا۔ اس کی کہانی میں ہمیں خطرے کی علامت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

"بھائیو، خیال رکھنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کے دل میں بے اعتقادی کا ٹیڑھا دل نہ ہو
جو تمہیں زندہ خدا سے دور کر دے... کیونکہ ہم مسیح کے شریک ہو گئے ہیں، اگر واقعی ہم اُس اعتماد پر قائم رہیں جو ہمیں
تھا۔ شروع سے" (عبرانیوں ۔(14 ،3:12خط ۔1895 ،30

بتدریج زوال -روشنی کی اطاعت کو روکنا

ہر وہ چیز جس کا میں نے منیپولس میں اعلان کیا اس کی تصدیق ہوگئی: کہ گرجا گھروں میں اصلاح
کی ضرورت ہے۔ اصلاح کی جانی چاہیے کیونکہ روحانی کمزوری اور اندھے پن نے ایسے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا
جنہیں عظیم روشنی اور قیمتی مواقع اور مراعات سے نوازا گیا تھا۔ مصلح کے طور پر، وہ فرقہ وارانہ گرجا گھروں سے نکلے
تھے، لیکن اب وہی کردار ادا کر رہے ہیں جو گرجا گھروں نے ادا کیا۔ ہمیں امید تھی کہ کسی اور راستے کی ضرورت نہیں پڑے
گی۔ اگرچہ ہم امن کے بندھن میں "روح کے اتحاد" کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم جنونیت کے خلاف احتجاج کرنے
میں، قلم یا آواز سے ناکام نہیں ہوں گے۔

EGW'88 356، 357 (1889)۔

Machine Translated by Google

مسیح ان لوگوں کے بارے میں کہتا ہے جو اپنی روشنی پر فخر کرتے ہیں لیکن اس پر نہیں چلتے:
"اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کے لیے یہ تمہاری نسبت کم سخت ہو گا۔ اور آپ، کیپرنوم {ساتویں دن کے ایڈونٹس جن کے پاس بڑی روشنی تھی}، جو اپنے آپ کو جنت میں بلند کرتے ہیں {استحقاق کے حوالے سے}، آپ کو جہنم میں لایا جائے گا؛ کیونکہ اگر وہ عجائبات جو تجھ میں کام آئے سدوم میں ہوتے تو آج تک باقی رہتے۔
IRHاگست 01، 1893۔

جنرل کانفرنس خود ہی غلط احساسات اور اصولوں سے اپنے آپ کو خراب کر رہی ہے۔

مردوں نے ان لوگوں کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے جنہیں وہ اپنے دائرہ اختیار میں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے افراد پر زبردستی کرنے کا عزم کیا۔ حکمرانی یا بربادی...

مطلق العنان طاقت جس نے ترقی کی ہے، گویا طاقت نے انسانوں کو دیوتاؤں میں بدل دیا ہے، مجھے خوفزدہ کرتا ہے، اور خوف کا باعث بننا چاہیے۔ یہ ایک لعنت ہے، جہاں بھی اور جس کے ذریعہ اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ۔(1895) 361-359 TM
چند آدمیوں پر بہت بھاری ذمہ داریاں ہیں، اور کچھ خدا کو اپنا مشیر نہیں بناتے۔ ان لوگوں کو کیا معلوم کہ غیر ملکی شعبوں میں کام کی کیا ضرورت ہے؟ وہ کیسے جان سکتے ہیں کہ معلومات طلب کرکے ان کو درپیش مسائل کا فیصلہ کیسے کیا جائے؟ غیر ملکی کیمپوں میں رہنے والوں کو اپنے سوالات کے جوابات حاصل کرنے میں تین ماہ لگیں گے، چاہے تحریر میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ ٹی ایم ۔(1896) 321

جو لوگ دور دراز کے ممالک میں رہتے ہیں وہ بیٹل کریک سے اجازت لیے بغیر وہ کام نہیں کریں گے جو عقل انہیں بتاتی ہے۔ آگے بڑھنے سے پہلے وہ اس جگہ کے ہاں یا ناں کا انتظار کرتے ہیں۔ ۔(1896) 32 (9) SPT-A

صرف ایک آدمی کو جنرل کانفرنس کا صدر منتخب کرنا غیر دانشمندی ہے۔ جنرل کانفرنس کا کام وسیع ہو گیا ہے، اور کچھ چیزیں غیر ضروری طور پر پیچیدہ ہو گئی ہیں۔ عقل کی کمی کا انکشاف ہوا ہے۔ میدان کی تقسیم ہونی چاہیے یا موجودہ ترتیب کو بدلنے کے لیے کوئی اور منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ ٹی ایم ۔(1896) 342

چرچ لاؤڈیشیائی حالت میں ہے۔ خدا کی موجودگی اس میں نہیں ہے۔
اس کے درمیان. ۔(1898) 99 1NL

ایڈونٹسٹ چرچ کی جنرل کانفرنس کی آواز اب خدا کی آواز نہیں رہی

بیٹل کریک کی آواز، جسے کام کے طریقہ کار کا تعین کرنے کا اختیار سمجھا جاتا ہے، اب خدا کی آواز نہیں رہی۔ ۔(1896) 185 17MR

برسوں پہلے میں جنرل کانفرنس کو اس کی آواز سمجھتا تھا۔
خدا ۔(1898) 216 17MR

1901جنرل کانفرنس سیشن -خدا نے بات کی، لیکن رہنماؤں نے جواب نہیں دیا:

Machine Translated by Google

کہ یہ لوگ ایک مقدس جگہ پر لوگوں کے لیے خدا کی آواز کی مانند ہونے کے لیے ملتے ہیں، جیسا کہ
ہم پہلے جنرل کانفرنس کو مانتے تھے، وہ کچھ گزر چکا ہے۔ جی سی بی 3اپریل ،1901صفحہ۔ 25۔

"اب ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ تنظیم نو ہے۔ ہمیں بنیادوں سے شروع کرکے ایک مختلف
اصول پر استوار کرنے کی ضرورت ہے...
یہاں ایسے مرد ہیں جو ہمارے مختلف اداروں، تعلیمی دلچسپیوں اور مختلف علاقوں اور ریاستوں
میں انجمنوں کے سربراہ ہیں۔ ان سب کو نمائندہ مرد ہونا چاہیے، اور ان کے پاس ایسے منصوبے بنانے اور بنانے میں ایک فعال آواز ہونی چاہیے جن کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ پورے وسیع میدان میں حاضری کے لیے ایک، دو یا تین سے زیادہ آدمیوں کا ہونا ضروری ہے۔ کام بہت اچھا ہے، اور کوئی انسانی دماغ نہیں ہے کہ، خود سے، اس کام کی منصوبہ بندی کر سکے جسے کرنے کی ضرورت ہے...

اس طرح، خدا نے ہماری صفوں میں اس یا کام کی اس شاخ کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی شاہی
طاقت نہیں رکھی ہے۔ ہر لحاظ سے اس پر قابو پانے کی کوششوں سے کام کو کافی حد تک محدود کر دیا گیا ہے... ایک تجدید، ایک تنظیم نو ہونی چاہیے۔ طاقت اور جوش کو کمیٹیوں میں متعارف کرایا جانا چاہئے جو ضروری ہیں۔ [ایلن وائٹ کی ابتدائی تقریر 2اپریل 1901کو، جنرل ایسوسی ایشن کی اسمبلی بیٹل کریک میں] –

جی سی بی 3اپریل ،1901صفحہ۔ 26، 25

نئی انجمنیں بنائی جائیں۔ یہ آسٹریا میں یونین ایسوسی ایشن کے لیے خدا کے منصوبے کے مطابق
تھا... یہ ضروری نہیں ہے کہ ہزاروں میل دور بیٹل کریک سے مشورہ طلب کیا جائے، اور پھر جواب کے لیے ہفتوں انتظار کرنا پڑے۔ سائٹ پر موجود افراد کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ GCBاپریل ،1901 ،05صفحہ. 70۔ 69،

آپ کو لگتا ہے کہ جب سے یہ اسمبلی شروع ہوئی ہے ہمارے درمیان کون ہے؟ ان قابل اعتراض
پہلوؤں کو کس نے دور رکھا جو عموماً اس طرح کی میٹنگ میں سامنے آتے ہیں؟ اس خیمے کے ہالوں میں کون اوپر اور نیچے چلتا رہا ہے؟ آسمان کا خدا اور اس کے فرشتے۔ اور وہ یہاں آپ کو الگ کرنے کے لیے نہیں آئے تھے، بلکہ آپ کو صحت مند اور پرسکون ذہن دینے کے لیے آئے تھے۔ وہ خدا کے کاموں کو انجام دینے اور تاریکی کی طاقتوں کو روکنے کے لیے ہمارے درمیان رہے ہیں، تاکہ وہ کام جو وہ انجام دینا چاہتا تھا، میں رکاوٹ نہ ہو۔ خدا کے فرشتے ہمارے درمیان کام کر رہے ہیں...

میں اپنی زندگی میں اس سے زیادہ حیران نہیں ہوا جس طرح سے اس میٹنگ میں چیزیں نکلی
ہیں۔ یہ کام ہمارا نہیں ہے۔ یہ خدا کی طرف سے بنایا گیا تھا۔
مجھے اس حوالے سے ہدایات پیش کی گئیں لیکن جب تک اس میٹنگ میں معاملہ حل نہیں ہوا میں ان ہدایات کو سمجھنے سے قاصر تھا۔ خدا کے فرشتے اس جماعت کے اوپر اور نیچے چل رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میں سے ہر ایک اسے یاد رکھے، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ بھی یاد رکھیں کہ خدا نے کہا کہ وہ اپنے لوگوں کے زخموں کو مندمل کرے گا۔ جی سی بی، 25اپریل ،1901صفحہ۔ 464، 463

گرجہ گھر اپنے نجات دہندہ کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہا ہے، اور اس کے باوجود خُداوند اپنے
لوگوں سے منہ نہیں موڑتا ہے۔ وہ اب بھی اُس کی تعمیل کرتا ہے، اُس میں پائی جانے والی کسی خوبی کی وجہ سے نہیں، بلکہ اِس لیے کہ اُس کا نام حق اور انصاف کے دشمنوں کے سامنے بے عزت نہ ہو، تاکہ شیطانی آلہ کار خُدا کے لوگوں کی تباہی میں خوش نہ ہوں۔

ایک لمبے عرصے تک اس نے تمہاری ضد، بے ایمانی اور حماقت کو برداشت کیا۔ خُداوند نے اُن کو قابلِ تحسین رحمت اور شفقت سے تادیب کیا ہے۔ اگر وہ اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں، تو وہ ان کے برے رجحانات کو دور کر دے گا، انہیں ایک ابدی نجات کے ساتھ بچا لے گا اور انہیں اپنے فضل کی طاقت کی ابدی یادگار بنا دے گا۔ STنومبر، ۔1901 13

جنرل کانفرنس سیشن کے دوران، خُداوند نے اپنے لوگوں کے لیے زبردست کام کیا۔ جب بھی میں اس
ملاقات کے بارے میں سوچتا ہوں، ایک میٹھی سنجیدگی

Machine Translated by Google

مجھ پر قبضہ کر لیتا ہے، میری روح میں شکر گزاری کی چمک منتقل کرتا ہے۔ ہم نے اپنے نجات دہندہ رب کے شاندار قدم دیکھے۔ ہم اُس کے مقدس نام کی ستائش کرتے ہیں، کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں کو نجات دی ہے۔ RH 26 نومبر ۔1901

ایک دفعہ دوپہر کے وقت میں اس کام کے بارے میں لکھ رہا تھا جو آخری جنرل کانفرنس سیشن [1901]میں مکمل ہو سکتا تھا اگر اعتماد کے عہدوں پر فائز افراد خدا کی مرضی اور راہ پر چلتے۔ جنہوں نے بڑی روشنی حاصل کی ہے وہ روشنی میں نہیں چلے۔ میٹنگ ختم ہوگئی، اور تبدیلی نہیں کی گئی۔ مردوں نے خُداوند کے سامنے اپنے آپ کو فروتنی نہیں کی، جیسا کہ اُنہیں کرنا چاہیے تھا، اور روح القدس کا ابلاغ نہیں کیا گیا تھا۔

میں نے اس وقت تک لکھا تھا، جب میں ہوش کھو بیٹھا تھا، اور ایسا لگتا تھا کہ میں بیٹل کریک میں ایک منظر دیکھ رہا ہوں۔
ہم ٹیبرنیکل آڈیٹوریم میں جمع تھے۔ ایک دعا کہی گئی، ایک بھجن گایا گیا اور دوسری دعا تھی۔ خدا سے التجا کی گئی۔
اجلاس روح القدس کی موجودگی سے نشان زد کیا گیا تھا ...
کوئی بھی اس قدر مغرور دکھائی نہیں دیتا تھا کہ وہ مخلصانہ اقرار نہ کر سکے اور اس کام میں آگے بڑھنے والے وہ لوگ تھے جو اثر و رسوخ رکھتے تھے لیکن پہلے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کی ہمت نہیں رکھتے تھے۔

ایسی خوشی تھی جو پہلے کبھی خیمے میں نہیں سنی گئی تھی۔
پھر میں اپنی بے ہوشی کی حالت سے بیدار ہوا اور کچھ دیر تک مجھے یاد نہیں رہا کہ میں کہاں ہوں۔
اس کے ہاتھ میں ابھی تک قلم تھا۔
یہ الفاظ مجھ سے بولے گئے: "یہ ہو سکتا تھا۔" خُداوند اپنے لوگوں کے لیے یہ سب کچھ کرنے کی توقع رکھتا تھا۔ سارا آسمان مہربان ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔" میں نے سوچا کہ ہم کہاں مل سکتے ہیں اگر آخری جنرل کانفرنس سیشن میں مکمل کام کیا جاتا۔ 3) 106-104 8T جنوری ۔(1903

- 1902خدا اب بھی چرچ کے ساتھ صبر کا مظاہرہ کرتا ہے، لیکن، کی وجہ سے
توبہ کی کمی، ایلن وائٹ نے چرچ کونسلوں اور کیمپوں کو ترک کر دیا۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ کلیسیا، کمزور اور عیب دار جیسا بھی ہو، زمین پر واحد چیز ہے جس کو مسیح اپنا اعلیٰ درجہ دیتا ہے۔ وہ مسلسل فکرمندی کے ساتھ اس کی نگرانی کرتا ہے، اور اسے اپنے روح القدس سے مضبوط کرتا ہے۔ ۔(1902) 2SM 396

"...مجھے بہت کم اعتماد ہے کہ خداوند ان لوگوں کو ذمہ داری روحانی بصیرت اور آسمانی فہم کے عہدوں پر دے رہا ہے۔
میں اس کے عمل کے بارے میں الجھن میں پڑ گیا ہوں، اور اب میں اپنے خاص کام کے لیے خود کو وقف کرنا چاہتا ہوں۔ ان کی کسی کونسل میں حصہ نہ لیں، نہ ہی کسی کیمپ میٹنگ میں شرکت کریں، نہ قریب ہوں، نہ دور ہوں۔ خدا نے مجھے جو روشنی دی ہے اس کے خلاف براہ راست کام کرنے کے ان کے رجحان سے میرا دماغ الجھن میں نہیں پڑے گا۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔ میں اس ذہانت کو محفوظ رکھوں گا جو خدا نے مجھے دیا ہے۔ میری آواز مختلف کانفرنسوں اور کیمپوں میں سنی گئی ہے۔ مجھے اب ایک تبدیلی کرنی چاہیے... میں تمہیں چھوڑ دوں گا، اس لیے، بائبل کے کلام کی روشنی حاصل کرنے کے لیے، جس میں وہ اصول جن پر انہیں عمل کرنا چاہیے، وہ واضح خطوط میں بیان کیے گئے ہیں....
یہ وہ روشنی ہے جو مجھے دیا گیا ہے، اور میں اس سے باز نہیں آؤں گا۔" .65 ،64 17MR(دسمبر ۔(1902

Machine Translated by Google

- 1903بہتر کے لئے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی -وفادار شہر کسبی بن گیا -الہی موجودگی اور جلال
رخصت ہوا:

یونین ایسوسی ایشنز کو منظم کرنا ضروری ہو گیا ہے، تاکہ جنرل کانفرنس تمام الگ الگ انجمنوں پر
صوابدیدی تسلط کا استعمال نہ کرے۔ ایسوسی ایشن کو عطا کی گئی طاقت ایک آدمی، یا دو، یا چھ میں مرکوز نہیں ہونی
چاہیے۔ الگ الگ ڈویژنوں پر مردوں کی ایک کونسل ہونی چاہیے۔

محترمہ 26اپریل ۔1903 ،3

بیٹل کریک میں ہونے والے شاندار اعتراف اور اتحاد کی میٹنگ کی خبر ملنے کے بعد، میں اپنی ڈائری میں
لکھ رہا تھا، اور اس تبدیلی کے لیے جو میں نے محسوس کیا اس کا شکریہ ادا کرنے ہی والا تھا، جب میرا ہاتھ رک گیا اور درج ذیل
الفاظ کہے۔ مجھ سے مخاطب ہوئے: "نہ لکھو۔ بہتر کے لیے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔" ۔(1903) 8T 231

"چرچ کی حقیقی روحانی حالت میں اتنی کم بصیرت کیوں ہے؟... کون اعتماد سے کہہ سکتا ہے، "ہمارا
سونا آگ میں آزمایا گیا ہے؛ کیا ہمارے لباس دنیا کی آلودگی سے پاک نہیں ہیں؟ میں نے اپنے انسٹرکٹر کو نام نہاد "صداقت" کے
لباس کی طرف اشارہ کرتے دیکھا۔ اُن کو لے کر اُس نے اندر کی آلودگی کو بے نقاب کیا۔ پھر اس نے مجھ سے کہا، ''کیا تم نہیں دیکھ
سکتے کہ انہوں نے مبینہ طور پر اپنی بدکاری اور کردار کی خرابی کو کیسے چھپا رکھا ہے؟ "وفادار شہر کس طرح طوائف بن گیا
ہے!" میرے والد کے گھر کو تجارت کا گھر بنا دیا گیا ہے، ایک ایسی جگہ جہاں سے خدائی موجودگی اور جلال رخصت ہوا! اس کی
وجہ سے کمزوری ہے، اور طاقت ناکام ہو رہی ہے۔" ۔(1903) 8T,248, 250

- 1906ایلن جی وائٹ کے جھوٹے مضمون کی اشاعت -مذمت
بذریعہ ایڈونٹسٹ پادری الونزو ٹی جونز

"میرے پمفلٹ فائنل ورڈ کے آخری تین صفحات سدرن واچ مین، 1مئی 1906کو ایلن جی وائٹ کے "مذہبی آزادی"
کے عنوان سے ایک مضمون کے دوبارہ پرنٹ پر مشتمل ہیں۔ اب میں جانتا ہوں کہ یہ مضمون سسٹر وائٹ نے کبھی نہیں لکھا
تھا۔ ایک لفظ نہیں. یہ مضمون ایلڈر جارج فٹ فیلڈ نے 1893میں لکھا تھا۔ اور یہ پہلی بار اس کے نام کے ساتھ چھپی تھی۔

بعد میں اسے صرف ان کے ابتدائی ناموں کے ساتھ شائع کیا گیا۔ بعد میں اسے نام یا ابتدائی نام کے بغیر دوبارہ شائع کیا گیا۔ پھر
کسی نے اسے اٹھایا اور اس میں سسٹر وائٹ کا نام شامل کر دیا، اور یوں یہ 1مئی 1906کے سدرن واچ مین کے مضمون مذہبی
آزادی میں شائع ہوا۔ جب یہ مضمون شائع ہوا تو میں ان میں سے کسی بھی حقیقت سے واقف نہیں تھا۔ چوکیدار، کیونکہ میں
نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا، اور اس لیے میں نے اسے اس طرح قبول کیا جیسے اسے "سسٹر وائٹ" نے لکھا ہو۔ لیکن، اب
جب کہ میں جانتا ہوں کہ (اس مضمون کا) ایک لفظ بھی اس نے نہیں لکھا، یہ ہر اس شخص کا حق ہے جس نے مضمون پڑھا
جیسا کہ یہ میرے پمفلٹ میں چھپا تھا، روشن خیال ہونا۔

کوئی بھی شخص جو مزید تفصیلی معلومات کا خواہشمند ہو اسے ریویو اینڈ ہیرالڈ، یا اے جی ڈینیلز، صدر ایس ڈی اے جنرل
کانفرنس، تاہوما پارک، واشنگٹن، ڈی سی کو لکھنا چاہیے اور ان سے کہے کہ وہ "ایک اور اعتراف" کے عنوان سے کیس کا بیان
ریویو اینڈ ہیرالڈ میں شائع کریں۔ جو کہ 1907کے موسم خزاں میں انہیں بھیجا گیا تھا، جیسے ہی میں نے اسے دریافت کیا۔
عیسائی انجیلی بشارت کے لیے ایک درخواست -الونزو ٹی جونز، کی جنرل کانفرنس کے سامنے پیش کی گئی۔

Machine Translated by Google

27مئی 1909کو تہوما پارک، واشنگٹن ڈی سی میں سیونتھ ڈے ایڈونٹس۔

دی گئی روشنی کے مطابق فیصلہ کیا گیا۔

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کو سینکچری کے ترازو میں تولا جائے گا۔اس کا اندازہ ان مراعات اور
مراعات سے کیا جائے گا جو اسے دی گئی ہیں۔
اگر آپ کا روحانی تجربہ ان فوائد سے مطابقت نہیں رکھتا ہے جو، لامحدود قیمت پر، مسیح نے آپ کو عطا کیے ہیں۔ اگر
اسے عطا کردہ نعمتیں اس کے سپرد کردہ کام کو انجام دینے کے قابل نہیں بناتی ہیں، تو اس پر یہ جملہ سنایا جائے گا:
"مطلوب پایا"۔ دی گئی روشنی سے، دیے گئے مواقع سے، اس کا فیصلہ کیا جائے گا...

پُرخلوص نصیحتیں اور تنبیہات بہت زیادہ پیاری خدمات کی سہولیات کی تباہی میں ظاہر ہوتی
ہیں ہمیں بتاتی ہیں: "اس لیے یاد رکھو کہ تم کہاں سے گرے ہو، اور توبہ کرو، اور پہلے کام کرو..." (مکاشفہ ...(2:5

جب تک وہ توبہ نہیں کرتا اور چرچ کو تبدیل نہیں کرتا، جو اب اپنے ارتداد کے ساتھ خمیر کر رہا ہے،
اپنے اعمال کا پھل کھائے گا جب تک کہ وہ خود سے بیزار نہ ہو۔ جب وہ برائی کا مقابلہ کرتی ہے اور اچھائی کا انتخاب کرتی
ہے، جب وہ پوری عاجزی کے ساتھ خُدا کی تلاش کرتی ہے اور ابدی سچائی کے چبوترے پر کھڑی ہو کر مسیح میں اپنی
اعلیٰ دعوت کو حاصل کرتی ہے، اور ایمان کے ذریعے اس کے لیے تیار کردہ تحائف کا استعمال کرتی ہے، تب وہ شفا پائے
گی۔ اس کے بعد وہ اس سادگی اور پاکیزگی میں ظاہر ہو گی جو خدا نے اسے عطا کی تھی، زمینی رکاوٹوں سے الگ ہو کر
یہ ظاہر کرے گی کہ حقیقت نے اسے آزاد کر دیا ہے۔ پھر، اس کے ارکان، حقیقت میں، خدا کے چنے ہوئے، اس کے نمائندے
ہوں گے۔ -251 3T

252اور 21) 254اپریل -(1903[بیٹل کریک سینیٹوریم، دنیا کا سب سے بڑا اور مشہور ایڈونٹسٹ ادارہ ہے، 18فروری
1902کو مکمل طور پر جلا دیا گیا تھا۔ 30دسمبر 1902میں آگ کے ذریعے بھی]۔

مسیح کی دوسری آمد تک ارتداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

"ایک بات یقینی ہے، اور جلد ہی سمجھ میں آ جائے گی -عظیم ارتداد، جو ترقی کر رہا ہے اور بڑھ رہا
ہے اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے، اس وقت تک بڑھتا رہے گا جب تک کہ خُداوند ایک زبردست آواز کے ساتھ
آسمان سے نازل نہ ہو جائے۔ ہمیں اپنے فرقہ وارانہ عقیدے کے پہلے اصولوں کو برقرار رکھنا چاہیے، اور بڑھتے ہوئے ایمان
کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔
ہمیں ہمیشہ اُس ایمان کو برقرار رکھنا چاہیے جو ہمارے تجربے کی پہلی اقساط سے لے کر موجودہ وقت تک خُدا کے روح
القدس کے ذریعے مجسم ہوا ہے۔ اب ہمیں روح القدس کی رہنمائی میں زیادہ فہم، اور گہرے، مخلص، غیر چست ایمان
کی ضرورت ہے۔ اگر ہمیں وقت گزرنے کے بعد شروع میں سچائی کی تصدیق کرنے کے لیے روح القدس کی طاقت کے ظاہری
ثبوت کی ضرورت تھی، تو اب ہمیں سچائی کی تصدیق کے لیے تمام ثبوتوں کی ضرورت ہے جب روحیں ختم ہو رہی ہیں۔

Machine Translated by Google

ایمان اور بہکانے والی روحوں اور شیاطین کے عقائد کو سننا۔ اب روح کو بے ہوش نہیں ہونا چاہیے۔“ (IYN، 7فروری 1906، پیراگ 1)

دوسرے لوگوں کی کال کا اعلان

خُداوند یسوع کے پاس ہمیشہ ایسے لوگ ہوں گے جن کو اُس کی خدمت کے لیے چنا گیا ہو۔ جب یہودی لوگوں نے زندگی کے شہزادے مسیح کو مسترد کر دیا تو اس نے ان سے خدا کی بادشاہی چھین کر غیر قوموں کو دے دی۔ خدا اس اصول کے مطابق اپنے کام کی ہر شاخ سے نمٹتا رہے گا۔

جب ایک کلیسیا رب کے کلام کے ساتھ بے وفائی کا ثبوت دیتی ہے، چاہے ان کا مقام کچھ بھی ہو، اور ان کی دعوت کتنی ہی اعلیٰ اور مقدس کیوں نہ ہو، رب ان کے ساتھ مزید کام نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد دوسروں کو اہم ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے چنا جاتا ہے۔ تاہم، اگر وہ بدلے میں، اپنی زندگی کو ہر برے کام سے پاک نہیں کرتے، اگر وہ اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں میں پاکیزہ اور مقدس اصولوں کو قائم نہیں کرتے ہیں، تو رب انہیں تکلیف دہ اور ذلیل کرے گا، اور جب تک وہ توبہ نہیں کریں گے، ان کی مرضی۔ ان کو اس مقام سے ہٹا دیں جس پر وہ قابض ہیں، ان کے لیے ایک ملامت ہے۔ -(1903) 14MR 102

خدا کی فطرت اور روح القدس کے بارے میں بدعتوں کو متعارف کرایا جائے گا، جو لوگوں کو ایڈونٹسٹ پاینرز کے نظریے سے ہٹاتا ہے

"یہ یقینی ہے کہ ہمارے درمیان زندہ خدا سے روگردانی ہوئی ہے، اور انسانوں کی طرف رجوع کیا گیا ہے، الہٰی حکمت کی جگہ انسانی حکمت کو رکھا گیا ہے۔" "خدا اپنے لوگوں کو جگائے گا۔ اگر دوسرے ذرائع ناکام ہو گئے تو بدعتیں ہمارے درمیان داخل ہو جائیں گی، جو ہمیں چھان لیں گی، گندم کو بھوسے سے الگ کر دیں گی۔" -(1889) 5T، 707

"کچھ وفادار گواہ کی براہ راست گواہی کے خلاف بغاوت کریں گے؛ وہ گھیرے ہوئے اندھیرے کی مخالفت نہیں کریں گے... اور کئی غلط عقائد کی قبولیت ایک مضبوط ہلچل پیدا کرے گی۔ ان غلط نظریات میں سے خدا کی فطرت کے بارے میں قیاس آرائیاں اور روح القدس کے استقبال سے متعلق غلط تصورات اور تقدیس کا کیا مطلب ہے۔ -بحران اور فتح، صفحہ 20۔

ایلن جی وائٹ کی موت کے بعد تبدیلیاں رونما ہوں گی۔

"مجھے ان لوگوں کو بتانے کا کام سونپا گیا ہے، جو یہ نہیں سمجھتے کہ شیطان ایک کے بعد ایک سکیم رکھتا ہے، اور انہیں ایسے طریقوں سے لے جاتا ہے جس کی وہ توقع نہیں کرتا۔ شیطان کے ایجنٹ گنہگاروں کو مقدس ظاہر کرنے کے طریقے وضع کریں گے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جب مجھے سپرد خاک کیا جائے گا تو بڑی تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کب مکمل ہوں گے۔ اور میں سب کو شیطان کے فریب سے خبردار کرنا چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ لوگ جان لیں کہ میں نے اپنی موت سے پہلے انہیں پوری طرح خبردار کر دیا تھا۔ مخطوطہ 1، فروری 1915۔ 24،[ایلن جی وائٹ کا انتقال 1915 میں ہوا۔ چرچ

Machine Translated by Google

ایڈونٹسٹ نے پہلی بار 1931 میں اپنی سالانہ کتاب میں تثلیث کے نظریے کو شامل کیا۔ اور 1980 میں اسے باضابطہ طور پر ایک عقیدہ کے طور پر ووٹ دیا۔ بذریعہ اس کے علمبردار]۔

ایڈونٹسٹ پاینرز کے نظریے سے انحراف کرنا دوسرے میں داخل ہونے کے مترادف ہوگا۔
تنظیم

وقت گزرنے کے بعد، خدا نے اپنے وفادار پیروکاروں کو موجودہ سچائی کے قیمتی اصول سونپے۔ یہ
اصول ان لوگوں کو نہیں دیے گئے تھے جن کا پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے اعلان میں کوئی حصہ نہیں تھا۔

وہ ان کارکنوں کو دیے گئے جنہوں نے شروع سے کام میں حصہ لیا تھا۔

جو لوگ ان تجربات سے گزرے ہیں ان کو ان اصولوں کے ساتھ مضبوط ہونا چاہیے جو ہمیں سیونتھ
ڈے ایڈونٹسٹ بناتے ہیں۔ وہ خُدا کے ساتھ ساتھی بنیں گے، گواہی کو پابند کریں گے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان قانون پر مہر لگائیں گے۔ وہ لوگ جنہوں نے بائبل کی سچائی کی بنیاد پر ہمارے کام کو قائم کرنے میں حصہ لیا ہے، وہ لوگ جو راہ کے نشانات جانتے ہیں جنہوں نے صحیح راستے کی نشاندہی کی ہے، وہ سب سے زیادہ قابل کارکن تصور کیے جائیں گے۔ وہ اپنے سپرد کردہ سچائیوں کے بارے میں ذاتی تجربے سے بات کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے عقیدے کو کفر میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ وہ تیسرے فرشتے کا جھنڈا اپنے ہاتھوں سے چھیننے نہیں دیں گے۔ یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ اپنے اعتماد کے اصول کو آخری دم تک برقرار رکھیں۔

خُداوند نے اعلان کیا کہ ماضی کی تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی جب ہم تکمیلی کام میں داخل ہوں
گے۔ ہر سچائی جو اُس نے اِن آخری دنوں کے لیے دی ہے اُس کا اعلان دنیا کے سامنے کیا جانا چاہیے۔ اُس کے قائم کردہ ہر ستون کو مضبوط ہونا چاہیے۔ اب ہم خدا کی قائم کردہ بنیاد سے انحراف نہیں کر سکتے۔ اب ہم کسی نئی تنظیم میں داخل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ اس کا مطلب حق سے ارتداد ہوگا۔ -(1905) 2SM 390 [مذکورہ بالا پیشین گوئیوں کو پورا کرتے ہوئے، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ -ایس ڈی اے، خدا کی فطرت اور ان کی ذات کے بارے میں علمبرداروں کے ذریعہ قائم کردہ نظریاتی سچائی سے ہٹ گیا ہے۔ اس حقیقت کا اعتراف ان کے دور حاضر کے نامور ماہر الہیات، جارج نائٹ کے الفاظ میں کیا گیا ہے: "1888 کے عرصے کے دوران نجات کے سوال پر ہونے والی گفتگو نے خدا کے بارے میں فرقہ وارانہ نظریات کو درست کرنے کی ضرورت کے بارے میں کچھ ایڈونسٹوں کی بیداری کو تیز کیا۔ کچھ لوگ آہستہ آہستہ سمجھ گئے کہ فرقہ کی روایتی حیثیت ناکافی ہے۔

جیسا کہ کتاب کے آغاز میں کہا گیا ہے، ابتدائی ایڈونٹسٹ رہنماؤں کی غالب اکثریت 1980 کے
فرقہ وارانہ عقائد کے کم از کم تین حصوں پر متفق نہیں ہو سکی۔ یہ تین حصے تثلیث، یسوع کی مکمل الوہیت اور ان کی شخصیت سے متعلق ہیں۔ روح القدس۔" شناخت کی تلاش میں -سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ نظریات کی ترقی، صفحہ۔ 112 {ہمارا زور}۔ اس طرح سے، ساتویں دن کا ایڈونٹسٹ چرچ

Machine Translated by Google

اسے ایک اور تنظیم میں تبدیل کر دیا گیا، جس کا دعویٰ کیا گیا قدیم سچائی سے مرتد ہو گیا۔ یہ تثلیث مخالف تھا؛ یہ ایک تثلیثی تنظیم بن گئی۔ چونکہ تبدیلی 1980میں باضابطہ تھی، اب یہ خدا کا چرچ نہیں ہے۔ خدا کے لوگ وہ بنتے رہے جو پاینیر ایڈونٹسٹس کو دی گئی نظریاتی فاؤنڈیشن کو برقرار رکھتے ہیں۔

یہ اپنی تحریروں میں نام نہاد "باقیات" ہیں۔
اس گروپ کا تعلق چوتھے فرشتے کی وزارت کے وفادار اراکین سے ہے -آخری انتباہ، ایک چرچ جو آج یسوع مسیح، یسوع مسیح کے ایمان کے ذریعے خدا کے احکام کی اطاعت کی تبلیغ کرتا ہے۔ وہ شہادتیں جو اس کتاب میں درج ہیں، جس میں ایلن جی وائٹ نے آخری ایام کے فاتح چرچ کا ذکر کیا ہے، ان لوگوں کا حوالہ دیتے ہیں، جو حقیقی معنوں میں خدا کے احکام کی پاسداری کرتے ہیں۔

مرتد چرچ کو چھوڑنے کی کال کی پیشین گوئی کی گئی تھی۔

خدا کے واضح کلام اور اس کی روح کی گواہی کی مخالفت کی روح ہے۔ بت پرستانہ سربلندی کا جذبہ محض انسانی عقل کے اوپر نازل شدہ الہی حکمت ہے۔

ہمارے درمیان ذمہ دار عہدوں پر ایسے مرد موجود ہیں جو اس بات کو برقرار رکھتے ہیں کہ چند نام نہاد فلسفیوں کی رائے بائبل کی سچائی یا روح القدس کی شہادتوں سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔

خدا نے مجھے دکھایا کہ یہ لوگ ہمارے لوگوں کو کوڑے مارنے کے لیے ہیزیل ہیں۔ وہ اپنے آپ کو اس سے زیادہ سمجھدار سمجھتے ہیں جو لکھا ہے...

آخری اور سب سے زیادہ پختہ کام میں چند عظیم لوگ کریں گے۔
جو لوگ گستاخ اور خدا سے بے نیاز ہیں، وہ استعمال نہیں کر سکتا۔ خُداوند کے وفادار بندے ہیں، جو لرزنے اور آزمائش کے وقت اپنے آپ کو ظاہر کریں گے....

خدا ہمارے زمانے میں ایسا کام کرے گا جس کی توقع بہت کم لوگ کرتے ہیں۔ وہ ہمارے درمیان ایسے لوگوں کو اٹھائے گا جو سائنسی اداروں کی بیرونی تیاری سے زیادہ اس کی روح کے مسح سے تیار ہیں۔ ان ذرائع کو حقارت یا مذمت نہیں کرنی چاہیے۔ وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں، لیکن صرف ظاہری قابلیت فراہم کر سکتے ہیں. خدا دکھائے گا کہ وہ تعلیم یافتہ اور خود مطمئن انسانوں پر انحصار نہیں کرتا... ہم خدا کے لوگ نہیں ہوں گے جب تک کہ ہم مکمل طور پر خدا کے لوگ نہ ہوں۔ ہر بوجھ اور ہر پیارے گناہ کو ایک طرف رکھنا چاہیے۔ خدا کے چوکیدار "امن، امن" نہیں پکار سکتے، جب خدا نے امن کی بات نہیں کی ہے۔ نگہبانوں کی آواز سنائی دے گی: "جاؤ، چلے جاؤ، وہاں سے نکل جاؤ، ناپاک چیزوں کو مت چھونا۔ اُس کے درمیان سے نکل آؤ، اپنے آپ کو پاک کرو، اے رب کے برتن اٹھانے والے۔" ۔5T، 79-83

"میں نے دیکھا کہ خدا نے برائے نام ایڈونٹس اور گرے ہوئے گرجا گھروں میں ایماندار بچے رکھے ہیں، اور اس سے پہلے کہ آفتیں نازل ہوں، پادری اور لوگ

Machine Translated by Google

ان گرجا گھروں سے بلایا اور خوشی سے سچائی کو قبول کریں گے۔ شیطان یہ جانتا ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی
بلند آواز سننے سے پہلے، وہ ان مذہبی اداروں میں ایک بیداری پیدا کرے گا، تاکہ وہ لوگ جنہوں نے حق کو رد کیا ہے،
سوچیں گے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ وہ ایمانداروں کو یہ سوچنے میں دھوکہ دینے کی امید کرتا ہے کہ خدا ابھی بھی گرجا
گھروں کے لیے کام کر رہا ہے۔ لیکن روشنی چمکے گی، اور تمام ایماندار گرے ہوئے گرجا گھروں کو چھوڑ کر بقیہ کے ساتھ
کھڑے ہو جائیں گے۔" پیئ، ۔261

چرچ عسکریت پسند نامکمل ہے۔

چرچ کا عسکریت پسند چرچ کا فاتح نہیں ہے، اور زمین آسمان نہیں ہے۔ کلیسیا گمراہ اور نامکمل
مردوں اور عورتوں سے بنا ہے، جو مسیح کے اسکول میں صرف طالب علم ہیں، تاکہ اس زندگی اور مستقبل کی لافانی
زندگی کے لیے تربیت یافتہ، نظم و ضبط، تعلیم یافتہ ہوں۔ ST 4جنوری ۔1883

کچھ لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ جب وہ گرجہ گھر میں داخل ہوتے ہیں تو ان کی امیدیں پوری ہوں
گی اور وہ صرف وہی پائیں گے جو خالص اور کامل ہیں۔ وہ اپنے عقیدے میں پرجوش ہیں، اور جب وہ چرچ کے ارکان میں
نقائص دیکھتے ہیں، تو کہتے ہیں، "ہم نے دنیا کو اس لیے چھوڑا کہ برے کرداروں سے تعلق نہ رکھیں، لیکن یہاں بھی
برائی ہے،" اور وہ پوچھتے ہیں، مثال کے خادموں کی طرح۔ "تو کیوں، کیا آپ کے پاس بھوسی ہے؟" لیکن ہمیں اتنے مایوس
ہونے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ خُداوند نے ہمیں اس نتیجے پر پہنچنے کا اختیار نہیں دیا کہ کلیسیا کامل ہے۔ اور ہمارا
سارا جوش چرچ کو جنگجو بنانے میں کامیاب نہیں ہو گا جتنا کہ کلیسیا کی فتح۔ ٹی ایم ۔(1893) 47

وفادار، جو آج احکام کی پاسداری کرتا ہے، فاتح چرچ بن جائے گا۔

کام مکمل ہونے کو ہے۔ عسکریت پسند چرچ کے ارکان
جنہوں نے اپنے آپ کو وفاداری کا مظاہرہ کیا ہے، چرچ فاتح بن جائیں گے۔ ۔(1892) Ev 707
میں ان مناظر سے بہت متاثر ہوا جو حال ہی میں رات کو میرے سامنے سے گزرے۔ ایسا لگتا
تھا کہ ایک عظیم تحریک چل رہی ہے -بحالی کا کام -کئی جگہوں پر کام کر رہا ہے۔ ہمارے لوگ قطار میں کھڑے ہوئے، اور
خدا کی پکار پر لبیک کہا۔ ٹی ایم ۔(1913) 515

مسیح کی زندگی خدا کی محبت کے الہی پیغام سے مزین تھی، اور وہ اس محبت کو وسیع
پیمانے پر دوسروں تک پہنچانے کی شدید خواہش رکھتے تھے۔
اس کا چہرہ چمکتا تھا، اور اس کے طرز عمل میں فضل، عاجزی، سچائی اور محبت کی خصوصیت تھی۔ اُس کے چرچ
کے عسکریت پسند کے ہر رکن کو انہی خصوصیات کو ظاہر کرنا چاہیے اگر وہ کلیسیا کی فتح کا حصہ بنیں۔ ایف ای
179 (1891)۔
شیطان کے گڑھ کبھی فتح نہیں ہوں گے۔ فتح تیسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ ہوگی۔ جیسا کہ رب
کی فوج کے کپتان نے یریحو کی دیواروں کو توڑ دیا، اسی طرح وہ لوگ جو رب کے احکام پر عمل کرتے ہیں فتح حاصل کریں
گے، اور تمام مخالف عناصر کو شکست دی جائے گی۔ ٹی ایم ۔(1898) 410

باب - 5بقیہ کی عقیدتی زندگی

Machine Translated by Google

دہری زندگی

اس وقت، آسمان کے بادلوں میں مسیح کی دوسری آمد سے پہلے، یوحنا [بپتسمہ دینے والے] جیسا کام مکمل ہونا چاہیے۔ خُدا انسانوں کو رب کے عظیم دن پر کھڑے ہونے کے لیے لوگوں کو تیار کرنے کے لیے بلاتا ہے... یوحنا جیسے پیغام کو پہنچانے کے لیے، ہمیں آپ جیسا روحانی تجربہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

ہم میں بھی یہی کام ہونا چاہیے۔ ہمیں خُدا پر غور کرنا ہے اور اُس کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنے "میں" کی نظر کھو دینا ہے۔ ـ(1904) 333 ،332 8T

خدا کے ساتھ اشتراک کردار اور زندگی میں جھلکتا ہے۔ مرد ہم میں جان لیں گے، جیسا کہ پہلے شاگردوں میں تھا، کہ ہم یسوع کے ساتھ تھے۔ اس سے کارکن کو ایک ایسی طاقت ملے گی کہ کوئی اور چیز اس سے بات نہیں کر سکے گی۔ ہمیں کبھی بھی اپنے آپ کو ایسی طاقت سے محروم نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ہمیں دوہری زندگی گزارنی ہے

سوچ اور عمل کی زندگی، خاموش دعا اور انتھک محنت سے۔ ـ(1905) MH 512

دعا اور کوشش، کوشش اور دعا، آپ کی زندگی کا مشغلہ ہوگا۔
تم اس طرح دعا کرو کہ گویا استعداد اور تعریف سب خدا کے لیے ہے اور محنت اس طرح کرو جیسے فرض سب تمہارا ہو۔ ـ(1881) 4T 538

کوئی بھی، بغیر نماز کے، ایک دن کے لیے بھی خطرے سے خالی نہیں۔
جو بھی وقت ـ(1911) CG 530
جو نماز کے علاوہ کچھ نہیں کرتا وہ جلد ہی ایسا کرنا چھوڑ دے گا۔ ایس سی ـ(1892) 101

مسیح میں مضبوطی سے قائم

طوفان آنے والا ہے، وہ طوفان جو آزمائے گا کہ ہر آدمی کا ایمان کیسا ہے۔ مومنوں کو اب مسیح میں مضبوطی سے جڑیں رکھنا چاہیے، ورنہ وہ غلطی کے کسی پہلو سے گمراہ ہو جائیں گے۔ ـ(1905) Ev 361, 362

یہ ہمارے لیے اچھا ہو گا کہ ہم ہر روز ایک گھنٹہ یسوع کی زندگی پر غور کرنے میں گزاریں۔ ہمیں ہر ایک منظر پر واپس جانا چاہیے، اور اپنے تخیل کو ہر منظر، خاص طور پر آخری منظر پر قبضہ کرنے دینا چاہیے۔ ڈی اے ـ(1898) 83

برائی کے خلاف واحد دفاع مسیح کا دل میں بسنا ہے، اس کی راستبازی پر ایمان کے ذریعے۔ جب تک ہم خُدا کے ساتھ مکمل طور پر متحد نہیں ہوں گے، ہم کبھی بھی خود پسندی، خود پسندی، اور گناہ کے لالچ کے غیر مقدس اثرات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہم بہت سی بری عادتیں چھوڑ سکتے ہیں، ہم اپنے آپ کو ایک وقت کے لیے شیطان سے الگ کر سکتے ہیں۔ لیکن خدا کے ساتھ ایک اہم تعلق کے بغیر، لمحہ بہ لمحہ خود کو اس کے حوالے کرنے سے، ہم شکست کھا جائیں گے۔ مسیح کے بارے میں ذاتی علم اور مستقل اشتراک کے بغیر، ہم اپنے آپ کو دشمن کے رحم و کرم پر پاتے ہیں، اور ہمیں بالآخر اس کی مرضی پوری کرنی چاہیے۔ ڈی اے ـ(1898) 324

مسیح، اور اسے مصلوب کیا گیا، یہ وہی ہے جو ہمارے مراقبہ، ہماری گفتگو، اور ہمارے انتہائی شکر گزار جذبات کا موضوع ہونا چاہیے۔ ایس سی ـ(1892) 104 ،103

Machine Translated by Google

روح القدس کی طرف سے تشکیل

انسانی دل اس وقت تک خوشی کو نہیں جان سکے گا جب تک کہ وہ خُدا کی روح کی شکل اختیار نہ کر لے۔
روح تجدید شدہ روح کو ماڈل، یسوع مسیح سے جوڑتی ہے۔ ان کے اثر سے خدا کی دشمنی ایمان اور محبت میں اور غرور عاجزی
میں بدل جاتا ہے۔ روح سچائی کی خوبصورتی کو محسوس کرتی ہے، اور مسیح کو کردار کی فضیلت اور کمال میں نوازا جاتا ہے۔
OHC 152 (1896)۔

ہماری فطرت کا کوئی جذبہ نہیں ہے، نہ ہی روح کا کوئی فیکلٹی ہے یا دل کا جھکاؤ ہے، جس کی ضرورت نہیں
ہے کہ خدا کی روح کی ہدایت کے تحت مسلسل رہنا پڑے۔ پی پی ۔(1890) 421

روح تاریکی کو روشن کرتی ہے، ہماری جہالت کو مطلع کرتی ہے، اور ہماری متعدد ضروریات میں ہماری مدد
کرتی ہے۔ تاہم، ذہن کو مسلسل خدا کی طرف بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اگر دنیا پرستی کو رینگنے کی اجازت ہے، اگر ہمیں دعا کرنے کی
کوئی خواہش نہیں ہے، اس کے ساتھ بات چیت کرنے کی خواہش نہیں ہے جو طاقت اور حکمت کا ذریعہ ہے، روح ہمارے اندر نہیں
رہتی ہے۔ ۔(1904) OHC 154

بائبل کا مطالعہ کرنے کی ضرورت

کلام کے نمک کے روزانہ استعمال کے بغیر کسی بھی تجدید دل کو خوشگوار حالت میں نہیں رکھا جا سکتا۔
الہی فضل روزانہ حاصل کرنا ضروری ہے؛ ورنہ کوئی بھی آدمی تبدیل نہیں رہے گا۔ ۔(1897) OHC 215

خدا کے کلام سے آپ کا ایمان ثابت ہو۔ سچائی کی زندہ گواہی کو مضبوطی سے پکڑو۔ اپنے ذاتی نجات دہندہ
کے طور پر مسیح میں ایمان رکھیں۔ وہ صدیوں سے ہمارا چٹان رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ۔(1905) Ev 362

مسیحیوں کو اپنے آپ کو اس کے لیے تیار کرنا چاہیے جو دنیا پر ایک خوفناک حیرت کے طور پر گرنے والا ہے۔ یہ
تیاری خدا کے کلام کے مستعد مطالعہ کے ذریعے، اور اس کے احکام کے مطابق زندگی گزار کر کی جانی چاہیے۔ ۔(c. 1914) PK 626

کوئی بھی شخص، سوائے اُن کے جنہوں نے روح کو کلام پاک کی سچائیوں سے تقویت بخشی ہے، آخری عظیم
تنازعہ میں کھڑا نہیں ہو سکے گا۔ جی سی ۔(1911) 594 ،593
صرف وہی لوگ جو صحیفوں کے محنتی طالب علم ہیں، اور جنہوں نے سچائی کی محبت حاصل کی ہے، دنیا
پر غلبہ پانے والے طاقتور فریبوں سے محفوظ رہیں گے۔ سی جی ۔(1911) 625

ہمارے لوگوں کو خدا کے کلام کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کے پاس نازل شدہ سچائی کے اصولوں کے بارے
میں ایک منظم علم کی کمی ہے، جو انہیں زمین پر آنے والی چیزوں کے لیے اہل بنائے گا اور انہیں نظریے کی ہر آندھی کے ذریعے لے
جانے سے روکے گا۔ ۔(1885) 5T 273

صحیفوں کو یادداشت میں محفوظ کریں۔

کئی بار، ہر دن، قیمتی اور سنہری لمحات کو دعا اور صحیفے کے مطالعہ کے لیے وقف کرنا چاہیے، چاہے وہ
ایک متن کو یاد میں رکھنا ہی کیوں نہ ہو، تاکہ روح میں روحانی زندگی ہو۔ ۔(1880) 4T 459

خدا کا قیمتی کلام ان نوجوانوں کے لیے معمول ہے جو آسمان کے بادشاہ کے ساتھ وفادار رہنا چاہتے ہیں۔ انہیں
صحیفوں کا مطالعہ کرنے دیں۔ انہوں نے متن کے بعد متن کو اپنی یادداشت میں محفوظ کیا اور رب نے جو کچھ انہیں بتایا اس کا
علم حاصل کیا۔ ایم ایل ۔(1887) 315

Machine Translated by Google

اپنے اردگرد بائبل کے حوالہ جات کی دیوار بنائیں، اور آپ دیکھیں گے کہ دنیا اسے گرا نہیں سکے گی۔ صحیفوں کو اپنی یاد میں رکھیں اور پھر شیطان کو جواب دیں، جب وہ اپنی آزمائشوں کے ساتھ آتا ہے: "یہ لکھا ہوا ہے"۔ یہ اس طرح تھا کہ ہمارے رب نے شیطان کی آزمائشوں کا سامنا کیا اور ان کا مقابلہ کیا۔ RH 10 اپریل ۔1888

یادداشت کی گیلری میں مسیح کے قیمتی الفاظ کو لٹکا دیں۔ وہ چاندی یا سونے سے کہیں زیادہ تعریف کی جانی چاہئے۔ ۔(1900) 6T 81

کام کرتے وقت، اپنے ساتھ ایک جیب بائبل رکھیں اور اس کے قیمتی وعدوں کو یاد کرنے کے لیے ہر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ RH 27 اپریل ۔1905

وہ وقت آئے گا جب بہت سے لوگ تحریری لفظ سے محروم ہو جائیں گے۔ البتہ اگر یہ کلام یاد میں کندہ ہو جائے تو کوئی اسے ہم سے چھین نہیں سکتا۔ ۔(1906) 20MR 64

خدا کے کلام کا مطالعہ کریں۔ اُس کے قیمتی وعدوں کو یاد رکھیں تاکہ جب ہم اپنی بائبلوں سے محروم ہو جائیں، تب بھی ہم خُدا کے کلام کے قبضے میں رہیں۔ ۔(1909) 10MR 298

مکاشفہ 14: خدا کے لوگوں کے لیے ایک لنگر

ان آخری دنوں میں یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات کے مکمل معنی کا تعین کریں۔ ہمارا تمام لین دین خدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔ پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات سب متحد ہیں اور مکاشفہ کے چودھویں باب میں آیت 6 سے آخر تک نازل ہوئے ہیں۔ ۔(1896) 13MR 68

تیسرا پیغام قبول کرنے والے بہت سے لوگوں کو پچھلے دو پیغامات کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔ شیطان یہ بات سمجھ گیا اور اس کی نظر ان پر تھی کہ وہ انہیں پریشان کرے۔ لیکن تیسرا فرشتہ ان کی طرف مقدس ترین جگہ کی طرف اشارہ کر رہا تھا، اور جن لوگوں نے پچھلے پیغامات میں تجربہ کیا تھا وہ انہیں آسمانی مقدس کی طرف جانے کا راستہ بتا رہے تھے۔ بہت سے لوگوں نے فرشتے کے پیغامات میں سچائی کا کامل سلسلہ دیکھا، اور انہیں خوشی سے اس کے حکم میں قبول کیا، اور ایمان کے ساتھ آسمانی مقدس میں یسوع کی پیروی کی۔ یہ پیغامات مجھے خدا کے لوگوں کے لیے ایک اینکر کے طور پر پیش کیے گئے تھے۔ جو لوگ ان کو سمجھتے اور قبول کرتے ہیں وہ شیطان کے بہت سے فریبوں میں بہہ جانے سے محفوظ رہیں گے۔ ۔(1858) EW 256

دماغ کو خدا کے کلام پر یقین کرنا سکھانا

وہ لوگ جو خدا کے کلام پر سوال کرنے میں آزاد محسوس کرتے ہیں، ہر اس چیز پر شک کرتے ہیں جس میں کفر کا کوئی بہانہ ہو، وہ پائیں گے کہ جب فتنے آئیں گے تو ایمان لانے کے لیے بہت زیادہ محنت کرنا پڑے گی۔ اس اثر پر قابو پانا تقریباً ناممکن ہو جائے گا جو کفر کے عادی ذہن کو جکڑ لیتا ہے، کیونکہ اس رویے کے ذریعے روح شیطان کے جال میں جکڑ لیتی ہے اور اس خوفناک جال کو توڑنے سے قاصر ہو جاتی ہے جو روح کے گرد مضبوطی سے بُنتا جا رہا ہے۔

شک کا رویہ اختیار کر کے انسان شیطان کے آلہ کاروں کا سہارا لیتا ہے۔ تاہم، جو لوگ کفر کے عادی ہو چکے ہیں ان کی واحد امید نجات دہندہ پر بے بس ہو کر گرنا ہے اور

Machine Translated by Google

بچے، اپنی مرضی اور اپنی خواہشات کو مسیح کے سپرد کر دیں، تاکہ آپ اندھیرے سے آزاد ہو کر اس کی شاندار روشنی میں لے جا سکیں۔ انسان شیطان کے شکنجے سے آزاد ہونے کی طاقت نہیں رکھتا۔ جو سوال کرنے، شک کرنے اور تنقید کرنے کی عادت ڈالتا ہے، وہ کفر میں مضبوط ہوتا ہے۔ ایم ایس ۔1895 ،3

مستقبل کی آزمائشوں کی تیاری

مسیح کے خادموں کو اپنے ایمان کی وجہ سے عدالت میں پیش کرنے کے لیے تقریر تیار نہیں کرنی چاہیے۔ انہیں روز بروز خود کو تیار کرنا چاہیے، خدا کے کلام کی قیمتی سچائیوں کو اپنے دلوں میں محفوظ کرنا، مسیح کی تعلیمات کے ساتھ اپنے آپ کو پرورش کرنا اور دعا کے ذریعے، اپنے ایمان کو مضبوط کرنا چاہیے۔ پھر، جب وہ مقدمے میں لائے جائیں گے، روح القدس انہیں ان سچائیوں کی یاد دلائے گا جو انہیں سننے والوں کے دلوں تک پہنچ جائیں گی۔ بجلی کی طرح، خدا ان کی یاد میں لائے گا، جب ضروری ہو، الہی کلام کی مستعدی جانچ کے ذریعے حاصل کردہ علم۔ ۔(1900) CSW 40, 41

وہ مرد جو اب دوسروں کو تبلیغ کرتے ہیں، جب وہ جائزہ لیں گے، جب مصیبت کا وقت آئے گا، جس مقام پر وہ اپنے آپ کو پاتے ہیں، وہ دیکھیں گے کہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کی وہ کوئی تسلی بخش وجہ نہیں بتا سکتے۔ جب تک وہ اس طرح ثابت نہ ہو گئے، وہ اپنی عظیم جہالت سے بے خبر تھے۔ اور کلیسیا میں بہت سے ایسے ہیں جو اس بات کو مانتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کیا مانتے ہیں، لیکن جو، جب تک کوئی دلیل پیدا نہ ہو، ان کی کمزوری کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جب ایک ہی عقیدہ والوں سے الگ ہو کر اکیلے رہنے پر مجبور ہوں گے اور اپنے لیے اپنے عقائد کی وضاحت کریں گے، تو وہ یہ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ جس چیز کو انہوں نے سچ مان لیا ہے اس کے بارے میں ان کے خیالات کتنے مبہم ہیں۔ ۔(1889) 5T 707

اخلاقیات کو کنٹرول کریں۔

ہمارے ایمان کی وجہ بتانے کی صلاحیت ایک اچھی کامیابی ہے، لیکن اگر سچائی اس سے زیادہ گہرائی میں نہ جائے تو روح کبھی نہیں بچ پائے گی۔ دل کو تمام اخلاقی آلودگیوں سے پاک ہونا چاہیے۔ ۔(1893) OHC 142

بہت کم لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے خیالات اور تخیلات پر قابو پالیں۔ منافع بخش موضوعات پر غیر نظم و ضبط ذہن کو قائم رکھنا مشکل ہے۔ تاہم، اگر خیالات کو صحیح طریقے سے استعمال نہ کیا جائے تو مذہب روح میں نہیں پھوٹ سکتا۔ ذہن کو مقدس اور ابدی چیزوں میں مشغول ہونا چاہیے، ورنہ یہ فضول اور سطحی خیالات کا شکار ہو جائے گا۔ اخلاقی اور فکری دونوں فیکلٹیز کو نظم و ضبط کی ضرورت ہے، اور وہ مشق کے ذریعے مضبوط اور تیار ہوتے ہیں۔ ۔(1881) OHC 111

ہمیں پاکیزہ، پاکیزہ خیالات کی حوصلہ افزائی اور فروغ دینے کی بہت ضرورت ہے، اور کمتر یا جسمانی صلاحیتوں کے بجائے اخلاق کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ خُدا کو ہماری خودغرضی کی بھوک سے بیدار کرنے میں مدد کریں! 278ایم ایم ۔(1896)

حنوک کی مثال

حنوک اپنے آسمان پر ترجمہ سے 300سال پہلے خدا کے ساتھ چل پڑا، اور دنیا کی صورت حال، مسیحی کردار کی بہتری کے لیے زیادہ سازگار نہیں تھی۔

Machine Translated by Google

آج کے مقابلے میں. اور حنوک خدا کے ساتھ کیسے چلتا تھا؟ اس نے اپنے دماغ اور دل کو ہمیشہ یہ محسوس کرنے کا عادی بنایا کہ وہ خدا کے حضور میں ہے اور جب وہ پریشان تھا تو اس کی دعائیں خدا کی طرف اٹھیں کہ وہ اسے برقرار رکھے۔

اس نے کوئی بھی ایسا فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا جس سے خدا ناراض ہو۔ اُس نے رب کو ہمیشہ
اپنے سامنے رکھا۔ اُس نے دُعا کی: ”مجھے اپنا راستہ سکھا تاکہ میں غلطی نہ کروں۔ آپ کی مجھ سے کیا خواہش ہے؟ اے میرے خدا میں تیری عزت کے لیے کیا کروں؟“
اس طرح، اس نے مسلسل اپنی مرضی اور رویوں کو خدا کے حکموں کے مطابق ڈھال لیا، اور اسے پورا بھروسہ تھا کہ اس کا آسمانی باپ اس کی مدد کرے گا۔
میرے پاس کوئی خود غرضانہ خیالات یا خواہشات نہیں تھیں۔ اس کی مرضی اپنے والد کی وصیت میں پوری طرح ڈوبی ہوئی تھی۔
اس طرح، حنوک ان لوگوں کا نمائندہ تھا جو مسیح کے آنے پر زمین پر ہوں گے، اور جنہیں موت کا
مزہ چکھنے کے بغیر جنت میں لے جایا جائے گا۔ -(1886) 1SAT 32

حنوک کو بھی فتنوں کا سامنا کرنا پڑا، جیسا کہ ہم کرتے ہیں۔ میں ایک ایسے معاشرے سے گھرا ہوا
تھا جو ہمارے ارد گرد کے معاشرے سے زیادہ انصاف کے لیے سازگار نہیں تھا۔ اس نے جو ہوا سانس لی وہ ہماری طرح گناہ اور بدعنوانی سے بھری ہوئی تھی۔ تاہم، اس نے پاکیزگی کی زندگی گزاری۔ وہ اُن گناہوں سے داغدار نہیں تھا جو اُس وقت جس میں وہ رہتے تھے غالب تھے۔ ہم بھی پاک اور غیر آلودہ رہ سکتے ہیں۔

2T 122 (1868)۔

ماضی میں خدا کی نعمتوں کو یاد کرنا

اپنی ماضی کی تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے، ہماری موجودہ سطح تک ترقی کے ہر قدم کا جائزہ لینے کے
بعد، میں کہہ سکتا ہوں: الحمد للہ! یہ دیکھ کر کہ خُداوند نے جو کچھ کیا ہے، میں مسیح کی قیادت میں تعریف اور اعتماد سے بھرا ہوا ہوں۔
ہمیں مستقبل کے بارے میں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، جب تک کہ ہم اس راستے کو بھول نہ جائیں جس میں رب نے ہماری رہنمائی کی ہے، اور وہ تعلیمات جو اس نے ہمیں ماضی میں دی ہیں۔ ایل ایس -(1902) 196

سنجیدہ عکاسی کا وقت

اگر کبھی ایسا وقت آیا کہ جب ہر خدا ترس شخص کو سنجیدگی سے غور و فکر کرنا ضروری ہو، تو
یہ اب ہے، جب ذاتی تقویٰ ضروری ہے۔
سوال ضرور پوچھنا چاہیے: "میں کیا ہوں، اور اس وقت میرا کام اور مشن کیا ہے؟ میں کس کی طرف سے محنت کر رہا ہوں—مسیح کی طرف یا دشمن کی طرف؟
اب ہر شخص اپنے آپ کو خُدا کے سامنے عاجزی کرے، کیونکہ اب ہم واقعی کفارہ کے عظیم دن میں رہتے ہیں۔ اس وقت خدا کے سامنے بہت سے لوگوں کے مقدمات کی جانچ ہو رہی ہے کیونکہ انہیں تھوڑی دیر کے لیے اپنی قبروں میں سونا پڑے گا۔ آج کے دن آپ کی یقین دہانی ایمان کا پیشہ نہیں بلکہ آپ کی محبتوں کی کیفیت ہے۔ کیا روح کا مندر اس کی لغزش سے پاک ہو گیا ہے؟ کیا میرے گناہوں کا اعتراف کر لیا گیا ہے اور کیا میں نے خدا کے سامنے توبہ کی ہے، تاکہ وہ مٹ جائیں؟ کیا میں اپنے لئے بہت کم تعریف کرتا ہوں؟ کیا میں یسوع مسیح کو جاننے کی فضیلت کے لیے کوئی بھی اور تمام قربانیاں دینے کو تیار ہوں؟

میں ہر وقت تسلیم کرتا ہوں کہ میں اپنی ذات کا نہیں ہوں، بلکہ مسیح کی ملکیت ہوں، اور یہ کہ میری خدمت خدا کی ہے، میں کس کا ہوں؟ ایم ایس -1886 ،87

ہمیں خود سے پوچھنا چاہیے: "ہم کس چیز کے لیے جی رہے ہیں اور؟
کام کر رہے ہیں؟ اور اس سب کا نتیجہ کیا نکلے گا؟" ST 21نومبر -1892

Machine Translated by Google

قیامت تک زندہ رہنا

جیسا کہ میں اپنے شہروں میں لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جاتے دیکھتا ہوں، میں سوچتا ہوں کہ کیا انہوں نے کبھی خدا کے اس دن کے بارے میں سوچا ہے جو ہمارے سامنے ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اس عظیم دن کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے جو جلد ہی ہم پر آنے والا ہے۔ ۔(1886) 1SAT 25

ہم قیامت کے دن کا ذکر کیے بغیر اپنے آپ کو جینے کی اجازت نہیں دے سکتے، کیونکہ، اگرچہ بہت تاخیر ہو چکی ہے، اب یہ قریب ہے، بالکل دروازے پر، اور یہ بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ جلد ہی، مہادوت کا بگل زندہ لوگوں کو ہلا دے گا اور مردوں کو جگائے گا۔ سی جی ۔(1892) 561 ،560

مسیح کی واپسی کے لیے تیار

اگر اب ہمیں آسمانی چیزوں پر غور کرنے میں کوئی لذت نہیں ملتی ہے، اگر ہمیں خدا کی معرفت حاصل کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، اگر ہمیں مسیح کے کردار پر نظریں جمانے میں کوئی لذت نہیں ہے، اگر پاکیزگی ہمارے لیے کوئی کشش نہیں رکھتی ہے -تو ہم یقین کر سکتے ہیں۔ کہ ہماری جنت کی امید بیکار ہے۔ خدا کی مرضی کے ساتھ کامل مطابقت میں رہنا ہمیشہ مسیحی کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔ وہ خُدا کے بارے میں، یسوع کے بارے میں، پاکیزہ اور بابرکت گھر کے بارے میں بات کرنے میں خوش ہو گا جو مسیح نے اُن لوگوں کے لیے تیار کیا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔ ان موضوعات پر غور کرنا، جب روح خُدا کے بابرکت وعدوں کو پورا کرتی ہے، تو اس کی نمائندگی رسول نے "آنے والے زمانے کی خوبیاں" کے طور پر کی ہے۔ ۔(1889) 5T 745

اگر آپ آج خُدا کے ساتھ امن میں ہیں، تو آپ مسیح کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں اگر وہ آج آتا۔ ۔(1891) HP 227

باب – 6باقیات کا طرز زندگی اور سرگرمیاں

خدمت اور بے لوثی کا جذبہ

ایک طویل عرصے سے، خُدا اِس انتظار میں ہے کہ خدمت کا جذبہ پورے کلیسیا کو اپنی گرفت میں لے لے، تاکہ ہر کوئی اُس کے لیے اپنی صلاحیتوں (تحائف) کے مطابق کام کرے۔ جب خدا کی کلیسیا کے ارکان انجیل کے کام کو پورا کرنے کے لیے، خواہ اندرونِ ملک ہو یا بیرونِ ملک، ضرورت مند کھیتوں میں اپنے اپنے کام انجام دیتے ہیں، تو جلد ہی پوری دنیا کو خبردار کیا جائے گا، اور خُداوند یسوع قدرت اور عظیم شان کے ساتھ زمین پر واپس آئے گا۔ . اے اے 111 (1911)۔

ہر جگہ انفرادی کوشش کو تنظیموں کے کام سے بدلنے کا رجحان ہے۔ انسانی عقل کا رجحان مضبوطی، مرکزیت اور عظیم گرجا گھروں اور اداروں کی تعمیر کی طرف ہے۔ بہت سے لوگ خیراتی کام اداروں اور تنظیموں پر چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ دنیا سے رابطہ منقطع کر لیتے ہیں اور ان کے دل ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ وہ خود جذب اور نقوش کے لیے بے حس ہو جاتے ہیں۔ ان کے دلوں میں خدا اور انسان کی محبت بجھ جاتی ہے۔

Machine Translated by Google

مسیح اپنے پیروکاروں کو ایک انفرادی کام سونپتا ہے -ایسا کام جو پراکسی کے ذریعے نہیں کیا جا سکتا۔
بیماروں اور غریبوں کی خدمت، کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے خوشخبری کا اعلان کرنا، کمیٹیوں یا منظم خیراتی اداروں پر نہیں
چھوڑنا چاہیے۔ انفرادی ذمہ داری، انفرادی کوشش، ذاتی قربانی ایک انجیلی ضرورت ہے۔ ۔(1905) MH 147

"جب تک میں واپس نہیں آؤں اپنے آپ میں مصروف رہو"

مسیح کہتا ہے، ”جب تک میں واپس نہ آؤں مصروف رہو“ [لوقا ۔19:13]ہماری زندگی کی کہانی
ختم ہونے میں صرف چند سال باقی رہ سکتے ہیں، لیکن ہمیں اس وقت تک اپنے آپ پر قبضہ کرنا چاہیے۔ RHاپریل،
1896۔
مسیح چاہتا ہے کہ ہر کوئی اس کی دوسری آمد کا خاموشی سے انتظار کرنے کی عادت ڈالے۔ ہر ایک کو
روزانہ خدا کے کلام کی جانچ کرنی چاہیے، لیکن موجودہ ذمہ داریوں کو نظرانداز کیے بغیر۔ خط ۔1897 ،28

مسیح نے اعلان کیا کہ جب وہ آئے گا تو اُس کے کچھ لوگ، جو اُس کے انتظار میں ہیں، تجارتی لین دین
میں مشغول ہوں گے۔ کچھ کھیت میں بو رہے ہوں گے، کچھ کاٹ رہے ہوں گے اور جو کاٹا گیا ہے جمع کر رہے ہوں گے، اور کچھ
لوگ چکی پیس رہے ہوں گے۔ یہ خدا کی مرضی نہیں ہے کہ اس کے برگزیدہ افراد زندگی میں اپنے کاموں اور ذمہ داریوں کو ترک
کر دیں اور اپنے آپ کو بیکار غور و فکر کے لیے چھوڑ دیں، ایک مذہبی تعظیم میں زندگی بسر کریں۔ ایم ایس ۔1901 ،18

ڈھیر لگائیں، اس زندگی میں، تمام اچھے کام آپ کر سکتے ہیں۔ 5T 488
(1889)۔

گویا ہر دن آخری تھا۔

ہمیں دیکھنا چاہیے، کام کرنا چاہیے اور دعا کرنی چاہیے جیسے یہ ہمیں دیا گیا آخری دن ہو۔ ۔(1882) 200
5T
ہماری واحد سلامتی ہمارے کام کو ہر روز انجام دینے میں ہے جیسا کہ وہ خود کو پیش کرتا ہے، چاہے
محنت کرکے، دیکھ کر، انتظار کرکے، ہر وقت اس کی طاقت پر بھروسہ کرتے ہوئے جو مردہ تھا، لیکن دوبارہ زندہ ہو گیا ہے اور
ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے۔ خط ۔1894 ،66

ہر صبح، اس دن کے لیے اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو خدا کے لیے مخصوص کریں۔
مہینوں یا سالوں کے لیے کوئی منصوبہ نہ بنائیں۔ یہ آپ کے نہیں ہیں۔
ماسٹر کے لیے اس کے اوقات میں اس طرح کام کریں جیسے یہ زمین پر آپ کا آخری دن ہو۔ اپنے تمام منصوبے خُدا کے سامنے
پیش کریں، اُن پر عمل درآمد یا رد کیا جائے جیسا کہ اُس کے پروویڈینس اشارہ کرتا ہے۔ ۔(1902) 7T 44

سبت کے دن کو ایمانداری سے منانا

[دیکھیں "سبت کی پابندی،" میں "چرچ کے لیے گواہی،" والیم۔ ،6پی پی۔ ۔[349-368

یہ آپ کے آسمانی باپ کا ارادہ ہے کہ وہ انسانوں کے درمیان، سبت کے دن کی پابندی کے ذریعے، اپنے آپ
کے علم کو محفوظ رکھے۔ اُس کی خواہش یہ ہے کہ سبت ہمیں اُس کی طرف اُس واحد سچے خُدا کے طور پر اشارہ کرے، اور
اُس کے علم کے ذریعے ہم زندگی اور سکون پا سکتے ہیں۔ ۔(1900) 6T 349

Machine Translated by Google

ہفتے بھر میں ہمیں سبت کو ذہن میں رکھنا چاہیے اور حکم کے مطابق اسے منانے کے لیے ضروری
تیاری کرنی چاہیے۔ ہمیں اسے محض ایک قانون کے طور پر نہیں ماننا چاہیے۔ ہمیں زندگی کے تمام معاملات سے اس کے
روحانی تعلق کو سمجھنا چاہیے۔

جب سبت کو اس طرح یاد کیا جاتا ہے تو دنیاوی چیزیں روحانی مشق پر اس طرح اثر انداز نہیں
ہوں گی کہ اسے نقصان پہنچائیں۔ ہفتہ کو چھ کام کے دنوں سے متعلق کوئی کام باقی نہیں رہے گا۔ ۔(1900) 354 ،6T 353

زندگی کی ضروریات کو پورا کرنا، بیماروں کی دیکھ بھال اور ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا
کرنا۔ جو سبت کے دن مصائب کو دور کرنے میں کوتاہی کرتا ہے وہ بے گناہ نہیں ٹھہرے گا۔ خدا کا آرام کا مقدس دن انسان
کے لیے بنایا گیا تھا، اور رحم کے اعمال اس کے ڈیزائن کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں ہیں۔ خُدا نہیں چاہتا کہ اُس کی مخلوق
ایک گھنٹہ تک درد کا شکار ہو جس سے سبت یا کسی اور دن آرام کیا جا سکے۔ ڈی اے ۔(1898) 207

عشروں اور پیشکشوں میں وفادار

دسواں حصہ مقدس ہے، جسے خدا نے اپنے لیے مخصوص کیا ہے۔ اسے اس کے خزانے میں لایا جانا
چاہیے، تاکہ انجیلی بشارت کے کارکنوں کو ان کی محنت میں مدد کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ ۔(1909) 9T 249

نیا عہد نامہ دوبارہ دسواں حصہ کا قانون نہیں دیتا، اور نہ ہی یہ سبت کا قانون دیتا ہے، جیسا کہ
یہ دونوں کی درستگی کا اندازہ لگاتا ہے اور ان کی گہری روحانی اہمیت کی وضاحت کرتا ہے۔ ۔(1882) CS 66

خُداوند آج ہر جگہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اُس کے لیے مخصوص
کریں اور اپنی صلاحیت کے مطابق، اُس کے کام میں مدد کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ تحائف اور پیشکشوں میں
آپ کی فراخدلی سے، وہ چاہتا ہے کہ آپ اس کی نعمتوں کی قدر کریں اور اس کی رحمت کے لیے شکرگزار ہوں۔ ۔(1909)
9T 132

موت کے وقت صدقہ زندگی میں خیرات کا ایک ناقص متبادل ہے۔ ۔(1882) 5T 155

جب ہم آخری وقت کے قریب پہنچیں گے تو وجہ کی ضروریات میں مسلسل اضافہ ہوتا جائے گا۔
5T 156 (1882)۔

مستقبل کی زندگی کے لیے اپنی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے ہمیں دنیا میں امتحان میں ڈالا جاتا ہے۔
جن کے کرداروں پر خود غرضی کے غلیظ داغ ہیں ان میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا، خُدا ہمیں
دنیاوی اثاثے دے کر یہاں آزماتا ہے، تاکہ اُن کے ہمارے استعمال سے معلوم ہو کہ کیا ہمیں ابدی دولت سونپی جا سکتی
ہے۔ ۔(1893) CS 22

Machine Translated by Google

نئے ادارے قائم کریں۔

کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں: "اگر رب آ رہا ہے، تو اسکول، بیت الخلا اور کھانے کی صنعتیں قائم کرنے کی کیا ضرورت ہے؟" ہمارے نوجوانوں کو تجارت سیکھنے کی کیا ضرورت ہے؟

یہ رب کے ڈیزائن میں ہے کہ ہم مسلسل ان صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں جو اس نے ہمیں دیا ہے۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم انہیں استعمال نہ کریں۔ مسیح کی جلد واپسی کا امکان ہمیں سستی کی طرف نہیں لے جانا چاہیے۔ بلکہ، یہ ہمیں انسانیت کو برکت اور فائدہ پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کی رہنمائی کرے۔ 268ایم ایم ۔(1902)

پوری دنیا میں ایک عظیم کام کو انجام دینے کی ضرورت ہے اور، کیونکہ اختتام قریب ہے، کسی کو یہ اندازہ نہیں لگانا چاہئے کہ متنوع اداروں کی تعمیر کے لئے خصوصی کوشش کی ضرورت نہیں ہے جس کی وجہ کی ضرورت ہے... جب رب ہمیں مزید کوشش نہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ عبادت گاہوں کی تعمیر اور اسکول، سینیٹوریمز اور اشاعتی ادارے قائم کرنے کے لیے، اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے بازو جوڑ کر رب کو کام مکمل کرنے دیں۔ تاہم، اب ہمارے پاس خداوند کے لیے اپنے جوش اور انسانیت کے لیے اپنی محبت ظاہر کرنے کا موقع ہے۔ 6T 440 (1900)۔

طبی-مشنری کام

جیسا کہ مذہبی جارحیت ہماری قوم کی آزادیوں کو تباہ کرتی ہے، جو لوگ ضمیر کی آزادی کے ساتھ کھڑے ہونا چاہتے ہیں انہیں ناموافق حالات میں رکھا جائے گا۔ اپنی بھلائی کے لیے، انہیں موقع ملتے ہی بیماریوں، ان کی وجوہات، ان سے بچنے کے طریقوں اور ان کے علاج کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی چاہیے۔ اور ایسا کرنے والوں کو کہیں بھی کام کا میدان مل جائے گا۔ بہت سے ایسے مریض ہوں گے جنہیں مدد کی ضرورت ہوگی، نہ صرف ہمارے اپنے ایمان والوں میں، بلکہ خاص طور پر ان لوگوں میں جو سچائی کو نہیں جانتے۔

سی ایچ ۔(1892) 506

میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جلد ہی وزارتی منصوبے پر طبی مشنری کے کام کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا جائے گا۔ ۔(1901) CH 533

خدا کے لوگ اپنی صحت کی قدر کرتے ہیں۔

مجھے دکھایا گیا کہ صحت کی اصلاح تیسرے فرشتے کے پیغام کا ایک حصہ ہے، اور اس کے ساتھ اتنا ہی گہرا تعلق ہے جتنا کہ بازو اور ہاتھ انسانی جسم کے ساتھ ہیں۔ ۔(1867) 1T 486

چائے، کافی، تمباکو اور شراب کو گناہ کے طور پر پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم میز پر رکھے ہوئے ان اشیاء کے ساتھ برابری کی بنیاد پر گوشت، انڈے، مکھن اور پنیر نہیں رکھ سکتے۔ یہ نہیں کرتے

Machine Translated by Google

ہمارے کام کے مرکزی تھیم کے طور پر، سب سے آگے رکھا جانا چاہیے۔ سابقہ -چائے، کافی، تمباکو، بیئر، شراب اور تمام الکحل مشروبات -کو اعتدال میں نہیں لیا جانا چاہئے، لیکن مسترد کیا جانا چاہئے. ۔(1881) 3SM 287

سچا مزاج ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم سب کے ساتھ مکمل طور پر ڈٹ جائیں۔
نقصان دہ چیزیں اور جو صحت مند ہو اسے عقل سے استعمال کریں۔ پی پی ۔(1890) 562

صاف ہوا، سورج کی روشنی، پرہیز، آرام، جسمانی ورزش، مناسب خوراک، پانی کا استعمال اور خدائی طاقت پر بھروسہ، یہ ہیں حقیقی علاج۔ ۔(1905) MH 127

ہر وہ چیز جو صحت کو نقصان پہنچاتی ہے نہ صرف جسمانی طاقت کو کم کرتی ہے بلکہ ذہنی اور اخلاقی صلاحیتوں کو کمزور کرتی ہے۔ صحت کے لیے نقصان دہ کسی بھی عمل میں ملوث ہونا انسان کے لیے اچھے اور برے میں تمیز کرنا زیادہ مشکل بنا دیتا ہے، اور اس لیے برائی کا مقابلہ کرنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ ۔(1905) MH 128

اصل طاقت پر واپس جائیں۔

خدا ہمیں قدم بہ قدم اپنے اصل ڈیزائن کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہا ہے –کہ انسان زمین کی قدرتی مصنوعات کے ذریعے زندہ رہے۔
ان لوگوں میں سے جو رب کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں، آخر میں گوشت کھانا چھوڑ دینا چاہیے؛ گوشت اب آپ کی خوراک کا حصہ نہیں رہے گا۔
ہمیں اسے ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے، اور اس سمت میں مضبوطی سے کام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ۔(1890) CH450

ان لوگوں میں عظیم تر اصلاحات کو دیکھا جانا چاہیے جو مسیح کی جلد واپسی کے منتظر ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ صحت کی اصلاحات کو ہمارے لوگوں کے درمیان ایک ایسا کام پورا کرنا چاہیے جو ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ ایسے لوگ ہیں جنہیں گوشت کھانے کے خطرے سے آگاہ ہونا چاہیے، کیونکہ وہ اب بھی جانوروں کا گوشت کھا رہے ہیں، اس طرح ان کی جسمانی، ذہنی اور روحانی صحت کو خطرہ لاحق ہے۔ بہت سے لوگ جو اب گوشت کھانے کے معاملے میں صرف آدھا تبدیل ہو چکے ہیں، خدا کے لوگوں سے منہ موڑ لیں گے اور ان کے ساتھ نہیں چلیں گے۔ RH 27مئی 1902۔

روزے اور نماز کا وقت

اب، اور اب سے لے کر وقت کے اختتام تک، خدا کے لوگوں کو زیادہ پرجوش، زیادہ بیدار، اپنی حکمت پر نہیں، بلکہ اپنے لیڈر کی حکمت پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ انہیں روزے اور نماز کے لیے دن مخصوص کرنے چاہئیں۔ کھانے سے مکمل پرہیز کی ضرورت نہیں ہو سکتی ہے، لیکن انہیں اعتدال سے، سادہ ترین خوراک سے کھانا چاہیے۔ سی ڈی 188، 189 (1904)۔

حقیقی روزہ، جس کی سفارش ہر ایک کے لیے کی جانی چاہیے، ہر قسم کے محرک کھانے سے پرہیز، اور صحت بخش اور سادہ غذا کا صحیح استعمال ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے فراوانی سے مہیا کیا ہے۔ مردوں کو کم سوچنے کی ضرورت ہے۔

Machine Translated by Google

دنیاوی خوراک کے لحاظ سے کیا کھانا اور پینا ہے، اور آسمانی خوراک کے سلسلے میں بہت کچھ، جو پورے مذہبی تجربے کو لہجہ اور جان بخشی دے گا۔ 283ایم ایم ۔(1896)

تقویٰ کا خمیر مکمل طور پر اپنی طاقت سے محروم نہیں ہوا ہے۔ اس وقت جب کلیسیا کا خطرہ اور بحران سب سے بڑا ہے، چھوٹا میزبان جو روشنی میں رہتا ہے زمین میں ہونے والے مکروہ کاموں کی وجہ سے آہیں بھرتا اور چیختا رہتا ہے۔ تاہم، ایک خاص طریقے سے، آپ کی دعائیں کلیسیا کے حق میں اٹھیں گی، کیونکہ اس کے ارکان دنیا کے طریقے کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ ۔(1882) 210 ،5T 209

خدا پر کامل بھروسہ

غیر مقدس کارکنوں کی وجہ سے، چیزیں بعض اوقات غلط ہو جاتی ہیں۔ آپ دوسروں کے برے سلوک کے نتائج پر ماتم کر سکتے ہیں، لیکن حوصلہ شکنی نہ کریں۔ کام مبارک آقا کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ وہ صرف اتنا پوچھتا ہے کہ کارکنان اس کے حکم کو حاصل کرنے کے لیے اس کے پاس آئیں، اور وہ اس کی ہدایات پر عمل کریں۔ کام کا ہر حصہ -ہمارے گرجا گھر، مشن، سبت کے اسکول، ادارے -ہر وہ چیز جو اس کے دل میں ہے۔ فکر کیوں؟ کلیسیا کو زندگی سے بھرے ہوئے دیکھنے کی شدید خواہش کو خُدا پر مکمل بھروسہ کے ساتھ مائل ہونا چاہیے...

خُداوند کے مقصد کو زیادہ تیزی سے آگے بڑھانے کی کوشش میں کوئی بھی اپنی خُدا کی عطا کردہ صلاحیتوں پر بوجھ نہ ڈالے۔ انسان کی طاقت کام میں جلدی نہیں کر سکتی۔ اسے اپنے آپ کو آسمانی مخلوق کی طاقت کے ساتھ متحد کرنا چاہیے... یہاں تک کہ اگر تمام کارکنان جو اب سب سے زیادہ بوجھ اٹھا رہے ہیں، ایک طرف رکھ دیا جائے گا، خدا کا کام اب آگے بڑھ جائے گا۔ ۔(1902) 7T 298

خاندانی عبادت

شام اور صبح، اپنے بچوں کو خدا کی عبادت کرنے، اس کے کلام کو پڑھنے اور اس کی حمد کے گانے میں شامل کریں۔ انہیں خدا کے قانون کو دہرانا سکھائیں۔ ۔(1904) Ev 499

خاندانی عبادت کے ادوار کو مختصر اور روحانی رکھیں۔ اپنے بچوں یا خاندان کے کسی فرد کو یکسر یا عدم دلچسپی کی وجہ سے ان سے خوفزدہ نہ ہونے دیں۔ جب ایک لمبا باب پڑھا اور سمجھایا جائے، اور ایک لمبی دعا کی جائے، تو یہ قیمتی خدمت بور ہو جاتی ہے، اور جب ختم ہو جاتی ہے تو راحت ہوتی ہے۔

والد صحیفے کے ایک حصے کا انتخاب کریں جو دلچسپ اور آسانی سے سمجھا جائے۔ ایک سبق دینے کے لیے چند آیات کافی ہوں گی جن کا مطالعہ اور عمل دن بھر کیا جا سکتا ہے۔ سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ دلچسپ بیانات دیے جا سکتے ہیں یا کوئی مختصر، ٹو دی پوائنٹ واقعہ مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ زندہ گانوں کے کم از کم چند بند گائے جا سکتے ہیں، اور پڑھی جانے والی دعا مختصر اور حد تک ہونی چاہیے۔ نماز کی امامت کرنے والے کو ہر چیز کے بارے میں دعا نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اپنی ضروریات کو آسان الفاظ میں بیان کرنا چاہیے اور شکر گزاری کے ساتھ اللہ کی حمد کرنی چاہیے۔ سی جی ۔(1884) 522 ،521

Machine Translated by Google

دنیا کے ساتھ ایسوسی ایشن کے بارے میں محتاط رہیں

[اقتباس ۔Apoc. 18:1-3]جب کہ یہ پیغام سنائی دے رہا ہے، جب کہ سچائی کا اعلان اپنا الگ کرنے
والا کام کر رہا ہے، ہمیں، خدا کے وفادار بھیجنے والوں کے طور پر، یہ جاننا چاہیے کہ ہمارا حقیقی مقام کیا ہے۔

ہمیں اپنے آپ کو دنیوی لوگوں کے ساتھ اتحاد نہیں کرنا چاہیے، تاکہ ان کی روح سے ہم آہنگ نہ ہو جائیں، تاکہ ہماری روحانی فہم و فراست میں خلل نہ پڑے اور ہم ان لوگوں کا سامنا کریں جو سچائی کے حامل ہیں اور رب کے پیغام کو اس کے نقطہ نظر سے لے کر چلتے ہیں۔ عیسائی گرجا گھر کہا جاتا ہے. تاہم، ایک ہی وقت میں، ہمیں فریسیوں کی طرح نہیں ہونا چاہئے، ان سے دور رہنا چاہئے۔ ۔(1893) EGW'88 1161

جو لوگ آسمان کے بادلوں میں مسیح کے ظہور کا انتظار اور توقع کر رہے ہیں وہ محض اپنے لطف
اندوزی کے لیے معاشروں اور محفلوں میں دنیا کے ساتھ نہیں ملیں گے۔ ایم ایس ۔1898 ،4

معاہدوں کے ذریعے یا کمپنیوں یا تجارتی انجمنوں کے ذریعے، ان لوگوں کے ساتھ جو ہمارے عقیدے
کا دعویٰ نہیں کرتے، پابند کرنا خدا کے منصوبے کے مطابق نہیں ہے۔ IRH 4اگست ۔1904

ہمیں دوسروں کے ساتھ متحد ہونا چاہیے تاکہ ہم اپنے اصولوں کو قربان نہ کریں۔ اس کا مطلب یہ
نہیں ہے کہ ہم ان کی رہائش گاہوں اور معاشروں میں شامل ہوں، بلکہ یہ کہ ہم انہیں بتائیں کہ ہم مزاج کے سوال کے
ساتھ مخلصانہ ہمدردی رکھتے ہیں۔
ٹی ۔(1884) 220

تفریح مسیح کی منظوری

یہ مسیحیوں کا استحقاق اور فرض ہے کہ وہ روح کو تروتازہ کرنے کی کوشش کریں اور معصوم
تفریحات کے ذریعے جسم کو متحرک کریں، جس کا مقصد خدا کے جلال کے لیے جسمانی اور ذہنی توانائیوں کو استعمال
کرنا ہے۔ ۔(1871) MYP 364

مسیحیوں کے پاس خوشی کے بہت سے ذرائع ہیں، اور وہ ٹھیک ٹھیک کہہ سکتے ہیں کہ کون سی
لذتیں جائز اور درست ہیں۔ وہ ایسی تفریح سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو ذہن کو منتشر نہیں کرتے یا روح کو ذلیل نہیں کرتے، دھوکہ نہیں دیتے، یا اپنے پیچھے ایسا افسوسناک اثر چھوڑتے ہیں جو عزت نفس کو ختم کر دیتا ہے یا افادیت کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اگر یسوع کی موجودگی ان کی زندگیوں میں ہے، اور وہ مسلسل دعا کے جذبے میں ہیں، تو وہ بالکل محفوظ رہیں گے۔ ۔(1884) MYP 38

ہماری ملاقاتیں اس طرح کی جانی چاہئیں، اور ہمارا طرزِ عمل ایسا ہونا چاہیے کہ جب ہم گھر لوٹیں،
تو ہمارا ضمیر خدا اور انسان کے تئیں جرائم سے پاک ہو۔ یہ آگاہی کہ ہم نے ان لوگوں کو زخمی نہیں کیا، یا کسی بھی طرح سے نقصان نہیں پہنچایا، جن کے ساتھ ہم رابطے میں رہے، یا ان پر کوئی نقصان دہ اثر ڈالا...

کوئی بھی تفریح جس میں آپ ایمان کے ساتھ خدا سے برکت مانگنے میں مشغول ہوسکتے ہیں،
خطرناک نہیں ہوگا۔ تاہم، کوئی بھی موڑ جو آپ کو خفیہ دعا کے لیے، عبادت گاہ پر عقیدت کے لیے، یا دعائیہ اجتماعات میں حصہ لینے کے لیے نا اہل بناتا ہے، محفوظ نہیں ہے، بلکہ خطرناک ہے۔ ۔(1913) MYP 386

Machine Translated by Google

وہ موسیقی جو بلند کرتی ہے۔

جس طرح بنی اسرائیل نے صحرا میں اپنے سفر کے ذریعے، مقدس گیتوں کی موسیقی کے ذریعے اپنے سفر کو نرم کیا، اسی طرح خدا آج اپنے بچوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی زیارت میں خوش ہوں۔ اس کے الفاظ کو گیت میں دہرانے کے بجائے اس کے الفاظ کو یاد کرنے کے چند اور موثر طریقے ہیں۔ اور ایسے گانوں میں حیرت انگیز طاقت ہوتی ہے۔ ان کے پاس بدتمیز اور غیر تعلیم یافتہ طبیعتوں کو زیر کرنے کی طاقت ہے۔ خیالات کو ابھارنے اور ہمدردی کو بیدار کرنے کی طاقت، عمل کی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور اداسی اور پیشگوئیوں کو دور کرنے کی طاقت جو روحوں کو تباہ کرتی ہے اور کوشش کو کمزور کرتی ہے۔ ایڈ ۔(1903) 168 ،167

موسیقی آسمانی درباروں میں خدا کی عبادت کا حصہ ہے، اور ہمیں اپنے گانوں میں حمد و ثناء میں کوشش کرنی چاہیے کہ ہم آسمانی گائوں کی ہم آہنگی کے زیادہ سے زیادہ قریب آئیں۔ عبادت کے طور پر. پی پی ۔(1890) 594

موسیقی کے آلات کا استعمال ہرگز قابل اعتراض نہیں ہے۔ وہ قدیم زمانے میں مذہبی خدمات میں استعمال ہوتے تھے۔ عبادت گزاروں نے خدا کی حمد کی۔
بربط اور جھانجھ کے ساتھ، اور موسیقی کو ہماری خدمات میں اپنا مقام حاصل ہونا چاہیے۔ ۔(1898) Ev 500, 501

تھیٹر، ٹیلی ویژن اور رقص

تفریحی گھروں میں سب سے خطرناک تھیٹر ہے۔ اخلاقیات اور خوبیوں کا مکتب ہونے کے بجائے، جیسا کہ اسے اکثر کہا جاتا ہے، بعینہٖ یہ بداخلاقی کا گڑھ ہے۔ شیطانی عادات اور گناہ کے رجحانات ان تفریحات سے مضبوط اور ثابت ہوتے ہیں۔ گھٹیا گانے، فحش اشارے، غیر مہذب تاثرات اور رویے تخیل کو بگاڑتے ہیں اور اخلاق کو پست کرتے ہیں۔

کوئی بھی نوجوان جو عادتاً ایسی نمائشوں میں شرکت کرے گا وہ اصولی طور پر بگڑ جائے گا۔
ہمارے ملک میں تخیل کو بگاڑنے، مذہبی نقوش کو تباہ کرنے اور پرسکون لذتوں اور زندگی کی سنجیدہ حقیقتوں کے ذوق کو تھیٹر کی تفریح سے زیادہ کمزور کرنے والا کوئی اثر و رسوخ نہیں ہے۔ ان مناظر کا ذائقہ ہر سمجھوتے کے ساتھ بڑھتا ہے، جس طرح نشہ آور مشروبات کی خواہش ان کے استعمال سے مضبوط ہوتی ہے۔ ۔(1881) 4T 652، 653

تھیٹر میں یا رقص میں گزارے گئے گھنٹے پر خدا کی برکت نہیں مانگی جائے گی۔ کوئی بھی مسیحی ایسی جگہ موت نہیں دیکھنا چاہے گا۔ مسیح کے آنے پر کوئی بھی وہاں نہیں ملنا چاہے گا۔ ۔(1882) MYP 398

واحد محفوظ تفریح وہ ہیں جو سنجیدہ اور مذہبی خیالات کو نہیں ڈراتی۔ اکٹھے ہونے کی واحد محفوظ جگہیں وہ ہیں جہاں ہم یسوع کو اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ ۔(1883) OHC 284

لباس اور آرائش و زیبائش

Machine Translated by Google

لباس کے معاملے کو اپنے مذہب کا بنیادی نکتہ بنانے کی ضرورت نہیں۔ ایڈریس کے لئے کچھ زیادہ
متعلقہ ہے. مسیح کے بارے میں بات کریں اور، جب آپ کا دل تبدیل ہو جائے گا، تو ہر وہ چیز گر جائے گی جو خُدا کے کلام
سے متصادم ہے۔ -(1889) Ev 272

اگر ہم مسیحی ہیں تو ہمیں مسیح کی پیروی کرنی چاہیے، چاہے جس راستے پر ہمیں چلنا ہے وہ
ہمارے فطری رجحانات کے خلاف ہو۔ یہ کہنے کی کوئی وجہ نہیں کہ تم اس یا اس پر عمل نہ کرو کیونکہ اگر ان فضول
چیزوں کی محبت تمہارے دل میں ہے تو اپنی زینت کو ایک طرف رکھنا درخت کے پتوں کو کاٹنے کے مترادف ہے۔ فطری
دل کے میلان پھر اٹھتے۔

آپ کا اپنا ضمیر ہونا چاہیے۔ سی جی -(1892) 430 ،429
میں اپنے لوگوں سے التجا کرتا ہوں کہ خدا کے سامنے احتیاط اور ہوشیاری سے چلیں۔ لباس میں رسم
و رواج پر عمل کریں جہاں تک وہ صحت کے اصولوں کے مطابق ہوں۔ ہماری بہنوں کو سادہ لباس پہننے دیں، جیسا کہ
بہت سے لوگ کرتے ہیں، ان کے کپڑے اچھے، پائیدار مواد سے بنے ہوں، جو اس موسم کے لیے موزوں ہوں، اور لباس کے
سوال کو ان کے ذہنوں میں نہ بھرنے دیں۔ ہماری بہنوں کو سادہ لباس پہننا چاہیے۔ انہیں شائستگی اور شائستگی کے
ساتھ معمولی لباس پہننا چاہیے۔ دنیا کو خدا کے فضل کی باطنی زینت کی ایک زندہ مثال پیش کریں۔

3SM 242 (1897)۔
ظاہری شکل دل کا اشارہ ہے۔ -(1856) 1T 136

اشاعتوں کی ضرورت

اشاعتیں شائع کی جانی چاہئیں، جو ممکن ہو آسان ترین زبان میں لکھی جائیں، جن میں اہم
دلچسپی کے معاملات کی وضاحت کی جائے اور دنیا میں آنے والی چیزوں سے آگاہ کیا جائے۔ ایچ ایم 1فروری -1890

پہلا اور دوسرا پیغام 1843اور 1844میں منتقل کیا گیا تھا، اور اب ہم تیسرے کے اعلان کے تحت
ہیں، لیکن تینوں پیغامات کا اعلان ہونا باقی ہے... ہمیں یہ پیغامات دنیا کو اشاعتوں، لیکچرز، شوز میں دینا چاہیے۔ پیشن
گوئی کی تاریخ کے تناظر میں، کیا گزر چکا ہے اور کیا آنے والا ہے۔ -(1896) CW 26, 27

سچ کو دو ٹوک الفاظ میں، ڈھیلے چادروں اور بروشرز میں بیان کیا جانا چاہیے اور انہیں خزاں کے
پتوں کی طرح پھیلانا چاہیے۔ -(1897) 9T 230

کتابوںThe Great Controversy اورPatriarchs and Prophets، Daniel and Revelation،
کی اب پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ انہیں بڑے پیمانے پر پھیلایا جانا چاہئے، کیونکہ وہ جن سچائیوں پر زور دیتے ہیں
وہ بہت سی اندھی آنکھیں کھول دے گی۔ سی ایم -(1905) 123

جب تک فضل کا وقت رہے گا، کالپورٹر کے لیے موقع رہے گا۔
کام -(1900) 6T 478

ہمارے رسالوں میں پرتشدد حملے نہیں ہونے چاہئیں

جو لوگ ہمارے رسالوں میں لکھتے ہیں ان کو براہ راست بدتمیز حملے اور اشارے نہ کرنے دیں جو
یقیناً نقصان کا باعث ہوں گے، اور جو راستے میں رکاوٹ بنیں گے اور ہمیں وہ کام کرنے سے روکیں گے جو ہمیں تمام
طبقوں تک پہنچنے کے لیے کرنا چاہیے،

Machine Translated by Google

بشمول کیتھولک۔ ہمارا کام ہے محبت سے سچ بولنا، اور سچائی کے ساتھ فطری دل کے غیر مقدس عناصر کی آمیزش نہیں کرنا، اور ایسی باتیں بولنا ہے جو ہمارے دشمنوں کے پاس موجود روح سے مشابہت رکھتی ہے۔

ہمیں سخت اور تکلیف دہ الفاظ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ان کو ہر لکھے ہوئے مضمون سے خارج
کر دیں، دیے گئے ہر لیکچر سے انہیں ختم کر دیں۔ خدا کے کلام کو کاٹنے اور ملامت کرنے دیں۔ محدود آدمیوں کو چھپنے دیں اور یسوع مسیح میں رہنے دیں۔ ۔(1909) 244 ،241 ،240 9T

ہمیں اپنی تحریروں میں ہر اس اظہار اور بیان کو دبانا چاہیے جسے اگر لفظی طور پر لیا جائے تو اسے
اس طرح توڑ مروڑ کر پیش کیا جا سکتا ہے کہ یہ قانون کے خلاف ہو۔ ہر چیز پر غور سے غور کرنا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ ہم کچھ ایسی باتیں کہنے کے لیے مشہور ہو جائیں جس سے یہ تاثر پیدا ہو کہ ہم اپنے ملک اور اس کے قوانین سے بے وفا ہیں۔ خط ۔1895 ،36

عیسائیت اپنے آپ کو وحشیانہ الزامات اور مذمت میں ظاہر نہیں کرتی ہے۔
6T 397 (1900)۔

ثانوی مسائل سے بچو

خُدا نے اپنے لوگوں کو نہیں بھولا، ایک الگ تھلگ آدمی کو یہاں اور دوسرے کو اُس کی سچائی کے
سپرد کیے جانے کے لائق کے طور پر چُنا۔ وہ ایک آدمی کو مومنوں کے جسم کے قائم کردہ ایمان کے خلاف روشنی نہیں دیتا ہے۔ پوری اصلاح کے دوران، مرد یہ دعوئ کرتے نظر آئے... کوئی بھی اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتا، گویا خدا نے اسے اپنے بھائیوں پر خاص روشنی عطا کی ہے...

کوئی ایسے نئے اور اصلی خیالات کو قبول کر سکتا ہے جو حقیقت سے متفق نہیں ہوتے۔ وہ ان کے
ساتھ اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ وہ خوبصورتی اور اہمیت سے ڈھکے ہوئے نظر نہ آئیں، جیسا کہ شیطان کو یہ جھوٹی شکل دینے کی طاقت ہے۔ بالآخر، یہ اس کا سب سے زیادہ جذب کرنے والا موضوع بن جاتا ہے، ایک عظیم نقطہ جس کے گرد ہر چیز گھومتی ہے۔ اور سچائی دل سے اکھڑ جاتی ہے...

میں آپ کو خبردار کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو ان منحرف حرکات سے بچائیں، جن کا رجحان ذہن کو
سچائی سے ہٹانا ہے۔ غلطی کبھی بے ضرر نہیں ہوتی۔ وہ کبھی تقدیس نہیں کرتا، بلکہ ہمیشہ الجھن اور اختلاف لاتا ہے۔
5T 291، 292 (1885)۔

اتحاد پر زور دیں، اختلافات پر نہیں۔

بھیس میں ایک ہزار فتنے ہیں، جو ان لوگوں کے لیے تیار کیے گئے ہیں جن کے پاس حق کی روشنی
ہے۔ اور ہم میں سے کسی کے لیے واحد سلامتی یہ ہے کہ وہ اپنے تجربہ کار بھائیوں کے خیال میں پیش کرنے سے پہلے کوئی نیا نظریہ، صحیفوں کی کوئی نئی تشریح حاصل نہ کریں۔ اسے ایک عاجزانہ جذبے کے ساتھ اور سیکھنے کے لیے تیار، پرجوش دعا کے ساتھ پیش کریں۔ اور اگر وہ اس میں روشنی نہیں دیکھتے ہیں، تو ان کے فیصلے کو سنیں، کیونکہ "مشوروں کی بھیڑ میں سلامتی ہے"...

مرد اور عورتیں کچھ نئی روشنی یا کوئی نئی وحی حاصل کرنے کا دعوئ کرتے ہوئے اٹھیں گے، جس کا
رجحان قدیم نشانیوں پر ایمان کو متزلزل کرنا ہے۔ اُن کے عقائد خُدا کے کلام کی آزمائش پر کھڑے نہیں ہوتے۔ یوں بھی روحوں کو دھوکہ دیا جائے گا۔ وہ جھوٹی خبریں چلائیں گے، اور کچھ پھنس جائیں گے...

ہم ہر قسم کی غلطی کے خلاف زیادہ چوکس نہیں رہ سکتے، کیونکہ شیطان مسلسل لوگوں کو سچائی سے دور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ۔(1885) 296 ،295 ،293 5T
ہمیں یہ واضح کر دینا چاہیے کہ متحد ہونا ضروری ہے، نہ کہ دوسروں سے ہمارے خیالات سے
متفق ہونا ضروری ہے، بلکہ اس لیے کہ اگر ہر شخص مسیح کی حلیمی اور عاجزی کی تلاش کرے گا، تو وہ بھی اُس جیسا ہی احساس رکھیں گے۔

Machine Translated by Google

تب روح کی وحدت ہوگی۔ خط ـ1892 ،15

میں ان لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں جو سچائی پر یقین کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں کہ بھائیوں کے ساتھ اتحاد میں چلیں۔ دنیا کو یہ کہنے کا موقع فراہم کرنے کی کوشش نہ کریں کہ ہم انتہا پسند ہیں، ہم منتشر ہیں، کہ ایک چیز سکھاتا ہے اور دوسرے کو۔ تفرقہ بازی سے گریز کریں۔
ٹی ایم ـ(1893) 57

ناقدین کا سامنا کیسے کریں۔

جو لوگ ایمان سے دور ہو گئے ہیں وہ ہماری جماعتوں میں آئیں گے تاکہ ہماری توجہ اس کام سے ہٹا دیں جو خدا کرنا چاہتا ہے۔ آپ سچائی سے اپنے کانوں کو افسانوں کی طرف نہیں پھیر سکتے۔ جو آپ کے کام کے خلاف توہین آمیز الفاظ بول رہا ہے اسے تبدیل کرنے کی کوشش کرنے سے باز نہ آئیں، بلکہ یہ واضح ہو جائے کہ آپ یسوع مسیح کی روح سے متاثر ہیں، اور خدا کے فرشتے آپ کے ہونٹوں پر ایسے الفاظ ڈالیں گے جو آپ کے دلوں کو چھوتے ہیں۔ آپ کے مخالفین. اگر یہ لوگ اپنے رویے پر قائم رہتے ہیں، تو کلیسیا کے وہ لوگ جو سمجھدار روح سے مالا مال ہیں یہ سمجھیں گے کہ آپ کا معیار سب سے بلند ہے۔ اس انداز میں بات کریں جس سے ظاہر ہو کہ یسوع مسیح آپ کے ذریعے بول رہے ہیں۔ ـ(1909) 149 ،148 9T

خدا کے کلام کو بلند کرو

اگر ہم احساس کا جوش پیدا کرنے کے لیے کام کرتے ہیں، تو ہمارے پاس وہ سب کچھ ہوگا جو ہم چاہتے ہیں اور اس سے زیادہ جو ہم جان سکتے ہیں کہ اسے کیسے سنبھالنا ہے۔ پرسکون اور واضح طور پر "کلام کی منادی کریں۔" یہ ضروری ہے کہ ہمارے کام کو جوش پیدا کرنے کے طور پر نہ سمجھیں۔ صرف خدا کی روح ہی صحت مند جوش پیدا کر سکتی ہے۔

خُدا کو کام کرنے دیں، اور انسانی آلہ خاموشی سے اُس کے سامنے چلتا ہے، دیکھتا، انتظار کرتا، دعا کرتا، ہر وقت یسوع کی طرف دیکھتا، قیمتی روح کی قیادت اور کنٹرول کرتا، جو روشنی اور زندگی ہے۔ ـ(1894) 17 ،16 2SM

ہمیں خدا کے ٹھوس کلام کے ساتھ لوگوں کے پاس جانے کی ضرورت ہے، اور جب وہ یہ کلام حاصل کرتے ہیں، تو روح القدس آ سکتا ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ آتا ہے، جیسا کہ میں نے پہلے اعلان کیا تھا، اس طریقے سے جو خود کو لوگوں کی سمجھ بوجھ کے لیے تجویز کرتا ہے۔ اپنے بولنے، اپنے گانے، اور اپنی تمام روحانی عبادت میں، ہمیں اس سکون، وقار اور خدائی خوف کو ظاہر کرنا چاہیے جو خدا کے ہر سچے بچے میں کام کرتا ہے۔

2SM 43 (1908)۔
یہ کلام کے ذریعے ہے -احساس یا بلندی نہیں -کہ ہمیں لوگوں کو سچائی کی اطاعت کے لیے متاثر کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم اندر رہ سکتے ہیں۔
خدا کے کلام کے پلیٹ فارم پر سیکیورٹی۔ ـ(1908) 375 3SM

باب - 7ملک میں زندگی

الہی آئیڈیل

Machine Translated by Google

اگرچہ خدا کی تخلیق کردہ ہر چیز کامل اور خوبصورت تھی، اور زمین پر کسی چیز کی کمی نظر نہیں
آتی تھی جسے خدا نے آدم اور حوا کو خوش کرنے کے لیے بنایا تھا، اس نے ان کے لیے خاص طور پر ایک باغ لگا کر ان سے
اپنی عظیم محبت کا اظہار کیا۔
اس کے وقت کا ایک حصہ باغ کی کھیتی کے بابرکت مشغلے میں اور دوسرا حصہ فرشتوں سے ملنے، ان کی ہدایات سننے
اور بابرکت مراقبہ میں گزارنا تھا۔ اس کا کام تھکا دینے والا نہیں تھا بلکہ خوشگوار اور حوصلہ افزا تھا۔ یہ خوبصورت باغ
آپ کا گھر، آپ کی خاص رہائش گاہ ہونا چاہیے۔ ۔(1864) 3SG 34

ابدی باپ نے اپنے بیٹے کے لیے کن شرائط کا انتخاب کیا؟
گلیل کی پہاڑیوں میں ایک ویران رہائش گاہ، ایک گھر جو ایماندار اور قابل احترام کام سے چلتا ہے، سادگی کی زندگی،
مشکلات اور آزمائشوں کے ساتھ روزانہ جدوجہد؛ خود انکار، معیشت، اور مریض کی خدمت، قناعت کے ساتھ کی گئی؛
ماں کے ساتھ مطالعہ کا وقت، صحیفے کے کھلے طومار کے ساتھ؛ وادی کے سبزہ میں صبح یا شام کا سکون؛ فطرت کی
مقدس وزارت؛ تخلیق اور پروویڈنس کا مطالعہ اور روح کا خدا کے ساتھ ملاپ -یہ یسوع کی زندگی کے ابتدائی سالوں کے
حالات اور مواقع تھے۔ ایم ایچ ۔(1905) 366 ،365

شہروں سے دور

جلد از جلد شہروں کو چھوڑیں اور ایک چھوٹی سی زمین خریدیں، جہاں آپ کا باغ ہو، جہاں آپ کے
بچے پھول اگتے دیکھ سکیں اور ان سے سادگی اور پاکیزگی کا سبق سیکھیں۔ ۔(1903) 2SM 356

شہروں سے باہر، ابھی میرا پیغام ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہمارے لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ
بڑے شہروں سے میلوں دور رہائش اختیار کریں۔ اگر آپ سان فرانسسکو شہر کو دیکھیں، جس طرح سے آج ہے، تو آپ
کی ذہانت بولتی ہے، جو آپ کو شہروں کو چھوڑنے کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے...

خُداوند تجویز کرتا ہے کہ اُس کے لوگ شہروں سے دور رہائش اختیار کریں، کیونکہ ایسے وقت میں
جب آپ محتاط نہیں رہیں گے، اِن شہروں پر آسمان سے آگ اور گندھک گرے گی۔ آپ کی سزا آپ کے گناہوں کے تناسب
سے ہوگی۔ جب کوئی شہر تباہ ہو جائے تو ہمارے لوگ اس معاملے کو غیر اہم نہ سمجھیں اور یہ سوچیں کہ اگر کوئی
سازگار موقع ملے تو وہ اسی تباہ شدہ شہر میں گھر بنا سکتے ہیں۔

جو لوگ ان باتوں کا مطلب سمجھنا چاہتے ہیں وہ مکاشفہ کے گیارہویں باب کو پڑھیں۔ ہر آیت کو
پڑھیں، اور جانیں کہ شہروں میں کیا ہونا باقی ہے۔ اسی کتاب کے اٹھارہ باب میں بیان کردہ مناظر بھی پڑھیں۔ ایم آر 10
1518مئی ۔(1906)

باپ اور مائیں جو زمین کے ایک ٹکڑے اور آرام دہ گھر کے مالک ہیں بادشاہ اور ملکہ ہیں۔ 141ھ
۔(1894)

شہروں میں چوکیوں کے ذریعے کام ہونا چاہیے۔

خدا کے احکام کے محافظوں کے طور پر، ہمیں شہروں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ جیسا کہ حنوک نے کیا،
ہمیں شہروں میں کام کرنا چاہیے، لیکن ان میں نہیں رہنا چاہیے۔ ۔(1899) Ev 77, 78

کام شہروں میں چوکیوں سے ہونا چاہیے۔
خدا کے رسول نے پوچھا: "کیا شہروں کو خبردار نہیں کیا جانا چاہئے؟ ہاں، اس لیے نہیں کہ خدا کے لوگ ان میں رہتے ہیں،
بلکہ اس لیے کہ وہ ان کے پاس آتے ہیں، تاکہ زمین پر کیا ہونے والا ہے۔ ۔(1902) 2SM 358

Machine Translated by Google

برسوں تک مجھے ہمارے فرض کے بارے میں خصوصی وحی دی گئی کہ ہم شہروں میں اپنے کام
کو مرکزیت نہ دیں۔ جو ہلچل اور ہلچل ان شہروں کو بھرتی ہے، جو حالات یہ ان میں پیدا کرتے ہیں، مزدور یونینیں اور
ہڑتالیں، ہمارے کام کے لیے بہت بڑا نقصان ہوگا۔ ۔(1902) 84 7T

جب کسی قوم میں بدکاری غالب ہوتی ہے، تو ہمیشہ انتباہ اور رہنمائی کی آواز سنائی دیتی ہے،
جیسا کہ لوط کی آواز سدوم میں سنی گئی تھی۔ تاہم، لوط اپنے خاندان کو بہت سی برائیوں سے بچا سکتا تھا اگر اس نے
اس گنہگار اور آلودہ شہر میں اپنا گھر نہ بنایا ہوتا۔ جو کچھ لوط اور اس کے خاندان نے سدوم میں کیا وہ ان کے ذریعہ کیا
جا سکتا تھا، چاہے وہ شہر سے دور کسی جگہ رہتے ہوں۔ ۔(1903) 78 Ev

ابھی کے لیے، کچھ کو شکاگو میں کام کرنے کی ضرورت ہوگی، لیکن انہیں دیہی اضلاع میں کام کے
مراکز مہیا کرنا ہوں گے جہاں سے شہر کے لیے کام کا بندوبست کیا جائے۔ خُداوند چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ اردگرد دیکھیں
اور اپنے کام کے مراکز کے طور پر شائستہ، سستی جگہیں حاصل کریں۔ اور آخر کار، بڑی جگہیں آپ کی توجہ میں آئیں
گی، جنہیں آپ حیرت انگیز طور پر کم قیمتوں پر حاصل کر سکتے ہیں۔ ۔(1906) 402 Ev

ایک قدرتی ترتیب میں امیر نعمتیں

ہم پھر کہتے ہیں، "شہروں کو چھوڑ دو۔" پہاڑوں اور پہاڑوں پر جانے کو بڑی محرومی نہ سمجھیں،
بلکہ اس اعتکاف کو تلاش کریں، جہاں آپ خدا کے ساتھ اکیلے رہ سکیں، اس کی مرضی اور اس کے راستے کو سیکھ
سکیں۔
میں اپنے لوگوں سے روحانیت کی تلاش میں کام کرنے کی تلقین کرتا ہوں۔
مسیح دروازے پر ہے۔ اسی لیے میں اپنے لوگوں سے کہتا ہوں: "شہروں کو چھوڑ کر دیہی علاقوں میں جانے کا نام لینے کو
محرومی نہ سمجھیں۔
اس کے بعد، ان لوگوں کے لیے بھرپور نعمتیں منتظر ہیں جو ان کو پکڑنا چاہتے ہیں۔
فطرت کے مناظر، خالق کے کاموں پر غور کرتے ہوئے، خدا کے ہاتھوں کے کاموں کا مطالعہ کرتے ہوئے، آپ غیر محسوس
طور پر اسی تصویر میں تبدیل ہو جائیں گے۔" 2ایس ایم ۔(1908) 356 ،355

کردار کی نشوونما -میدان میں آسان

والدین اور ان کے خاندان شہروں کا رخ کرتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ دیہی علاقوں کی نسبت
وہاں روزی کمانا آسان ہے۔ جب بچے اسکول میں نہیں ہوتے ہیں تو ان کے پاس کوئی کام نہیں ہوتا، وہ سڑک پر تعلیم
حاصل کرتے ہیں۔ برے اثرات کے ذریعے، وہ لت اور ضائع ہونے کی عادتیں حاصل کر لیتے ہیں۔ ۔(1882) 232 5T

اپنے بچوں کو شہر میں واقع اسکولوں میں بھیجیں جہاں فتنہ کا ہر پہلو ان کو اپنی طرف متوجہ
کرنے اور حوصلے پست کرنے کا منتظر ہے اور کردار سازی کا کام والدین اور بچوں کے لیے دس گنا زیادہ مشکل ہوگا۔ ایف
ای ۔(1894) 326

شہر فتنوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ہمیں اپنے کام کی منصوبہ بندی اس طرح کرنی چاہیے کہ ہم اپنے
نوجوانوں کو اس آلودگی سے حتی الامکان دور رکھیں۔ 631ھ ۔(1902)

Machine Translated by Google

یہ وقت ہے کہ ہمارے لوگ اپنے خاندانوں کو شہروں سے دور دراز مقامات پر لے جائیں۔ دوسری صورت
میں، بہت سے نوجوان، اور ان میں سے بہت سے جو سالوں میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہیں، دشمن کے جال میں
پھنس جائیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ ۔(1904) 8T 101

سو میں سے ایک بھی خاندان ایسا نہیں ہے جس نے شہر میں رہنے سے جسمانی، ذہنی یا روحانی طور
پر فائدہ اٹھایا ہو۔ ایمان، امید، محبت اور خوشی ان دور دراز جگہوں سے بھی بہتر طریقے سے حاصل کی جا سکتی ہے جہاں
کھیت، پہاڑیاں اور درخت ہوں۔
اپنے بچوں کو شہر کے نظاروں اور آوازوں سے دور رکھیں، ٹراموں اور گاڑیوں کے شور و غوغا سے دور رہیں، ان کے دماغ صحت
مند ہو جائیں گے۔ اس طرح خدا کے کلام کی سچائی کو اپنے دلوں میں رکھنا آسان ہو جائے گا۔ 731ھ ۔(1905)

دیہی ماحول میں بہتر جسمانی صحت

یہ خدا کی مرضی نہیں ہے کہ اس کے لوگوں کے لیے شہروں میں رہائش اختیار کریں، جہاں مسلسل
ہنگامہ آرائی اور انتشار ہے۔ آپ کے بچوں کو اس سے بچنا چاہیے، کیونکہ رش، بارش اور شور سے پورے جاندار کو نقصان
پہنچتا ہے۔ ۔(1902) 2SM 357

بہت سے لوگوں کے لیے جو شہروں میں رہتے ہیں، بغیر کسی ہری گھاس کے قدم رکھنے کے لیے، جو
سال بہ سال گندے صحنوں، تنگ گلیوں، اینٹوں کی دیواروں اور فٹ پاتھوں اور گرد و غبار اور دھوئیں سے ڈھکے ہوئے
آسمانوں کو دیکھتے رہتے ہیں -کیا انہیں کسی زرعی ضلع کی طرف لے جایا جا سکتا ہے؟ ہرے بھرے میدانوں، جنگلوں،
پہاڑیوں اور ندی نالوں سے گھرا ہوا، صاف آسمان اور کھیتوں کی تازہ، پاکیزہ ہوا، یہ ان کے لیے تقریباً ایک جنت لگتی ہے۔ ایم
ایچ ۔(1905) 191، 192

شہروں کا مادی ماحول اکثر صحت کے لیے خطرہ ہوتا ہے۔ بیماریوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا،
آلودہ ہوا، ناپاک پانی اور خوراک کا پھیلاؤ، ہجوم، تاریک اور غیر صحت بخش رہائش کچھ ایسی برائیاں ہیں جن کا سامنا
کرنا پڑتا ہے۔ لوگوں کے لیے شہروں میں ہجوم کرنا، مکانات میں ہجوم کرنا خدا کا ڈیزائن نہیں تھا۔ ۔(1905) MH 365

اپنا گروسری بڑھائیں۔

خُداوند چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ دیہی علاقوں میں چلے جائیں، جہاں وہ زمین پر آباد ہو سکیں، اپنے
پھل اور سبزیاں اُگا سکیں، اور جہاں اُن کے بچے فطرت میں خُدا کے کاموں سے براہِ راست رابطہ کر سکیں۔ میرا پیغام ہے:
اپنے اہل خانہ کو شہروں سے باہر نکالو۔ ۔(1902) 2SM 357، 358

کئی مواقع پر، رب نے ہمارے لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے خاندانوں کو شہروں سے نکال کر دیہی
علاقوں میں لے جائیں، جہاں وہ خود اپنا رزق بڑھا سکیں، کیونکہ مستقبل میں خرید و فروخت کا مسئلہ بہت سنگین ہو
جائے گا۔ ہمیں اب اُن ہدایات پر عمل کرنا شروع کر دینا چاہیے جو اکثر ہمیں دی گئی ہیں: "شہروں کو چھوڑ کر دیہی علاقوں
کی طرف جائیں، جہاں گھروں میں بھیڑ نہ ہو اور جہاں آپ اپنے دشمنوں کی مداخلت سے آزاد ہوں گے۔" ۔(1904) 2SM 141

اداروں کو تلاش کریں۔

"بڑے شہروں سے باہر" -عقل کے آدمیوں کو مقرر کیا جائے، اپنے ارادوں کو عام کرنے کے لیے نہیں، بلکہ ایسے
لوگوں کی تلاش کے لیے

Machine Translated by Google

دیہی اضلاع میں جائیدادیں، شہروں تک آسان رسائی کے ساتھ، کارکنوں کے لیے چھوٹے تربیتی اسکولوں کے لیے موزوں، اور جہاں بیمار اور تھکی ہوئی روحوں کے علاج کے ذرائع فراہم کرنا بھی آسان ہے جو حقیقت کو نہیں جانتے۔ ان جگہوں کو بڑے شہروں سے باہر تلاش کریں، جہاں اچھی عمارتیں یا تو مالکان سے چندہ کے طور پر حاصل کی جا سکتی ہیں یا ہمارے لوگوں کے عطیات کے ذریعے مناسب قیمت پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔ شور مچانے والے شہروں میں عمارتیں نہ بنائیں۔

Ev 77 (1909)۔

کوران بونگ، نیو ساؤتھ ویلز

ہمارا آسٹریلین بائبل اسکول کہاں واقع ہونا چاہیے؟... اگر اسکول شہروں میں، یا ان کے چند کلومیٹر کے اندر قائم کیے گئے تھے، تو ان تعطیلات اور ان کے حوالے سے طلباء کی جانب سے حاصل کی گئی سابقہ تعلیم کے اثر کو بے اثر کرنا بہت مشکل ہوگا۔ مشقیں، جیسے گھڑ دوڑ، شرط لگانا اور انعامات پیش کرنا...

ہم اپنے اسکولوں کو شہروں سے باہر اور دور قائم کرنا ضروری سمجھیں گے، لیکن اتنا دور نہیں کہ وہ ان سے رابطہ نہ کر سکیں تاکہ ان کی بھلائی ہو اور اخلاقی اندھیروں کے درمیان روشنی کو چمکنے دیا جائے۔ ایف ای سی ۔(1894) 313 ،310

اس جگہ کے بارے میں ہر چیز نے مجھے کافی متاثر کیا، سوائے اس حقیقت کے کہ ہم بڑے اور مصروف راستوں سے بہت دور تھے، اور،
لہذا، ہمارے عظیم شہروں کو کفن کی طرح ڈھانپنے والے اخلاقی اندھیروں کے درمیان اپنی روشنی کو چمکنے کا کوئی موقع نہیں ملے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ واحد اعتراض ہے جو میرے ذہن میں آتا ہے۔ اس کے باوجود ہمارے کسی بڑے شہر میں اپنا اسکول قائم کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ ۔(1894) 8MR 137

پہلے سے زیادہ مجھے یقین ہے کہ یہ اس کے لیے صحیح جگہ ہے۔
اسکول. ۔(1894) 8MR 360

ہنٹس وِل، الاباما

جو لوگ گریس وِل اور ہنٹس وِل میں اسکول کی ڈیوٹی سنبھالتے ہیں، انہیں دیکھنا چاہیے کہ یہ ادارے ایسی صنعتیں قائم کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں، تاکہ ہمارے لوگ، جو شہروں سے باہر نکلنے کے خواہشمند ہیں، معمولی مکانات حاصل کر سکیں، بغیر کسی خرچ کے۔ وسائل، اور روزگار بھی تلاش کر سکتے ہیں۔

خط 1902 ،25

چٹانوگا کے پچاس میل شمال میں، مشتمل ہے۔
تقریباً 200لوگوں کے گاؤں سے متصل نو ایکڑ اراضی پر۔ اسکول کو 1916میں کالجڈیل میں اس کے موجودہ پتے پر ہٹا دیا گیا تھا]۔

یہ خدا کے منصوبے میں تھا کہ ہنٹس وِل اسکول کا فارم حاصل کیا جائے۔ یہ اچھی طرح سے واقع ہے۔ آس پاس بڑی نرسریاں ہیں، جن میں کچھ طلباء نے گرمیوں کے دوران کام کیا ہے، تاکہ ہنٹس وِل ہائی اسکول میں اپنے اخراجات ادا کرنے کے لیے رقم کمائی جا سکے۔ ۔(1904) 11 (12) SpT-B

Machine Translated by Google

ہنٹس ویل کالج فارم ایک خوبصورت ترین جگہ ہے، اور اس کی تین سو ایکڑ سے زیادہ اراضی کے
ساتھ، اسے صنعتی تیاری اور فصل کی پیداوار میں بہت کچھ حاصل کرنا چاہیے۔ ۔(1904) 13 (12) SpT-B

مجھ سے حال ہی میں پوچھا گیا، "کیا یہ اچھا نہیں ہوگا کہ ہنٹس وِل میں زمین بیچ کر چھوٹی
جائیداد خریدیں؟" مجھے معلومات ملی کہ اس فارم کو فروخت نہیں کیا جانا چاہیے، اور یہ کہ اس جگہ کے مخلوط اسکول
کی ترقی کے لیے بہت سے فوائد ہیں۔ ایس پی ایم ۔(1904) 359

بیرین اسپرنگس، مشی گن

میں نے سنا ہے کہ جنوب مغربی مشی گن میں بیرین اسپرنگس میں کالج کو تلاش کرنے کا ارادہ ہے۔
میں اس جگہ کی تفصیل سے بہت خوش ہوں... بیرین اسپرنگس جیسی جگہ میں کالج ایک سبق آموز چیز بن سکتا ہے،
اور مجھے امید ہے کہ اس کام کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے کوئی مداخلت نہیں کرے گا۔ 12) 4MR 407جولائی ۔(1901

کالج کے لیے جگہ کا انتخاب کرنے میں ہمارے لوگوں کے ساتھ رب کا اچھا ہاتھ رہا ہے۔ یہ مقام مجھ
سے دی گئی نمائندگیوں سے مطابقت رکھتا ہے کہ اسکول کہاں واقع ہونا چاہیے۔ یہ شہروں سے بہت دور ہے، زرعی مقاصد
کے لیے کافی زمین اور جگہ ہے اس لیے مکانات کو ایک دوسرے کے قریب بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ طالب علموں کو
مٹی کی کاشت کی تعلیم دینے کے لیے زمین کافی سے زیادہ ہے۔ RH 28جنوری ۔1902

کالج کو بیٹل کریک سے منتقل کرنے اور اسے بیرین اسپرنگس میں قائم کرنے میں، میگن اور سدرلینڈ
بھائیوں نے خدا کی طرف سے دی گئی روشنی کے مطابق کام کیا۔ انہوں نے بڑی مشکلوں میں سخت محنت کی ہے اللہ
ان کے ساتھ ہے۔ اس نے آپ کی کوششوں کی منظوری دی ہے۔ ۔(1904) 4MR 260، 261

اسٹونہم، میساچوسٹس

خُداوند نے اپنی پرووِیڈینس میں، اپنے کارکنوں کے لیے نیو انگلینڈ میں آگے بڑھنے کا راستہ کھول دیا
ہے -ایک ایسا میدان جس میں ایک بہت ہی خاص کام کیا جانا ہے۔ بھائیوں نے سینیٹوریم کو ساؤتھ لنکاسٹر سے میلروس
منتقل کر دیا، جو بوسٹن کے قریب ہے، لیکن اس مصروف شہر سے کافی دور ہے تاکہ مریضوں کو اپنی صحت کی بحالی
کے لیے انتہائی سازگار حالات مل سکیں۔ نیو انگلینڈ سینیٹریئم کو بوسٹن شہر کے اتنے قریب جگہ پر منتقل کرنا خدا کے
حکم میں ہے۔

جب خُداوند ہمارے سامنے راستہ تیار کرنے پر راضی ہو، تو کسی کو پیچھے نہ ہٹنے دیں، آگے بڑھنے کی
حکمت پر شک کرتے ہوئے، یا حوصلہ افزائی اور مدد دینے سے انکار کر دیں۔ نیو انگلینڈ سینیٹریئم کو ساؤتھ لنکاسٹر سے
میلروس منتقل کرنے کا طریقہ مجھے رب کی ہدایت کے مطابق پیش کیا گیا۔ ۔(1902) 3 (13) SpT-B

تاکوما پارک، واشنگٹن، ڈی سی

وہ مقام جو ہمارے کالج اور سینیٹریئم کے لیے محفوظ کیا گیا ہے وہ سب کچھ ہے جس کی خواہش
کی جا سکتی ہے۔ یہ خطہ خداوند کی طرف سے مجھے دکھائے گئے نمائندوں سے مشابہ ہے۔ یہ اس مقصد کے مطابق ہے
جس کے لیے اسے بہت اچھی طرح سے استعمال کیا جانا ہے۔ مشتمل

Machine Translated by Google

ان اداروں میں ہجوم کے بغیر، ایک اسکول اور سینیٹوریم کے لیے کافی جگہ۔ فضا بھی پاکیزہ ہے اور پانی بھی۔ ایک خوبصورت ندی ہماری زمین سے شمال سے جنوب تک بہتی ہے۔ یہ ندی سونے اور چاندی سے زیادہ قیمتی خزانہ ہے۔ تعمیراتی مقامات خوبصورت بلندی پر واقع ہیں، بہترین نکاسی آب کے ساتھ۔

ایک دن ہم ٹاکوما پارک کے مختلف حصوں کی طویل سیر پر گئے۔ میونسپلٹی کا زیادہ تر حصہ قدرتی جنگلات پر مشتمل ہے۔ گھر چھوٹے اور ہجوم نہیں ہوتے بلکہ کشادہ اور آرام دہ ہوتے ہیں۔ وہ سرسبز دوسری پیداوار کے پائنز، بلوط، میپل اور دیگر خوبصورت درختوں سے گھرے ہوئے ہیں۔ ان گھروں کے زیادہ تر مالکان تاجر ہیں اور ان میں سے بہت سے واشنگٹن میں سرکاری دفاتر میں ملازم ہیں۔ وہ ہر روز شہر جاتے ہیں، اور شام ہوتے ہی اپنے پرامن گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔

پرنٹنگ ورکشاپ کے لیے ایک اچھی جگہ کا انتخاب کیا گیا، جس میں ڈاک خانے تک آسان رسائی تھی، اور عبادت گاہ کے لیے جگہ بھی مل گئی۔ ایسا لگتا تھا کہ ٹاکوما پارک ہمارے لیے خاص طور پر تیار کیا گیا تھا، اور ہمارے اداروں اور ان کے کارکنوں کے قبضے کا انتظار کر رہا تھا۔ ایس ٹی، 15جون ۔1904

خُداوند نے واضح طور پر یہ معاملہ مجھ پر ظاہر کیا۔ پبلشنگ کا کام جو بیٹل کریک میں جاری ہے، فی الحال، واشنگٹن کے قریب جاری رہنا چاہیے۔ اگر، تھوڑی دیر بعد، رب کہتا ہے، واشنگٹن سے نکل جاؤ، ہمیں منتقل ہونا چاہیے۔ IRH، 11 اگست ۔1903

میڈیسن، ٹینیسی

مجھے حیرت ہوئی جب، جب وہ کام کے بارے میں بات کرتے ہوئے جو وہ جنوب میں کرنا چاہتے تھے، انہوں نے کہا کہ وہ نیش وِل سے دور کہیں ایک اسکول قائم کریں گے۔ مجھے دی گئی روشنی کے مطابق، میں جانتا تھا کہ یہ سب سے زیادہ مناسب نہیں ہوگا، اور میں نے انہیں اس کے بارے میں آگاہ کیا. یہ کام جو یہ بھائی Sutherland [EA اور PT Magan] کر سکتے ہیں، Berrien Springs میں حاصل کیے گئے تجربے کی وجہ سے، Nashville کی آسان رسائی کے اندر کسی مقام پر ہونا چاہیے، کیونکہ اس شہر میں ابھی تک کام نہیں کیا گیا جیسا کہ ہونا چاہیے۔ اور یہ اسکول کے کارکنوں کے لیے بہت بڑی نعمت ہوگی کہ وہ نیش وِل کے اتنے قریب ہوں کہ وہ وہاں مزدوری کرنے والوں کے ساتھ مشاورت کر سکیں۔

اسکول کے لیے جگہ کی تلاش میں، بھائیوں کو نیش وِل سے تقریباً دس میل کے فاصلے پر چار سو ایکڑ کا فارم ملا، جو فروخت کے لیے تھا۔ فارم کا حجم، اس کی صورت حال، نیش وِل سے جس فاصلے پر یہ واقع ہے، اور مناسب رقم جس کے لیے اسے خریدا جا سکتا ہے، اس کی طرف اسکول کے کام کے لیے ایک مثالی جگہ کے طور پر اشارہ کرتا ہے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ یہ مقام خریدا جائے۔ میں جانتا تھا کہ آخرکار تمام زمین کی ضرورت ہوگی۔ IRH، 18 اگست ۔1904

ماؤنٹین ویو، کیلیفورنیا

Machine Translated by Google

یہ ہدایت بھی دی گئی کہ پیسیفک پریس کو آکلینڈ سے منتقل کیا جائے۔ سالوں کے ساتھ، شہر میں
اضافہ ہوا، اور اب یہ ضروری ہے کہ ایک دیہی جگہ پر پبلشنگ ہاؤس قائم کیا جائے، جہاں ملازمین کے گھروں کے لیے زمین
حاصل کرنا ممکن ہو۔ ہمارے اشاعتی مراکز سے منسلک افراد کو بھیڑ بھرے شہروں میں رہنے پر مجبور نہیں کیا جانا
چاہیے۔ انہیں گھر حاصل کرنے کا موقع ملنا چاہیے جہاں وہ اعلیٰ تنخواہوں کے بغیر رہ سکیں۔ ایف ای، ۔(1904) 492

ماؤنٹین ویو ایک ایسا شہر ہے جس کے بہت سے فوائد ہیں۔ یہ خوبصورت باغات سے گھرا ہوا ہے۔
آب و ہوا معتدل ہے، اور ہر قسم کے پھل اور سبزیاں اگائی جا سکتی ہیں۔ شہر بڑا نہیں ہے، لیکن اس میں بجلی، میل
کیریئرز اور بہت سے دوسرے فوائد ہیں جو عام طور پر صرف اہم شہروں میں ہی دیکھے جا سکتے ہیں۔ خط ۔1904، 141

کچھ لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ ہمارے پبلشنگ آفس کو اوکلینڈ سے ماؤنٹین ویو کیوں منتقل ہونا
چاہیے۔ خدا اپنے لوگوں سے شہروں کو ترک کرنے کی التجا کر رہا ہے۔ جو نوجوان ہمارے اداروں سے جڑے ہوئے ہیں وہ بڑے
شہروں میں پھیلے فتنوں اور بدعنوانی کی زد میں نہ آئیں۔ ماؤنٹین ویو ٹائپوگرافی کے لیے ایک سازگار مقام معلوم ہوتا
ہے۔ سی ایل ۔(1905) 29

لوما لنڈا، کیلیفورنیا

ہم رب کے شکر گزار ہیں کہ ہمارے پاس سان ڈیاگو سے سات میل کے فاصلے پر پیراڈائز ویلی میں
ایک اچھا سینیٹریئم ہے۔ لاس اینجلس سے آٹھ میل دور Glendale میں ایک سینیٹریئم، اور Loma Linda میں ایک بڑی
اور خوبصورت جگہ، لاس اینجلس سے تقریباً سو میل مشرق میں اور Redlands، Riverside اور San Bernardino
کے قریب۔
لوما لنڈا اسٹیٹ ان سب سے خوبصورت سینیٹریئم سائٹس میں سے ایک ہے جو میں نے کبھی دیکھی ہیں۔
ایل ایل ایم، ۔(1095) 141

لوما لنڈا ایک ایسی جگہ ہے جسے رب نے خاص طور پر طبی مشنریوں کی تربیت کے لیے نامزد کیا
ہے۔ خط ۔1907، 188

یہاں ایک اسکول کے لیے حیرت انگیز فوائد ہیں۔ کھیت، باغ، چراگاہ، عظیم الشان عمارتیں، چوڑے
لان، خوبصورتی یہ سب ایک عظیم نعمت ہیں۔ ایل ایل ایم، ۔(1907) 310

لوما لنڈا نامی اس جگہ کے حیرت انگیز فوائد ہیں، اور اگر وہ لوگ جو یہاں موجود ہیں وہ سچے طبی
مشنری بننے کے لیے ان فوائد سے فائدہ اٹھاتے ہیں، تو وہ اپنے آس پاس کے لوگوں پر اپنی روشنی چمکائیں گے۔

ہمیں روزانہ خُدا کو تلاش کرنے کی ضرورت ہے، اُس کی حکمت کے لیے دعا کرنا کہ وہ ہمیں عطا کرے۔ خط ۔1907، 374

ہمارے یہاں اسکول اور سینیٹوریم کے لیے مثالی فوائد ہیں۔ طلباء کے لیے فائدے ہیں، اور مریضوں
کے لیے بڑے فائدے ہیں۔ مجھے ہدایت کی گئی کہ ہمارے یہاں ایک سکول ہونا چاہیے جو کہ کے اصولوں کے مطابق چلایا
جائے۔

Machine Translated by Google

انبیاء کے قدیم مکاتب... ڈاکٹروں کو اپنی تعلیم یہاں حاصل کرنی چاہیے۔ ایم ایم 75اور ۔(1907) 76

انگوین، کیلیفورنیا

اس پراپرٹی کا جائزہ لینے کے بعد، میں اسے کئی لحاظ سے اعلیٰ قرار دیتا ہوں۔ اسکول اس سے بہتر واقع نہیں ہوسکتا تھا۔ یہ سینٹ ہیلینا سے تیرہ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، اور شہروں کے فتنوں سے پاک ہے...

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ طلباء کے لیے مزید چیلٹس بنانے ہوں گے، اور وہ قابل اساتذہ کی رہنمائی میں انہیں خود بنا سکیں گے۔ لکڑی کو سائٹ پر تیار کیا جا سکتا ہے، اور طلباء سیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح صحیح اور مؤثر طریقے سے تعمیر کرنا ہے۔

ہمیں ناپاک پانی پینے سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ ہمیں رب کے ذخیرے سے وافر مقدار میں فراہم کیا جاتا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ ان بے شمار فوائد کے لیے کس طرح کافی شکر گزار ہوں...

ہم نے محسوس کیا کہ خُداوند جانتا تھا کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے، اور یہ کہ اُس کی پرووِیڈنس ہی تھی جو ہمیں یہاں لے آئی... خُدا چاہتا تھا کہ ہم یہاں ہوں اور ہمیں اس جگہ پر رکھا۔ مجھے اس بات کا یقین تھا جب میں اس مقام پر آیا تھا... مجھے یقین ہے کہ جب آپ ان زمینوں پر چلیں گے تو آپ اسی نتیجے پر پہنچیں گے -یعنی یہ کہ رب نے یہ جگہ ہمارے لیے مختص کی ہے۔ ۔(1909) 343 1MR، 340، 341،

باب 8 - شہر

پہلا سٹی بلڈرز

خُدا کی لعنت پاتے ہوئے، قابیل نے اپنے باپ کا گھر چھوڑ دیا۔
اس نے پہلے تو اپنے لیے مٹی کاشت کرنے کا پیشہ منتخب کیا، اور پھر اس نے ایک شہر کی بنیاد رکھی، اسے اپنے بڑے بیٹے کے نام سے پکارا (جنرل ۔(4:17اس نے رب کی موجودگی کو چھوڑ دیا تھا، گناہ کی لعنت کے تحت زمین پر اپنے مال اور لذتوں کو تلاش کرنے کے لیے بحال شدہ عدن کے وعدے کو مسترد کر دیا تھا، اس طرح اس دنیا کے دیوتا کی پرستش کرنے والے مردوں کے اس بڑے طبقے کے سر پر کھڑا تھا۔ پی پی ۔(1890) 81

کچھ عرصے تک، نوح کی اولاد پہاڑوں کے درمیان رہتی رہی جہاں کشتی نے آرام کیا تھا۔ ان کی تعداد میں اضافہ، ارتداد نے جلد ہی تقسیم کا تعین کیا۔ جو لوگ اپنے خالق کو بھولنا چاہتے تھے اور اس کے قانون کی پابندیوں کو ختم کرنا چاہتے تھے وہ اپنے خدا سے ڈرنے والے ساتھیوں کی تعلیم اور مثالوں سے مسلسل تکلیف محسوس کرتے تھے۔ اور کچھ عرصے بعد،

Machine Translated by Google

انہوں نے خود کو خدا کے پرستاروں سے الگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پھر وہ دریائے فرات کے کنارے شنار کے میدان میں گئے۔

وہاں انہوں نے ایک شہر بنانے کا فیصلہ کیا اور اس میں اتنی اونچائی کا ایک مینار جو اسے دنیا کا عجوبہ بنا دے
گا (جنرل ۔(11:2-4پی پی ۔(1890) 119 ،118

شہر برائیوں کا گڑھ ہیں۔

خوشیوں اور تفریحات کا تسلسل شہروں میں مرکوز ہے۔
بہت سے والدین جو اپنے بچوں کے لیے شہر میں گھر کا انتخاب کرتے ہیں، یہ سوچتے ہوئے کہ اس سے انھیں زیادہ فائدہ ملے گا، مایوس ہوتے ہیں۔ لیکن بہت دیر سے وہ اپنی خوفناک غلطی پر پچھتاتے ہیں۔
ہمارے زمانے کے شہر تیزی سے سدوم اور عمورہ کی طرح بن رہے ہیں۔ بہت سی چھٹیاں سستی کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ تفریح - تھیٹر، گھڑ دوڑ، کھیل، الکحل مشروبات، ضیافتیں اور محفلیں -تمام جذبوں کو انتہا تک متحرک کرتی ہیں۔ نوجوان مقبول کرنٹ میں بہہ رہے ہیں۔ ۔(1900) COL 54

مجھ پر یہ انکشاف ہوا کہ شہر انتشار، تشدد سے بھر جائیں گے۔
جرم، اور یہ کہ یہ چیزیں زمین کی تاریخ کے اختتام تک بڑھیں گی۔ ۔(1902) 7T 84

دنیا بھر میں شہر نشے کا گڑھ بن رہے ہیں۔ ہر جگہ آپ برائی کو دیکھتے اور سنتے ہیں، اور آپ کو شہوت اور انتشار کی تحریک ملتی ہے۔ ۔(1905) MH 363

فیصلے جو شہروں میں آتے ہیں۔

زمین پر ہولناک جھٹکے لگیں گے اور بے تحاشا خرچ کر کے تعمیر کیے گئے شاندار محلات یقیناً کھنڈرات کے ڈھیر میں تبدیل ہو جائیں گے۔ ۔(1891) 3MR، 312

جب خدا کا روکنے والا ہاتھ ہٹا دیا جاتا ہے تو تباہ کرنے والا اپنا کام شروع کر دیتا ہے۔ پھر سب سے بڑی آفت ہمارے شہروں میں آئے گی۔ ۔(1897) 3MR، 314

رب زمین کے باشندوں کو خبردار کرتا ہے، جیسے آگ میں
شکاگو اور میلبورن، لندن اور نیو یارک سٹی کے۔ ایم ایس ۔1897 ،127

خاتمہ قریب ہے، اور ہر شہر ہر طرح سے پریشان ہو جائے گا۔
ہر شہر میں افراتفری پھیلے گی۔ ہر وہ چیز جو ہل سکتی ہے ہل جائے گی، اور ہم نہیں جانتے کہ آگے کیا ہوگا۔ فیصلے لوگوں کی بدکرداری اور سچائی کی روشنی کے مطابق ہوں گے جو ان کے پاس تھی۔ ۔(1902) 1MR 248

Machine Translated by Google

کاش خدا کے لوگوں کو ہزاروں شہروں کی آنے والی تباہی کا اندازہ ہوتا، جو اب تقریباً بت پرستی کا غلبہ ہے! ۔(1903) 29
Ev

وہ وقت قریب ہے جب عظیم شہر تباہ ہو جائیں گے، اور سب کو ان آنے والے فیصلوں سے خبردار کیا جانا چاہیے۔ ۔(1910)
Ev 29

ڈیزاسٹر پروف عمارتیں راکھ میں بدل جائیں گی۔

میں نے سب سے مہنگی عمارت کے ڈھانچے دیکھے، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ وہ فائر پروف ہیں۔ اور جس طرح سدوم خدا کے انتقام کے شعلوں میں فنا ہو گیا تھا، یہ شاندار عمارتیں بھی راکھ ہو جائیں گی...

انسانوں کی عظمت کی چاپلوسی کی یادگاریں خاک میں مل جائیں گی، یہاں تک کہ دنیا پر آخری عظیم تباہی آنے سے پہلے۔ 3SM 418اور 419 (1901)۔

خُدا اپنی روح کو اُن بدکار شہروں سے نکال رہا ہے، جو قدیم دنیا کے شہروں اور سدوم اور عمورہ کی طرح بن گئے ہیں...

شاندار کوٹھیاں، تعمیراتی مہارت کے عجائبات، ایک لمحے سے دوسرے لمحے تباہ ہو جائیں گی، جب رب نے محسوس کیا کہ مالکان نے معافی کی حد سے تجاوز کر دیا ہے۔ شعلوں سے تباہی، شاندار عمارتوں کی، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ وہ آگ سے محفوظ نہیں ہیں، اس بات کی مثال ہے کہ کس طرح مختصر وقت میں، زمین کا فن تعمیر کھنڈرات میں پڑ جائے گا۔ ۔(1902) TDG 152

مرد لاکھوں ڈالر کی لاگت سے مہنگی عمارتیں کھڑی کرتے رہیں گے۔ ان کی تعمیراتی خوبصورتی اور جس مضبوطی اور مضبوطی کے ساتھ وہ تعمیر کیے گئے ہیں اس پر خصوصی توجہ دی جائے گی، لیکن خداوند نے مجھے بتایا کہ غیر معمولی مضبوطی اور مہنگے آلات کے باوجود، ان عمارتوں کا مقصد وہی ہوگا جو یروشلم میں ہیکل کا ہے۔ ۔(1906) 5BC، 1098

نیو یارک شہر

خدا نے اپنے غضب کو بغیر رحم کے نہیں مارا۔ اس کا ہاتھ ابھی تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ کا پیغام گریٹر نیو یارک میں پہنچانے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو دکھایا جانا چاہیے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ خدا اپنے ہاتھ کے ایک چھونے سے اس سامان کو تباہ کر دے جو انہوں نے گزشتہ عظیم دن کے لیے جمع کیا ہے۔ 3MR، 310اور ۔(1902) 311

میرے پاس اس بارے میں کوئی خاص روشنی نہیں ہے کہ نیویارک کا کیا ہو گا، لیکن میں جانتا ہوں کہ، ایک دن، وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے تعمیری اور تباہ کن عمل سے منہدم ہو جائیں گی... ہر جگہ موت آئے گی۔ اس لیے میں اپنے شہروں کو خبردار کرنے کے لیے بے چین ہوں۔ RH، 5جولائی ۔1906

Machine Translated by Google

ایک موقع پر، جب میں نیو یارک سٹی میں تھا، مجھے رات کے وقت، ان عمارتوں پر غور کرنے کے لیے مدعو کیا
گیا جو آسمان کی طرف فرش پر فرش پر اٹھی تھیں۔
ان عمارتوں کے فائر پروف ہونے کی ضمانت دی گئی تھی، اور انہیں ان کے مالکان اور معماروں کی بڑائی کے لیے بنایا گیا تھا...

اگلا منظر جو میرے سامنے سے گزرا وہ فائر الارم تھا۔ مردوں نے اونچی عمارتوں کو دیکھا، جو قیاس سے ناقابلِ
آتش گیر ہیں، اور کہا: "وہ بالکل محفوظ ہیں"۔ لیکن یہ عمارتیں یوں بڑپ کرگئیں جیسے وہ پچ سے بنی ہوں۔ فائر انجن تباہی کو روکنے
کے لیے کچھ نہیں کر سکے۔ فائر فائٹرز مشینیں کام نہیں کر سکے۔ ۔(1909) 13 ،12 9T

شکاگو اور لاس اینجلس

وہ مناظر جو جلد ہی شکاگو اور دوسرے بڑے شہروں میں رونما ہونے والے تھے، وہ بھی میرے سامنے سے گزرے۔
جیسے جیسے بدکاری میں اضافہ ہوا اور خدا کی حفاظتی طاقت واپس لے لی گئی، طوفان اور تباہ کن ہوائیں آئیں۔ عمارتیں آگ سے تباہ
ہوئیں، اور زلزلوں سے منہدم ہوگئیں...

اس کے کچھ عرصے بعد مجھے دکھایا گیا کہ شکاگو میں عمارتوں کا نظارہ، ان کو کھڑا کرنے کے لیے ہمارے لوگوں
کے وسائل پر بوجھ اور ان کی تباہی ہمارے لوگوں کے لیے ایک سبق آموز تھی۔ یہ انتباہ تھا کہ وہ اپنے وسائل کو شکاگو شہر یا کسی
دوسرے شہر میں جائیدادوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری نہ کریں، جب تک کہ خدائی پرووِیڈنس نے راستہ نہ کھول دیا ہو اور
واضح طور پر اس کی تعمیر یا خریدنے کے فرض کی طرف اشارہ نہ کیا ہو، جیسا کہ اس کی ترسیل کے لیے ضروری تھا۔ انتباہی پیغام.
اسی طرح کی نصیحت لاس اینجلس میں عمارت کے ایکٹ کے بارے میں کی گئی تھی۔ مجھے بارہا تنبیہ کی گئی ہے کہ ہمیں شہروں
میں مہنگی عمارتوں کی تعمیر میں وسائل نہیں لگانے چاہئیں۔ پی سی، ۔(1906) 50

سان فرانسسکو اور آکلینڈ

سان فرانسسکو اور آکلینڈ سدوم اور عمورہ کی طرح بن رہے ہیں، اور رب انہیں سزا دے گا۔ وہ وقت دور نہیں
جب وہ اس کے فیصلوں کو بھگتیں گے۔ ایم ایس ۔1903 ،30

سان فرانسسکو میں آنے والے خوفناک زلزلے کے بعد خدا کی قدرت کے دیگر مظاہر ہوں گے [سان فرانسسکو میں
زلزلہ اور
18-19اپریل 1906کو لگنے والی آگ کے نتیجے میں 503افراد ہلاک ہوئے اور
املاک کے نقصان میں US$350ملین کا تخمینہ لگایا گیا]۔ اس کے قانون کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ شہر گناہ سے آلودہ ہو گئے۔ نینوئ
کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ خُدا نے اِس شریر شہر کے ذریعے ایک خاص پیغام بھیجا تھا۔

Machine Translated by Google

یونس... تمہارے جیسے بہت سے پیغامات ہمارے زمانے میں منتقل ہوں گے، اگر بدکار شہر نینوئ کی طرح توبہ کر لیں۔
محترمہ 61a، 3 جون، 1906۔

یہاں تک کہ ان شہروں میں جہاں خدا کے فیصلے اس ظلم کے نتیجے میں گرے ہیں، توبہ کے آثار
نہیں ہیں۔ شراب خانے ابھی تک کھلے ہیں اور بہت سے فتنے لوگوں کے سامنے رکھے ہوئے ہیں۔ خط 268، 20 اگست 1906۔

دوسرے شریر شہر

جیسے جیسے ہم زمینی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچیں گے، سان فرانسسکو کی تباہی کے مناظر
دوسری جگہوں پر دہرائے جائیں گے۔ ... یہ چیزیں مجھے ایک بہت سنجیدہ ہوا دیتی ہیں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ فیصلے
کا دن ہمارے سامنے ہے۔ جو فیصلے پہلے ہی ہو چکے ہیں وہ ایک انتباہ ہیں، لیکن اس سزا کا خاتمہ نہیں جو شریر شہروں
پر آئے گا... 14: 4مال ؛ (4-1 :1یہ مناظر جلد ہی دیکھے جائیں گے، جیسا کہ انہیں واضح طور پر بیان کیا گیا تھا۔ میں
کلام پاک کے ان شاندار بیانات کو سب کے غور و فکر کے لیے پیش کرتا ہوں۔ عہد نامہ قدیم میں جو پیشین گوئیاں بیان
کی گئی ہیں وہ آخری دنوں کے لیے خُداوند کا کلام ہیں، اور وہ اتنی ہی یقین کے ساتھ پوری ہوں گی جس طرح ہم نے سینٹ
فرانسس کی ویرانی کو دیکھا تھا۔ خط 154، 26 مئی 1906۔

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس پیغام کا اعلان کروں کہ وہ شہر جہاں فسق کا راج ہے، جو کہ
انتہائی گناہ کے ہیں، زلزلوں، آگ اور سیلاب سے تباہ ہو جائیں گے۔ (27 Ev 27 اپریل 1906۔)

زمین کی تاریخ کے اختتام کے قریب رونما ہونے والے واقعات کے بارے میں مسیح کی تمام تنبیہات
اب ہمارے عظیم شہروں میں پوری ہو رہی ہیں۔ خدا ان چیزوں کو روشنی میں لانے کی اجازت دے رہا ہے تاکہ ماضی میں
بھاگنے والا کوئی بھی انہیں پڑھ سکے۔ سان فرانسسکو شہر اس بات کا نمونہ ہے کہ پوری دنیا کیا بن رہی ہے۔ نقصان دہ
رشوت، وسائل کا ناجائز استعمال، مجرموں کو رہا کرنے اور بے گناہوں کو ملامت کرنے کا اختیار رکھنے والے مردوں کے
درمیان دھوکہ دہی کا لین دین -یہ ساری بدکاری زمین کے دوسرے بڑے شہروں کو بھر رہی ہے اور دنیا کو ویسا ہی بنا
رہی ہے جیسا کہ سیلاب سے پہلے کے دنوں میں تھا۔ . خط (1907)، 230۔

شہروں میں یونینز

ہمارے پرہجوم شہروں میں شیطان کام کر رہا ہے۔
اس کا کام الجھنوں، سرمائے اور محنت کے درمیان کشمکش اور تصادم کے ساتھ ساتھ چرچوں میں گھسنے والی منافقت
میں بھی دیکھا جاتا ہے... جسم کی ہوس، آنکھوں کا غرور، خودغرضی کی نمائش، زیادتی طاقت کا، ظلم اور طاقت
مردوں کو کنفیڈریشنز اور یونینوں میں شامل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

آخری دنوں کی عظیم آگ کو جلانے کے لیے اپنے آپ کو بنڈلوں میں باندھ کر
یہ سب شیطانی آلات کا کام ہے۔ حوا، ۔(1903) 26

شریروں کو بنڈلوں میں باندھا جا رہا ہے، تجارتی گروہوں میں، یونینوں میں، کنفیڈریشنوں میں
باندھا جا رہا ہے۔ ہمارا ان تنظیموں سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیے۔ خدا ہمارا حاکم ہے، ہمارا گورنر ہے۔ اور وہ ہمیں باہر جانے
اور دنیا سے الگ ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ "ان میں سے الگ ہو جاؤ، اپنے آپ کو الگ کرو، خداوند فرماتا ہے؛ ناپاک چیزوں
کو مت چھونا۔" .(II Cor. 6:17)اگر ہم ایسا کرنے سے انکار کرتے ہیں، اگر ہم اپنے آپ کو دنیا سے جوڑتے رہیں گے، اور ہر
معاملے کو دنیاوی نقطہ نظر سے دیکھیں گے تو ہم دنیا کی طرح ہو جائیں گے۔ جب دنیاوی طریقے اور نظریات ہمارے لین
دین پر حکومت کرتے ہیں تو ہم ابدی سچائی کے اعلیٰ اور مقدس پلیٹ فارم پر کھڑے نہیں ہو سکتے۔ ۔(1903) 4BC، 1142

یونینز

یونینز ان آلات میں سے ایک ہوں گے جو زمین پر ایسا غم کا وقت لائے گا جیسا کہ دنیا کے آغاز سے
لے کر اب تک کبھی نہیں آیا تھا...

کچھ آدمی کاروبار کی مخصوص خطوط پر مکمل تسلط حاصل کرنے کے لیے متحد ہو جائیں
گے۔ یونینیں بنائی جائیں گی، اور جو ان میں شامل ہونے سے انکاری ہوں گے انہیں نشان زدہ مرد بنایا جائے گا...

ان یونینوں اور کنفیڈریشنز کی وجہ سے ہمارے اداروں کے لیے شہروں میں اپنا کام کرنا جلد ہی بہت
مشکل ہو جائے گا۔ میرا انتباہ ہے: شہروں سے دور رہو۔ شہروں میں سینیٹوریمز نہ بنائیں۔ ۔(1903) 2SM، 142

وہ وقت تیزی سے قریب آ رہا ہے جب یونینوں کی کنٹرولنگ طاقت بہت جابرانہ ہو گی۔ ۔(1904)
2ME 141

شہروں میں، بہت سے لوگ روشنی اور سچائی کے لیے تڑپتے ہیں۔

قوموں کے شہروں کے ساتھ سختی کی جائے گی۔ تاہم، انہیں خدا کے شدید غضب کے ساتھ سزا نہیں
دی جائے گی، کیونکہ کچھ روحیں اب بھی دشمن کے فریب سے خود کو الگ کر لیں گی، توبہ کریں گی اور تبدیل ہو جائیں
گی۔ حوا، ۔(1906) 27

روحانی تاریکی جو پوری دنیا پر محیط ہے پرہجوم آبادی کے مراکز میں شدت اختیار کر رہی ہے۔ یہ
اقوام کے شہروں میں ہے کہ انجیلی بشارت کے کارکنوں کو سب سے بڑی بے صبری اور سب سے بڑی ضرورت ملتی ہے۔
اور انہی شہروں میں، روح کے فاتحین کو کچھ بہترین مواقع کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ان لوگوں میں سے جو خدا اور آسمان کے بارے میں نہیں سوچتے، بہت سے ایسے ہیں جو نور اور دل کی پاکیزگی کے
خواہش مند ہیں۔ لاپرواہ اور لاپرواہ لوگوں کے درمیان بھی، انسانی روح کے لیے خدا کی محبت کے انکشاف سے چند لوگوں
کی توجہ مبذول نہیں ہو سکتی۔ RH، 17 نومبر ۔1910

Machine Translated by Google

شہروں میں مستعد کوشش

اپنے رب کی آمد کی تیاری میں، ہمیں بڑے شہروں میں وسیع پیمانے پر کام کرنا چاہیے۔ ہمارے پاس ان عظیم مراکز میں ایک پختہ گواہی دی جائے گی۔ خود حمایتی کارکنوں کے لیے حوصلہ افزائی کے الفاظ (پی ایچ 113)، صفحہ 5 (1909)۔

عظیم تجارتی دنیا میں اس وقت کے لیے انتباہی پیغام تندہی سے نہیں پہنچایا جا رہا ہے۔ روز بروز تجارت کے مراکز ایسے مردوں اور عورتوں سے بھرے جا رہے ہیں جنہیں اس وقت سچائی کی ضرورت ہے، لیکن اس کے قیمتی اصولوں کی بچت کا علم حاصل نہیں کر پاتے، کیونکہ لوگوں کے اس طبقے تک پہنچنے کے لیے مستعد اور ثابت قدمی سے کوششیں نہیں کی جاتیں جہاں یہ ہے۔ ضرورت ہے. سی ڈبلیو، 14 (1909)۔

تیسرے فرشتے کے پیغام کا اعلان اب نہ صرف دور دراز ممالک میں ہونا چاہیے، بلکہ آس پاس کی نظر انداز جگہوں پر بھی ہونا چاہیے، جہاں بھیڑ ہے بے خبر اور غیر محفوظ ہے۔ ہمارے شہر ہر جگہ خدا کے بندوں کی طرف سے محنتی، مخلصانہ کام کی ضرورت ہے۔ آر ایچ، 17 نومبر 1910۔

جتنی جلدی ممکن ہو شہروں کو چھوڑ دیں۔

جب بھی ممکن ہو، والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کے لیے دیہی گھر قائم کریں۔ 141ھ (1906)۔

جیسے جیسے وقت آگے بڑھے گا، ہمارے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شہر چھوڑنا پڑے گا۔ برسوں سے ہمیں ہدایت دی جاتی رہی ہے کہ ہمارے بہن بھائیوں اور خاص طور پر بچوں والے خاندانوں کو شہر چھوڑنے کا منصوبہ بنانا چاہیے کیونکہ ان کے سامنے ایسا کرنے کا راستہ کھل جاتا ہے۔ راہ ہموار کرنے میں بہت سے لوگوں کو سخت محنت کرنی پڑے گی۔ تاہم، جب تک ان کے لیے وہاں سے نکلنا ممکن نہ ہو، جب تک وہ وہاں رہیں، انھیں مشنری کام کرنے میں بہت زیادہ سرگرم ہونا چاہیے، خواہ ان کا دائرہ اثر محدود کیوں نہ ہو۔

2SM 360 (1906)۔

ہمارے شہر زیادہ سے زیادہ ناپاک ہوتے جا رہے ہیں، اور یہ زیادہ واضح ہوتا جا رہا ہے کہ جو لوگ غیر ضروری طور پر ان میں رہتے ہیں وہ اپنی جانوں کی نجات کے خطرے میں ایسا کرتے ہیں۔ سی ایل 9 (1907)۔

شہر اور قصبے گناہ اور اخلاقی فساد میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ پھر بھی سارے سدوم میں بہت ہیں۔ (1900)۔
6T 136

Machine Translated by Google

شہروں میں اسکول، گرجا گھر اور ریستوراں

ان لوگوں کے بچوں کو بچانے اور تعلیم دینے کے لیے اور بھی بہت کچھ کیا جا سکتا ہے جو اس وقت شہر چھوڑ کر نہیں جا سکتے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو ہماری بہترین کوششوں کے لائق ہے۔ ان بچوں کے لیے جو شہروں میں ہیں چرچ اسکول قائم کیے جائیں اور ان اسکولوں کے سلسلے میں جہاں ضرورت ہو وہاں اعلیٰ تعلیم کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ سی جی ۔(1903) 306

ہمارے ریستوراں شہروں میں ہونے چاہئیں۔ بصورت دیگر ان ریستورانوں میں کام کرنے والے افراد لوگوں تک نہیں پہنچ سکیں گے اور انہیں صحت مند زندگی کے اصول نہیں سکھا سکیں گے۔ ۔(1903) 2ME 142

رب بار بار ہمارے پاس آکر ہمیں ہدایت دیتا ہے کہ ہمیں شہروں میں کام کرنا چاہیے، مضافات کے مراکز سے شروع کریں۔ ان شہروں میں خدا کی یادگار کے طور پر ہمارے عبادت گاہیں ہونی چاہئیں۔ لیکن ہمارے لٹریچر کی اشاعت، بیماروں کی شفا یابی اور کارکنوں کی تربیت کے لیے ادارے شہروں سے باہر قائم ہونے چاہئیں۔ یہ خاص طور پر ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان شہری زندگی کے فتنوں سے محفوظ رہیں۔ ۔(1907) 2SM 358

جلد بازی میں تبدیلیوں کا مشورہ نہیں دیا جاتا

ہر ایک کو احتیاط سے غور کرنے کے لئے وقت نکالنا چاہئے، اور تمثیل کے آدمی کی طرح نہ بنو جس نے تعمیر کرنا شروع کیا اور مکمل نہ کر سکا۔ اس طرح کے قدم کے بغیر کوئی تبدیلی نہیں کی جانی چاہئے، اور ہر چیز جو اس میں شامل ہے، احتیاط سے غور کیا جا رہا ہے -ہر چیز کا وزن ہے ...

ایسے لوگ ہو سکتے ہیں جو عجلت سے کام لیتے ہیں، اور کسی ایسے کاروبار میں داخل ہو جاتے ہیں جس کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتے۔ خدا کو ایسی کوئی ضرورت نہیں...

بے ترتیبی کے ساتھ کوئی بھی کام نہ کیا جائے، ایسا نہ ہو کہ کوئی بڑا نقصان ہو جائے یا مال کی قربانی ہو، جوش اور ولولہ انگیز تقریروں سے ایسا جوش پیدا ہو جو خدا کی مرضی کے مطابق نہ ہو۔ تاکہ متوازن اعتدال اور مناسب غور و فکر اور ٹھوس اصولوں اور مقاصد کے فقدان کی وجہ سے جس فتح کی ضرورت ہوتی ہے وہ شکست میں بدل جاتی ہے۔ 2ME، 362 اور ۔(1893) 363

بڑے شہروں سے فرار کا نشان

وہ وقت زیادہ دور نہیں جب پرانے شاگردوں کی طرح ہم بھی ویران اور ویران جگہوں پر پناہ لینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ جیسا کہ رومی فوجوں کے ہاتھوں یروشلم کا محاصرہ، یہودی عیسائیوں کے لیے فرار کا اشارہ تھا، اسی طرح ہماری قوم اس فرمان میں اپنے لیے طاقت کا گھمنڈ کرتی ہے جو یوم آرام کو لازمی قرار دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

papalہمارے لیے ایک انتباہ ہو گا۔ اس کے بعد بڑے شہروں کو چھوڑنے کا وقت آئے گا، پہاڑوں کے درمیان تنہا جگہوں پر ریٹائرڈ گھروں کے لیے چھوٹے لوگوں کو چھوڑنے کا ایک ابتدائی قدم۔ -(1885) 5T 464، 465

موت کے فرمان کی منظوری کے بعد مبلغین شہروں سے بھاگ گئے۔

مصیبت کے وقت ہم سب شہروں اور قصبوں سے بھاگے، لیکن شریروں نے ہمارا تعاقب کیا، جو تلواریں لے کر اولیاء کے گھروں میں داخل ہوئے۔ -(1851) EW 34

جب سنتوں نے شہروں اور قصبوں کو چھوڑ دیا، تو ان کا تعاقب شریروں نے کیا، جو انہیں مارنے کے درپے تھے۔
دریں اثنا، وہ تلواریں جو خُدا کے لوگوں کو مارنے کے لیے اُٹھائی گئی تھیں ٹوٹ گئیں اور گر گئیں، بھوسے کی طرح بے طاقت۔

خدا کے فرشتوں نے سنتوں کی حفاظت کی۔ ای ڈبلیو -(1858) 284، 285

اگرچہ ایک عام حکم نامے نے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں احکام کا مشاہدہ کرنے والے مارے جاسکتے ہیں، لیکن بعض صورتوں میں ان کے دشمن اس فرمان کی توقع رکھتے ہیں اور مقررہ وقت سے پہلے ان کی جان لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم، کوئی بھی وفادار ہر ایک کے ارد گرد تعینات طاقتور محافظوں کے درمیان سے نہیں گزر سکتا۔ بعض شہروں اور قصبوں سے بھاگتے ہوئے لُوٹ جاتے ہیں، لیکن اُن کے خلاف اٹھی ہوئی تلواریں بھوسے کی طرح بے اختیار ٹوٹ کر گر جاتی ہیں۔ دوسروں کا دفاع جنگجوؤں کی شکل میں فرشتوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جی سی -(1911) 631

باب -9اتوار کے قوانین

خدا کے اختیار کو شیطان کا چیلنج

خدا بابل کی مذمت کرتا ہے کیونکہ "اس نے تمام قوموں کو پینے کو دیا ہے۔
اس کی عصمت فروشی کے غصے کی شراب سے"...

خدا نے دنیا کو چھ دنوں میں بنایا اور ساتویں دن آرام کیا، اس دن کو تقدس بخشا اور اسے اپنی ذات کے لیے مقدس قرار دیا، تاکہ اس کے لوگ اپنی تمام نسلوں میں اس کا مشاہدہ کریں۔ تاہم، گناہ کے آدمی نے، اپنے آپ کو خدا سے بلند کرتے ہوئے، خدا کے ہیکل میں بیٹھا اور اس طرح فخر کیا جیسے وہ خود خدا ہے، وقت اور قوانین کو تبدیل کرنے کا خیال رکھا۔

اس طاقت نے، یہ ثابت کرنے کا ارادہ کیا کہ یہ نہ صرف خدا کے برابر ہے، بلکہ خدا کے اوپر ہے، آرام کے دن کو بدل کر ہفتے کے پہلے دن کو وہیں رکھ دیا جہاں ساتواں دن ہونا چاہیے تھا۔ اور پروٹسٹنٹ دنیا نے اعتراف کیا ہے کہ پاپائیت کے اس بیٹے کو مقدس سمجھا جاتا ہے۔ خُدا کے کلام میں، اِس کو اُس کی زناکاری کہا جاتا ہے (مکاشفہ۔

14:8)۔ 7BC، 979 (1900)۔

Machine Translated by Google

مسیحی نظام کے دوران انسان کی خوشی کے عظیم دشمن نے چوتھے حکم کے سبت کو خصوصی حملے کا نشانہ بنایا۔ شیطان کہتا ہے، "میں خدا کے مقاصد کو پار کروں گا۔ میں اپنے پیروکاروں کو خدا کی یادگار، ساتویں دن سبت کو ایک طرف رکھنے کے قابل بناؤں گا۔ اس طرح، میں دنیا کو دکھاؤں گا کہ خدا کی طرف سے مبارک اور مقدس دن بدل گیا ہے۔ یہ دن عوام کے ذہنوں میں نہیں رہے گا۔ میں اس کی یاد کو مٹا دوں گا۔ میں اس کی جگہ ایک دن رکھوں گا جو خدا کی سند نہیں رکھتا، ایک ایسا دن جو خدا اور اس کے لوگوں کے درمیان نشانی کے طور پر کھڑا نہیں ہوتا ہے۔ میں ان لوگوں کی رہنمائی کروں گا جو اس دن کو قبول کرتے ہیں اس پر وہ تقدس جو خدا نے ساتویں دن رکھا تھا۔ ۔(PK 183, 184 (c.1914

ہفتہ -مقدمہ بازی میں عظیم نقطہ

آخری دنوں میں لڑی جانے والی جنگ میں، وہ تمام بدعنوان طاقتیں جنہوں نے یہوواہ کے قانون کی وفاداری سے برگشتہ ہو کر خدا کے لوگوں کی مخالفت میں متحد ہو جائیں گے۔
اس جنگ میں، چوتھے حکم کا سبت تنازعہ کا اہم نکتہ ہو گا، کیونکہ سبت کے حکم میں عظیم قانون دینے والا اپنی شناخت آسمانوں اور زمین کے خالق کے طور پر کرتا ہے۔ ۔(3SM 392 (1891

رب فرماتا ہے، ''تم یقیناً میرے سبتوں کو مانو گے۔ "کیونکہ یہ میرے اور تمہارے درمیان تمہاری نسلوں تک ایک نشانی ہے۔ تاکہ تم جان لو کہ میں وہ خداوند ہوں جو تمہیں پاک کرتا ہے" (خروج ۔(31:13کچھ لوگ سبت کے دن منانے کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کریں گے، یہ کہتے ہوئے، "تم نہیں جانتے کہ سبت کون سا دن ہے،" لیکن لگتا ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ اتوار کب آتا ہے، اور اس کی تعمیل کے لیے قوانین بنانے میں بڑے جوش کا مظاہرہ کیا ہے۔ ۔(KC 148 (1900

1880کی دہائی میں سنڈے لا مومنٹ

کئی سالوں سے ہم اپنے ملک میں اتوار کے قانون کے نافذ ہونے کا انتظار کر رہے ہیں، اور اب جب کہ یہ تحریک بالکل ہمارے سامنے ہے، ہم پوچھتے ہیں: ہمارے لوگ اس سلسلے میں کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟... ہمیں خاص طور پر خدا کی تلاش کرنی چاہیے۔ , یہ پوچھنا کہ اب انہیں اس کے لوگوں کو فضل اور طاقت دی جائے۔ خدا زندہ ہے، اور ہم یہ نہیں مانتے کہ وہ وقت مکمل طور پر آ گیا ہے جب وہ چاہتا ہے کہ ہماری آزادیوں کو محدود کیا جائے۔

نبی نے دیکھا کہ ”چار فرشتے زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے ہو کر زمین کی چاروں ہواؤں کی حفاظت کر رہے ہیں تاکہ ہوا نہ زمین پر نہ سمندر اور نہ کسی درخت پر چلے۔ ایک اور فرشتہ، ”جو سورج کے طلوع ہونے سے اوپر آیا،“ نے اُنہیں پکار کر کہا، ”زمین، سمندر اور درختوں کو نقصان نہ پہنچاؤ، جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانی پر مہر نہ لگائیں۔ یہ اس کام کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ہمیں ابھی کرنا ہے: فرشتوں کے لئے خدا سے فریاد کریں کہ وہ چار ہواؤں کو تھامے رکھیں جب تک کہ مشنری دنیا کے تمام حصوں میں نہ بھیجے جائیں اور

Machine Translated by Google

یہوواہ کے قانون کی نافرمانی کے بارے میں انتباہ کا اعلان کیا ہے۔ آر ایچ ایکسٹرا، 11دسمبر ۔1888

اتوار کے قانون کے محافظ سمجھ نہیں پا رہے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

اتوار کی تحریک اب سائے میں اپنا راستہ بنا رہی ہے۔ لیڈر اصل مسئلے پر پردہ ڈالتے ہیں، اور تحریک میں شامل ہونے والے بہت سے لوگوں کو احساس نہیں ہوتا کہ چھپا ہوا رجحان کس طرف جا رہا ہے...

وہ اندھوں کی طرح کام کر رہے ہیں۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اگر ایک پروٹسٹنٹ حکومت ان اصولوں کو ترک کر دیتی ہے جنہوں نے انہیں ایک آزاد اور خودمختار قوم بنایا تھا، اور قانون سازی کے ذریعے، آئین میں ایسے اصولوں کو متعارف کرایا جو پوپ کے جھوٹ اور فریب کا پرچار کرتے ہیں، تو وہ اپنے آپ کو مشرق کی رومی وحشت میں جھونک رہے ہیں۔ عمریں
آر ایچ ایکسٹرا، 11دسمبر ۔1888

اتوار کے نفاذ کے حق میں اس تحریک میں شامل بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کارروائی کے بعد آنے والے نتائج سے اندھے ہیں۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وہ مذہبی آزادی پر براہ راست حملہ کرتے ہیں۔ اب بھی بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے کبھی بھی بائبل کے سبت کے دعووں اور اس جھوٹی بنیاد کو نہیں سمجھا جس پر اتوار کا ادارہ قائم ہے...

جو لوگ آئین میں ترمیم کے حصول کے لیے، اتوار کے دن کو نافذ کرنے والے قانون کے حصول کے لیے کوشش کرتے ہیں، وہ بمشکل یہ سمجھتے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ ایک بحران قریب ہے۔ 2TS، 318اور ۔(1889) 352

کھڑے نہ ہوں، کچھ نہ کریں۔

ہمارا فرض ہے کہ آنے والے خطرے سے بچنے کے لیے اپنی طاقت میں ہر ممکن کوشش کریں... ملک کے تمام حصوں میں نماز ادا کرنے والے مردوں اور عورتوں پر یہ عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خدا سے برائی کے اس بادل کو دور کرنے کے لیے دعا کریں، اور چند ایک عطا فرمائیں۔ ماسٹر کے لیے کام کرنے کے لیے فضل کے مزید سال۔ آر ایچ ایکسٹرا، 11دسمبر ۔1888

جو لوگ اب خُدا کے احکام پر عمل کر رہے ہیں اُن کو اُس خصوصی مدد کو حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے جو صرف خُدا اُنہیں دے سکتا ہے۔ جب تک ممکن ہو، قریب آنے والی آفت کو ملتوی کرنے کے لیے انہیں زیادہ تندہی سے کام کرنا چاہیے۔ RH، 18دسمبر ۔1888

خدا کے لوگ، جو احکام پر عمل کرتے ہیں، باقی نہیں رہنا چاہیے۔
اس وقت خاموش، گویا حالات کو خوشی سے قبول کر رہے ہوں۔ ۔(1889) 7BC، 975

Machine Translated by Google

ہم خُدا کی مرضی پوری نہیں کر رہے ہیں اگر ہم خود کو خاموش رہنے دیتے ہیں، ضمیر کی آزادی کے
تحفظ کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ پرجوش اور اثر انگیز دعا کو آسمان پر چڑھنا چاہیے کہ یہ آفت اس وقت تک ٹال جائے جب
تک کہ ہم اس کام کو پورا نہ کر لیں جو اتنے عرصے سے نظر انداز کیا گیا تھا۔ سب سے پرجوش دعائیں ہونے دیں، اور پھر
ہم اپنی دعاؤں کے مطابق کام کریں۔ ۔(1889) 5T 714

بہت سے ایسے ہیں جو لاپرواہ ہیں، اور خود کو سوتے ہوئے پاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "اگر پیشن گوئی
میں اتوار کے دن کے نفاذ کی پیشین گوئی کی گئی ہے، تو یقیناً قانون نافذ ہو جائے گا،" اور، اس نتیجے پر پہنچنے کے بعد،
وہ اس تقریب کے انتظار میں پرسکون بیٹھے ہیں، اور یہ سوچ کر اپنے آپ کو تسلی دیتے ہیں کہ خدا اپنے لوگوں کی
بروقت حفاظت کرے گا۔ مصیبت کا تاہم، خُداوند ہمیں نجات نہیں دے گا اگر ہم اُس کام کو انجام دینے کے لیے کچھ
کوشش نہ کریں جو اُس نے ہمارے سپرد کیا ہے...

وفادار نگہبان ہونے کے ناطے، جب آپ تلوار کو آتے ہوئے دیکھیں تو آپ کو خبردار کرنا چاہیے، تاکہ مرد
اور عورتیں، جہالت کی وجہ سے، کسی ایسے راستے پر نہ چلیں جس سے وہ بچیں، اگر وہ حقیقت کو جانتے ہوں۔ آر ایچ
ایکسٹرا، 24دسمبر ۔1889

قلم اور آواز کے ذریعہ اتوار کے قوانین کا مقابلہ کرنا

ہم ان مردوں کو خوش کرنے کے لیے محنت نہیں کر سکتے جو مذہبی آزادی کو دبانے کے لیے اپنا اثر و
رسوخ استعمال کریں گے، اور اپنے ساتھی مردوں کو اتوار کو سبت کے دن منانے پر مجبور کرنے کے لیے جابرانہ اقدامات
کریں گے۔ اے
ہفتے کا پہلا دن تعظیم کا دن نہیں ہے۔ یہ ایک من گھڑت سبت ہے، اور خُداوند کے گھر کے افراد اُن مردوں کے ساتھ حصہ
نہیں لے سکتے جو اُس کی بڑائی کرتے ہیں اور اُس کے سبت کو روند کر خُدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ خدا کے
لوگوں کو ایسے لوگوں کو سرکاری عہدوں پر رکھنے کے لیے ووٹ نہیں دینا چاہیے، کیونکہ ایسا کرتے ہوئے وہ ان عہدوں پر
فائز ہونے کے دوران کیے گئے گناہوں میں شریک ہیں۔ ایف ای سی، ۔(1899) 475

مجھے امید ہے کہ ٹرمپ اتوار کے قانون کی اس تحریک کے سلسلے میں صحیح آواز دے گا۔ میرے
خیال میں یہ بہتر ہو گا کہ اگر ہمارے رسالوں میں خدا کے قانون کے دائمی ہونے کا موضوع ایک خصوصیت بن جائے...
ہمیں اب اس اتوار کے قانون کو شکست دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ سی ڈبلیو، 97اور ۔(1906) 98

امریکہ اتوار کو ایک قانون پاس کرے گا۔

جب ہماری قوم اپنی حکومت کے اصولوں کو اس قدر ترک کر دیتی ہے کہ وہ اتوار کے قانون کو ووٹ
دیتی ہے تو اسی ایکٹ میں پروٹسٹنٹ ازم پوپ کے ساتھ ہاتھ ملائے گا۔ ۔(1889) 5TS 712

پروٹسٹنٹ اپنا سارا اثر و رسوخ اور طاقت پوپ کی طرف پھینک دیں گے۔ جھوٹے سبت کو نافذ کرنے
والے ایک قومی عمل سے، وہ روم کے بدعنوان ایمان کو زندگی اور طاقت بخشیں گے، اس کے ظلم اور ضمیر کے جبر کو
زندہ کریں گے۔ مارچ، ۔(1893) 179

جلد یا بدیر، اتوار کے قوانین منظور ہو جائیں گے۔ آر ایچ، فروری
16، 1905۔

Machine Translated by Google

جلد ہی اتوار کے قوانین کا نفاذ ہو جائے گا، اور بھروسے کے عہدوں پر فائز افراد خدا کے ان لوگوں کی
قلیل تعداد پر ناراض ہوں گے جو احکام کی پابندی کرتے ہیں۔ ۔(1909) 4MR، 278

مکاشفہ کے باب 13میں پیشین گوئی اعلان کرتی ہے کہ برہ کی طرح سینگوں والے حیوان کی طرف
سے ظاہر ہونے والی طاقت "زمین اور اس میں رہنے والوں" کو پاپسی کی پوجا کرنے کا سبب بنے گی، جس کی علامت
وہاں حیوان "چیتے کی طرح" ہے... یہ پیشین گوئی اس وقت پوری ہو گی جب ریاستہائے متحدہ امریکہ اتوار کے دن کو
نافذ کرے گا، جس کا دعویٰ ہے کہ روم اپنی بالادستی کی خصوصی پہچان ہے۔

سیاسی بدعنوانی انصاف کی محبت اور سچائی کے احترام کو تباہ کر رہی ہے۔ اور یہاں تک کہ آزاد
شمالی امریکہ میں، حکمران اور قانون ساز، عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لیے، اتوار کے دن کو منانے کے لیے قانون نافذ
کرنے کے لیے عوامی مطالبے پر پورا اتریں گے۔ جی سی، 579 ،578اور ۔(1911) 592

اتوار کے قانون کے محافظوں کے ذریعہ استعمال کردہ دلائل

شیطان واقعات کی اپنی تعبیر دیتا ہے، اور لوگ سوچتے ہیں، جیسا کہ اس کے پاس ہوگا، کہ زمین
کو بھرنے والی آفات اتوار کے دن کی زیادتی کا نتیجہ ہیں۔ خدا کے غضب کو کم کرنے کے ارادے سے، یہ بااثر لوگ اتوار کے
دن کو نافذ کرنے کے قوانین بناتے ہیں۔ ۔(1899) 10MR، 239

یہی طبقہ یہ الزام لگاتا ہے کہ تیزی سے پھیلنے والی بدعنوانی کا بڑا حصہ اتوار کے آرام کی بے حرمتی
کے لیے ہے، اور یہ کہ اتوار کے دن کے نفاذ سے معاشرے کے اخلاق میں بہت بہتری آئے گی۔ اس پر خاص طور پر شمالی
امریکہ میں زور دیا جاتا ہے، جہاں سچے سبت کے عقیدے کی سب سے زیادہ تبلیغ کی گئی ہے۔ جی سی ۔(1911) 587

پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولک ازم مشترکہ معاہدے میں کام کریں گے۔

پروٹسٹنٹ ازم رومن طاقت کو اشتراک کا ہاتھ دے گا۔ پھر، الہی تخلیق کے سبت کے خلاف ایک
قانون ہوگا، اور یہ اس موقع پر ہوگا کہ خدا زمین پر اپنا "عجیب کام" انجام دے گا۔ ۔(1886) 7BC، 910

ہم یہ نہیں دیکھ سکتے کہ رومن کلیسیا خود کو بت پرستی کے الزام سے کیسے نکال سکتا ہے... اور
یہ وہ مذہب ہے جس کو پروٹسٹنٹ اتنی پسندیدگی سے دیکھنا شروع کر رہے ہیں، اور جو آخر کار پروٹسٹنٹ ازم کے ساتھ
متحد ہو جائے گا۔ تاہم، یہ اتحاد کیتھولک مذہب میں تبدیلی سے متاثر نہیں ہوگا، کیونکہ روم تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ وہ
معصومیت کے مالک ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ یہ پروٹسٹنٹ ازم ہے جو بدلے گا۔ آپ کی طرف سے لبرل خیالات کو اپنانا آپ
کو اس مقام پر لے آئے گا جہاں آپ کیتھولک مذہب سے ہاتھ ملا سکتے ہیں۔ ،RHیکم جون ۔1886

Machine Translated by Google

نام نہاد پروٹسٹنٹ دنیا گناہ کے آدمی کے ساتھ ایک کنفیڈریشن تشکیل دے گی، اور چرچ اور دنیا خراب ہم آہنگی میں ہوں گے۔ ۔(1895) 975 ،7BC

رومی ازم، پرانی دنیا میں، اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم، نئی میں، ان لوگوں کے ساتھ یکساں طرز عمل اپنائے گا جو تمام الہی احکام کا احترام کرتے ہیں۔ جی سی، 615اور ۔(1911) 616

اتوار کے قوانین روم کو عزت دیتے ہیں۔

جب ریاستہائے متحدہ ریاستہائے متحدہ کے مرکزی گرجا گھر، ان میں عام نظریے کے نکات پر جڑتے ہوئے، ریاست کو اپنے احکام نافذ کرنے اور ان کے اداروں کی حمایت کرنے کے لیے اثر انداز ہوتے ہیں، تو پروٹسٹنٹ امریکہ نے رومن درجہ بندی کی ایک تصویر بنائی ہوگی، اور اس کا اطلاق اختلاف کرنے والوں کو دیوانی سزاؤں کا ناگزیر نتیجہ ہو گا...

پروٹسٹنٹ کی طرف سے اتوار کو منانے کا نفاذ ایک ہے۔
پوپ کی عبادت کا فرض...

سیکولر طاقت کے ذریعے ایک مذہبی فریضہ مسلط کرنے کے عمل میں، گرجا گھر خود حیوان کی تصویر بنائیں گے۔
اس لیے ریاستہائے متحدہ میں اتوار کو لازمی طور پر منانا حیوان اور اس کی شبیہ کی عبادت کے مترادف ہے۔ جی سی، 448 ،445اور 449 (1911)۔

جب پروٹسٹنٹ ازم ایک ہاتھ رومن طاقت اور دوسرا روحانیت کو دینے کے لیے اپنے بازو پاتال میں پھیلاتا ہے۔ جب، اس ٹرپل اتحاد کے اثر سے، شمالی امریکہ کو اپنے آئین کے تمام اصولوں کو مسترد کرنے پر آمادہ کیا جاتا ہے، جس نے اسے ایک پروٹسٹنٹ اور ریپبلکن حکومت بنایا تھا، اور پاپائیت کی غلطیوں اور جھوٹوں کی تشہیر کے لیے اقدامات اختیار کرنے کے لیے، جان لو کہ شیطان کی شاندار کارروائیوں کا وقت آ پہنچا ہے، اور یہ کہ انجام قریب ہے۔ ۔(1885) 451 5T

روم کھوئی ہوئی بالادستی دوبارہ حاصل کرے گا۔

جب ہم آخری بحران کے قریب پہنچتے ہیں، تو یہ بہت ضروری ہے کہ رب کے آلات کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد موجود ہو۔ دنیا طوفان، جنگ اور جھگڑوں سے بھری ہوئی ہے۔ تاہم، ایک رہنما کے حکم کے تحت -پوپ کی طاقت -لوگ اس کے گواہوں کی شخصیت میں خدا کی مخالفت کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ اس اتحاد کو عظیم مرتد نے مضبوط کیا ہے۔ ۔(1902) 182 7T

اتوار کو ہفتہ کے طور پر منانے والے قوانین جمہوریہ کے اصولوں سے قومی ارتداد کا سبب بنیں گے جس پر

Machine Translated by Google

حکومت پاپائیت کے مذہب کو حکمران قبول کر لیں گے، اور خدا کا قانون باطل ہو جائے گا۔ -(1902) 192 ،7MR

یہ واضح ہے کہ ایک عظیم فکری تاریکی کا وقت پاپائیت کی کامیابی کے لیے سازگار رہا ہے۔ یہ اب
بھی ظاہر کیا جائے گا کہ عظیم فکری روشنی کا وقت بھی اس کی کامیابی کے لیے سازگار ہے۔ -(1884) 390 ،4SP

تحریک میں، اب ریاستہائے متحدہ میں کارروائی میں، اداروں اور چرچ کے استعمال کے لیے ریاست
کی حمایت حاصل کرنے کے لیے، پروٹسٹنٹ رومنسٹوں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ درحقیقت، اس سے بھی بڑھ کر، وہ
پاپائیت کے دروازے کھول رہے ہیں، تاکہ پروٹسٹنٹ امریکہ میں، وہ بالادستی حاصل کی جائے جو اس نے پرانی دنیا میں
کھو دی تھی۔ جی سی، -(1911) 573

قومی اتوار کے قانون کا مطلب ہے قومی ارتداد

مقبول ہونے اور لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لیے، قانون سازوں کو اتوار کے قوانین حاصل
کرنے کی اپنی خواہش کو ترک کرنا پڑے گا... ایک حکم نامے کے ذریعے جس کا مقصد خدا کے قانون کی مخالفت میں ایک
پوپل ادارے کو مسلط کرنا ہوگا۔ امریکی قوم خود کو انصاف کے اصولوں سے مکمل طور پر الگ کر دے گی۔

جیسا کہ رومی فوجوں کا پہنچنا یروشلم کی آسنن زدہ تباہی کے حواریوں کے لیے ایک نشانی تھا،
لہٰذا یہ ارتداد ہمارے لیے اس بات کی علامت ہو گی کہ خدا کے صبر کی انتہا ہو چکی ہے۔ -(1885) 451 5T

ہمیں ایک مضبوط موقف اختیار کرنا چاہیے کہ ہم ہفتے کے پہلے دن کو سبت کے طور پر تعظیم نہیں
کریں گے، کیونکہ یہ وہ دن نہیں ہے جسے یہوواہ نے برکت اور تقدس بخشا ہے۔ اتوار کی تعظیم کرتے ہوئے، ہم اپنے آپ کو
عظیم دھوکے باز کی طرف رکھ دیں گے...

جب خُدا کا قانون باطل ہو جاتا ہے، اور اِرتداد ایک قومی گناہ بن جاتا ہے، تو خُداوند اپنے لوگوں کے
حق میں کام کرے گا۔ -(1899) 388 3SM

ریاستہائے متحدہ کے لوگ پسندیدہ لوگ رہے ہیں۔ لیکن جب وہ مذہبی آزادی کو محدود کریں گے،
پروٹسٹنٹ ازم کو ترک کریں گے، اور پاپائیت کی حمایت کریں گے، تو ان کے جرم کا پیمانہ پورا ہو جائے گا، اور آسمانی
کتابوں میں لکھا جائے گا، "قومی ارتداد"۔ 2 RHمئی -1893

قومی ارتداد کے بعد قومی بربادی ہوگی۔

جب ہماری قوم [امریکہ]، اپنی قانون ساز اسمبلیوں میں، لوگوں کے ضمیر کو ان کے مذہبی مراعات
کے حوالے سے محدود کرنے والے قوانین نافذ کرتی ہے، اتوار کے دن کو نافذ کرتی ہے، اور ساتویں دن سبت کو رکھنے والوں
کے خلاف جابرانہ طاقت کا استعمال کرتی ہے۔ خدا کرے گا، تمام ارادوں اور مقاصد کے لیے،

Machine Translated by Google

ہمارے ملک میں باطل ہے۔ اس طرح قومی ارتداد کے بعد قومی بربادی ہوگی۔
7BC 977 (1888)۔

یہ قومی ارتداد کا وقت ہے، جب، شیطان کے طریقوں کے مطابق عمل کرتے ہوئے، زمین کے حکمران
گناہ کے آدمی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ تب ہی جرم کا پیمانہ بھر جائے گا۔ قومی ارتداد قوم کی بربادی کا اشارہ ہے۔ ۔(1891)
2SM 373

ریاست کی دیکھ بھال اور تحفظ کے تحت رومن کیتھولک اصولوں کو اپنایا جائے گا۔ اس قومی ارتداد
کے بعد جلد ہی قومی بربادی ہوگی۔ RH، 15 جون، ۔1897

جب پروٹسٹنٹ گرجا گھر ایک جھوٹے مذہب کی حمایت کے لیے سیکولر طاقت کے ساتھ متحد ہو جاتے
ہیں، جس کی مخالفت ان کے آباؤ اجداد نے کی تھی، جنہیں انتہائی خوفناک ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑا، تو پھر ریاست
کے ساتھ کلیسیا کی متحد اتھارٹی کے ذریعے پوپ کے آرام کے دن کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ پھر ایک قومی ارتداد ہو گا جس
کا خاتمہ صرف قومی بربادی پر ہو گا۔ ۔(1899) Ev 235

جب ریاست حکم نامے کو نافذ کرنے اور چرچ کے اداروں کی حمایت کے لیے اپنی طاقت کا استعمال
کرے گی -تب پروٹسٹنٹ امریکہ پاپائیت کی ایک تصویر بنا چکا ہو گا، اور وہاں ایک قومی ارتداد ہو گا جو صرف قومی
بربادی پر ختم ہو گا۔ ۔(1910) 7BC، 976

یونیورسل اتوار قانون سازی

تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی۔ باطل دین کو سربلند کیا جائے گا۔ ہفتے کے پہلے دن، کام کا ایک عام دن،
جس کی کوئی حرمت نہیں ہے، اسی طرح قائم کیا جائے گا جیسا کہ بابل میں مجسمہ تھا۔ تمام قوموں، زبانوں اور لوگوں
کو اس من گھڑت ہفتہ کی تعظیم کا حکم دیا جائے گا... اس دن کی تعظیم کا حکم پوری دنیا تک پھیلے گا۔ ۔(1897) 976
7BC

جب امریکہ، مذہبی آزادی کا ملک، اپنے ضمیروں پر غلبہ پانے اور مردوں کو باطل کی تعظیم کرنے پر
مجبور کرنے کے لیے خود کو پوپ کے ساتھ اتحاد کرتا ہے۔
ہفتے کے روز، دنیا کے دیگر تمام ممالک کے لوگ اس کی مثال کی تقلید کرنے پر آمادہ ہوں گے۔ ۔(1900) 6T 18

سبت کا مسئلہ عظیم حتمی تنازعہ میں ایک متنازعہ نقطہ ہو گا، جس میں پوری دنیا شامل ہو گی۔
6T 352 (1900)۔

غیر ملکی اقوام متحدہ امریکہ کی مثال پر عمل کریں گی۔ اگرچہ وہ لیڈر ہیں، ایک ہی بحران دنیا میں
ہر جگہ ہمارے لوگوں کو متاثر کرے گا۔ ۔(1900) 6T 395

سچ کے بدلے جھوٹے ڈرامے کا آخری عمل ہے۔
جب یہ متبادل آفاقی ہو جائے گا تو خدا اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ جب انسانوں کے قوانین خدا کے قوانین سے بلند ہوتے
ہیں، جب زمین کی طاقتیں مردوں کو ہفتے کے پہلے دن کو رکھنے پر مجبور کرنے کی کوشش کرتی ہیں، تو جان لیں کہ خدا
کے کام کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ ۔(1901) 7BC، 980

Machine Translated by Google

خدا کے قانون کو مردوں کے ذریعہ بدلنا، بلندی، محض انسانی اختیار کے ذریعے، اتوار کی، بائبل کے ہفتہ کی
جگہ، ڈرامہ کا آخری عمل ہے۔ جب یہ متبادل آفاقی ہو جائے گا تو خدا اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ وہ اپنی شان میں اٹھے گا، زمین
کو خوفناک طور پر ہلانے کے لیے۔ ۔(1902) 141 7T

پوری دنیا اتوار کی قانون سازی کی حمایت کرے گی۔

شریروں نے اعلان کیا کہ ان کے پاس سچائی ہے، کہ ان میں معجزے تھے۔ کہ آسمان کے فرشتے ان کے ساتھ
بات کرتے اور چلتے تھے، وہ عظیم طاقت اور نشانات اور عجائبات ان کے درمیان انجام پاتے تھے، اور یہ کہ اس دنیاوی ہزار سالہ کا
قیام تھا جس کا وہ طویل عرصے سے انتظار کر رہے تھے۔ ہر کوئی مذہب تبدیل کر چکا تھا اور اتوار کے قانون کے مطابق تھا۔ ۔(1884)
3SM 427، 428

جو لوگ خدا کے قانون کو پاؤں تلے روندتے ہیں وہ انسانی قوانین بناتے ہیں جو لوگوں کو قبول کرنے پر مجبور
کرتے ہیں۔ مرد تصور کریں گے، جان بوجھ کر اور منصوبہ بنائیں گے کہ وہ کیا کریں گے۔ پوری دنیا اتوار کو مناتی ہے -وہ کہتے ہیں -
اور یہ لوگ جن کی تعداد اتنی کم ہے، ملکی قوانین کے مطابق کیوں نہیں چلنا چاہیے؟ محترمہ، ۔(1897) 163

نام نہاد "عیسائی دنیا" عظیم فیصلہ کن اقدامات کا مرحلہ ہو گا۔
بااختیار مرد ضمیر پر قابو پانے کے لیے، پاپائیت کی مثال پر عمل کرتے ہوئے قانون نافذ کریں گے۔ بابل تمام قوموں کو اپنی حرامکاری
کے غضب کی شراب پلائے گا۔ ہر قوم اس میں شامل ہو گی۔ یوحنا مکاشفہ اس وقت کے بارے میں درج ذیل کا اعلان کرتا ہے: ”وہ
ایک ذہن کے ہیں۔“ (copA. 17:13؛ 18:3-7اور ۔(14اتحاد کا ایک عالمگیر بندھن ہوگا، ایک عظیم ہم آہنگی ہوگی، شیطانی قوتوں
کا اتحاد ہوگا۔

"اور وہ اپنی طاقت اور اختیار اس جانور کو پیش کرتے ہیں۔" اس طرح وہی صوابدیدی اور جابرانہ طاقت مذہبی آزادی کے خلاف
ظاہر ہوتی ہے، ضمیر کے حکم کے مطابق خدا کی عبادت کرنے کی آزادی کے خلاف، جس کا اظہار پاپائیت نے کیا تھا، جب ماضی
میں اس نے ان لوگوں کو ستایا تھا جنہوں نے رسومات سے انکار کرنے کی جرأت کی تھی۔ اور رومیوں کی مذہبی تقریبات۔ ۔(1891)
3SM 392

پوری مسیحی دنیا عقیدے اور عقیدے کے درمیان عظیم کشمکش میں مبتلا ہو جائے گی۔
بے یقین RH، 7 فروری ۔1893

تمام مسیحی طبقے کو دو عظیم طبقوں میں تقسیم کیا جائے گا -وہ جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان
کو مانتے ہیں، اور وہ جو حیوان اور اس کی شکل کی پرستش کرتے ہیں اور اس کا نشان حاصل کرتے ہیں۔ جی سی، ۔(1911) 450

چونکہ سبت کا دن پورے عیسائیت میں تنازعہ کا خاص نقطہ بن گیا ہے، اور مذہبی اور سیکولر حکام نے
اتوار کے دن کو نافذ کرنے کے لیے مل کر ایک چھوٹی سی اقلیت کا مقبول مطالبے کو تسلیم کرنے سے مسلسل انکار اس اقلیت کو
عالمگیر قتل عام کا ایک مقصد بنا دے گا۔ جی سی، ۔(1911) 615

جب عیسائیت کے مختلف حکمرانوں کی طرف سے احکام کی پابندی کرنے والوں کے خلاف جاری کیا گیا
فرمان ان سے حکومت کا تحفظ واپس لے لیتا ہے،

Machine Translated by Google

ان کو ان لوگوں کے حوالے کر دینا جو ان کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، خدا کے لوگ شہروں اور قصبوں سے بھاگ جائیں گے اور گروہوں میں جمع ہو جائیں گے، سب سے زیادہ ویران اور تنہا جگہوں پر رہیں گے۔ جی سی، ۔(1911) 626

اشتعال کا مظاہرہ نہ کریں۔

جو لوگ ہمارے گرجا گھروں کو بناتے ہیں ان میں ایسی خصوصیات ہیں جو، اگر وہ بہت محتاط نہیں ہیں، تو وہ ناراضگی کا باعث بنیں گے کیونکہ، غلط معلومات کی وجہ سے، اتوار کو کام کرنے کی ان کی آزادی چھین لی جاتی ہے۔ اس بات پر غصہ نہ کریں بلکہ دعا میں سب کچھ خدا کے حضور لے جائیں۔ صرف وہی حکمرانوں کی طاقت کو روک سکتا ہے۔ سوچ سمجھ کر کام نہ کریں۔ کوئی بھی بے وقوفانہ طور پر اپنی آزادی پر فخر نہ کرے، اسے بددیانتی کا بہانہ بنا کر استعمال کرے۔ لیکن، خدا کے بندوں کے طور پر، "سب کے ساتھ عزت سے پیش آتے ہیں، اپنے بھائیوں سے محبت کرتے ہیں، خدا سے ڈرتے ہیں، بادشاہ کی عزت کرتے ہیں"۔ .(I Pet. 2:17)

یہ مشورہ کسی ایسے شخص کے لیے حقیقی اہمیت کا حامل ہونا چاہیے جو خود کو مشکل حالات میں پاتا ہے۔ کسی بھی چیز کا اظہار نہیں کیا جانا چاہئے جو اشتعال انگیزی کی نشاندہی کرتا ہو، یا اسے برائی سے تعبیر کیا جا سکے۔ ۔(1898) 2MR 193، 194

اتوار کو کام کرنے سے گریز کریں۔

جہاں تک جنوبی ریاستوں سے متعلق میدان کا تعلق ہے، اس خطے میں کام کو ہر ممکن حد تک سمجھداری اور احتیاط کے ساتھ جاری رکھنا چاہیے، اور جس طریقے سے مسیح عمل کریں گے [اتوار کے قانون کا نفاذ جنوبی ریاستوں میں بہت سخت تھا یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ، 1880اور 1890کی دہائی میں۔ "امریکن سٹیٹ پیپرز" {آرٹیکلز آف دی امریکن سٹیٹ} {ریویو اینڈ ہیرالڈ، ،1943پی پی دیکھیں۔ ۔[517-562لوگ جلد ہی جان لیں گے کہ آپ اتوار اور ہفتہ کے بارے میں کیا مانتے ہیں، کیونکہ وہ سوال کریں گے۔

اس لیے آپ انہیں یہ بتا سکتے ہیں، لیکن اس طرح نہیں کہ یہ آپ کے کام کی طرف توجہ مبذول کرے۔ آپ کو اتوار کو کام کرکے اپنا کام چھوٹا کرنے کی ضرورت نہیں ہے...

اتوار کے دن کام سے پرہیز کرنا حیوانیت کا نشان حاصل نہیں کر رہا... ایسی جگہوں پر جہاں مخالفت اتنی مضبوط ہو کہ اتوار کو کوئی کام ہو تو ظلم و ستم کو ہوا دے، ہمارے بھائی اس دن کو حقیقی مشنری کام کرنے کا موقع بنائیں۔ . ۔(1895) SW 69، 70

اگر وہ یہاں آتے ہیں اور کہتے ہیں: "تمہیں اپنا کام اور پریس اتوار کو بند کر دینا چاہیے"، تو میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا: ... "پریسوں کو حرکت میں رکھو"، کیونکہ تنازعہ آپ اور آپ کے خدا کے درمیان نہیں ہے۔ ایم ایس ۔(1898) 163

ہمیں یہ محسوس نہیں کرنا چاہئے کہ ہم اپنے اتوار کی عبادت کرنے والے پڑوسیوں کو جان بوجھ کر بے نقاب کرنے کی پرعزم کوششوں سے ناراض کرنے کی ذمہ داری عائد کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

ان کے سامنے اس دن آزادی کا مظاہرہ کرنے کے لیے کیا جانے والا کام۔
ہماری بہنوں کو یہ ظاہر کرنے کے لیے اتوار کا دن منتخب کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ لانڈری کر رہی ہیں۔ ۔(1889) 399 3SM

اتوار کو روحانی سرگرمیوں میں مشغول ہونا

میں آپ کے سوال کا جواب دینے کی کوشش کروں گا کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔
اگر اتوار کے قوانین بنائے جاتے ہیں۔

رب کی طرف سے مجھے ایک ایسے وقت میں روشنی دی گئی جب ہم صرف اس بحران کی توقع کر رہے تھے جو لگتا ہے کہ آپ کے قریب آ رہا ہے، وہ یہ تھا کہ جب لوگ، نیچے کی طرف سے طاقت کے ذریعے، اتوار، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کو منانے پر مجبور ہو رہے تھے۔ ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس دن اپنے عام کام کو چھوڑ کر اپنے آپ کو مشنری سرگرمیوں کے لیے وقف کر دیا۔

اتوار کے قوانین کی خلاف ورزی صرف ان کے ظلم و ستم میں، مذہبی جنونیوں کو مضبوط کرے گی جو انہیں مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں کوئی موقع نہ دیں کہ وہ آپ کو قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کہیں... کسی کو یہ ظاہر کرنے کے لیے حیوان کا نشان نہیں ملے گا کہ وہ ایسے کام سے پرہیز کرتے ہوئے امن قائم رکھنے کی حکمت کو سمجھتے ہیں جو جرم بنتا ہے...

اتوار کو کام کی مختلف خطوط تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو رب کو فائدہ پہنچانے کے لیے بہت کچھ کرے گا۔ اس دن، ملاقاتیں باہر یا خاندانی گھروں میں کی جا سکتی ہیں۔ آپ گھر گھر کام کر سکتے ہیں۔

لکھنے والے اس دن کو اپنے مضامین لکھنے کے لیے وقف کر سکتے ہیں۔ جب بھی ممکن ہو مذہبی خدمات اتوار کو منعقد کی جاتی ہیں۔ ان ملاقاتوں کو واضح طور پر دلچسپ بنائیں۔ حیات نو کے سچے گیت گاؤ، اور مسیح کی محبت کی مضبوطی اور طاقت کے ساتھ بولیں۔
۔(1909) 233 ،232 9T

طلباء کو باہر لے کر مختلف جگہوں پر میٹنگیں کریں اور طبی مشنری کا کام کریں۔ وہ گھر پر لوگوں سے ملیں گے، اور انہیں سچائی پیش کرنے کا بہترین موقع ملے گا۔ اتوار کو گزارنے کا یہ طریقہ ہمیشہ رب کو خوش کرتا ہے۔ ۔(1909) 238 9T

حق کی خوبصورتی کا ثبوت اپوزیشن کے ذریعہ

خداوند کی اطاعت کرنے والوں کا جوش بڑھتا جائے گا جب دنیا اور کلیسیا قانون کو باطل کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ خدا کے احکام کے خلاف اٹھنے والا ہر اعتراض حق کی ترقی کا راستہ کھولے گا اور اس کے محافظوں کو اس قابل بنائے گا کہ وہ اس کی قدر کو لوگوں کے سامنے پیش کر سکیں۔ سچائی میں ایک خوبصورتی اور طاقت ہے جسے مخالفت اور ظلم و ستم جیسی کوئی چیز واضح نہیں کر سکتی۔ ۔(1896) 72 ،71 13MR

Machine Translated by Google

اس بار جب اتوار کے دن کو مسلط کرنے کی بہت کوشش کی جا رہی ہے، جھوٹ کے مقابلے میں
مستند سبت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا صحیح موقع ہے۔ خُداوند، اپنی عطا میں، ہم سے بہت آگے ہے۔

اس نے اتوار کے اس شمارے کو اجاگر کرنے کی اجازت دی ہے تاکہ چوتھے حکم کے سبت کو قانون ساز اسمبلیوں کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ اس طرح، قوم کے رہنما حقیقی سبت کے حق میں خدا کے کلام کی گواہی کی طرف توجہ مبذول کر سکیں گے۔ ۔(1890) 2MR 197

خدا کی اطاعت مردوں سے بہتر ہے۔

سچائی کے پیروکار اب خدا کے کلام کے واضح اصول کو نظر انداز کرنے یا اپنی آزادی کھونے کے درمیان
انتخاب کرنے پر مجبور ہیں۔ اگر ہم خدا کے کلام کو ترک کر دیں اور انسانی رسوم و روایات کو قبول کر لیں تو شاید ہمیں اب بھی مردوں کے درمیان رہنے، خرید و فروخت اور اپنے حقوق کا احترام کرنے کی اجازت ہو گی۔ تاہم، اگر ہم خدا کے ساتھ وفاداری برقرار رکھتے ہیں، تو یہ انسانوں کے درمیان اپنے حقوق کی قربانی دینے کی قیمت ادا کرے گا، کیونکہ خدا کے قانون کے دشمن مذہبی عقیدے اور ضمیر کے کنٹرول کے معاملات میں آزاد فیصلے کو کچلنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ .

خدا کے لوگ انسانی حکومت کو خدائی تقرری کے ذریعہ قائم کردہ ایک نظام کے طور پر تسلیم کریں
گے، اور اصول اور مثال کے ذریعہ اس کی اطاعت کو ایک مقدس فرض کے طور پر سکھائیں گے، جب تک کہ اس کے اختیار کو اس کے جائز دائرہ کار میں استعمال کیا جائے۔ تاہم، جب ان کے دعوے خدا کے دعووں سے متصادم ہیں، تو ہمیں مردوں کی بجائے خدا کی اطاعت کا انتخاب کرنا چاہیے۔

خدا کے کلام کو تمام انسانی قانون سازی سے بڑھ کر اتھارٹی کے طور پر تسلیم کرنے اور اس کی اطاعت کرنے کی ضرورت ہے۔ "خداوند یوں کہتا ہے" کو "چرچ یا ریاست کہتا ہے" کے لیے الگ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مسیح کے تاج کو زمینی طاقتوں کے تمام ڈائڈیمز سے اوپر اٹھانا چاہئے۔ ایچ ایم 1نومبر ۔1893

شیطان مردوں کو دنیا کی بادشاہتیں پیش کرتا ہے اگر وہ اسے بالادستی عطا کریں۔ بہت سے لوگ
ایسا کرتے ہیں اور جنت کو ترک کر دیتے ہیں۔گناہ کرنے سے مرنا بہتر ہے۔ ضرورت مند ہونا دھوکہ دینے سے بہتر ہے۔ جھوٹ بولنے سے بھوکا رہنا بہتر ہے۔ ۔(1880) 4T، 495]مثال کے طور پر وائٹ کے اقتباسات پر پس منظر اور اضافی معلومات حاصل کرنے میں معاونت کے لیے، "منتخب پیغامات،" کتاب ،3پی پی دیکھیں۔ 402-380اور "چرچ کے لیے گواہیاں،" والیم۔ ،5پی جی۔ ۔[718-711

باب - 10تکلیف کا چھوٹا وقت

Machine Translated by Google

فضل کا وقت ختم ہونے سے پہلے اذیت کا وقت

صفحہ 33 [ابتدائی تحریروں کے] پر مندرجہ ذیل کہا گیا ہے: "...مصیبت کے وقت کے آغاز میں، ہم روح القدس سے معمور تھے جب ہم سبت کے دن کا زیادہ وسیع پیمانے پر اعلان کرنے نکلے تھے۔"

یہ وژن 1847 میں دیا گیا تھا، جب ایڈونٹ برادران میں سبت کا دن منا رہے تھے، اور ان میں سے صرف چند لوگوں کا خیال تھا کہ اس کی تعظیم خدا کے لوگوں اور کافروں کے درمیان علیحدگی کی لکیر قائم کرنے کے لیے کافی اہمیت رکھتی ہے۔ اب اس وژن کی تکمیل نظر آنے لگی ہے۔ وہاں ذکر کردہ "مصیبت کے وقت کی شروعات" اس وقت کی طرف اشارہ نہیں کرتی جب آفتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی، بلکہ ایک مختصر مدت کے لیے، اس سے پہلے، جب مسیح مقدس میں ہے۔ اس وقت، جب کہ نجات کا کام ختم ہو رہا ہے، زمین پر فتنے آئیں گے، اور قومیں غصے میں ہوں گی، حالانکہ روکے ہوئے ہوں گے تاکہ تیسرے فرشتے کے کام میں رکاوٹ نہ آئے۔ EW 85 اور ۔(1854) 86

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مذہبی آزادی کا خاتمہ

خدا کا قانون، شیطان کی مداخلت سے، باطل ہو جائے گا۔ ہماری سرزمین [ریاستہائے متحدہ] میں بے دریغ آزادی، مذہبی آزادی ختم ہو جائے گی۔ لڑائی کا فیصلہ سنیچر کے معاملے کے حوالے سے کیا جائے گا، اور پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دے گا۔ حوا، ۔(1875) 236

ایک بہت بڑا بحران خدا کے بندوں کا انتظار کر رہا ہے۔ بہت جلد، ہماری قوم ہفتہ کے پہلے دن کو ایک مقدس دن کے طور پر منانے کو ہر ایک پر مسلط کرنے کی کوشش کرے گی۔
ایسا کرتے ہوئے، وہ اپنے ضمیر کی آواز کے خلاف مردوں کو اس دن کو منانے پر مجبور کرنے سے دریغ نہیں کریں گے جسے قوم سبت کا دن قرار دیتی ہے۔ آر ایچ ایکسٹرا، 11 دسمبر ۔1888

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پروٹسٹنٹ اپنے ہاتھ پھیلانے والے پہلے ہوں گے، طوفان کے ذریعے، روحانیت کا ہاتھ پکڑنے کے لیے؛ وہ رومی طاقت کے ساتھ ہاتھ ملانے کے لیے پاتال تک پہنچ جائیں گے۔ اور، اس تین گنا اتحاد کے زیر اثر، یہ ملک ضمیر کے حقوق کو نظر انداز کرتے ہوئے روم کے نقش قدم پر چلے گا۔

جی سی، ۔(1911) 588

ایڈونٹسٹ، بحران کے وقت، سبت کو ترک کر دیتے ہیں اور احکام کے رکھوالوں کے ستانے والے بن جاتے ہیں

Machine Translated by Google

ساری دنیا کو سیونتھ ڈے ایڈونٹس کے خلاف دشمنی پر اکسایا جانا چاہیے، کیونکہ وہ پاپائیت کو
خراج عقیدت پیش نہیں کرتے، اتوار کو عزت دیتے ہیں، جو اس مخالف مسیحی طاقت کا ادارہ ہے۔ ٹی ایم ۔(1893) 37

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ سیونتھ ڈے سبت کے لیے جنگ لڑیں گے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ اور دیگر
ممالک میں حکام اپنے غرور اور طاقت میں اٹھیں گے، اور مذہبی آزادی کو محدود کرنے کے لیے قوانین پاس کریں گے۔ ایم
ایس ۔(1897) 78

جیسے جیسے طوفان قریب آتا ہے، ایک بڑا طبقہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کا دعویٰ کرتا
ہے، لیکن حق کی اطاعت کے ذریعے تقدیس نہیں پاتا، اپنا عہدہ چھوڑ کر مخالفوں کی صف میں شامل ہو جاتا ہے۔ جی
سی ۔(1911) 608

جن لوگوں کو سچائی سننے اور قبول کرنے کے مواقع ملے ہیں، اور وہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ
میں شامل ہو گئے ہیں، وہ لوگ جو اپنے آپ کو خدا کے لوگ کہتے ہیں جو احکام کو مانتے ہیں، لیکن خدا کے لیے نام کے
چرچوں سے زیادہ جاندار اور تقدیس نہیں رکھتے، وہ خُدا کی آفتوں سے اُسی طرح مارے جائیں گے جیسے اُس کے قانون
کی مخالفت کرنے والی گرجہ گھر۔ ۔(1898) 19MR 176

ذمہ داری کے عہدوں پر فائز افراد نہ صرف خود سبت کو نظر انداز اور حقیر نہیں سمجھیں گے بلکہ
مقدس پلیٹ فارم سے وہ لوگوں سے ہفتہ کے پہلے دن کو برقرار رکھنے کی ترغیب دیں گے، روایت اور رسم و رواج کو اس
انسان کے بنائے ہوئے ادارے کے حق میں پیش کریں گے۔ وہ خشکی اور سمندر کی آفات کی طرف اشارہ کریں گے۔

طوفان، سیلاب، زلزلے، آگ سے تباہی -جیسا کہ فیصلے اتوار کو مقدس نہ رکھنے پر خدا کی ناراضگی کی نشاندہی کرتے
ہیں۔ یہ آفتیں روز بروز بڑھیں گی، ایک آفت دوسری آفت کے قریب آئے گی۔ اور جو لوگ خدا کے قانون کو توڑتے ہیں وہ ان
چند لوگوں کی طرف اشارہ کریں گے جو چوتھے حکم کے سبت کو مانتے ہیں جو دنیا پر غضب نازل کرتے ہیں۔ یہ جھوٹ
شیطان کی چال ہے کہ وہ بے خبروں کو پھنسائے۔ جنوبی چوکیدار، 28جون ۔1904عیسائی خدمت، ۔155

میں نے دیکھا کہ خُدا کے بچے تھے جو سبت کو نہیں جانتے تھے اور مانتے تھے۔
انہوں نے اس پر روشنی کو رد نہیں کیا۔ مصیبت کے وقت کے آغاز میں، ہم روح القدس سے بھر گئے جب ہم باہر گئے اور
سبت کے دن کا زیادہ وسیع پیمانے پر اعلان کیا۔ اس نے گرجا گھروں اور برائے نام ایڈونسٹوں کو مشتعل کیا، کیونکہ وہ
سبت کے دن کی سچائی کو رد نہیں کر سکتے تھے۔ اور اس وقت، خدا کے تمام چنے ہوئے لوگوں نے واضح طور پر دیکھا کہ
ہمارے پاس سچائی ہے، اور وہ آئے اور ہمارے ساتھ ظلم و ستم کو برداشت کیا۔ میں نے ملک میں تلوار، قحط، وبا اور بڑی
انتشار دیکھی۔ بدکاروں نے سوچا کہ ہم ان پر فیصلے لے آئے ہیں، اور وہ اٹھے اور ہمیں زمین سے ختم کرنے کا مشورہ دیا، یہ
سوچ کر کہ پھر برائی بند ہو جائے گی۔

{CET 93}

میں نے دیکھا کہ برائے نام چرچ اور برائے نام ایڈونٹسٹ، جوڈ کی طرح، سچائی کے خلاف جانے کے لیے
اپنا اثر و رسوخ حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیتھولک کے حوالے کر دیں گے۔ اس کے بعد سنت ایک غیر واضح لوگ ہوں گے،
جو کیتھولک کو بہت کم معلوم ہوں گے۔ لیکن گرجا گھر اور برائے نام ایڈونٹسٹ، جو ہمارے عقیدے اور رسم و رواج کو
جانتے ہیں (کیونکہ وہ سبت کے دن کی وجہ سے ہم سے نفرت کرتے ہیں، کیونکہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے)
سنتوں کو دھوکہ دیں گے اور کیتھولک کے سامنے ان لوگوں کی مذمت کریں گے جو لوگوں کے اداروں کو نظر انداز کرتے
ہیں۔ ; یعنی جو سبت کو مانتے ہیں اور اتوار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

پھر کیتھولکوں نے پروٹسٹنٹ کو بلایا کہ وہ آگے بڑھیں اور ایک فرمان جاری کریں کہ جو بھی ساتویں دن کی بجائے ہفتے کے پہلے دن کو نہیں مانے گا اسے قتل کر دیا جائے گا۔ اور کیتھولک، جن کی تعداد بہت زیادہ ہے، پروٹسٹنٹ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ کیتھولک جانور کی تصویر کو اپنی طاقت دیں گے۔ اور پروٹسٹنٹ کام کریں گے، جیسا کہ ان کی ماں نے ان سے پہلے مقدسوں کو تباہ کرنے کے لیے کام کیا تھا۔ لیکن اس کے فرمان کے نافذ ہونے سے پہلے، اولیاء اللہ کی آواز سے آزاد ہو جائیں گے۔ SpM 1}اور {2

"میں نے دیکھا کہ خدا کے نامناسب ایڈونٹسٹس اور گرے ہوئے گرجا گھروں میں ایماندار بچے ہیں، اور اس سے پہلے کہ آفتیں نازل ہوں، پادریوں اور لوگوں کو ان گرجا گھروں سے بلایا جائے گا اور خوشی سے سچائی کو قبول کریں گے۔ شیطان یہ جانتا ہے... وہ ایمانداروں کو یہ سوچنے میں دھوکہ دینے کی امید کرتا ہے کہ خدا ابھی بھی گرجا گھروں کے ذریعے کام کر رہا ہے۔ لیکن روشنی چمکے گی، اور تمام ایماندار گرے ہوئے گرجا گھروں کو چھوڑ دیں گے، اور بقیہ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں گے۔" پیئ، ۔261

چرچ اور ریاست خدا کے لوگوں کی مخالفت کرتے ہیں۔

وہ تمام لوگ جو قومی کونسلوں کے فرمان کے سامنے نہیں جھکتے اور قومی قوانین کی تعمیل کرتے ہیں تاکہ گناہ کے آدمی کے ذریعہ قائم کردہ سبت کو سربلند کریں، خدا کے مقدس دن کو حقیر سمجھیں، نہ صرف پوپ کی جابرانہ طاقت کو محسوس کریں گے، بلکہ پروٹسٹنٹ دنیا، جانور کی تصویر۔ ۔(1886) 2SM 380

وہ مذہبی تنظیمیں جو خدا کے انتباہی پیغامات کو سننے سے انکار کرتی ہیں سخت دھوکے میں ہوں گی، اور مقدسین کو ستانے کے لیے سول طاقت کے ساتھ افواج میں شامل ہوں گی۔ پروٹسٹنٹ گرجا گھر پوپ کی طاقت کے ساتھ متحد ہو جائیں گے تاکہ خدا کے ان لوگوں کو اذیتیں دیں جو احکام کی پابندی کرتے ہیں...

یہ برّہ نما طاقت اژدہا کے ساتھ اُن لوگوں کے خلاف لڑنے کے لیے متحد ہو جاتی ہے جو خُدا کے احکام کو مانتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی دیتے ہیں۔
14MR 162 (1899)۔

چرچ شہری طاقت کے مضبوط بازو سے اپیل کرے گا اور اس کام میں متحد ہو جائے گا۔
وہ رومنسٹ اور پروٹسٹنٹ ہیں۔ جی سی ۔(1911) 607

عدالتوں کے سامنے

جو لوگ زمین کی تاریخ کے آخری ایام میں رہتے ہیں وہ جان لیں گے کہ سچائی کے لیے ستائے جانے کا کیا مطلب ہے۔ عدالتوں میں ناانصافی ہو گی۔ جج ان لوگوں کی وجوہات سننے سے انکار کر دیں گے جو خدا کے احکام کے وفادار ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ چوتھے حکم کے حق میں دلائل ناقابل تردید ہیں۔ وہ کہیں گے، ”ہمارا قانون ہے، اور ہمارے قانون کے مطابق اسے مرنا ہے۔“ خدا کا قانون ان کے لیے کچھ نہیں ہے۔ ”ہمارا قانون“ ان کے لیے سب سے اعلیٰ ہے۔ وہ لوگ جو

Machine Translated by Google

جو لوگ اس انسانی قانون کا احترام کرتے ہیں ان پر احسان کیا جائے گا، لیکن جو جھوٹے سبت کے تابع نہیں ہوں گے ان پر احسان نہیں کیا جائے گا۔ ایس ٹی، 26مئی ۔1898

اگر ہمیں عدالت میں لے جایا جاتا ہے، تو ہمیں اپنے حقوق سے دستبردار ہونا چاہیے جب تک کہ یہ ہمیں خدا سے متصادم نہ کرے۔ ہم اپنے حقوق کی درخواست نہیں کر رہے ہیں، لیکن ہماری خدمت کے لیے خدا کا حق ہے۔ 5MR، 69 (1895)۔

حکم کی حفاظت کرنے والوں کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا جائے گا۔

وہی غاصب روح، جس نے دوسری دہائیوں میں وفاداروں کے خلاف سازشیں کیں، اب بھی زمین کے چہرے سے ان لوگوں کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی جو خدا سے ڈرتے ہیں اور اس کے قانون کی اطاعت کرتے ہیں...

دولت، ذہانت اور تعلیم مل کر ان کو ذلت سے ڈھانپیں گے۔ مجسٹریٹوں، وزراء اور چرچ کے ارکان کو ستانے والے ان کے خلاف سازش کریں گے۔ اونچی آواز سے اور قلم سے، دھمکیوں، طعنوں اور طعنوں سے تمہارے ایمان کو شکست دینے کی کوشش کریں گے۔ ۔(1885) 5T 450

وہ وقت آئے گا جب، بائبل کی سچائی کا دفاع کرتے ہوئے، ہم ہوں گے۔ غدار سمجھا جاتا ہے۔ ۔(1900) 6T 394

بائبل کے سبت کا احترام کرنے والوں کو امن و امان کے دشمن، معاشرے کی اخلاقی پابندیوں کو توڑنے، انارکی اور بدعنوانی کا باعث بننے اور زمین پر خدا کے فیصلوں کو گرانے کے طور پر مذمت کی جائے گی۔ اُس کی ضمیر فروشی کو ضد، ہٹ دھرمی اور اختیار سے نفرت قرار دیا جائے گا۔ ان پر حکومت سے بے وفائی کا الزام لگایا جائے گا۔ جی سی، ۔(1911) 592

جو کوئی بھی اس برے دن پر، اپنے ضمیر کے حکم کے مطابق، بے خوف ہو کر خدا کی خدمت کرنے کو تیار ہے، اسے ہمت، مضبوطی اور خدا اور اس کے کلام کے علم کی ضرورت ہوگی، کیونکہ جو لوگ خدا کے وفادار ہیں انہیں ستایا جائے گا، ان کے مقاصد کو چیلنج کیا جائے گا۔ ، ان کی بہترین کوششوں کو مسخ کیا گیا اور ان کے نام کو برائی کے طور پر رد کیا گیا۔ اے اے، ۔(1911) 432 ،431

ہر قسم کے ظلم و ستم

رومن ازم کے ذریعے پروٹسٹنٹ پر ہونے والے ظلم، جس کے ذریعے یسوع مسیح کے مذہب کو تقریباً فنا کر دیا گیا تھا، جب پروٹسٹنٹ ازم اور پاپائیت ایک ہو جائیں گے تو برابری سے زیادہ ہو جائیں گے۔ ۔(1889) 3SM 387

شیطان کے پاس جارحیت کے ہزاروں چھپے ہوئے ذرائع ہیں جو خدا کے وفادار حکم کی پابندی کرنے والے لوگوں کے خلاف استعمال کیے جائیں گے تاکہ وہ ان کے ضمیر کی خلاف ورزی پر مجبور ہوں۔ خط ۔(1892) 30a

Machine Translated by Google

ہمیں اب جو کچھ ہوتا ہے اس سے حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔
ہمیں وحشت کے کسی مظہر پر تعجب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو لوگ خُدا کی شریعت کو ناپاک قدموں سے روندتے ہیں اُن میں وہی روح ہے جو اُن آدمیوں کی ہے جنہوں نے یسوع کی توہین کی اور دھوکہ دیا۔ بغیر کسی پچھتاوے کے وہ اپنے باپ شیطان کے کام کریں گے۔ ۔(1897) 3SM 416

وہ لوگ جو اپنی یادوں کو تازہ کریں گے اور سچائی کی تعلیم حاصل کریں گے انہیں پنتیکوست کے دن
کے دوران اور اس کے فوراً بعد ابتدائی کلیسیا کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اعمال کی کتاب میں، پولس اور دوسرے رسولوں کے تجربات کا بغور مطالعہ کریں، کیونکہ خدا کے لوگوں کو، ہمارے زمانے میں، اسی طرح کے تجربات سے گزرنا پڑے گا۔ پی سی، ۔(1907) 118

تمام دنیاوی سہارے سے محروم

جمع شدہ دولت جلد بیکار ہو جائے گی۔ جب یہ فرمان نکلے گا کہ حیوان کے نشان والوں کے علاوہ کوئی
خرید و فروخت نہیں کر سکے گا تو بہت سے وسائل بے کار ہوں گے۔ خدا کا تقاضا ہے کہ ہم دنیا کو انتباہ پہنچانے کے لیے اب اپنی طاقت میں ہر ممکن کوشش کریں۔ RH 21مارچ ۔1878

وہ وقت آئے گا جب ہم بالکل بھی فروخت نہیں کر پائیں گے۔ جلد ہی حکم نامہ سامنے آئے گا جس
میں مردوں کو حیوان کا نشان رکھنے والوں کے علاوہ کسی اور کو خریدنے یا بیچنے سے منع کیا جائے گا۔ ہم تھوڑی دیر پہلے کیلیفورنیا میں ایسا ہوتے دیکھنے کے قریب پہنچے تھے، لیکن یہ چار ہواؤں سے صرف ایک خطرہ تھا۔ اب تک ان کو چار فرشتوں نے روک رکھا ہے۔ ہم اچھی طرح سے تیار نہیں ہیں۔ ابھی بھی کام کرنا باقی ہے۔ اور پھر فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ انہیں چھوڑ دو، تاکہ زمین پر چار ہوائیں چل سکیں۔ ۔(1882) 5T، 152

شیطان کے ساتھ معرکہ آرائی کی آخری عظیم جنگ میں، جو لوگ خدا کے وفادار ہیں وہ تمام زمینی
مدد سے محروم ہو جائیں گے۔ کیونکہ وہ اس کے قانون کی خلاف ورزی سے انکار کرتے ہیں، زمینی طاقتوں کی اطاعت میں، وہ خرید و فروخت سے ممنوع ہوں گے۔ ڈی اے، 121اور ۔(1898) 122

شیطان کہتا ہے:... "اس ڈر سے کہ ان کے پاس کھانے اور کپڑے کی کمی ہو گی، وہ خدا کے قانون کی
خلاف ورزی کرنے میں دنیا کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ زمین مکمل طور پر میری حکمرانی میں ہو گی۔ ۔(c.1914) 184
PK 183,

کچھ اپنے ایمان کی وجہ سے قید کیے جائیں گے۔

سبت کی بے حرمتی کرنے سے انکار کرنے پر کچھ کو قید کیا جائے گا۔
صاحب پی سی ۔(1907) 118
چونکہ سچائی کے محافظ اتوار کے آرام کا احترام کرنے سے انکار کرتے ہیں، ان میں سے کچھ کو جیل
میں ڈال دیا جائے گا، جلاوطن کر دیا جائے گا، اور دوسروں کے ساتھ غلاموں جیسا سلوک کیا جائے گا۔ انسانی عقل کے نزدیک یہ سب کچھ اب ناممکن نظر آتا ہے، لیکن جب خدا کی روح، جو ان کو دبانے کی طاقت رکھتی ہے، انسانوں سے واپس لے لی جائے گی، اور جب وہ شیطان کی حکومت میں رہ جائیں گے، جو خدائی احکام سے نفرت کرتا ہے، تو ایسا ہی ہوگا۔ .

Machine Translated by Google

عجیب چیز. جب خدا کا خوف اور محبت ختم ہو جائے تو دل بہت ظالم ہو سکتا ہے۔ جی سی ۔(1911) 608

اگر ہمیں مسیح کی خاطر دکھ جھیلنے کے لیے بلایا جاتا ہے، تو ہم اس پر بھروسہ کرتے ہوئے جیل
جانے کے قابل ہو جائیں گے، جیسا کہ ایک چھوٹا بچہ اپنے والدین پر بھروسہ کرتا ہے۔ اب خدا پر ایمان پیدا کرنے کا وقت ہے۔
OHC 357 (1892)۔

بہت سے لوگوں کو موت کی سزا سنائی جائے گی۔

ہمارے لیے سب سے اچھی چیز یہ ہے کہ ہم خدا کے ساتھ قربت میں آجائیں، اور اگر وہ چاہتا ہے کہ
ہم سچائی کی محبت کے لیے شہید ہوں، تو یہ بہت سے دوسرے لوگوں کو حق کی طرف لے جانے کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔
3SM 420 (1886)۔

بہت سے لوگ قید ہو جائیں گے، بہت سے اپنی جان بچانے کے لیے شہروں اور قصبوں سے بھاگ جائیں
گے، اور بہت سے مسیح کی محبت کے لیے، سچائی کے دفاع میں کھڑے ہو کر شہید ہوں گے۔ ۔(1889) 3SM، 397

خطرے کے ساتھ ایک مسلسل جدوجہد کا امکان ہمارے سامنے ہے۔
خدا کے قانون کا دفاع کرنے کے لیے قید، جائیداد کا نقصان، اور خود جان۔ ۔(1889) 5T، 712

مردوں کو الہی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انسانی احکام کی اطاعت کرنے کی ضرورت ہوگی۔
جو لوگ خدا کے وفادار ہیں انہیں دھمکیاں دی جائیں گی، مذمت کی جائے گی، غیر قانونی قرار دیا جائے گا۔ انہیں موت
کے وقت بھی "والدین، بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور دوستوں کے حوالے کیا جائے گا۔" ۔(c. 1914) PK 588

ہمیں پرانے شہیدوں کی ہمت اور حوصلہ اس وقت تک نہیں ملے گا جب تک ہم اس مقام پر نہیں
پہنچ جائیں گے جس میں انہوں نے خود کو پایا... اگر ظلم و ستم کی واپسی ہوئی تو روح کی تمام توانائی کو حقیقی
بہادری دکھانے کے لیے بیدار کرنے کے لیے فضل عطا کیا جائے گا۔ . ۔(1889) OHC 125

شاگردوں نے خُداوند کی ہمت اور استقامت کا لباس نہیں پہنا تھا۔
شہداء، سوائے اس وقت کے جب یہ فضل ضروری ہو گیا۔ ڈی اے ۔(1898) 354

ظلم و ستم کے تحت مضبوطی سے کھڑے ہونے کا طریقہ

ہم دیکھیں گے کہ ہمیں یسوع مسیح کے ہاتھ کے علاوہ تمام ہاتھ چھوڑنے کی ضرورت ہے۔ دوست غدار
ہوں گے اور ہمیں دھوکہ دیں گے۔ دشمن کے فریب میں پڑنے والے رشتہ دار سوچیں گے کہ وہ ہماری مخالفت کر کے خدا
کی خدمت کر رہے ہیں اور ہمیں مشکل حالات میں ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، اس امید پر کہ ہم اپنے ایمان
کا انکار کر دیں گے۔ تاہم، اندھیرے اور خطرے کے درمیان، ہم مسیح کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھ سکتے ہیں۔ مارچ ۔(1889)
197

مرد تنازعات میں ثابت قدم رہنے کا واحد طریقہ مسیح میں جڑیں اور قائم رہنا ہے۔ انہیں سچائی کو
حاصل کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ یہ یسوع میں ہے۔ اور جب اس کو اس طرح پیش کیا جائے تب ہی سچائی روح کی
ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔ مصلوب مسیح کی منادی، مسیح ہماری راستبازی،

Machine Translated by Google

یہ وہ چیز ہے جو روح کی بھوک کو مٹاتی ہے۔ جب ہم اس عظیم مرکزی سچائی میں لوگوں کی دلچسپی قائم کرتے ہیں تو دل میں ایمان، امید اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ جی سی ڈی بی 28جنوری ۔1893

ان کے ایمان کی وجہ سے بہت سے لوگ اس دنیا میں گھر اور میراث سے محروم ہو جائیں گے۔ لیکن اگر وہ اپنے دل مسیح کو دے دیتے ہیں، اس کے فضل کا پیغام حاصل کرتے ہیں اور اس کے متبادل اور ضامن، خُدا کے بیٹے پر بھروسہ کرتے ہیں، وہ اب بھی خوشی سے بھر سکتے ہیں۔ ST 2جون ۔1898

اذیت خدا کے لوگوں کو منتشر کر دیتی ہے۔

کئی جگہوں پر، جیسا کہ خُداوند کے سبت کو ماننے والوں کے خلاف دشمنی کو بھڑکا دیا جاتا ہے، خدا کے لوگوں کے لیے یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ وہ ان جگہوں سے دوسری جگہوں پر چلے جائیں جہاں ان کی اتنی شدید مخالفت نہ ہو۔

خُدا اپنے بچوں کو وہاں رہنے کا تقاضا نہیں کرتا جہاں شریروں کے کاموں سے اُن کا اثر ختم ہو جائے اور اُن کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں۔
جب آزادی اور زندگی خطرے میں ہو تو یہ صرف ہمارا استحقاق نہیں ہے، بلکہ ہمارا واضح فرض ہے کہ ہم ایسی جگہوں پر جائیں جہاں لوگ کلامِ حیات سننے کے لیے تیار ہوں، اور جہاں کلام کی تبلیغ کے مواقع سب سے زیادہ سازگار ہوں۔ ایم ایس ۔1904 ،26

وہ وقت جلد ہی آئے گا جب خدا کے لوگ، ظلم و ستم کی وجہ سے، بہت سے ملکوں میں بکھر جائیں گے۔ جو لوگ متوازن تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ جہاں بھی ہوں گے اچھا کام کریں گے۔ ۔(1908) 5MR 280

اذیت خدا کے لوگوں کو اتحاد کی طرف لے جاتی ہے۔

جب ظلم و ستم کا طوفان واقعی ہم پر ٹوٹ پڑے گا تو سچی بھیڑیں حقیقی چرواہے کی آواز سنیں گی۔ کھوئے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لیے بے لوث کوششیں کی جائیں گی، اور بہت سے لوگ جو تہہ سے دور بھٹک گئے ہیں عظیم چرواہے کی پیروی کرنے کے لیے واپس آئیں گے۔ خدا کے لوگ متحد ہو کر دشمن کے سامنے متحدہ محاذ پیش کریں گے۔ مشترکہ خطرے کے پیش نظر، بالادستی کی جدوجہد ختم ہو جائے گی، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں رہے گا کہ کون بڑا سمجھا جائے گا۔ ۔(1900)6T 401

بحران خدا کی مداخلت کو مزید واضح کرتا ہے۔

وقتاً فوقتاً خداوند نے اپنی راہیں ظاہر کیں۔ وہ اس بات سے واقف ہے کہ زمین پر کیا ہو رہا ہے۔ اور جب کوئی بحران آتا ہے تو اس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا ہے اور شیطان کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے سے روکنے کے لیے مداخلت کی ہے۔ اس نے اکثر قوموں، خاندانوں اور افراد سے متعلق مسائل کو سر پر آنے دیا ہے۔

Machine Translated by Google

ایک بحران، تاکہ اس کی مداخلت واضح ہو جائے۔ لہذا، اس نے یہ حقیقت بتائی ہے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے جو اپنے لوگوں کی حفاظت اور دفاع کرتا ہے۔

جب یہوواہ کے قانون کی مخالفت تقریباً عالمگیر ہے، جب اُس کے لوگ اپنے ساتھی آدمیوں کے ذریعے مظلوم اور مصیبت زدہ ہوں گے، تو خُدا مداخلت کرے گا۔ اس کے لوگوں کی پرجوش دعاؤں کا جواب دیا جائے گا، کیونکہ وہ اپنے لوگوں سے محبت کرتا ہے کہ وہ اسے اپنے تمام دلوں سے ڈھونڈیں اور اپنے نجات دہندہ کے طور پر اس پر بھروسہ کریں۔ RH 15 جون ۔1897

ایک وقت کے لئے ظالموں کو ان لوگوں پر فتح حاصل کرنے کی اجازت ہوگی جو خدا کے مقدس احکام کو جانتے ہیں... آخر تک، خدا شیطان کو اپنے کردار کو جھوٹا، الزام لگانے والے اور قاتل کے طور پر ظاہر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس طرح، اس کے لوگوں کی آخری فتح مزید واضح، زیادہ شاندار، زیادہ مکمل اور مکمل ہو جائے گی۔ -

3SM، 414 (1904)۔

مصیبت خدا کے لوگوں کو پاک کرتی ہے۔

عنقریب پوری دنیا میں فساد برپا ہو جائے گا۔ ہر ایک کو خدا کو جاننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمارے پاس انتظار کرنے کا وقت نہیں ہے...

اپنے گرجہ گھر کے لیے خُدا کی محبت لامحدود ہے۔ اس کی وراثت کی لامتناہی اس کی دیکھ بھال ہے۔ وہ کسی انسانی مصیبت کو کلیسیا میں آنے نہیں دیتا، سوائے اس کے جو اس کی پاکیزگی، اس کی موجودہ اور ابدی بھلائی کے لیے ضروری ہے۔
وہ اپنے گرجہ گھر کو پاک کرے گا، جس طرح اس نے زمین پر اپنی وزارت کے شروع اور آخر میں ہیکل کو پاک کیا تھا۔ ہر وہ چیز جو وہ کلیسیا پر لاتا ہے، آزمائشوں اور مصیبتوں کی صورت میں، وہ ایسا کرتا ہے تاکہ اس کے لوگ گہری تقویٰ حاصل کریں، اور صلیب کی فتوحات کو دنیا کے تمام حصوں تک لے جانے کے لیے زیادہ طاقت حاصل کریں۔ ۔(1909) 9T 228

مصیبتیں، صلیبیں، آزمائشیں، مصیبتیں، اور ہماری مختلف آزمائشیں ہمیں پاک کرنے، پاک کرنے اور آسمانی اناج کے لیے تیار کرنے کے الٰہی ایجنٹ ہیں۔
3T 115 (1872)۔

باب - 11آخری میں شیطانی فریبیاں دن

عیسائیت کے بھیس میں

Machine Translated by Google

ہم زمین کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں، اور شیطان کام کر رہا ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ وہ عیسائی دنیا میں ایک رہنما کے طور پر خدمت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک ایسی شدت کے ساتھ جو ناقابل یقین ہے، وہ اپنے فریبی عجائبات کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ شیطان کو ایک گرجنے والے شیر کی طرح گھومتے ہوئے کسی کو ہڑپ کرنے کی تلاش میں دکھایا گیا ہے۔ یہ پوری دنیا کو اپنے کنفیڈریشن میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ عیسائیت کی آڑ میں اپنی برائی کو چھپاتے ہوئے، وہ ایک عیسائی کی صفات کو قبول کرتا ہے، اور خود کو مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔
8MR 346 (1901)۔

خدا کا کلام اعلان کرتا ہے کہ، جب یہ دشمن کے ارادوں سے مطابقت رکھتا ہے، تو وہ اپنے آلات کے ذریعے، عیسائیت کے ظہور کے تحت ایسی عظیم طاقت کو ظاہر کرے گا، کہ، "اگر ممکن ہو تو، وہ منتخب لوگوں کو بھی دھوکہ دیں گے۔"
محترمہ ۔1901 ،125

چونکہ روحیں مقدس کلام میں ایمان کا دعویٰ کریں گی اور کلیسیا کے اداروں کے لیے احترام کا مظاہرہ کریں گی، ان کے کام کو الہی طاقت کے مظہر کے طور پر قبول کیا جائے گا۔ جی سی ۔(1911) 588

ہماری دنیا میں برائی کا سب سے مضبوط قلعہ کھلے گنہگار یا ذلیل مردود کی بدکار زندگی نہیں ہے۔ یہ وہ زندگی ہے جو بظاہر نیک، باوقار اور شریف معلوم ہوتی ہے، لیکن جس میں گناہ کی پرورش کی جاتی ہے یا کسی برائی کی پرورش کی جاتی ہے... ذہانت، ہنر، ہمدردی، حتیٰ کہ سخی اور خیر خواہی کے کام بھی، اس طرح شیطان کا لالچ بن سکتے ہیں کہ وہ روحوں کو بہکاوے کی طرف لے جائیں۔ بربادی کی. ایڈ ۔(1903) 150

چرچ کے باہر سے زیادہ اندر سے ڈرنا

ہمارے پاس باہر سے خوفزدہ ہونے کے بجائے اندر سے بہت زیادہ خوف ہے۔ طاقت اور کامیابی کی راہ میں حائل رکاوٹیں خود کلیسیا کی طرف سے دنیا کے مقابلے میں بہت زیادہ ہیں۔ کافروں کو یہ توقع کرنے کا حق حاصل ہے کہ جو لوگ خدا کے احکام کی پاسداری کا دعویٰ کرتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنی مستقل زندگی، اپنی خدائی مثال، اپنے فعال اثر و رسوخ، اس کی وجہ سے فروغ دینے اور عزت دینے کے لیے کسی بھی دوسرے طبقے سے زیادہ کام کریں گے۔ نمائندگی کریں.. پھر بھی کتنی بار سچائی کا دعویٰ کرنے والوں نے اس کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ کا مظاہرہ کیا ہے! بے اعتباری جس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ کرتا ہے، شکوک کا اظہار کرتا ہے، سائے چھائے ہوئے ہیں، شیطانی فرشتوں کی موجودگی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور شیطان کی چالوں کو انجام دینے کا راستہ کھولتے ہیں۔
1SM 122 (1887)۔

جھوٹی روحیں صحیفوں سے متصادم ہیں۔

سنتوں کو موجودہ سچائی کی مکمل تفہیم حاصل کرنی چاہیے، کیونکہ انہیں صحیفوں کے ذریعہ اس کی حمایت کرنے کی ضرورت ہوگی۔ انہیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔

Machine Translated by Google

مرنے والوں کی حالت؛ کیونکہ بدروحوں کی روحیں اُن پر ظاہر ہوں گی، اپنے پیارے دوست اور رشتہ دار ہونے کا بہانہ کرتے ہوئے، جو اُن کے سامنے اعلان کریں گی کہ سبت کے دن کو بدل دیا گیا ہے، اور ساتھ ہی دیگر غیر صحیفائی عقائد بھی۔ -(1854) EW 87

رسولوں کو، جیسا کہ وہ ان جھوٹی روحوں کا روپ دھارتے ہیں، اس کے برعکس پیش کیے جاتے ہیں جو انہوں نے روح القدس کے الہام سے لکھا تھا، جب وہ زمین پر تھے۔ وہ مقدس کتاب کی الہی اصل سے انکار کرتے ہیں۔ جی سی -(1911) 557

دو بڑی غلطیوں کے ذریعے -روح کی لافانی اور اتوار کی حرمت -شیطان لوگوں کو اپنے جال میں پھنسائے گا۔ جب کہ پہلا روحانیت کی بنیاد رکھتا ہے، مؤخر الذکر روم کے ساتھ ہمدردی کا رشتہ پیدا کرتا ہے۔ جی سی -(1911) 588

لوگ خود مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اٹھیں گے، اور اس لقب اور فرقے کا دعویٰ کریں گے جو دنیا کے نجات دہندہ سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ شفا یابی کے حیرت انگیز معجزات انجام دیں گے، اور دعویٰ کریں گے کہ آسمان سے ایسے انکشافات موصول ہوئے ہیں جو صحیفوں کی گواہی سے متصادم ہیں...

تاہم، خدا کے لوگ گمراہ نہیں ہوں گے۔ اس جھوٹے مسیح کی تعلیمات کلام پاک کے مطابق نہیں ہیں۔ اس کی برکت حیوان اور اس کی شبیہ کے پرستاروں پر نازل کی جاتی ہے، وہی طبقہ جس پر بائبل اعلان کرتی ہے کہ خدا کا غیر مخلوط غضب نازل ہوگا۔ جی سی -(1911) 625 ،624

جھوٹے احیا

میں نے دیکھا کہ خدا کے پاس برائے نام ایڈونٹس اور گرے ہوئے گرجا گھروں میں ایماندار بچے ہیں، اور، اس سے پہلے کہ آفتیں نازل ہوں، وزیروں اور لوگوں کو ان گرجا گھروں سے بلایا جائے گا اور خوشی سے سچائی کو قبول کریں گے۔ شیطان یہ جانتا ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند آواز سننے سے پہلے، وہ ان مذہبی اداروں میں ایک بیداری پیدا کرے گا، تاکہ وہ لوگ جنہوں نے حق کو رد کیا ہے، سوچیں گے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ -(1858) EW 261

زمین پر خُدا کے آخری فیصلے آنے سے پہلے، خُداوند کے لوگوں کے درمیان، قدیم تقویٰ کا ایسا احیاء ہوگا جس کا مشاہدہ رسول کے زمانے سے نہیں ہوا... روحوں کا دشمن اس کام میں رکاوٹ ڈالنا چاہتا ہے۔ اور اس سے پہلے کہ اس طرح کی تحریک کا وقت آئے، وہ ایک جعلی متعارف کروا کر اسے روکنے کی کوشش کرے گا۔ گرجا گھروں میں جن کو وہ اپنی رغبت بخش طاقت کے تحت لا سکتا ہے، وہ یہ ظاہر کرے گا کہ خدا کی خاص برکت نازل ہوئی ہے۔ جس چیز کو بڑا دینی مفاد سمجھا جائے گا وہ ظاہر ہو گا۔

ایک جذباتی جوش ہے، سچ اور جھوٹ کا مرکب، غلط سمت کے لیے بہت موزوں ہے۔ تاہم، کسی کو بھی دھوکہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کے کلام کی روشنی میں ان تحریکوں کی نوعیت کا تعین کرنا مشکل نہیں ہے۔ جہاں بھی لوگ کتاب مقدس کی گواہی کو نظر انداز کرتے ہیں، ان صریح سچائیوں سے منہ موڑتے ہیں جو روح کو آزمانے کا کام کرتے ہیں اور جو اپنے اور دنیا سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں، ہمیں یقین ہو سکتا ہے کہ وہاں خدا کی نعمت نہیں ملتی۔ جی سی -(1911) 464

Machine Translated by Google

موسیقی ایک بانڈ بن جاتا ہے۔

جو چیزیں آپ نے بیان کی ہیں وہ انڈیانا میں ہوں گی، رب نے مجھ پر وحی کی ہے کہ پروبیشن ختم ہونے سے پہلے ہو گی۔
ہر چیز جو عجیب ہے اس کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ ڈھول، موسیقی اور رقص کے ساتھ شور ہوگا۔ عقلی انسانوں کے حواس اس قدر الجھے ہوئے ہوں گے کہ ان پر درست فیصلے کرنے پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔

شور کا ایک ہنگامہ حواس کو چونکا دیتا ہے اور اسے بگاڑ دیتا ہے، اگر صحیح طریقے سے ہدایت کی جائے تو، ایک نعمت ہو گی۔ شیطانی ساز و سامان کی قوتیں کارنیول کے لیے شور اور شور کے ساتھ گھل مل جاتی ہیں، اور اسے روح القدس کا عمل کہا جاتا ہے... یہ چیزیں، جو ماضی میں ہوئیں، مستقبل میں بھی ہوں گی۔ شیطان موسیقی کو اس کی ہدایت کے مطابق پھندا بنا دے گا۔ 2SM، 36 اور ۔(1900) 38

آئیے ہم ان عجیب ذہنی تناؤ کو راستہ نہ دیں جو دراصل روح القدس کے گہرے اعمال سے دماغ کو دور کر دیتے ہیں۔ خدا کا کام ہمیشہ سکون اور وقار سے ہوتا ہے۔ ۔(1908) 2SM 42

زبانوں میں جھوٹ بولنا

جنونیت، سربلندی، زبان میں جھوٹ بولنا اور شور مچانے والی خدمات کو خدا کی طرف سے چرچ میں دیا گیا تحفہ سمجھا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں بعض کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس سب کا پھل اچھا نہیں نکلا۔ "ان کے پھلوں سے تم ان کو پہچانو گے۔"
جنون اور شور و غل کو ایمان کی خاص نشانیاں قرار دیا گیا ہے۔ کچھ لوگ ملاقات سے مطمئن نہیں ہوتے جب تک کہ وہ طاقت اور خوشی کے لمحات کا تجربہ نہ کریں۔ وہ اس کے لئے کوشش کرتے ہیں، اور جذبات کی الجھن کے ساتھ ختم ہوتے ہیں. تاہم ان ملاقاتوں کا اثر سود مند نہیں ہے۔ جب احساس کی چوٹی گزر جاتی ہے، تو یہ لوگ ملاقات سے پہلے اپنے آپ کو مزید گہرائی میں لے جاتے ہیں، کیونکہ ان کا اطمینان صحیح ذریعہ سے نہیں آیا تھا۔

روحانی بھلائی کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش ملاقاتیں وہ ہیں جو سنجیدگی اور دل کی گہرائیوں کی جانچ سے ہوتی ہیں، ہر شخص اپنے آپ کو جاننے کی کوشش کرتا ہے اور خلوص اور گہری عاجزی کے ساتھ، مسیح کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتا ہے۔ ۔(1864) 1T 412

شیطانی فرشتے انسان کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

Machine Translated by Google

شیطان انسانوں کو بہکانے اور انہیں خدا کے ساتھ ان کی وفاداری سے دور کرنے کے لئے ہر موقع کا استعمال کرے گا۔ وہ اور فرشتے جو اس کے ساتھ گرے تھے، زمین پر انسانوں کی طرح ظاہر ہوں گے، دھوکہ دینے کی کوشش کریں گے۔ خدا کے فرشتے بھی مردوں کے روپ میں نمودار ہوں گے، اور دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے اپنی طاقت میں ہر طرح کا استعمال کریں گے۔ ۔(1903) 8MR 399

شیطانی فرشتے، انسانی شکل میں، سچائی جاننے والوں سے بات کریں گے۔ وہ خدا کے رسولوں کے بیانات کی غلط تشریح اور تحریف کریں گے... کیا سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ افسیوں کے چھٹے باب میں دی گئی انتباہ کو بھول گئے ہیں؟ ہم تاریکی کے لشکروں کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں۔ جب تک ہم اپنے قائد کی قریب سے پیروی نہیں کرتے، شیطان ہم پر فتح حاصل کر لے گا۔

3SM 411 (1903)۔

شیطانی فرشتے، مومنوں کے بھیس میں، ہماری صفوں کے اندر کفر کی مضبوط روح کو متعارف کرانے کے لیے کام کریں گے۔ اس سے بھی آپ کی حوصلہ شکنی نہ ہونے دیں، بلکہ شیطانی آلہ کاروں کی طاقتوں کے خلاف رب کی مدد کے لیے ایک وفادار دل لائیں۔ برائی کی یہ طاقتیں ہماری میٹنگوں میں اکٹھی ہوں گی، برکت حاصل کرنے کے لیے نہیں، بلکہ خُدا کی روح کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لیے۔

2MCP 504اور ۔(1909) 505

مرنے والوں کی شخصیت

برے فرشتوں کے لیے یہ مشکل نہیں ہے کہ وہ مقدسین اور گنہگاروں دونوں کی نمائندگی کریں جو مر چکے ہیں، اور ان نمائندگیوں کو انسانی آنکھوں کے سامنے دکھانا مشکل نہیں ہے۔ یہ مظاہر زیادہ کثرت سے ہوں گے اور جب ہم وقت کے اختتام کے قریب پہنچیں گے تو زیادہ سنسنی خیز نوعیت کی پیش رفت ظاہر ہو گی۔ حوا ۔(1875) 604

یہ شیطان کا سب سے دلچسپ اور کامیاب دھوکہ ہے -جس کا مقصد ان لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرنا ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو قبر میں رکھا ہے۔ شیطانی فرشتے ان پیاروں کی شکل میں آتے ہیں، ان کی زندگی سے متعلق واقعات بیان کرتے ہیں، اور وہ اعمال انجام دیتے ہیں جو انہوں نے زندہ رہتے ہوئے کیے تھے۔ اس طرح وہ لوگوں کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ان کے فوت شدہ دوست فرشتے ہیں جو ان لوگوں پر منڈلاتے ہیں اور ان سے بات چیت کرتے ہیں۔ یہ شریر فرشتے، جو مردہ دوست دکھائی دیتے ہیں، ایک خاص بت پرستی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور، بہت سے لوگوں کے لیے، ان کے الفاظ خدا کے کلام سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ IST، 26 اگست ۔1889

وہ [شیطان] لوگوں کے سامنے ان کے فوت شدہ دوستوں کی مثال لانے کی طاقت رکھتا ہے۔ جعلی کامل ہے؛ خاندانی اظہار، الفاظ، آواز کا لہجہ، حیرت انگیز درستگی کے ساتھ دوبارہ پیش کیا جاتا ہے... بہت سے لوگوں کو شیطانی روحوں کا سامنا کرنا پڑے گا جو رشتہ داروں یا عزیز دوستوں کی نقالی کرتے ہیں، اور انتہائی خطرناک بدعتوں کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ زائرین ہمدردی کے ہمارے نرم ترین جذبات کی اپیل کریں گے، اپنے دعوؤں کی حمایت کے لیے حیرت انگیز کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

جی سی ۔(1911) 552، 560

Machine Translated by Google

شیطان مسیح کی شخصیت بناتا ہے۔

دشمن اپنی معجزانہ طاقت سے پوری دنیا کو دھوکہ دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ وہ نور کے فرشتوں کو یسوع مسیح کی شخصیت بنانے کا ارادہ کرے گا۔ -(1894) 2SM 96

اگر اب آدمی اتنی آسانی سے گمراہ ہو جاتے ہیں، تو وہ کیسے کھڑے ہوں گے جب شیطان مسیح کی نقالی کرتا ہے اور معجزات کرتا ہے؟ تو پھر، اپنی غلط بیانیوں سے -مسیح ہونے کا دعویٰ کرنے سے کون غیر متزلزل ہو گا جب کہ یہ صرف شیطان ہی مسیح کی شخصیت کو فرض کر رہا ہے اور بظاہر خود مسیح کے کام کر رہا ہے؟ -(1897) 2SM، 394

شیطان میدان لے گا اور مسیح کی نقالی کرے گا۔ غلط بیانی کریں گے، استعمال کریں گے۔
برائی اور ہر چیز کو اس کی پہنچ میں خراب کر دے گا۔ ٹی ایم -(1898) 411

ڈرامے کے آخری عظیم مناظر کو سامنے لانے کے لیے نیچے سے ایک طاقت کام کر رہی ہے: شیطان مسیح کے طور پر آ رہا ہے اور خفیہ معاشروں میں شامل ہونے والوں میں ناانصافی کے تمام فریب کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ -(1904) 8T 28

شیطان تقریباً ہر طرح سے مسیح سے مشابہت رکھتا ہے۔

تاہم، ایک حد ہے جس سے آگے شیطان نہیں جا سکتا۔ اور پھر وہ اپنی مدد کے لیے دھوکہ دہی کے لیے پکارتا ہے اور اس کام کو جھوٹا ثابت کرتا ہے جسے انجام دینے کی اس کے پاس واقعی طاقت نہیں ہے۔
آخری دنوں میں، وہ اپنے آپ کو اس طرح پیش کرے گا کہ لوگ یقین کریں گے کہ وہی مسیح ہے جو دوسری بار دنیا میں آ رہا ہے۔ وہ درحقیقت روشنی کے فرشتے میں تبدیل ہو جائے گا۔ تاہم، جب کہ یہ ہر طرح سے مسیح کے ظہور کو برداشت کرے گا، جہاں تک صرف ظاہری طور پر جا سکتا ہے، یہ کسی کو دھوکہ نہیں دے گا سوائے ان لوگوں کے جو فرعون کی طرح، حق کے خلاف مزاحمت کرنے کے درپے ہیں۔ -(1889) 5T 698

دھوکہ دہی کے عظیم ڈرامے کے اختتامی عمل کے طور پر، شیطان خود مسیح کی نقالی کرے گا۔ چرچ نے طویل عرصے سے نجات دہندہ کی آمد کو اپنی امیدوں کی تکمیل کے طور پر ماننے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس طرح بڑا دھوکہ باز یہ ظاہر کرے گا کہ مسیح آیا ہے۔ زمین کے مختلف حصوں میں، شیطان اپنے آپ کو انسانوں کے درمیان ایک عظیم الشان وجود کے طور پر ظاہر کرے گا، شاندار چمک کے ساتھ، خدا کے بیٹے کی وضاحت سے مشابہت رکھتا ہے جو یوحنا نے Apocalypseمیں دیا تھا۔ (مکاشفہ -(1:13-15اس کے چاروں طرف جو شان و شوکت ہے وہ اس سے زیادہ نہیں ہے جو فانی آنکھوں نے کبھی نہیں دیکھی ہے۔ فتح کا نعرہ ہوا میں گونجتا ہے: "مسیح آ گیا ہے! مسیح آیا!

لوگ اس کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں، جب کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے اور ان پر برکت کا اعلان کرتا ہے، جس طرح مسیح نے اپنے شاگردوں کو برکت دی جب وہ یہاں زمین پر تھا۔ اس کی آواز میٹھی اور نرم ہے، راگ سے بھری ہوئی ہے-
نرم، ہمدردانہ لہجے میں، یہ کچھ اسی طرح کے آسمانی اور پیش کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

فضل سے بھرا ہوا جو نجات دہندہ نے کہا؛ لوگوں کی بیماریوں کو ٹھیک کرتا ہے اور پھر، مسیح کے اپنے مبینہ کردار میں، دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ہفتہ سے اتوار کو تبدیل ہو گیا ہے، اور ہر ایک کو اس دن کو پاک کرنے کا حکم دیتا ہے جسے اس نے برکت دی تھی۔ جی سی ۔(1911) 624

شیطان یہ تاثر دیتا ہے کہ وہ سنتوں کی دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

شیطان کو احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنا مقدمہ ہارنے والا ہے۔ آپ پوری دنیا کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔
وہ فریب سے وفاداروں کو شکست دینے کی آخری، بے چین کوشش کرتا ہے۔ یہ مسیح کی شخصیت کے ذریعے کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو شاہی لباس سے ڈھانپ لیتا ہے جو یوحنا کی رویا میں درست طریقے سے بیان کیے گئے تھے۔اس کے پاس ایسا کرنے کی طاقت ہے۔ یہ اپنے گمراہ پیروکاروں، مسیحی دنیا کے سامنے ظاہر ہو گا جس نے سچائی کی محبت حاصل نہیں کی، لیکن بدکاری (شریعت کی خلاف ورزی) میں خوشی محسوس کی، جیسا کہ مسیح دوسری بار آ رہا ہے۔

وہ اپنے آپ کو مسیح کا اعلان کرتا ہے، اور اس طرح قبول کیا جاتا ہے، ایک مسلط اور خوبصورت
ہستی، شان و شوکت سے ملبوس، نرم آواز، خوشگوار الفاظ اور ایسی شان کے ساتھ جو کسی بھی چیز سے بے مثال ہے جسے انسانی آنکھوں نے کبھی نہیں دیکھا ہے۔ پھر، اس کے فریب اور فریب میں مبتلا پیروکاروں نے فتح کا نعرہ لگایا: ''مسیح دوسری بار آیا ہے! مسیح آیا! اس نے اپنے ہاتھ بالکل اسی طرح اٹھائے جیسے اس نے زمین پر تھے، اور ہمیں برکت دی..."

اولیاء حیرت سے دیکھتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ کیا وہ بھی دھوکہ کھا جائیں گے؟ کیا وہ شیطان کی
عبادت کریں گے؟ آپ کے ارد گرد خدا کے فرشتے ہیں۔ ایک صاف، مضبوط، موسیقی کی آواز سنائی دیتی ہے: "اوپر دیکھو!"

دعا کرنے والوں کا صرف ایک ہی مقصد تھا: ان کی روح کی آخری اور ابدی نجات۔ یہ مقصد مسلسل
اُن کے سامنے تھا—اُن غیرفانی زندگی کا وعدہ جو آخر تک ثابت قدم رہتے ہیں۔ اوہ! اس کی خواہش کتنی مخلص اور پرجوش تھی! فیصلہ اور ابدیت نظر میں تھی۔ ایمان سے، ان کی نگاہیں چمکتے ہوئے تخت پر جمی ہوئی تھیں، جس کے سامنے سفید لباس میں ملبوس لوگوں کو ظاہر ہونا تھا۔ اس نے انہیں گناہ میں ملوث ہونے سے روک دیا...

ایک اور کوشش اور پھر شیطان کی آخری چال استعمال کی جائے گی۔ وہ مسیح کے آنے کے لیے،
مسیح کے لیے اُن کو آزاد کرنے کے لیے مسلسل پکار سنتا ہے۔ یہ آخری حکمت عملی مسیح کی نقالی کرنا اور انہیں یہ خیال دلانا ہے کہ ان کی دعائیں قبول ہو رہی ہیں۔ ایم ایس ۔1884 ،16

جعلی کس طرح اصلی سے مختلف ہے۔

شیطان کو مسیح کی آمد کے انداز کی نقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
جی سی ۔(1911) 625

Machine Translated by Google

شیطان... اپنے آپ کو یسوع مسیح کی شخصیت کے طور پر پیش کرے گا، اور طاقتور معجزات انجام دے گا۔ اور لوگ گر جائیں گے اور یسوع مسیح کی طرح اس کی عبادت کریں گے۔ ہمیں اس ہستی کی پرستش کرنے کا حکم دیا جائے گا، جسے دنیا مسیح کے طور پر جلال دے گی۔ ہم کیا کریں گے؟ ہم کہیں گے کہ مسیح نے ہمیں ایسے مخالف کے خلاف خبردار کیا، جو انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے، لیکن خدا ہونے کا دعوٰی کرتا ہے، اور یہ کہ جب مسیح ظاہر ہو گا، وہ طاقت اور عظیم شان کے ساتھ ہو گا، اس کے ساتھ ہزارہا اور ہزارہا فرشتے ہوں گے۔ اور یہ کہ، جب وہ آئے گا، ہم اس کی آواز کو پہچانیں گے۔ -(1888) 6BC 1,106

شیطان تمام فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے... روشنی کے فرشتے کے بھیس میں، وہ ایک معجزاتی کارکن کے طور پر زمین پر گھومے گا۔ خوبصورت زبان کے ساتھ، یہ شاندار احساسات پیش کرے گا. وہ اچھی باتیں کہے گا اور اچھے کام کرے گا۔ یہ مسیح کو ظاہر کرے گا، لیکن ایک نقطہ میں ایک قابل ذکر فرق ہو گا۔ شیطان لوگوں کو خدا کے قانون سے الگ کر دے گا۔ تاہم، وہ انصاف کی اتنی اچھی طرح تقلید کرے گا کہ اگر ممکن ہو تو وہ خود منتخب لوگوں کو دھوکہ دے گا۔ تاج پوش سربراہان، صدور اور اعلیٰ عہدوں پر براجمان حکمران، ان کے جھوٹے نظریات کے سامنے جھک جائیں گے۔ ایف ای -(1897) 472 ،471

معجزے کیے جائیں گے۔

بیمار ہماری نظر میں شفا پائیں گے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے معجزے رونما ہوں گے۔ کیا ہم اس امتحان سے واقف ہیں جو ہمارے انتظار میں ہے جب شیطان کے جھوٹے عجائبات زیادہ مکمل طور پر ظاہر ہوتے ہیں؟ -(1862) 1T 302

مرد، بری روحوں کے زیر اثر، معجزات کریں گے۔ وہ لوگوں کو ان پر جادو کر کے بیمار کر دیں گے، پھر اچانک انہیں ہٹا دیں گے، دوسروں کو یہ کہنے پر مجبور کریں گے کہ بیمار شخص معجزانہ طور پر ٹھیک ہو گیا ہے۔ یہ شیطان بارہا کر چکا ہے۔ -(1903) 2SM، 53

حیرت انگیز مناظر، جن کے ساتھ شیطان کا گہرا تعلق ہے، جلد ہی رونما ہونے والا ہے۔ خدا کا کلام اعلان کرتا ہے کہ شیطان معجزے کرے گا۔ یہ لوگوں کو بیمار کرے گا، اور پھر اچانک اس کی شیطانی طاقت کو ان سے ہٹا دے گا۔ اس کے بعد وہ ٹھیک سمجھے جائیں گے۔ ظاہری شفایابی کے یہ کام سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کی جانچ کریں گے۔ بہت سے لوگ جنہوں نے بڑی روشنی حاصل کی ہے روشنی میں چلنے میں ناکام ہو جائے گا، کیونکہ وہ مسیح کے ساتھ ایک نہیں ہوئے ہیں. -(1904) 2SM 53

شیطان، مختلف قسم کے فریبوں کے ذریعے، ایسے عجائبات کر سکتا ہے جو حقیقی معجزے دکھائی دیں گے۔ اس نے امید ظاہر کی کہ مصر سے نجات کے وقت بنی اسرائیل کے لیے اس کو ثبوت کا ایک ٹکڑا بنائے گا۔ -(1907) 2SM 52

آسمان سے آگ

ہمیں مردوں کے دکھاوے پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ، جیسا کہ مسیح بیان کرتا ہے، معجزات کرنے کا دعویٰ کر سکتا ہے، بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ یہ بہت اچھا ہے،

Machine Translated by Google

جب ان کے پیچھے عظیم دھوکے باز، معجزہ کار ہے جو لوگوں کے سامنے آسمان سے آگ بھی نازل کرے گا؟ ۔(1887) 49 2SM

یہ شیطان کے جھوٹے عجائبات ہیں جو دنیا کو اسیر کر لیں گے، اور وہ انسانوں کے سامنے آسمان سے
آگ نازل کرے گا۔ وہ معجزے دکھائے گا۔ معجزات کی یہ حیرت انگیز دھوکہ دینے والی طاقت پوری دنیا کو گھیرے گی۔
2SM، 51 (1890)۔

شیطان اگر ممکن ہو تو چنے ہوئے لوگوں کو دھوکہ دینے آئے گا۔ وہ مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اور
اپنے آپ کو عظیم طبی مشنری کے طور پر پیش کرتا ہے۔ وہ انسانوں کے سامنے آگ نازل کرے گا، تاکہ یہ ثابت ہو کہ وہ
خدا ہے۔ ایم ایم 87اور ۔(1903) 88

کلام میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ دشمن اپنے ایجنٹوں کے ذریعے کام کرے گا جو ایمان سے ہٹ چکے
ہیں، اور وہ اسی طرح معجزے کریں گے، یہاں تک کہ انسانوں کے سامنے آسمان سے آگ برسنے کا سبب بنے گی۔ ۔(1907) 2SM 54

"وہ عظیم نشانات دکھاتا ہے، یہاں تک کہ انسانوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا ہے،
اور زمین پر رہنے والوں کو اُس طاقت کے ساتھ نشانیوں کے ساتھ دھوکہ دیتا ہے جو اُس کو دی گئی تھی" (copA. 13:13)
اور ۔(14یہاں محض نقائص کی پیش گوئی نہیں کی گئی ہے۔ مردوں کو ان نشانیوں سے دھوکہ دیا جاتا ہے جو شیطان
کے کارندوں کے پاس کرنے کی طاقت ہوتی ہے، نہ کہ ان چیزوں سے جو وہ پورا کرنا چاہتے ہیں۔ جی سی ۔(1911) 553

شیطان کو معبود بنا دیا جائے گا۔

اس وقت، دجال، حقیقی مسیح کے طور پر ظاہر ہو گا، اور پھر، دنیا کی قوموں میں خدا کا قانون
مکمل طور پر منسوخ ہو جائے گا۔ یہ خُدا کے مقدس قانون کے خلاف بغاوت کا موسم کرے گا۔ لیکن اس تمام بغاوت کا
اصل رہنما شیطان ہے، جو روشنی کے فرشتے کے بھیس میں ہے۔ لوگ دھوکے میں آئیں گے، اور وہ اسے خدا کے مقام پر
سرفراز کریں گے، اس کی معبودیت۔ تاہم، Omnipotenceمداخلت کرے گا، اور شیطان کی سربلندی میں متحد ہونے
والے مرتد کلیسیاؤں کے لیے، یہ جملہ جاری کیا جائے گا: "اس لیے، ایک دن میں اس کی آفتیں آئیں گی، موت، ماتم، اور
قحط؛ اور آگ سے جلایا جائے گا۔ کیونکہ خُداوند خُدا جو اُس کا انصاف کرتا ہے قوی ہے۔ (مکاشفہ ۔(18:8ٹی ایم، ۔(1893) 62

جیسے جیسے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا دوسرا ظہور قریب آتا ہے، شیطانی آلہ کار نیچے سے
ایک طاقت کے ذریعے متاثر ہوتے ہیں۔
شیطان نہ صرف ایک انسان کے طور پر ظاہر ہوگا بلکہ یسوع مسیح کی نقالی کرے گا۔ اور دنیا، جس نے حق کو رد کر دیا
ہے، اسے ربوں کا رب اور بادشاہوں کا بادشاہ قبول کرے گا۔ 5BC 1,105اور ۔(1900) 1,106

معجزے کچھ بھی ثابت نہیں کرتے

اپنے لیے خدا کے پاس جاؤ۔ الہی روشنی کے لیے دعا کریں، تاکہ آپ جان سکیں کہ آپ جانتے ہیں کہ
کیا سچ ہے، تاکہ جب

Machine Translated by Google

حیرت انگیز طاقت جو عجائبات کرتی ہے اور دشمن اپنے آپ کو روشنی کے فرشتے کے طور پر پیش کرتا ہے، آپ خدا کے حقیقی کام اور تاریکی کی طاقتوں کی تقلید کے درمیان فرق کر سکتے ہیں۔
3SM 389 (1888)۔

جس طرح سے مسیح نے کام کیا وہ کلام کی تبلیغ اور شفا کے معجزانہ کاموں کے ذریعے مصائب کو دور کرنا تھا۔ تاہم، مجھے ہدایت دی گئی ہے کہ اب ہم اس طرح کام نہیں کر سکتے، کیونکہ شیطان معجزات کے ذریعے اپنی طاقت کا استعمال کرے گا۔ خدا کے بندے آج معجزات کے ذریعے کام نہیں کر سکتے، کیونکہ شفا یابی کے جعلی کام، خدائی ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، انجام دیا جائے گا۔ ۔(1904) 2SM 54

خدا کے لوگ معجزات کے کام میں اپنی سلامتی نہیں پائیں گے۔ کیونکہ شیطان ان معجزات کی نقل کرے گا جو دکھائے جاتے ہیں۔ ۔(1909) 9T 16 [معجزے بلند آواز کے ساتھ خدا کے لوگوں کی وزارت کے ساتھ ہوں گے {باب 14دیکھیں]، لیکن ان کی وہ اہمیت نہیں ہوگی جو انہیں مسیح کے زمانے میں حاصل تھی۔ اب معجزہ آپریشن

یہ ظہور الہٰی کا ثبوت نہیں ہوگا۔

معجزات بائبل کی جگہ نہیں لے سکتے

اگر وہ لوگ جن کے لئے علاج کیا جاتا ہے، ان مظاہر کی وجہ سے، خدا کے قانون سے اپنی کوتاہی کو عذر کرنے کے لئے، اور نافرمانی میں جاری رہنے کے لئے، اگرچہ وہ کسی بھی اور تمام حد تک طاقت رکھتے ہیں، اس کی پیروی نہیں کی جاتی ہے کہ وہ ان کے مالک ہیں. خدا کی عظیم طاقت. بلکہ یہ عظیم دھوکے باز کی معجزاتی طاقت ہے۔
2SM 50، 51 (1885)۔

بائبل کو کبھی بھی معجزاتی مظاہر سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ سچائی کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے، اسے چھپے ہوئے خزانوں کی طرح تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ کلام کے علاوہ کوئی شاندار روشنی نہیں دی جائے گی، یا اس کی جگہ لینے کے لیے۔
کلام کو مضبوطی سے پکڑو، کلام کی پیوندکاری حاصل کرو، جو آدمیوں کو نجات کے لیے عقلمند بناتا ہے۔ ۔(1894) 48 2SM

آخری بڑی غلطی جلد ہی ہمارے سامنے آنی چاہیے۔ دجال ہماری نظر میں اپنے شاندار کام انجام دے گا۔ اس قدر احتیاط سے جعلسازی اصلی چیز سے مشابہت اختیار کرے گی کہ پاک کلام کی مدد کے بغیر ان دونوں میں فرق کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ ان کی گواہی سے ہر بیان اور ہر طعنہ ثابت ہونا چاہیے۔ جی سی ۔(1911) 593

دھوکہ دہی تقریباً یونیورسل ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ مرد و زن ایک طاقتور جرنیل کے طور پر شیطان کے لیے جانوں کی نجات کے لیے تندہی سے کام کریں۔

Machine Translated by Google

اس نے میدان سنبھال لیا ہے، اور اس آخری بقیہ وقت میں وہ ہر قابل فہم طریقے سے کام کر رہا ہے تاکہ اس روشنی پر دروازہ بند کر دیا جائے جسے خدا اپنے لوگوں تک پہنچانا چاہتا ہے۔ وہ ساری دنیا کو اپنی صفوں میں کھینچ رہا ہے، اور خدا کے تقاضوں کے ماننے والے چند ہی لوگ اس کا مقابلہ کرنے کے قابل ہیں، اور وہ ان پر بھی قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے۔ 3SM 389 (1889)۔

مُردوں کی شکلیں ظاہر ہوں گی، شیطان کے لطیف فریبوں کے ذریعے، اور بہت سے لوگ اُس کے ساتھ مل جائیں گے جو محبت کرتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے۔ میں اپنے لوگوں کو خبردار کرتا ہوں کہ، ہمارے درمیان، کچھ لوگ ایمان سے ہٹ جائیں گے اور بہکانے والی روحوں اور شیاطین کے عقائد کو سنیں گے۔ اور ان سے سچائی کو بدنام کیا جائے گا۔

ایک شاندار کام کیا جانا چاہیے۔ وزیر، وکیل، ڈاکٹر، جنہوں نے اس طرح کے جھوٹ کو اپنی عقل پر حاوی ہونے دیا ہے، وہ خود دھوکے باز ہوں گے، دھوکے بازوں کے ساتھ متحد ہو جائیں گے۔ ایک روحانی نشہ ان پر قبضہ کر لے گا۔ یو ایل ۔(1905) 317

باب - 12ہلانا

بیس میں سے ایک نہیں تیار ہے۔

یہ ایک پختہ اعلان ہے جو میں چرچ کے لیے کرتا ہوں، کہ چرچ کی کتابوں میں درج بیس ناموں میں سے کوئی ایک بھی اپنی زمینی تاریخ کو ختم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے، اور وہ حقیقی معنوں میں خدا کے بغیر اور دنیا میں امید کے بغیر پایا جائے گا۔ عام گنہگار. ۔(1893) ChS 41

بھوسے کو گندم سے الگ کیا جاتا ہے۔

تقسیم چرچ میں متعارف کرائے جائیں گے۔ دو جماعتیں ترقی کریں گی۔ فصل کے لیے گندم اور دانے ایک ساتھ اگیں گے۔ ۔(1896) 2SM 114

چھلنی کا ہلا ہو گا۔ مناسب وقت پر، بھوسے کو گندم سے الگ کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بدکاری بڑھ رہی ہے، بہت سے لوگوں کی محبت ٹھنڈی ہوتی جا رہی ہے۔
یہ بالکل وہی وقت ہے جب حقیقی سب سے مضبوط ہوگا۔ خط ۔1887 ،46

داتھن اور ابیرام کی بغاوت کی تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی ہے اور آخری وقت تک اپنے آپ کو دہراتی رہے گی۔ رب کی طرف کون ہو گا؟ کون دھوکا کھا جائے گا، بدلے میں، دھوکے باز بن جائے گا؟ خط ۔1892 ،15

Machine Translated by Google

رب جلد آئے گا۔ ہر گرجہ گھر میں چھاننے اور پاک کرنے کا عمل ہونا چاہیے، کیونکہ ہمارے درمیان ایسے
بدکار لوگ ہیں جو سچائی سے محبت نہیں کرتے اور نہ ہی خدا کی عزت کرتے ہیں۔ RH 19 مارچ 1895۔

ہم ہلنے کے زمانے میں ہیں، ایک ایسا وقت جس میں ہر وہ چیز جو ہل سکتی ہے ہل جائے گی۔ خُداوند
اُن لوگوں کو معاف نہیں کرے گا جو سچائی کو جانتے ہیں، اگر وہ قول و فعل میں اُس کے احکام کی تعمیل نہیں کرتے۔
6T 332 (1900)۔

ایذا رسانی چرچ کو پاک کرتی ہے۔

خوشحالی ان لوگوں کی تعداد میں اضافہ کرتی ہے جو اس کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اے
مصیبت انہیں چرچ سے پاک کرتی ہے۔ (1876) 4T 89۔

وہ وقت دور نہیں جب ہر ذی روح پر آزمائش آئے گی۔ حیوان کا نشان ہمیں اصرار کے ساتھ تجویز
کیا جائے گا۔ جنہوں نے قدم قدم پر دنیا کے تقاضوں کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اور دنیاوی رسم و رواج کے سامنے سر
تسلیم خم کر دیا، انہیں طعنوں، طعنوں، گرفتاریوں اور موت کی دھمکیوں سے پردہ اٹھانے کے بجائے تسلط پسند طاقتوں
کے سامنے سر تسلیم خم کرنا مشکل نہیں ہو گا۔ تصادم خدا کے احکام اور انسانوں کے احکام کے درمیان ہے۔ اس وقت،
سونا گرجا گھر میں موجود گندگی سے الگ کر دیا جائے گا۔ (1882) 5T 81۔

ظلم و ستم کی غیر موجودگی میں، وہ لوگ ہماری صفوں میں آ گئے ہیں جو سمجھدار، بلاشبہ
عیسائیت کے نظر آتے ہیں، لیکن جو اگر ظلم و ستم کا شکار ہو گئے تو وہ ہمارے درمیان سے چلے جائیں گے۔ (1890) 360
Ev

جب خُدا کے قانون کو باطل کر دیا جائے گا، تو اُس کا کلیسیا خوفناک آزمائشوں سے چھلنی کر دیا
جائے گا، اور اُس سے بڑا تناسب جس کا ہم اب اندازہ لگا سکتے ہیں وہ دھوکہ دینے والی روحوں اور شیطانوں کے عقائد پر
توجہ دے گا۔ (1891) 2SM 368۔

سطحی ماننے والے ایمان چھوڑ دیں گے۔

وہ کام جو چرچ امن اور خوشحالی کے وقت کرنے میں ناکام رہا ہے، اسے ایک خوفناک بحران میں،
انتہائی حوصلہ شکن، ممنوعہ حالات میں کرنا پڑے گا۔ جن تنبیہات کو دنیا نے خاموش یا روک دیا ہے وہ عقیدے کے
دشمنوں کی شدید مخالفت کے تحت دی جانی چاہئیں۔

اور اس وقت، سطحی، قدامت پسند طبقہ، جس کے اثر و رسوخ نے کام کی ترقی کو یقینی طور پر روک دیا ہے، اپنے
عقیدے کو ترک کر دے گا۔ (1855) 5T 463۔

اگر شیطان دیکھتا ہے کہ خدا اپنے لوگوں کو برکت دے رہا ہے، اور انہیں تیار کر رہا ہے کہ وہ انہیں ان
کے فریب میں بصیرت فراہم کرے، تو وہ ایک طرف جنونیت اور دوسری طرف سرد رسمیت متعارف کرانے کے لیے اپنی
کمال صلاحیت کے ساتھ کام کرتا ہے، تاکہ وہ روحوں کی فصل کاٹ سکے۔ . (1890) 2SM 19۔

Machine Translated by Google

جن لوگوں کو حق پر عبور حاصل کرنے کے مواقع اور مواقع ملے ہیں، لیکن وہ اس کام کی مخالفت کرتے رہیں گے جو
خدا کرنا چاہتا ہے، وہ پاک ہو جائیں گے، کیونکہ رب ان لوگوں کی خدمت کو قبول نہیں کرتا جن کے مفادات تقسیم ہیں۔ ایم ایس ۔1898، 64

جب ہمارے اردگرد مصیبتیں شدت اختیار کریں گی تو ہم اپنی صفوں میں جدائی کے ساتھ ساتھ اتحاد بھی دیکھیں
گے۔ کچھ جو اب جنگ کے ہتھیار اٹھانے کے لیے تیار ہیں، حقیقی خطرے کے وقت یہ ظاہر کریں گے کہ انھوں نے خود کو ٹھوس چٹان پر نہیں
بنایا ہے۔ وہ فتنہ میں ڈال دیں گے۔ وہ لوگ جنہیں بڑی روشنی اور قیمتی مراعات ملی ہیں، لیکن ان سے فائدہ نہیں اٹھایا، وہ کسی نہ کسی
بہانے ہم سے دستبردار ہو جائیں گے۔ ۔(1900) 400 6T

مثبت گواہی ایک ہلچل پیدا کرتی ہے۔

میں نے پوچھا کہ اس ہلنے کا کیا مطلب ہے جس کا میں نے ابھی مشاہدہ کیا تھا، اور مجھے دکھایا گیا کہ یہ لاؤڈیکیان
کے وفادار گواہ کے مشورے سے حوصلہ افزائی کی گئی مثبت گواہی کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ گواہی حاصل کرنے والے کے دل پر اس کا اثر پڑے گا،
جس سے وہ معیار کو بلند کرے گا اور مثبت سچائی کا اعلان کرے گا۔ کچھ اس واضح گواہی کو برداشت نہیں کریں گے۔ وہ اُس کی مخالفت
کریں گے، اور اِس سے خُدا کے فرزندوں میں ہلچل مچا دے گی۔ ۔(1857) 181 1T

ہمارے درمیان، وہ لوگ ہیں جو، آچن کی طرح، اعتراف کریں گے جب خود کو بچانے میں بہت دیر ہو جائے گی۔ وہ جو
صحیح ہے اس سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔
وہ دل تک پہنچنے والی مثبت گواہی کو حقیر سمجھتے ہیں، اور چاہیں گے کہ سرزنش کرنے والوں کو خاموش کر دیا جائے۔ ۔(1873) 272 3T

خداوند پچھلے سالوں میں پیش کی گئی مثبت گواہی کی تجدید کے لئے پوچھتا ہے۔ وہ روحانی زندگی کی اصلاح کا
مطالبہ کرتا ہے۔ اس کے لوگوں کی روحانی توانائیاں طویل عرصے سے مدھم ہیں، لیکن ظاہری موت سے قیامت ہوگی۔ دعا اور گناہوں کے اقرار
سے ہمیں بادشاہ کا راستہ تیار کرنا چاہیے۔ ۔(1904) 297 8T

غیر منصفانہ تنقید روحوں کے نقصان کا سبب بنتی ہے۔

یہاں تک کہ ہمارے زمانے میں بھی ایسے پورے خاندان ہیں اور رہیں گے جو کبھی سچائی پر خوش ہوتے تھے، لیکن
ان لوگوں کے بارے میں جن سے وہ پیار کرتے تھے اور جن کے ساتھ انہوں نے خوشگوار مشاورت کی تھی ان کے بارے میں پیش کیے گئے بہتانوں
اور جھوٹوں کے ذریعے اپنا ایمان کھو دیں گے۔ اُنہوں نے اپنے دلوں کو درختوں کی بونے کے لیے کھول دیا۔ گندم کے درمیان دانے اُگ آئے۔ اُنہوں نے
اُسے مضبوط کیا۔ گندم کے کھیت چھوٹے سے چھوٹے ہوتے گئے۔ اور قیمتی سچائی ان کے لیے اپنی طاقت کھو بیٹھی۔ ٹی ایم ۔(1898) 411

Machine Translated by Google

غلط عقائد کچھ دور چلاتے ہیں۔

نام نہاد سائنس اور مذہب اپنے آپ کو مخالف میدانوں میں پائیں گے، کیونکہ محدود لوگ خدا کی
طاقت اور عظمت کو نہیں سمجھتے۔ پاک کلام کے یہ الفاظ مجھے پیش کیے گئے تھے: "مرد تم میں سے اٹھیں گے، ٹیڑھی
باتیں کرتے ہوئے، شاگردوں کو اپنے پیچھے کھینچنے کے لیے۔"

(اعمال ۔(20:30یہ یقینی طور پر خدا کے لوگوں میں دیکھا جائے گا۔ ۔(1890) Ev 593

جب جھٹکا آتا ہے، جھوٹے نظریات کے تعارف کے ذریعے، یہ سطحی قارئین، کہیں بھی لنگر انداز نہیں
ہوتے ہیں، جیسے ہیں. وہ اپنے تلخ جذبات کے رجحان کو خوش کرنے کے لیے کسی بھی پوزیشن میں پھسل جاتے ہیں۔

ٹی ایم ۔(1897) 112

سچائی کی محبت حاصل نہ کر کے وہ دشمنوں کے فریب میں پڑ جائیں گے۔ وہ دھوکہ دینے والی
روحوں اور شیاطین کی تعلیمات کو سنیں گے، ایمان سے منہ موڑیں گے۔ ۔(1900) 6T 401

دشمن جھوٹے عقائد متعارف کرائے گا، جیسے کہ کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔ یہ ان نکات میں سے ایک ہے
جس پر بعض لوگ ایمان سے ہٹ جائیں گے۔ ۔(1905) Ev 224

ارتداد میں گواہی کے نتائج کو مسترد کرنا

ایک بات یقینی ہے: سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ جو اپنے آپ کو شیطان کے جھنڈے کے نیچے رکھتے ہیں
سب سے پہلے خدا کی روح کی گواہیوں میں موجود تنبیہات اور ملامتوں پر اپنا ایمان چھوڑ دیں گے۔ ۔(1903) 3MS 84

شیطان کا حتمی فریب خدا کے روح کی گواہی کو منسوخ کرنا ہوگا۔ "اگر کوئی پیشین گوئی نہ ہو تو
لوگ فنا ہو جاتے ہیں" [انگریزی میں ["The People perish"
۔(Prov. 29:18)شیطان مہارت سے کام کرے گا، مختلف طریقوں سے اور مختلف آلات سے، سچی گواہی میں خدا کے
بقیہ لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کے لیے۔ ۔(1890) 1SM 48

دشمن نے شہادتوں میں ہمارے ہی لوگوں کے ایمان کو متزلزل کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے... یہ
بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ شیطان کا ارادہ تھا، اور جن لوگوں نے لوگوں کے لیے راستہ تیار کیا ہے وہ ان کی تنبیہات اور
ملامتوں پر کان نہیں دھریں گے۔ خدا کی روح کی شہادتیں ہر قسم کی غلطیوں کا ایک طوفان ابھرتی ہوئی دیکھیں گی۔
۔(1890) 3SM 83

شیطان کا منصوبہ شہادتوں میں خدا کے لوگوں کے ایمان کو کمزور کرنا ہے۔ اس کے بعد ہمارے ایمان
کے اہم نکات، ہماری حیثیت کے ستونوں کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ پھر کتاب مقدس کے بارے میں
شکوک و شبہات اور پھر تباہی کی طرف نیچے کا راستہ۔ جب پہلے مانی گئی شہادتوں پر شک اور رد کر دیا جاتا ہے، تو
شیطان جانتا ہے کہ

Machine Translated by Google

دھوکے باز لوگ وہیں نہیں رکیں گے۔ وہ اپنی کوششوں کو اس وقت تک دوگنا کر دیتا ہے جب تک کہ وہ ان کو کھلی بغاوت میں نہ ڈال دے، جو ناقابل تلافی ہو جاتی ہے اور تباہی میں ختم ہو جاتی ہے۔ 4T 211۔

چرچ کے رہنماؤں کے درمیان انحراف

بہت سے ستارے جن کی ہم نے ان کی چمک دمک کی تعریف کی ہے اندھیرے ہو جائیں گے۔
PK 188 (c. 1914)۔

زمینی تاریخ کے آخری مناظر میں، وہ لوگ جن کی اس نے بہت عزت کی وہ قدیم اسرائیل کی مثال کی پیروی کریں گے... ان عظیم اصولوں سے دستبرداری جو مسیح نے اپنی تعلیمات میں قائم کیے، انسانی منصوبوں کی توسیع، صحیفوں کو غلط طریقے سے درست ثابت کرنے کے لیے استعمال کیا۔ آگے بڑھنے سے، لوسیفر کے ٹیڑھے اثرات کے تحت، دھوکہ دہی میں مردوں کی تصدیق کرے گا، اور غلط طرز عمل سے انہیں آزاد کرنے کے لیے جو سچائی درکار ہے وہ روح سے اس طرح نکل جائے گی جیسے پانی نکلنے والے برتن سے۔ 13MR 379، 381 (1904)۔

بہت سے لوگ یہ ظاہر کریں گے کہ وہ مسیح کے ساتھ ایک نہیں ہیں، وہ دنیا کے لیے مردہ نہیں ہیں، تاکہ وہ اس کے ساتھ زندہ رہیں؛ اور ذمہ داری کے عہدوں پر فائز مردوں کے ارتداد اکثر ہوتے رہیں گے۔ RH، 11 ستمبر 1888۔

غیر مقدس پادریوں کو ختم کر دیا جائے گا۔

وہ بڑا مسئلہ جو بہت قریب ہے [اتوار کے قانون کی تکمیل] ان لوگوں کو ختم کردے گا جنہیں خدا نے مقرر نہیں کیا ہے، اور اس کے پاس ایک ایسی وزارت ہوگی جو خالص، وفادار، مقدس اور بعد کی بارش کے لیے تیار ہوگی۔
3SM 385 (1886)۔

بہت سے لوگ ہمارے منبروں میں اپنے ہاتھوں میں جھوٹی نبوت کی مشعل لیے اٹھیں گے، جو شیطان کی جہنم کی مشعل سے روشن ہو گی۔

ہم میں سے کچھ ایسے ہوں گے جو اب صندوق کو نہیں اٹھائیں گے۔ تاہم، وہ سچائی کو روکنے کے لیے دیواریں نہیں بنا سکتے، کیونکہ یہ آگے اور اوپر کی طرف، آخر تک جاری رہے گا۔ ٹی ایم 409، 411 (1898)۔

پادری اور ڈاکٹر ایمان سے الگ ہو سکتے ہیں، جیسا کہ کلام اور پیغامات جو خدا نے اپنے بندے کو دیے ہیں وہ اعلان کرتے ہیں کہ وہ ایسا کریں گے۔ 7RM 192 (1906)۔

جو لوگ احکام کو برقرار رکھتے ہیں وہ ایسا لگ سکتے ہیں جیسے وہ گرنے والے ہیں۔

Machine Translated by Google

خدا کا ایک چرچ ہے۔ یہ کوئی بڑا گرجا گھر نہیں ہے، نہ ہی سرکاری طور پر قائم کردہ گرجا گھر، اور نہ ہی مختلف
فرقوں، بلکہ وہ لوگ جو خدا سے محبت کرتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں،
وہاں میں ان کے درمیان ہوں (متی 18:20)۔ اگرچہ مسیح عاجز چند لوگوں میں سے ہے، یہ اُس کی کلیسیا ہے، کیونکہ صرف اعلیٰ اور عظیم
کی موجودگی، جو ابد تک آباد ہے، کلیسیا کو تشکیل دے سکتی ہے۔ ایم آر 17، 81، 82۔

کلیسیا ایسا لگ سکتا ہے جیسے یہ گرنے والا ہے، لیکن گر نہیں پائے گا۔ یہ باقی ہے، جب کہ صیون کے گنہگاروں کو
بلاتے ہوئے باہر پھینک دیا جائے گا - قیمتی گندم سے الگ شدہ بھوسا۔ یہ ایک خوفناک آزمائش ہے، پھر بھی اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔
2SM 380 (1886)۔

خُدا کی چھاننی بھیڑ کو خشک پتوں کی طرح نکال دیتی ہے۔ 4T
89 (1876)۔

بھوسا، بادل کی طرح، ہوا کی طرف لے جائے گا، یہاں تک کہ جگہوں سے
ہم صرف گندم کے بھرپور کھیت دیکھتے ہیں۔ 5T 81 (1882)۔
عنقریب خدا کے لوگوں کو آگ کی آزمائشوں سے آزمایا جائے گا، اور جو لوگ اب سچے اور سچے ہیں ان کا بڑا حصہ اپنے آپ
کو ناپاک دھات ثابت کرے گا...

جب مسیح کے مذہب کو سب سے زیادہ حقیر جانا جاتا ہے، جب اس کے قانون کو سب سے زیادہ حقیر جانا جاتا ہے،
تو پھر ہمارا جوش سب سے زیادہ پرجوش ہونا چاہیے، اور ہماری روح اور ثابت قدمی سب سے زیادہ ثابت قدم۔ جب اکثریت ہمیں چھوڑ دے
تو حق اور انصاف کے دفاع میں رہیں۔ لارڈز کی لڑائیاں لڑنا جب چند چیمپین ہوں گے - یہ ہمارا امتحان ہوگا۔ اس وقت ہمیں دوسروں کی
سرد مہری سے گرمجوشی، ان کی بزدلی سے ہمت اور ان کی غداری سے وفاداری حاصل کرنی چاہیے۔ 5T 136 (1882)۔

جیسے جیسے طوفان قریب آتا ہے، ایک بڑا طبقہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کا دعویٰ کرتا ہے، لیکن حق کی
اطاعت کے ذریعے تقدیس نہیں پاتا، اپنا عہدہ چھوڑ کر مخالفوں کی صف میں شامل ہو جاتا ہے۔ جی سی 608 (1911)۔

خدا کے وفادار ظاہر کیے جائیں گے۔

خُداوند کے وفادار بندے ہیں، جو لرزنے اور آزمائش کے وقت اپنے آپ کو ظاہر کریں گے۔ وہ لوگ ہیں جو قیمتی ہیں،
چھپے ہوئے ہیں، جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے۔
اُن کے پاس وہ روشنی نہیں ہے جو تم پر ایک مضبوط شعلے کی طرح چمکی ہو۔
تاہم، ایک متشدد اور غیر مدعو پس منظر میں، ایک حقیقی مسیحی کردار کی خالص چمک ظاہر کی جائے گی۔ دن کے وقت، ہم آسمان کی
طرف دیکھتے ہیں، لیکن ہمیں ستارے نظر نہیں آتے۔ یہ آسمان میں ٹھہرے ہوئے ہیں، لیکن آنکھیں ان کی تمیز نہیں کر سکتیں۔ رات کو، ہم
اس کی حقیقی چمک پر غور کرتے ہیں۔ 5T 80، 81 (1882)۔

ظلم و ستم کے ہر موقع پر گواہ مسیح کے حق میں یا اُس کے خلاف فیصلے کرتے ہیں۔جو لوگ ناحق مذمت کیے گئے
مردوں کے لیے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، جو اُن پر ظلم نہیں کرتے، مسیح کے ساتھ اپنی لگاؤ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایس ٹی 20 فروری 1901۔

Machine Translated by Google

اپوزیشن کو اٹھنے دو، جنونیت اور عدم برداشت کو دوبارہ غلبہ حاصل کرنے دو، ظلم و ستم بھڑک اٹھے، اور بے غیرت اور منافق اپنے ایمان سے دستبردار ہو کر ڈگمگا اٹھیں۔ لیکن سچا مومن چٹان کی طرح مضبوط رہے گا، اس کا ایمان مضبوط ہوتا جائے گا۔ اور ان کی امید خوشحالی کے دنوں سے زیادہ روشن ہے۔ جی سی ۔(1911) 602

نئے مذہب تبدیل کرنے والے ریٹائر ہونے والوں کی جگہ لیں گے۔

کچھ کو راستے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ غافل اور بے نیاز، جنہوں نے ان لوگوں کے ساتھ اتحاد نہیں کیا جو فتح اور نجات کی قدر کرتے تھے کہ ان کے لیے ثابت قدمی کے ساتھ لڑنے اور ان کے لیے غم وغصہ رکھتے تھے، انہیں حاصل نہیں کیا، اور اندھیروں میں پیچھے رہ گئے۔ اور ان کی جگہ فوراً ان لوگوں سے بھر گئی جنہوں نے حق کو قبول کیا اور اس میں شامل ہو گئے۔ ۔(1858) EW 271

صفوں میں خالی جگہیں ان لوگوں سے پُر ہوں گی جن کی نمائندگی مسیح نے گیارہویں گھنٹے پر کی تھی۔ بہت سے ایسے ہیں جن کے ساتھ خُدا کی روح کشتی کر رہی ہے۔ خدا کے تباہ کن فیصلوں کا وقت ان لوگوں کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں [اب] یہ جاننے کا موقع نہیں ملتا کہ سچائی کیا ہے۔ خُداوند اُن پر شفقت سے دیکھے گا۔ اُس کا ہمدرد دل نرم ہو گیا ہے، اور خُداوند کا ہاتھ اب بھی بچانے کے لیے بڑھا ہوا ہے، جبکہ دروازہ اُن کے لیے بند ہے جو داخل نہیں ہوں گے۔ بڑی تعداد میں لوگ داخل ہوں گے جنہوں نے ان آخری ایام میں پہلی بار سچ سنا۔

خط ۔103، 1903

بینر کے بعد بینر زمین کے ساتھ گھسیٹا گیا، جیسا کہ رب کی فوج کے گروہ کے بعد گروہ دشمن کے ساتھ شامل ہو گئے، اور دشمن کی صفوں کے قبیلے کے بعد قبیلے خدا کے حکم کی پابندی کرنے والے لوگوں میں شامل ہو گئے۔ ۔(1904)8T 41

باب - 13آخری بارش

روح القدس کے کام کو بارش سے تشبیہ دی گئی ہے۔

"اور وہ بارش برسائے گا، ابتدائی بارش اور بعد کی بارش"۔ مشرق میں، ابتدائی بارش بوائی کے وقت ہوتی ہے۔ بیج کے اگنے کے لیے ضروری ہے۔ کھاد کی بارش کے زیر اثر، ٹینڈر ٹہنیاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ نیچے گرنا

Machine Translated by Google

موسم کے اختتام کے قریب، آخری بارش اناج کو پکتی ہے اور اسے درانتی کے لیے تیار کرتی ہے۔ خُداوند فطرت کے ان کاموں کو روح القدس کے کام کی نمائندگی کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ (زیک 10:1؛ ہوسیع 6:3؛ جوئیل 2:23 اور 28 دیکھیں)۔

جس طرح اوس اور بارش پہلے بیج کو اگنے اور پھر فصل کو پکنے کے لیے دی جاتی ہے، اسی طرح روحانی نشوونما کے عمل کو ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے تک لے جانے کے لیے روح القدس دیا جاتا ہے۔ اناج کا پکنا روح میں خدا کے فضل کے کام کی تکمیل کی نمائندگی کرتا ہے۔ روح القدس کی طاقت کے ذریعے، خُدا کی اخلاقی تصویر کو کردار میں کامل ہونا چاہیے۔ ہمیں مکمل طور پر مسیح کی صورت میں تبدیل ہونا چاہیے۔

آخری بارش، زمین کی فصل کو پکتی ہے، اس روحانی فضل کی نمائندگی کرتی ہے جو کلیسیا کو ابن آدم کے آنے کے لیے تیار کرتی ہے۔ تاہم، جب تک ابتدائی بارش نہیں ہوتی، زندگی نہیں رہے گی۔ سبز شاخ نہیں پھوٹ پائے گی۔ اگر سابقہ بارش اپنا کام نہیں کرتی ہے، تو بعد والی بارش بیج کو کمال تک ترقی نہیں دے گی۔ ٹی ایم ۔(1897) 506

A.مکمل طور پر چرچ کے لیے تاریخی درخواست

ابتدائی بارش 31 عیسوی میں پینٹی کوسٹ کے موقع پر ہوئی۔

مسیح کے حکم کی تعمیل میں، [شاگردوں] نے یروشلم میں باپ کے وعدے کی تکمیل کا انتظار کیا -روح کے نزول کا۔ انہوں نے بیکار انتظار نہیں کیا۔ ریکارڈ کہتا ہے کہ "وہ ہمیشہ ہیکل میں رہتے تھے، خدا کی تعریف کرتے اور برکت دیتے تھے"۔ (لوقا ۔(24:53

جب شاگرد وعدے کے پورا ہونے کا انتظار کر رہے تھے، انہوں نے سچی توبہ میں اپنے دلوں کو عاجز کیا اور اپنے بے اعتقادی کا اقرار کیا... شاگردوں نے شدید جوش کے ساتھ دعا کی کہ وہ مردوں کے پاس جانے کے قابل ہو جائیں اور اپنے روزمرہ کے معاملات میں ایسے الفاظ بولیں جو گنہگاروں کو مسیح کی طرف لے جانا۔ تمام اختلافات، بالادستی کی تمام خواہشات کو ایک طرف رکھتے ہوئے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ قریبی مسیحی برادری میں شامل ہوئے۔ ۔(1911)
AA 35-37

صرف شاگردوں کے کامل اتحاد میں داخل ہونے کے بعد، جب وہ اعلیٰ عہدوں کے لیے مزید مقابلہ نہیں کر رہے تھے، روح نازل ہوئی۔ ۔(1904) 8T 20

روح کا نزول، رسولوں کے دنوں میں، پہلی، یا ابتدائی، بارش کا آغاز تھا، اور نتیجہ شاندار تھا۔ وقت کے اختتام تک، روح کی موجودگی حقیقی کلیسیا کے ساتھ ملنی چاہیے۔ اے اے ۔(1911) 55 ،54

پینٹی کوسٹ پر ابتدائی بارش کے نتائج

Machine Translated by Google

روح کے زیر اثر، گناہوں کی معافی کی تعریف کے گانوں کے ساتھ توبہ اور اعتراف کے الفاظ ملا دیئے گئے... ایک دن میں ہزاروں لوگ تبدیل ہو گئے...

روح القدس نے انہیں ان زبانوں میں روانی سے بات کرنے کے قابل بنایا جن سے وہ کبھی رابطہ میں نہیں آئے تھے... روح القدس نے ان کے لیے وہ کیا جو وہ پوری زندگی میں اپنے لیے نہیں کر سکتے تھے۔ ۔(1911) AA 38-40

اُن کے دل اتنی بھرپور، اتنی گہرائی، اتنی دور تک پھیلی ہوئی خیر خواہی سے لبریز تھے کہ وہ مسیح کی طاقت کی گواہی دیتے ہوئے زمین کے کناروں تک جانے پر مجبور ہو گئے۔ ۔(1911) AA 46

پینتیکوست کے دن روح کے نزول کا کیا نتیجہ نکلا؟ ایک زندہ نجات دہندہ کی خوشخبری آباد دنیا کے دور دراز حصوں تک پہنچائی گئی... چرچ نے دیکھا کہ ہر طرف سے مذہب تبدیل ہو رہے ہیں۔ بیکس سلائیڈرز دوبارہ تبدیل ہو گئے... مومنوں کی خواہش مسیح کے کردار کی مماثلت کو ظاہر کرنا، اور ساتھ ہی اس کی بادشاہی کی ترقی کے لیے کام کرنا تھا۔ اے اے ۔(1911) 48

آخری بارش کا وعدہ

رسولوں کے دنوں میں روح کا نزول "ابتدائی بارش" تھا اور اس کا نتیجہ شاندار تھا۔ تاہم، بعد کی بارشیں زیادہ ہوں گی۔ ۔(1904) 8T 21

جیسے جیسے زمین کی فصل کا خاتمہ قریب آتا ہے، روحانی فضل کی ایک خاص عطا کا وعدہ کیا جاتا ہے کہ وہ کلیسیا کو ابنِ آدم کے آنے کے لیے تیار کرے۔ روح کے اس نزول کا موازنہ بعد کی بارش کے گرنے سے کیا جاتا ہے۔

اے اے ۔(1911) 55

زمین پر خُدا کے آخری فیصلوں کے آنے سے پہلے، خُداوند کے لوگوں کے درمیان، قدیم تقویٰ کا ایسا احیاء ہو گا جس کا مشاہدہ رسول کے زمانے سے نہیں ہوا۔ خُدا کی روح اور قدرت اُس کے بچوں پر اُنڈیل دی جائے گی۔ جی سی ۔(1911) 464

یہ کام پینتیکوست کے دن کی طرح ہوگا۔ جس طرح "ابتدائی بارش" خوشخبری کے شروع میں روح القدس کے نزول میں دی گئی تھی، قیمتی بیج کے انکرن کو متاثر کرنے کے لیے، اسی طرح "آخر کی بارش"، اس کے آخر میں، پکنے کے لیے دی جائے گی۔ فصل جی سی ۔(1911) 611

آخری بارش ایک زوردار چیخ پیدا کرے گی۔

اس وقت، "مؤخر الذکر بارش،" یا کی موجودگی سے تازگی
خُداوند، آئے گا، تیسرے فرشتے کی عظیم آواز کو طاقت دینے، اور سنتوں کو تیار کرنے کے لیے

Machine Translated by Google

اس مدت میں کھڑا ہونا جس میں سات آخری آفتیں نازل ہوتی ہیں۔ ۔(1854) EW 86

میں نے بکتر بندوں کو بڑی طاقت کے ساتھ سچ بولتے سنا۔ اس کا اثر ہوا... میں نے پوچھا کہ اس عظیم تبدیلی کو کیا لایا ہے۔ ایک فرشتے نے جواب دیا: "یہ آخری بارش تھی، رب کے حضور سے تازگی، تیسرے فرشتے کی بلند آواز۔" ۔(1858) EW 271

B.انفرادی عیسائیوں کے لیے ذاتی درخواست

ابتدائی بارش تبدیلی پیدا کرتی ہے۔ آخری بارش کردار کو تیار کرتی ہے۔
مسیح جیسا

اپنے تجربے کے کسی بھی موڑ پر ہم اس کی مدد کے بغیر نہیں کر سکتے جو ہمیں شروع کرنے کے قابل بناتا ہے۔ سابقہ بارش کے تحت حاصل ہونے والی برکات ہمارے لیے آخر تک ضروری ہیں... جب ہم روح القدس کے لیے خُداوند سے فریاد کرتے ہیں، تو وہ ہمارے اندر عاجزی اور فروتنی کے ساتھ ساتھ خُدا پر شعوری طور پر انحصار کرے گا۔ مکمل کرنے والی آخری بارش کا عطا کرنا۔ ٹی ایم 507 اور ۔(1897) 509

روح القدس ہر ایک روح میں بسنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر اُس کا استقبال ایک معزز مہمان کے طور پر کیا جاتا ہے، تو وہ جو اُسے قبول کرتے ہیں وہ مسیح میں مکمل ہو جائیں گے۔
شروع کیا ہوا اچھا کام ختم ہو جائے گا۔ مقدس خیالات، آسمانی پیار، اور مسیح جیسے اعمال ناپاک خیالات، ٹیڑھے جذبات اور خود پسندانہ اعمال کی جگہ لے لیں گے۔ ۔(1896) CH 561

ہو سکتا ہے کہ ہم نے خدا کی روح کا ایک پیمانہ حاصل کر لیا ہو، لیکن دعا اور ایمان دونوں سے ہمیں مسلسل روح کی مزید تلاش کرنی چاہیے۔ اگر ہم اپنی کوششیں روک دیں گے تو کبھی کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ اگر ہم ترقی نہیں کرتے ہیں، اگر ہم نے اس طرح کام نہیں کیا جس طرح ہمیں کرنا چاہئے تاکہ ہم پہلے اور آخری دونوں بارشیں حاصل کر سکیں، ہم اپنی جان کھو دیں گے، اور ذمہ داری ہمارے دروازے پر آ جائے گی...

چرچ کے کانووکیشنز، جیسے کیمپ کے اجلاس، مقامی چرچ کی اسمبلیاں، اور تمام مواقع جب روحوں کے لیے ذاتی کام ہوتا ہے، خدا کی طرف سے مقرر کردہ مواقع ہیں جو پہلے اور بعد کی دونوں بارشیں دیتے ہیں۔ ٹی ایم ۔(1897) 508

جب خدا کی روح کے لیے راستہ تیار کیا جائے گا تو برکت آئے گی۔ شیطان اللہ کے بندوں پر رحمتوں کی بارش کو برسنے سے نہیں روک سکتا، اس سے زیادہ وہ آسمان کی کھڑکیاں بند کر سکتا ہے تاکہ زمین پر بارش نہ ہو۔ ۔(1887) 1SM 124

ہمیں روح القدس کے نزول کے لیے جانفشانی سے دعا کرنی چاہیے۔

Machine Translated by Google

ہمیں روح القدس کے نزول کے لیے اسی طرح دلیری سے دعا کرنی چاہیے جس طرح پینتیکوست کے
دن شاگردوں نے دعا کی تھی۔ اگر انہیں اس وقت اس کی ضرورت تھی تو آج ہمیں اس کی زیادہ ضرورت ہے۔ ۔(1882)
5T 158

کلیسیا پر روح القدس کے نزول کو مستقبل کے واقعہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن یہ چرچ کا
استحقاق ہے کہ اسے ابھی حاصل کیا جائے۔ اسے تلاش کرو، اس کے لیے دعا کرو، اس پر یقین کرو۔
ہمارے پاس یہ ہونا ضروری ہے، اور جنت اسے دینے کا انتظار کر رہی ہے۔ حوا ۔(1895) 701

روح القدس کا پیمانہ جو ہمیں حاصل ہوتا ہے وہ ہماری خواہش کی شدت، اس معنوں میں
استعمال کیے جانے والے ایمان اور اس روشنی اور علم کے استعمال کے متناسب ہوگا جو ہمیں عطا کیا گیا ہے۔ RH، مئی
1896۔

ہم اپنی درخواستوں سے خُداوند کو پریشان کرنے اور اُس سے روح القدس کے تحفے کے لیے بھیک
مانگنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ خُداوند چاہتا ہے کہ ہم اُسے اِس بارے میں پریشان کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اصرار کے ساتھ
اپنی درخواستیں تخت کے سامنے پیش کریں۔ ایف ای ۔(1909) 537

ہمیں سچی توبہ میں دل کو فروتن کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمارے درمیان حقیقی خدا پرستی کا احیاء ہماری تمام ضروریات میں سب سے بڑا اور فوری ہے۔ یہ
ضروری ہے کہ خُداوند کی نعمت کو حاصل کرنے کے لیے جانفشانی سے کوشش کی جائے، اس لیے نہیں کہ خُدا اُسے عطا
کرنے کو تیار نہیں ہے، بلکہ اِس لیے کہ ہم اپنے آپ کو اُس کے حاصل کرنے کی تیاری سے محروم پاتے ہیں۔ ہمارا آسمانی
باپ اُن لوگوں کو اپنی پاک روح دینے کے لیے زیادہ تیار ہے جو اُس سے فریاد کرتے ہیں اُس سے کہیں زیادہ زمینی والدین
اپنے بچوں کو اچھے تحفے دینے کے لیے۔ تاہم، ہمیں اقرار، ذلت، توبہ اور پرجوش دعا کے ذریعے ان شرائط کو پورا کرنا چاہیے
جو خدا نے ہمیں اپنی نعمتیں دینے کے اپنے وعدے میں رکھی ہیں۔ ہم صرف دعا کے جواب میں حیات نو کی امید کر
سکتے ہیں۔ ۔(1887) 1SM 121

میں آپ سے کہتا ہوں کہ ہمارے درمیان ایک مکمل حیات نو ہونا چاہیے۔ ایک تبدیل شدہ وزارت
ہونی چاہیے۔ اقرار، توبہ اور تبادلوں کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ جو کلام کی منادی کر رہے ہیں اپنے دلوں میں مسیح
کے بدلنے والے فضل کی ضرورت ہے۔ انہیں کسی بھی چیز کو مکمل اور محتاط کام کرنے سے روکنے کی اجازت نہیں دینی
چاہئے اس سے پہلے کہ ہمیشہ کے لئے بہت دیر ہو جائے۔

خط ۔1886 ،51

اصلاح کو حیات نو کے ساتھ ہونا چاہیے۔

روح القدس کی خدمت کے تحت ایک حیات نو اور اصلاح کی ضرورت ہے۔ حیات نو اور اصلاح دو
مختلف چیزیں ہیں۔ حیات نو کا مطلب ہے روحانی زندگی کی تجدید، یعنی دماغ اور دل کی صلاحیتوں کا احیاء، روحانی
موت سے جی اٹھنا۔ اصلاح کا مطلب ہے a

Machine Translated by Google

تنظیم نو، نظریات اور نظریات، عادات اور طریقوں میں تبدیلی۔ اصلاح اس وقت تک راستبازی کا اچھا پھل نہیں لائے گی جب تک کہ اس کا تعلق روح کے احیاء سے نہ ہو۔
نشاۃ ثانیہ اور اصلاح کو اپنا تفویض کردہ کام کرنا چاہیے، اور اسے کرتے ہوئے انہیں مل جانا چاہیے۔ RH 25 فروری ۔1902

ہمیں ہر طرح کے جھگڑے اور اختلافات کو ایک طرف رکھنا چاہیے۔

جب کارکنوں کی روح میں مسیح کی مستقل موجودگی ہوتی ہے۔ جب تمام خود غرضی ختم ہو جاتی ہے۔
جب کوئی دشمنی نہ ہو، بالادستی کا کوئی جھگڑا نہ ہو۔ جب اتحاد ہو جب وہ اپنے آپ کو پاک کرتے ہیں، تاکہ ایک دوسرے کے لیے ان کی محبت دیکھی اور محسوس کی جائے، تو روح القدس کے فضل کی بارش ان پر ضرور آئے گی جیسا کہ خدا کا وعدہ ایک ذرہ یا لقمہ سے ناکام نہیں ہوگا۔ تاہم، جب دوسروں کا کام کم کر دیا جاتا ہے تاکہ کارکن اپنی برتری کا مظاہرہ کر سکیں، تو وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے کام پر وہ دستخط نہیں ہیں جو اسے ہونا چاہیے۔ خدا ان کو برکت نہیں دے سکتا۔ ۔(1896) 175 1SM

اگر ہم خُداوند کے عظیم دن میں، مسیح کے ساتھ ہماری پناہ گاہ، اپنے اونچے مینار کے طور پر رہتے ہیں، تو ہمیں تمام حسد کو ایک طرف رکھنا ہو گا، بالادستی کے لیے تمام جدوجہد کو ایک طرف رکھنا پڑے گا۔ ہمیں ان ناپاک چیزوں کی جڑوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہو گا، تاکہ یہ زندگی میں دوبارہ نہ اگیں۔ ہمیں اپنے آپ کو مکمل طور پر رب کی طرف رکھنے کی ضرورت ہے۔ ۔(1903) TDG 258

مسیحیوں کو اپنے آپ کو تمام اختلاف سے الگ کرنے دیں، اور کھوئے ہوئے لوگوں کی نجات کے لیے اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کر دیں۔ ایمان کے ساتھ، وعدہ شدہ نعمت مانگو، اور وہ آئے گی۔ ۔(1904) 8T 21

ایک دوسرے سے پیار کریں۔

عیسائیت ایک دوسرے کے لیے سب سے زیادہ پیار کا اظہار ہے...
مسیح کو اپنی تخلیق کردہ مخلوقات سے اعلیٰ ترین محبت حاصل کرنی چاہیے۔ اور وہ یہ بھی تقاضا کرتا ہے کہ انسان اپنے ساتھی مردوں کا مقدس احترام کرے۔ ہر نجات یافتہ جان کو محبت سے نجات ملے گی، جو خُدا سے شروع ہوتی ہے۔ حقیقی تبدیلی خود غرضی سے خدا اور ایک دوسرے کے لیے مقدس پیار میں تبدیلی ہے۔ 1SM 114 اور ۔(1901) 115

وہ صفات جن کی خدا سب سے زیادہ تعریف کرتا ہے وہ محبت اور پاکیزگی ہیں۔ ان صفات کو ہر مسیحی کو پالا جانا چاہیے۔ ۔(1882) 5T 85
خوشخبری کے حق میں سب سے مضبوط دلیل ایک مسیحی ہے جو محبت کرنا جانتا ہے اور مہربان ہے۔
MH 470 (1905)۔

مکمل ہتھیار ڈالنا ضروری ہے۔

خدا غیر مشروط ہتھیار ڈالنے سے کم کسی چیز کو قبول نہیں کرے گا۔ لاتعلق اور بدعنوان مسیحی جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے، انہیں وہاں خوشی نہیں ملے گی، کیونکہ وہ کلیسیا کے ارکان پر حکومت کرنے والے اعلیٰ اور مقدس اصولوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

Machine Translated by Google

حقیقی خاندان. سچا مسیحی اپنی روح کی کھڑکیاں آسمان کی طرف کھلا رکھتا ہے۔وہ مسیح کے ساتھ میل جول میں رہتا ہے۔ آپ کی مرضی مسیح کی مرضی کے مطابق ہے۔ آپ کی اعلیٰ ترین خواہش زیادہ سے زیادہ مسیح کی طرح بننا ہے۔
RH 16 مئی ۔1907

ہم روح القدس کو استعمال نہیں کر سکتے۔ وہ وہی ہے جسے ہمیں استعمال کرنا چاہیے۔
روح کے ذریعے، خُدا اپنے لوگوں میں کام کرتا ہے "اپنی مرضی اور اس کی خوشنودی کے لیے" (فل ۔(2:13تاہم، بہت سے لوگ اس کو تسلیم نہیں کریں گے.
وہ خود کو مخاطب کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے انہیں آسمانی تحفہ نہیں ملتا۔ صرف ان لوگوں کو جو عاجزی سے خدا کا انتظار کرتے ہیں، جو اس کی رہنمائی اور فضل کی طرف دھیان رکھتے ہیں، روح دی جاتی ہے۔ ڈی اے ۔(1898) 672

آخری بارش کے لیے راستہ صاف کریں۔

میں نے دیکھا کہ کوئی بھی "تازگی" میں حصہ نہیں لے سکتا جب تک کہ وہ ہر لالچ، غرور، خود غرضی، دنیا کی محبت اور ہر برے قول و فعل پر فتح حاصل نہ کر لے۔ لہٰذا، ہمیں خُداوند کے قریب سے قریب تر ہوتے جانا چاہیے، اور اپنے آپ کو اس ضروری تیاری کے لیے جانفشانی سے تلاش کرنا چاہیے تاکہ ہمیں خُداوند کے دن کی جنگ میں کھڑے ہونے کے قابل بنایا جا سکے۔ ۔(1851) EW 71

یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کردار کے نقائص کو دور کریں، روح کے مندر کو تمام آلودگیوں سے پاک کریں۔ پھر آخری بارش ہم پر برسے گی، جیسا کہ پہلی بارش پینتیکوست کے دن شاگردوں پر پڑی تھی۔ ۔(1882) 5T 214

ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس سے شیطان اتنا ڈرتا ہے کہ خدا کے لوگوں کو راستہ صاف کرتے ہوئے دیکھ کر، ہر رکاوٹ کو ہٹا کر، تاکہ خُداوند اپنی روح کو ایک کمزور گرجہ گھر پر اُنڈیل دے... ہر آزمائش، ہر مخالف اثر خواہ وہ واضح ہو یا پوشیدہ، کامیابی کے ساتھ مزاحمت کی جائے گی، "نہ طاقت سے، نہ تشدد سے، بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے"۔ (زیک۔

4:6)۔ 1SM 124 (1887)۔

مؤخر الذکر بارش آئے گی، اور خدا کی نعمت ہر اس روح کو بھر دے گی جو تمام آلودگیوں سے پاک ہے۔ یہ آج ہمارا کام ہے کہ ہم اپنی روحوں کو مسیح کے حوالے کر دیں، تاکہ ہم خُداوند کے حضور تازگی کے وقت کے لیے تیار رہیں۔
روح القدس کے بپتسمہ کے لئے تیار. ۔(1892) 1SM 191

مسیح کی خدمت میں محنتی کارکن ہونا

جب گرجا گھر زندہ، کام کرنے والے گرجا گھر بن جائیں گے، ان کی مخلصانہ درخواست کے جواب میں روح القدس دیا جائے گا... پھر آسمان کی کھڑکیاں بعد کی بارش کی بارشوں کے لیے کھول دی جائیں گی۔ RH 25 فروری ۔1890
خُدا کی روح کا عظیم نزول، جو پوری زمین کو اپنے جلال سے منور کرے گا، تب تک نہیں آئے گا جب تک کہ ہمارے پاس روشن خیال لوگ نہ ہوں۔

Machine Translated by Google

تجربے سے جانیں کہ خدا کے ساتھ ساتھی ہونے کا کیا مطلب ہے۔ جب ہم مسیح کی خدمت کے لیے ایک مکمل، پورے دِل سے تقدیس کرتے ہیں، تو خُدا اس حقیقت کو اپنی روح کے بے تحاشا نازل کرنے سے پہچان لے گا۔ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک کہ کلیسیا کے ارکان کی اکثریت خدا کے ساتھ ساتھی نہ ہو۔ ۔(1896) ChS 253

جب کلیسیا سے سستی اور کاہلی کی بدنامی دور ہو جائے گی، تو خُداوند کی روح رحمدلی سے اپنے آپ کو ظاہر کرے گی۔ خدائی طاقت ظاہر ہو گی۔ کلیسیا رب کے میزبانوں کے پرووِیڈینٹل آپریشن کو دیکھے گا۔ ۔(1909) 9T 46

گلدستے کو صاف اور دائیں طرف رکھیں

ہمیں بعد کی بارش کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں بس برتن کو صاف اور دائیں طرف رکھنا ہے، اور آسمانی بارش کو حاصل کرنے کے لیے تیار رہنا ہے، مسلسل دعا کرتے رہنا: "آخر کی بارش میرے برتن میں گرے۔ تیسرے فرشتے میں شامل ہونے والے جلالی فرشتے کا نور مجھ پر چمکے۔ مجھے کام میں حصہ دو۔ مجھے اعلان کرنے دو۔ کیا میں مسیح کے ساتھ ساتھی بن سکتا ہوں۔" لہذا، خدا کی تلاش میں، مجھے آپ کو بتانے کی اجازت دیں، وہ آپ کو ہر وقت تیار کر رہا ہے، آپ کو اپنا فضل عطا کر رہا ہے۔ یو ایل ۔(1891) 283

جواب غیرمتوقع اچانک اور ناقابلِ مزاحمت طاقت کے ساتھ آ سکتا ہے، یا اس میں دنوں اور ہفتوں کی تاخیر ہو سکتی ہے، اور ہمارا ایمان ایک آزمائش سے گزرتا ہے۔

تاہم، خدا جانتا ہے کہ ہماری دعا کا جواب کیسے اور کب دینا ہے۔ ہمارے کام کا حصہ خود کو الہی نالی سے منسلک کرنا ہے۔ خدا اپنے حصے کے کام کا ذمہ دار ہے۔ جس نے وعدہ کیا وہ وفا ہے۔ ہمارے لیے سب سے بڑا اور اہم مسئلہ یہ ہے کہ ہم دل و دماغ میں متحد ہو جائیں، تمام حسد اور بغض کو ایک طرف رکھ کر اور عاجزانہ دعا کرنے والوں کے طور پر دیکھتے اور انتظار کریں۔ یسوع، ہمارے نمائندے اور سربراہ، ہمارے لیے وہی کچھ کرنے کے لیے تیار ہے جو اُس نے اُن لوگوں کے لیے کیا جنہوں نے پینتیکوست کے دن دعا کی اور دیکھا۔ ۔(1878) 3SP 272

میرے پاس یہ بتانے کے لیے کوئی مخصوص وقت نہیں ہے کہ کب روح القدس کا نزول ہوگا –جب طاقتور فرشتہ آسمان سے اترے گا اور تیسرے فرشتے کے ساتھ مل جائے گا، اس دنیا میں کام مکمل کر کے۔ میرا پیغام یہ ہے کہ ہماری واحد سلامتی یہ ہے کہ ہم اپنے چراغوں کو تیار کرکے اور جلا کر آسمانی تازگی کے لیے تیار رہیں۔ ۔(1892) 1SM 192

سب کو آخری بارش نہیں ملے گی۔

مجھے دکھایا گیا کہ اگر خدا کے لوگ اپنی طرف سے کوئی کوشش نہیں کرتے ہیں، لیکن صرف ان پر تازگی آنے کا انتظار کرتے ہیں، ان کے عیبوں کو دور کرنے اور ان کی غلطیوں کو دور کرنے کے لئے؛ اگر وہ جسم اور روح کی گندگی سے پاک ہونے کے لیے اس پر بھروسہ کرتے ہیں، اور تیسرے فرشتے کی بلند آواز میں حصہ لینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، تو وہ کمزور پائے جائیں گے۔ ۔(1867) 1T 619

کیا ہم پوری کلیسیا کو زندہ ہوتے دیکھنے کی امید رکھتے ہیں؟ ایسا وقت کبھی نہیں آئے گا۔ گرجہ گھر میں ایسے لوگ ہیں جو تبدیل نہیں ہوئے ہیں، اور جو پرجوش، مروجہ دعا میں متحد نہیں ہوں گے۔ ہمیں انفرادی طور پر کام میں داخل ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں زیادہ نماز اور کم بات کرنے کی ضرورت ہے۔ ۔(1887) 1SM 122

Machine Translated by Google

ہم یقین کر سکتے ہیں کہ جب روح القدس نازل ہوتا ہے، تو وہ لوگ جنہوں نے سابقہ بارش کو قبول نہیں
کیا یا اس کی تعریف نہیں کی وہ بعد کی بارش کی قدر کو نہیں دیکھیں گے اور نہ ہی سمجھیں گے۔ ٹی ایم ۔(1896) 399

صرف وہی لوگ زیادہ روشنی حاصل کر سکیں گے جو روشنی کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں۔ جب تک ہم
اپنے آپ کو روزانہ، فعال مسیحی خوبیوں کے خطوط پر ترقی نہیں کر رہے ہیں، ہم آخری بارش میں روح القدس کے مظاہر
کو نہیں پہچانیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے اردگرد کے دلوں میں بہہ رہا ہو، لیکن ہم اسے نہ پہچانیں گے اور نہ ہی اسے
قبول کریں گے۔ ٹی ایم ۔(1897) 507

جو لوگ پرعزم کوششیں نہیں کرتے، لیکن صرف روح القدس کا انتظار کرتے ہیں کہ وہ انہیں عمل پر
مجبور کرے، وہ اندھیرے میں فنا ہو جائیں گے۔ آپ کو اپنے آپ کو بیکار رہنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے، خدا کے کام میں
کچھ نہیں کرنا۔ ۔(1903) ChS 228

باب - 14بلند آواز

خدا کے پاس ہر چرچ میں قیمتی پتھر ہیں۔

ہر گرجہ گھر میں خُدا کے قیمتی پتھر ہیں، اور ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔
مشہور مذہبی دنیا کی پرجوش مذمت۔ ۔(1893) 4BC 1184

ہر گرجہ گھر میں خُداوند کے نمائندے ہوتے ہیں۔ اِن آخری ایام کے لیے خاص آزمائشی سچائیاں اِن
لوگوں کے سامنے اِس طرح پیش نہیں کی گئیں کہ اُن کے دلوں اور دماغوں کو یقین آجائے۔ لہٰذا، روشنی کو رد کر کے،
انہوں نے خدا سے اپنا تعلق نہیں توڑا۔ ۔(1900) 6T 70، 71

کیتھولکوں میں بہت سے ایسے ہیں جو باضمیر عیسائی ہیں، جو اس روشنی میں چلتے ہیں جو ان
پر چمکتی ہے، اور خدا ان کے حق میں کام کرے گا۔
9T 243 (1909)۔

مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں، خدا کے لوگوں کو بابل چھوڑنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس حوالے کے
مطابق، بہت سے لوگ جو خدا کے لوگوں کا حصہ ہیں اب بھی بابل میں ہیں۔ آج کس مذہبی اداروں میں مسیح کے
پیروکاروں کی اکثریت ہے؟ بلا شبہ، مختلف گرجا گھروں میں جو پروٹسٹنٹ عقیدے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جی سی ۔(1911)
383

بابل کی تشکیل کرنے والے گرجا گھروں میں روحانی تاریکی اور خُدا کی طرف سے دوری کے باوجود،
مسیح کے حقیقی پیروکاروں کی بڑی تعداد اب بھی اُس کی رفاقت میں ہے۔ جی سی ۔(1911) 390

Machine Translated by Google

بابل کا زوال ابھی مکمل نہیں ہوا ہے۔

"اس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی ہے۔" (مکاشفہ ۔(14:6-8یہ کیسے
پورا ہوتا ہے؟ مردوں کو جعلی سبت کو قبول کرنے پر مجبور کرنا۔ ۔(1904) 8T 94

تاہم، یہ ابھی تک نہیں کہا جا سکتا کہ... "اس نے تمام قوموں کو پینے کے لیے دیا۔
اس کی زناکاری کے غضب کی شراب سے۔" اس نے ابھی تک تمام قوموں کو پانی نہیں دیا...

بابل کا زوال اس وقت مکمل ہو جائے گا جب یہ شرط پوری ہو جائے گی، اور دنیا کے ساتھ کلیسیا کا
اتحاد پورے مسیحیت میں مکمل ہو چکا ہے۔ تبدیلی بتدریج ہے، اور مکاشفہ 14:8کی کامل تکمیل ابھی بھی مستقبل
میں ہے۔
جی سی 389اور ۔(1911) 390

جب آپ کے گناہوں کا ڈھیر آسمان تک پہنچ جاتا ہے؟ (مکاشفہ (18:2-5
جب خدا کا قانون آخر کار قانون سازی سے باطل ہو جاتا ہے۔ ST 12جون ۔1893

خدا کا آخری انتباہی پیغام

رب نے مکاشفہ 14کے پیغامات کو پیشن گوئی کی ترتیب میں ان کا مناسب مقام دیا ہے، اور زمین
کی تاریخ کے خاتمے سے پہلے ان کا کام ختم نہیں ہونا چاہیے۔
EGW' 88 804 (1890)۔

مکاشفہ 18باب اس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب، باب ،14آیات 6-12کے تین گنا پیغام کو مسترد
کرنے کے نتیجے میں، کلیسیا مکمل طور پر وہ حالت حاصل کر چکی ہوگی جس کی پیشین گوئی دوسرے فرشتے نے کی
ہے، اور خدا کے لوگ، ابھی تک بابل میں ہیں۔ اس کی رفاقت سے خود کو الگ کرنے کے لیے بلایا جائے گا۔ یہ آخری پیغام ہے
جو دنیا کو دیا جائے گا۔ جی سی ۔(1911) 390

یہ حوالہ [Apoc. 18:1، 2، 4]ایک ایسے وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جب بابل کے زوال کا اعلان،
جیسا کہ مکاشفہ 14:8میں دوسرے فرشتے نے کیا تھا، ان بدعنوانیوں کے اضافی ذکر کے ساتھ دہرایا جانا چاہیے جو
مختلف میں متعارف کروائی گئی ہیں۔ وہ تنظیمیں جو بابل کی تشکیل کرتی ہیں، چونکہ اس پیغام کا اعلان پہلی بار
1844کے موسم گرما میں کیا گیا تھا... یہ اعلانات، تیسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ شامل ہوتے ہوئے، زمین کے باشندوں
کو دی جانے والی آخری وارننگ ہیں...

بابل کے گناہ ظاہر ہوں گے۔ سول اتھارٹی کی طرف سے چرچ کی پابندیوں کے مسلط ہونے کے خوفناک
نتائج، روحانیت کے حملے، پوپ کی طاقت کی چپکے سے لیکن تیز رفتار پیش رفت —سب بے نقاب ہو جائیں گے۔ ان
سنگین انتباہات سے لوگ منتقل ہوجائیں گے۔ ہزاروں ہزاروں، جنہوں نے کبھی ان جیسے الفاظ نہیں سنے ہوں گے، سنیں
گے۔ جی سی 603، 604اور ۔(1911) 606

Machine Translated by Google

خدا کے آخری پیغام کا دل

بہت سے لوگوں نے مجھے لکھا، یہ پوچھا کہ کیا ایمان کے ذریعہ جواز کا پیغام تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، اور میں نے جواب دیا، "یہ واقعی تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔" ۔(1890) 1SM 372

اپنی عظیم رحمت میں، خُداوند نے اپنے لوگوں کو پادری [EJ] Wagoner اور [AT] Jones کے ذریعے سب سے قیمتی پیغام بھیجا تھا۔
اس پیغام کو دنیا کے سامنے مصلوب نجات دہندہ، پوری دنیا کے گناہوں کے لیے قربانی کے طور پر زیادہ نمایاں ہونا چاہیے۔
اس نے ضمانت پر ایمان کے ذریعہ جواز پیش کیا۔ لوگوں کو مسیح کی راستبازی حاصل کرنے کی دعوت دی، جو خدا کے تمام احکام کی فرمانبرداری میں خود کو ظاہر کرتی ہے۔

بہت سے لوگوں نے یسوع کی بینائی کھو دی۔ ان کی نگاہیں اس کی الہی ذات، اس کی خوبیوں اور انسانی خاندان کے لیے اس کی غیر متبدل محبت پر جمی ہوئی تھیں۔ تمام طاقت اس کے ہاتھ میں دے دی گئی تھی، تاکہ وہ انسانوں کو بھرپور تحفے دے، اپنی راستبازی کا انمول تحفہ بے اختیار انسانوں تک پہنچا سکے۔

یہ وہ پیغام ہے جس کا اعلان خدا دنیا کو کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، جس کا اعلان بلند آواز کے ساتھ کیا جانا چاہیے اور اس کی روح القدس کے بڑے پیمانے پر پانی پلایا جانا چاہیے۔ ٹی ایم ۔(1895) 92 ،91

مسیح کی راستبازی کا پیغام زمین کے اوّل سے آخری سرے تک بلند ہونا چاہیے تاکہ خُداوند کے لیے راستہ تیار کیا جا سکے۔ یہ خدا کی شان ہے جس کے ساتھ تیسرے فرشتے کا پیغام بند ہو جائے گا۔ ۔(1900) 6T 19

دنیا کو دیا جانے والا رحمت کا آخری پیغام محبت الٰہی کے کردار کا انکشاف ہے۔ خُدا کے بچوں کو اُس کا جلال ظاہر کرنا چاہیے۔
انہیں اپنی زندگیوں اور کرداروں کے ذریعے ظاہر کرنا چاہیے کہ خدا کے فضل نے ان کے لیے کیا کیا ہے۔ COL 415 اور ۔(1900) 416

پیغام عظیم طاقت کے ساتھ آگے بڑھے گا۔

جب تیسرا پیغام زور سے پکارے گا، اور جب عظیم طاقت اور جلال آخری کام کے ساتھ ہوگا، تو خدا کے وفادار لوگ اس جلال میں شریک ہوں گے۔ یہ بعد کی بارش ہے، جو انہیں مصیبت کے وقت سے گزرنے کے لیے زندہ اور مضبوط کرتی ہے۔ ۔(1862) 7BC 984

جوں جوں انجام قریب آتا جائے گا، خدا کے بندوں کی شہادتیں زیادہ فیصلہ کن اور مضبوط ہوتی جائیں گی۔ ۔(1892) 3SM 407

یہ پیغام [Apoc. 14:9-12] پچھلے دو پیغامات کا احاطہ کرتا ہے۔ اس کی نمائندگی ایک بلند آواز کے ساتھ کی گئی ہے، یعنی روح القدس کی طاقت سے۔ ۔(1900) 7BC 980

Machine Translated by Google

جب تیسرا پیغام ایک بلند آواز میں بھڑک اٹھے گا، تو عظیم طاقت اور جلال اس کے اعلان کے ساتھ ہوگا۔ خدا کے
لوگوں کے چہرے آسمان کے نور سے چمکیں گے۔۔(1902) 7T 17

زمین کے آخری اور سب سے بڑے بحران کے گہرے ہوتے سائے کے درمیان، خدا کا نور زیادہ چمک کے ساتھ چمکے گا،
اور اعتماد اور امید کا گیت سب سے واضح اور اعلیٰ ترین آوازوں میں سنائی دے گا۔ ایڈ ۔(1903) 166

جیسا کہ مکاشفہ کے اٹھارہ باب میں پیشین گوئی کی گئی ہے، تیسرے فرشتے کے پیغام کا اعلان بڑی طاقت کے
ساتھ ان لوگوں کے ذریعے کیا جانا چاہیے جو حیوان اور اس کی شبیہ کے خلاف آخری انتباہ منتقل کرتے ہیں۔ ۔(1904) 8T 118

1844کی تحریک کی طرح

4481ء کی تحریک میں جس طاقت نے عوام کو اس قدر جوش و خروش سے جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا وہ پھر آشکار ہو گا۔
تیسرے فرشتے کا پیغام سرگوشیوں میں نہیں بلکہ مضبوط آواز کے ساتھ دیا جائے گا۔ ۔(1885) 5T 252

میں نے دیکھا کہ یہ پیغام آدھی رات کی پکار سے کہیں زیادہ طاقت اور طاقت کے ساتھ بند ہو جائے گا۔ ۔(1878) EW 278

پینتیکوست کے دن کی طرح

یہ بڑی بے چینی کے ساتھ ہے کہ میں اس وقت کا انتظار کر رہا ہوں جب پینتیکوست کے دن کے واقعات اس موقع سے
زیادہ طاقت کے ساتھ دہرائے جائیں گے۔ یوحنا کہتا ہے: ”مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اُترتے ہوئے دیکھا جس کے پاس بڑا اختیار تھا اور
زمین اُس کے جلال سے روشن تھی۔ (مکاشفہ ۔(18:1پھر، جیسا کہ پینتیکوست میں، ہر شخص اپنی زبان میں سچائی کو سنے گا۔ ۔(1886)
6BC 1055

رات کے خوابوں میں، خدا کے لوگوں کے درمیان ایک عظیم اصلاحی تحریک کی نمائندگی میرے سامنے گزری۔ بہت سے
لوگ خدا کی حمد کر رہے تھے۔ بیماروں کو شفا دی گئی، اور دوسرے معجزات کئے گئے۔ شفاعت کا جذبہ دیکھا گیا، جیسا کہ پینتیکوست کے
عظیم دن سے پہلے ظاہر ہوا تھا۔ ۔(1909) 9T 126

خوشخبری کے عظیم کام کو خدا کی قدرت کے اس سے کم مظہر کے ساتھ بند نہیں ہونا چاہیے جس نے اس کی شروعات
کی تھی۔ وہ پیشین گوئیاں جو پچھلی بارش کے برسنے میں، انجیل کے شروع میں پوری ہوئیں، بعد کی بارش میں، اس کے آخر میں دوبارہ
پوری ہونی چاہئیں...

خدا کے بندے، اپنے چہروں سے روشن اور مقدس تقدیس کے ساتھ چمکتے ہوئے، خداوند کے پیغام کا اعلان کرنے کے لئے
جگہ جگہ جلدی کریں گے۔

Machine Translated by Google

آسمان۔ ہزاروں آوازوں سے، زمین کی پوری لمبائی میں، وارننگ دی جائے گی۔
عجائبات کیے جائیں گے، بیماروں کو شفا ملے گی، اور نشانیاں اور عجائبات اہل ایمان کے پیچھے آئیں گے۔ جی سی ۔(1911)
611، 612

خدا ایسے آلات استعمال کرے گا جو ہمیں حیران کر دیں گے۔

مجھے آپ کو یہ بتانے کی اجازت دیں کہ رب اس آخری کام میں، ایک بہت ہی غیر معمولی طریقے سے،
اور کسی بھی انسانی منصوبہ بندی کے برعکس کام کرے گا۔ ہم میں سے ایسے لوگ ہوں گے جو ہمیشہ خدا کے کام پر غلبہ حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں گے، یہاں تک کہ یہ حکم دینے کے لیے کہ جب کام اس فرشتے کی ہدایت پر آگے بڑھتا ہے جو تیسرے فرشتے کو بھیجے جانے والے پیغام میں شامل ہوتا ہے۔ دنیا خدا ایسے طریقے اور ذرائع استعمال کرے گا جن کے ذریعے وہ لگام اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نظر آئے گا۔ کارکنان سادہ ذرائع سے حیران ہوں گے جو وہ اپنے راستبازی کے کام کو انجام دینے اور مکمل کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔ ٹی ایم ۔(1885) 300

یہ تصور نہ کریں کہ مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کرنا ممکن ہو گا۔ جان لیں کہ خدا تمام مواقع اور
حالات پر قابو رکھتا ہے۔ وہ مناسب طریقوں سے کام کرے گا اور اپنے لوگوں کو برقرار رکھے گا، بڑھائے گا اور تعمیر کرے گا۔
CW 71 (1895)۔

تسلی دینے والا اپنے آپ کو ظاہر کرے گا، کسی مخصوص، قطعی طریقے سے نہیں جس کا انسان تعین
کر سکتا ہے، بلکہ خُدا کے حکم کے مطابق —غیر متوقع اوقات اور طریقوں سے جو اس کے اپنے نام کی تعظیم کرتے ہیں۔
EGW'88 1,478 (1896)۔

جس طرح اس نے ایک بار ماہی گیروں کو اپنے شاگرد بننے کے لیے بلایا تھا، وہ اپنے کام کو انجام دینے
کے لیے عام لوگوں، مردوں اور عورتوں کے درمیان کھڑا کرے گا۔ جلد ہی ایک حیات نو ہو گا جو بہت سے لوگوں کو حیران کر دے گا۔ جو لوگ اس بات کی ضرورت نہیں دیکھتے کہ کیا کرنا چاہیے وہ پیچھے رہ جائیں گے، اور آسمانی رسول ان لوگوں کے ساتھ کام کریں گے جو عام لوگوں میں سے بلائے گئے ہیں، اور انہیں سچائی کو بہت سی جگہوں تک لے جانے کے قابل بنائیں گے۔ ۔(1905) 15MR 312

روح القدس سے اہل کارکن

چند عظیم آدمی آخری اور پختہ کام انجام دیں گے... خدا ہمارے دور میں ایسا کام انجام دے گا جس
کی توقع بہت کم لوگ کرتے ہیں۔ وہ ہم میں سے ان لوگوں کو اٹھائے گا اور سربلند کرے گا جو سائنسی اداروں کی بیرونی تربیت سے بہتر اس کی روح کے مسح سے تربیت یافتہ ہیں۔ ان ذرائع کو حقیر یا مذمت نہیں کرنا چاہئے؛ وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں، لیکن صرف ظاہری قابلیت فراہم کر سکتے ہیں. خدا دکھائے گا کہ وہ تعلیم یافتہ اور خود مطمئن انسانوں پر انحصار نہیں کرتا۔

5T 80، 82 (1882)۔

ان روحوں کے لیے جو تندہی سے روشنی کی تلاش کرتے ہیں، اور جو اس کے پاک کلام سے آنے والی
الہی روشنی کی ہر کرن کو خوشی سے قبول کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

ان کو جنم دیا جائے گا. ان روحوں کے ذریعے ہی خدا اس نور اور طاقت کو ظاہر کرے گا جو پوری زمین کو اپنے جلال سے منور کرے گا۔ 5T 729 (1889)۔

روح کا نظم و ضبط، دل کی پاکیزگی اور فکر ضروری ہیں۔ یہ قابل تعریف ہنر، تدبیر یا علم سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ ایک عام ذہن، جو "خداوند فرماتا ہے" کی اطاعت کرنے کا عادی ہے، خدا کے کام کے لیے ان لوگوں کے مقابلے میں بہتر ہے جن کے پاس صلاحیتیں ہیں لیکن ان کا صحیح استعمال نہیں کرتے۔ RH، 27 نومبر 1900۔

کارکن تعلیمی اداروں کی تیاری کے بجائے اس کی روح کے مسح کرنے سے اہل ہوں گے۔ ایمان اور دعا کے لوگ مقدس جوش کے ساتھ آگے بڑھنے پر مجبور ہوں گے، ان الفاظ کا اعلان کرتے ہوئے جو خدا انہیں دیتا ہے۔ جی سی 606 (1911)۔

خدا ان پڑھوں کو بھی استعمال کرتا ہے۔

جو لوگ مسیح کو اپنے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں وہ ان آخری دنوں کی آزمائشوں اور مصیبتوں کا مقابلہ کریں گے۔ مسیح میں غیر متزلزل ایمان سے تقویت پا کر، یہاں تک کہ ان پڑھ شاگرد بھی ان شکوک و شبہات اور سوالات کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائے گا جو کفر پیدا کر سکتے ہیں، اور طعن کرنے والوں کے تصوف کو بے نقاب کر سکتے ہیں۔

خُداوند یسوع اپنے شاگردوں کو ایک ایسی زبان اور حکمت عطا کرے گا جس سے اُن کے مخالف مخالفت یا مزاحمت نہیں کر سکیں گے۔ جو لوگ، منطق سے، شیطانی فریبوں پر قابو نہیں پا سکے، وہ ایک اچھی گواہی دیں گے جو پڑھے لکھے آدمیوں کو الجھن میں ڈال دے گی۔ ان پڑھ لوگوں کے لبوں سے ایسی قائل قوت اور حکمت کے الفاظ نکلیں گے کہ سچائی میں تبدیلیاں ہو جائیں گی۔ آپ کی گواہی کے اثر سے ہزاروں لوگ تبدیل ہو جائیں گے۔

ناخواندہ کے پاس یہ طاقت کیوں ہوگی جو پڑھے لکھے کے پاس نہیں ہوگی؟ مسیح پر ایمان لانے سے ناخواندہ خالص اور واضح سچائی کی فضا میں داخل ہوئے جبکہ پڑھے لکھے سچائی سے دور ہو گئے۔ غریب آدمی مسیح کا گواہ ہے۔ وہ کہانیوں یا نام نہاد اعلی سائنس سے اپیل نہیں کر سکتا، لیکن وہ خدا کے کلام سے طاقتور ثبوت اکٹھا کرتا ہے۔ روح القدس کے الہام سے وہ جو سچ بولتا ہے، وہ اتنا خالص اور قابل ذکر ہے، اور اس میں ایسی ناقابلِ تردید طاقت ہے، کہ اس کی گواہی سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ 8MR 187، 188 (1905)۔

بچے پیغام کا اعلان کرتے ہیں۔

بہت سے لوگ، یہاں تک کہ ناخواندہ بھی، اب رب کے کلام کا اعلان کرتے ہیں۔ بچوں کو روح کی طرف سے آمادہ کیا جاتا ہے کہ وہ جائیں اور آسمانی پیغام کا اعلان کریں، روح ان سب پر نازل ہو گی جو اس کی تجاویز کے تابع ہوں، تمام انسانی مشینری، اس کے روکنے والے اصولوں اور محتاط طریقوں کو پھینک دیں گے، اور سچائی کی طاقت کے ساتھ اعلان کریں گے۔ روح کی طاقت. حوا ۔(1895) 700

Machine Translated by Google

جب آسمانی مخلوق کو یہ احساس ہو جائے گا کہ لوگ اب سچائی کو سادہ طور پر پیش نہیں کریں گے، جیسا کہ یسوع نے کیا تھا، یہاں تک کہ بچے بھی خدا کی روح سے متاثر ہوں گے، اور اس وقت کے لیے سچائی کا اعلان کریں گے۔ -(1895) SW 66

فرشتوں کی وزارت

آسمان کے فرشتے انسانی ذہنوں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ بائبل کے معاملات کی تحقیقات کے لیے بیدار ہوں۔ اس سے کہیں زیادہ وسیع کام کیا جائے گا جو ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے، اور اس کی شان کا تھوڑا سا بھی آدمیوں کو نہیں جائے گا، کیونکہ فرشتے جو ان لوگوں کی خدمت کرتے ہیں جو نجات کے وارث ہوں گے، دن رات کام کر رہے ہیں۔ -(1875) CW 140

ہماری دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو کارنیلیس کی طرح ہیں... جس طرح اس نے کارنیلیس کے لیے کام کیا، اسی طرح خدا ان سچے معیار کے علمبرداروں کے لیے کام کرتا ہے... کارنیلیس کی طرح، وہ آسمان سے فرشتوں کے دوروں کے ذریعے خدا کا علم حاصل کریں گے۔ خط -1904، 197

خدائی طاقت کو انسانی کوششوں کے ساتھ ملانے سے یہ کام جنگل کی آگ کی طرح پھیل جائے گا۔ خدا ایسے آلات استعمال کرے گا جن کی اصلیت انسان نہیں جان سکے گا۔ فرشتے ایک ایسا کام کریں گے جس میں انسانوں کو برکت نصیب ہوتی، اگر وہ خدا کے مطالبات کو پورا کرنے میں کوتاہی نہ کرتے۔ -(1885) 1SM 118

اعلان کا عالمی دائرہ کار

جو فرشتہ تیسرے فرشتے کے پیغام کا اعلان کرنے میں شامل ہوتا ہے اسے پوری زمین کو اپنے جلال سے روشن کرنا چاہیے۔ یہ دنیا بھر میں توسیع اور غیر معمولی طاقت کے کام کی پیشین گوئی کرتا ہے... خدا کے بندے، اپنے چہروں کو روشن اور مقدس تقدیس کے ساتھ چمکاتے ہوئے، آسمان سے پیغام کا اعلان کرنے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ دوڑیں گے۔ ہزاروں آوازیں، زمین کی پوری لمبائی میں، وارننگ دی جائے گی۔ جی سی -(1911) 612 ،611

تیسرے کی پیروی کرنے والے فرشتے کا پیغام اب دنیا کے تمام حصوں میں منتقل ہونا ضروری ہے۔ یہ فصل کا پیغام ہونا چاہیے، اور پوری زمین خدا کے جلال سے روشن ہو جائے گی۔ خط -1900، 86

جب ظلم و ستم کا طوفان واقعی ہم پر ٹوٹ پڑے گا... تیسرے فرشتے کا پیغام ایک بلند آواز میں گونجے گا، اور پوری زمین رب کے جلال سے منور ہو جائے گی۔ -(1900) 6T 401

Machine Translated by Google

امریکہ کے ہر شہر میں سچائی کا اعلان ہونا چاہیے۔ دنیا کے ہر ملک میں انتباہی پیغام ضرور پہنچایا
جائے۔ جی سی بی 30مارچ ۔1903

بلند آواز کے دوران، چرچ، اپنے برگزیدہ خُداوند کی ربوبیت کی مدد سے، نجات کے علم کو اتنی کثرت
سے پھیلائے گا کہ روشنی ہر شہر اور گاؤں تک پہنچائی جائے گی۔ ۔(1904) Ev 694

ایک بحران ہمارے سامنے ہے۔ ہمیں اب، روح القدس کی طاقت سے، ان آخری دنوں کے لیے عظیم
سچائیوں کا اعلان کرنا چاہیے۔ اس میں زیادہ وقت نہیں لگے گا کہ ہر کسی نے انتباہ سن لیا، اور اپنا فیصلہ کر لیا۔

پھر انجام آئے گا۔ ۔(1900) 6T 24

بادشاہ، قانون ساز اور اسمبلیاں پیغام سنیں۔

اب ہمیں یہ ممکن نہیں لگتا کہ کسی کو تنہا کھڑا ہونا پڑے لیکن اگر خدا نے کبھی میری معرفت کلام
کیا تو وہ وقت آئے گا جب ہم اس کے نام کی خاطر اسمبلیوں کے سامنے اور ہزاروں لوگوں کے سامنے پیش ہوں گے ان کے
ایمان کی وجہ پیش کرنے کے لیے۔ پھر حق کے دفاع میں لیے گئے ہر موقف پر سخت ترین تنقید ہوگی۔ اس لیے ہمیں یہ
جاننے کے لیے خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم ان عقائد پر کیوں یقین رکھتے ہیں جن کا ہم دفاع کرتے ہیں۔
RH، 18دسمبر ۔1888

بہت سے لوگوں کو قانون سازی کی عدالتوں میں پیش ہونا پڑے گا۔ کچھ بادشاہوں کے سامنے اور
زمین کے ڈاکٹروں کے سامنے، تاکہ اپنے ایمان کا جواب دیں۔ جو لوگ سچائی کا سطحی علم رکھتے ہیں وہ صحیفوں کو
واضح طور پر بیان کرنے اور اپنے ایمان کی قطعی وجوہات نہیں بتا سکتے۔ وہ الجھن میں پڑ جائیں گے اور وہ کارکن نہیں
ہوں گے جن کے پاس شرمندہ ہونے کے لیے کچھ نہ ہو۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ اسے تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت نہیں
کیونکہ وہ منبر مقدس سے تبلیغ نہیں کرتا۔ آپ نہیں جانتے کہ خدا آپ سے کیا مطالبہ کر سکتا ہے۔ ایف ای ۔(1893) 217

بہت سے، لوگوں کے گرجا گھروں میں جو احکام کی پابندی کرتے ہیں، اس کے خلاف کھڑے ہو جاتے ہیں۔
روشنی

گرجا گھروں میں، خُدا کی قدرت کا قابلِ ستائش مظہر ہوگا، لیکن یہ اُن لوگوں کو متاثر نہیں کرے
گا جنہوں نے اپنے آپ کو خُداوند کے سامنے عاجز نہیں کیا، اقرار اور توبہ کے ذریعے دل کے دروازے کھول دیے۔ اس طاقت
کے ظہور میں جو زمین کو خدا کے جلال سے منور کرتی ہے، وہ صرف وہی کچھ دیکھیں گے جسے وہ اپنے اندھے پن میں
خطرناک سمجھتے ہیں، ایسی چیز جو ان کے خوف کو جگائے گی۔ اور وہ اس کا مقابلہ کرنے کو تیار ہوں گے۔ چونکہ رب ان
کے خیالات اور توقعات کے مطابق کام نہیں کرتا، اس لیے وہ کام لڑیں گے۔ "کیوں -وہ کہتے ہیں -کیا ہم خدا کی روح کو
نہیں پہچانیں گے، اگر ہم اتنے سالوں سے کام کر رہے ہیں؟" آر ایچ ایکسٹرا، 23دسمبر ۔1890

تیسرے فرشتے کا پیغام سمجھ میں نہیں آئے گا، اور جو روشنی زمین کو اپنے جلال سے منور کرے
گی اسے وہ لوگ جھوٹی روشنی کہیں گے جو اس کے ترقی پسند جلال میں چلنے سے انکار کرتے ہیں۔ RH 27مئی ۔1890

Machine Translated by Google

زیادہ تر پادری انتباہ کو مسترد کر دیں گے۔

بہت سے لوگ جو پیغام سنتے ہیں -ان میں سے سب سے بڑی تعداد -پختہ وارننگ کو کریڈٹ نہیں دیں گے۔ بہت سے لوگ خُدا کے احکام سے بے وفائی کرتے پائے جائیں گے، جو کہ کردار کا امتحان ہیں۔ خدا کے بندے جوشیلے کہلائیں گے۔

وزراء عوام کو مشورہ دیں گے کہ ان کی بات نہ مانیں۔ نوح کے ساتھ وہی سلوک ہوا جیسا کہ روح نے اسے یہ پیغام دینے کے لیے مجبور کیا کہ آیا لوگ اسے سننا چاہتے ہیں یا نہیں۔ ٹی ایم ۔(1895) 233

کچھ لوگ ان انتباہات پر دھیان دیں گے، لیکن اکثریت انہیں نظر انداز کر دے گی۔ ۔(1897) HP 343

پرانے زمانے کے فریسیوں کی طرح مقبول وزارت، اپنے اختیار پر سوال اٹھانے پر غصے سے بھری ہوئی، اس پیغام کو شیطان کی طرف سے قرار دینے کی مذمت کرے گی، اور گناہ سے محبت کرنے والے ہجوم کو مشتعل کرنے اور اس کا اعلان کرنے والوں کو ستانے کے لیے اکسائے گی۔ جی سی ۔(1911) 607

ہجوم کال کا جواب دیں گے۔

روحیں جو تمام مذہبی اداروں میں بکھری ہوئی تھیں انہوں نے پکار کا جواب دیا، اور جو قیمتی تھے وہ تباہ شدہ گرجا گھروں سے جلدی سے پیچھے ہٹ گئے، یہاں تک کہ لوط کو اس کی تباہی سے پہلے سدوم سے جلدی سے ہٹا دیا گیا تھا۔ ۔(1858) 279 EW

پُرعزم مومنوں کی ایک فوج ہوگی جو آخری امتحان میں چٹان کی طرح ڈٹی رہے گی۔ ۔(1888) 3SM 390

بہت سی روحیں ہیں جو دنیا کی صفوں اور کلیساؤں سے نکلیں گی -یہاں تک کہ کیتھولک چرچ بھی -جن کا جوش ان لوگوں سے کافی حد تک بڑھ جائے گا جو اب تک سچائی کا اعلان کرنے کے لیے کھڑے ہیں۔ ۔(1889) 3SM 386، 387

بہت سے لوگ ایمان حاصل کریں گے اور رب کی فوجوں میں شامل ہوں گے۔ ای وی 700 (1895)۔

بہت سے، جو تہہ سے دور بھٹک گئے ہیں، عظیم چرواہے کی پیروی کرنے کے لیے واپس آئیں گے۔ ۔(1900) 6T 401

کافر افریقہ میں، یورپ اور جنوبی امریکہ کے کیتھولک سرزمینوں میں، چین میں، ہندوستان میں، سمندر کے جزیروں پر اور زمین کے تمام تاریک کونوں میں، خدا کے پاس چنے ہوئے لوگوں کا ایک آسمان محفوظ ہے جو آسمان میں چمکیں گے۔ تاریکی کے درمیان، ایک مرتد دنیا کے سامنے اس کے قانون کی فرمانبرداری کی بدلنے والی طاقت کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔

اب بھی وہ ہر قوم، زبان اور لوگوں میں ظاہر ہو رہے ہیں، اور، گہرے ارتداد کی گھڑی میں، جب شیطان کی سب سے بڑی کوشش کی جاتی ہے کہ "سب، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام" ،(Apoc. 13: 16)سزائے موت کے تحت، آرام کے جھوٹے دن کے لیے سر تسلیم خم کرنے کا نشان حاصل کریں، یہ وفادار، "بے قصور، مخلص اور بے قصور خدا کے فرزند"، "دنیا میں روشنیوں کی طرح" چمکیں گے۔ ۔(c. 1914) PK 188، 189

ایک دن میں ہزاروں لوگ تبدیل ہوئے۔

Machine Translated by Google

ہزاروں، گیارہویں گھنٹے میں، سچائی کو دیکھیں گے اور پہچانیں گے... سچائی میں تبدیلیاں چرچ کے لیے حیران کن رفتار کے ساتھ ہوں گی، اور صرف خدا کے نام کی تسبیح کی جائے گی۔ ۔(1890) 2SM 16

ایک دن میں ہزاروں لوگ سچائی میں تبدیل ہو جائیں گے، جو گیارہویں گھنٹے میں سچائی اور خدا کی روح کے اعمال کو دیکھیں گے اور پہچانیں گے۔ ۔(1890) EGW'88 755

وہ وقت قریب آ رہا ہے جب شاگردوں کو روح القدس حاصل کرنے کے بعد، ایک ہی دن میں اتنے ہی زیادہ تبدیل ہوں گے جتنے پنتیکوست کے دن تھے۔ ۔(1905) Ev 692

دِل کے راستباز اب ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے۔

اب ان لوگوں کی تعداد کافی نہیں ہے جو موقف اختیار کریں گے۔ لیکن یہ چیزیں ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہو رہی ہیں، اور جب پیغام بلند آواز سے سنا جائے گا، تو وہ اس کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ وہ مزید نہیں ہچکچائیں گے۔ وہ باہر آئیں گے اور اپنی پوزیشن لیں گے۔ Ev 300اور ۔(1890) 301

آخری امتحان جلد ہی زمین کے تمام باشندوں پر آئے گا۔ اس وقت فوری فیصلے کیے جائیں گے۔ وہ لوگ جو کلام کی پیشکش کے تحت قائل تھے وہ اپنے آپ کو پرنس ایمانوئل کے خونی بینر کے نیچے رکھیں گے۔ ۔(1909) 9T 149

ہر سچی مخلص روح سچائی کی روشنی میں آئے گی۔ جی سی 522 (1911)۔

پیغام پہنچایا جائے گا، نہ کہ دلائل کے ذریعے، جتنا خدا کے روح کے گہرے یقین سے۔ دلائل پیش کیے گئے۔ بیج بویا گیا ہے، اور اب وہ پھوٹ پڑے گا اور پھل لائے گا۔ مشنریوں کی طرف سے تقسیم کی گئی اشاعتوں نے اپنا اثر و رسوخ استعمال کیا ہے۔ پھر بھی بہت سے لوگ جو متاثر ہوئے تھے سچائی کو مکمل طور پر سمجھنے یا اس کی اطاعت کرنے سے روک دیا گیا تھا۔ اب روشنی کی کرنیں ہر طرف گھس جاتی ہیں۔ سچائی واضح طور پر نظر آتی ہے، اور خدا کے وفادار بچوں نے ان بندھنوں کو کاٹ دیا جنہوں نے انہیں روک رکھا ہے۔

خاندانی تعلقات، چرچ کے تعلقات، اب انہیں روکنے کے لیے بے بس ہیں۔ سچائی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔ سچائی کے خلاف صف آراء ہونے کے باوجود ایک بڑی تعداد رب کے ساتھ کھڑی ہے۔ جی سی ۔(1911) 612

مطبوعہ صفحہ کا اثر

ایک دن میں ایک ہزار سے زیادہ مختصر طور پر تبدیل ہو جائیں گے، جن میں سے اکثر تسلیم کریں گے کہ وہ ہماری اشاعتوں کو پڑھ کر پہلے قائل ہوئے تھے۔ ۔(1885) Ev 693

اس کتاب [عظیم تنازعہ] کی گردش کے نتائج کا اندازہ اس سے نہیں لگایا جاسکتا جو اب ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے، کچھ روحیں بیدار ہوں گی، اور ایک بار اور ہمیشہ کے لیے ان لوگوں کے ساتھ متحد ہونے کی طاقت پائیں گی۔

Machine Translated by Google

خدا کے احکام پر عمل کرو. تاہم، اس کو پڑھنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد اس وقت تک اپنا موقف اختیار نہیں کرے گی جب تک کہ وہ یہ نہ دیکھ لیں کہ اس میں پیش گوئی کی گئی واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ کچھ پیشین گوئیوں کے پورا ہونے سے ایمان کو تحریک ملے گی کہ باقی بھی پوری ہوں گی، اور جب اختتامی کام میں زمین رب کے جلال سے منور ہو جائے گی، تو بہت سی روحیں خدا کے احکام کے سلسلے میں اپنا موقف اختیار کریں گی۔ اس آلے کا نتیجہ .. سی ایم 128، 129 (1890)۔

یہ زیادہ تر ہمارے پبلشرز کے ذریعے ہے کہ اس دوسرے فرشتے کا کام انجام دیا جائے گا جو بڑی طاقت کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور زمین کو اپنے جلال سے منور کرتا ہے۔ [دیکھنا۔ ۔(1902) 140 7T [18:1

باب - 15خدا کی مہر اور جانور کا نشان

صرف دو کلاسز

صرف دو کلاسیں ہوں گی۔ ہر شریک کو الگ الگ سیل کیا جاتا ہے -کے ساتھ
زندہ خدا کی مہر یا جانور اور اس کی شبیہ کے نشان کے ساتھ۔ آر ایچ، 30جنوری ۔1900

ایمان اور کفر کے درمیان عظیم کشمکش میں پوری مسیحی دنیا شریک ہوگی۔ سب کا ساتھ دیں گے۔ بظاہر، کچھ ایک طرف یا تنازعہ کی دوسری طرف نہیں ہوسکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ سچائی کا ساتھ دیتے ہوئے دکھائی نہ دیں، لیکن وہ جائیداد کے کھو جانے یا ظلم و ستم کا شکار ہونے کے خوف سے مسیح کے لیے دلیری سے میدان نہیں لیں گے۔ یہ سب مسیح کے دشمنوں میں شامل ہیں۔ RH 7 فروری ۔1893

جیسے جیسے ہم وقت کے اختتام کے قریب پہنچیں گے، روشنی کے بچوں اور اندھیرے کے بچوں کے درمیان فرق تیزی سے واضح ہوتا جائے گا۔ وہ تیزی سے اختلافات کا شکار ہوں گے۔ یہ فرق مسیح کے الفاظ میں ظاہر ہوتا ہے: "دوبارہ پیدا ہونا" -
مسیح میں نئے سرے سے پیدا کیا، دنیا کے لیے مردہ اور خدا کے لیے زندہ۔ یہ علیحدگی کی دیواریں ہیں جو آسمانی کو زمینی سے تقسیم کرتی ہیں، اور ان لوگوں کے درمیان فرق کو بیان کرتی ہیں جو دنیا سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اس میں سے منتخب کیے گئے ہیں، جو خدا کی نظر میں منتخب اور قیمتی ہیں۔ بیٹل کریک چرچ کے لیے خصوصی گواہی (پی ایچ ۔(1882) 3 (155

خاندان کے افراد الگ ہو گئے ہیں۔

Machine Translated by Google

جو ایک ہی خاندان کے افراد رہے ہیں وہ الگ ہو گئے ہیں۔ نیک لوگوں پر نشان لگایا جاتا ہے۔ رب الافواج
فرماتا ہے، وہ میرے ہوں گے، جس دن میں تیاری کروں گا، وہ میرے لیے خاص خزانہ ہوں گے۔ میں ان کو اس طرح بخشوں
گا جیسے کوئی آدمی اپنے بیٹے کو بچاتا ہے جو اس کی خدمت کرتا ہے۔ (ملا 3:17)۔ جو لوگ خدا کے احکام کے پابند رہے ہیں
وہ نور میں اولیاء کے گروہ کے ساتھ متحد ہوں گے۔ وہ دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے، اور زندگی کے درخت کا حق
حاصل کریں گے۔

"یہ لیا جائے گا۔" اُس کا نام کتابِ حیات میں باقی رہے گا، جب کہ اُس کے ساتھ تعلق رکھنے والے
خُدا سے دائمی جدائی کا نشان اُٹھائیں گے۔ ٹی ایم 234 اور 235 (1895)۔

ہمیں موصول ہونے والی روشنی سے فیصلہ کیا گیا۔

بہت سے لوگ، جن کے پاس وہ مراعات نہیں ہیں جو ہمیں حاصل تھیں، ان لوگوں سے پہلے جنت
میں داخل ہوں گے جن کے پاس بڑی روشنی تھی، لیکن اس میں نہیں چلتے تھے۔ بہت سے لوگوں نے اپنی بہترین روشنی
کے مطابق زندگی گزاری ہے، اور اسی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔
خط 36، 1895۔

ہر ایک کو مقررہ وقت کا انتظار کرنا پڑے گا، جب تک کہ دنیا کے تمام حصوں میں وارننگ نہ پہنچ
جائیں، جب تک کہ ہر شخص کو کافی روشنی اور ثبوت نہ مل جائیں۔ کچھ کی روشنی دوسروں کے مقابلے میں کم
ہوگی، لیکن ہر ایک کو موصول ہونے والی روشنی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ ایم ایس 77، 1899۔

ہمیں خدا کے قانون کے بارے میں بڑی روشنی دی گئی ہے۔ یہ قانون ہے۔
کردار پیٹرن. انسان کو اب اس کے مطابق زندگی گزارنے کی ضرورت ہے، اور آخری عظیم دن میں اس قانون کے ذریعے
ہمارا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس دن مردوں کے ساتھ اس روشنی کے مطابق سلوک کیا جائے گا جو انہیں ملا ہے۔ RH 1 جنوری
1901۔

وہ لوگ جنہوں نے بہت زیادہ روشنی حاصل کی ہے اور اس کو حقیر سمجھا ہے وہ ان لوگوں سے بدتر
حالت میں ہیں جنہیں اتنے فوائد نہیں دیئے گئے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو سربلند کرتے ہیں، لیکن رب کو نہیں۔ انسانوں پر عائد
کی جانے والی سزا، ہر حال میں، خدا کی بے عزتی کے متناسب ہوگی۔ 8MR 168 (1901)۔

ہر شخص کو لینے کے لیے کافی وضاحت ملے گی۔
ہوشیاری سے اپنا فیصلہ کریں۔ جی سی 605 (1911)۔

جان بوجھ کر اندھے پن کا کوئی عذر نہیں ہے۔

کسی کو بھی اس روشنی اور علم کو نظر انداز کرنے پر ملامت نہیں کی جائے گی جو اسے کبھی
حاصل نہیں تھا اور نہ ہی حاصل کر سکتا تھا۔ تاہم، بہت سے، مسیح کے سفیروں کی طرف سے پیش کردہ سچائی کو
ماننے سے انکار کرتے ہیں، کیونکہ وہ دنیا کے معیار کے مطابق ہونا چاہتے ہیں۔ اور وہ روشنی جو اُن کی سمجھ میں داخل
ہوئی، وہ روشنی جو روح میں چمکتی ہے، عدالت میں اُن کو مجرم ٹھہرائے گی۔ 5BC 1,145 (1884)۔

Machine Translated by Google

جن لوگوں کو حق سننے کا موقع ملتا ہے لیکن اسے سننے یا سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے، یہ سوچ
کر کہ اگر انہوں نے اسے نہ سنا تو وہ ذمہ دار نہیں ہوں گے، وہ خدا کے نزدیک مجرم سمجھے جائیں گے، گویا انہوں نے اسے
سنا اور جھٹلایا۔ یہ.
ان لوگوں کے لیے کوئی عذر نہیں ہو گا جو گمراہی میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں، جب وہ سمجھ سکیں کہ حقیقت کیا ہے۔
اپنے مصائب اور موت میں، یسوع نے جہالت کے تمام گناہوں کا کفارہ دیا، لیکن جان بوجھ کر اندھے پن کا کوئی بندوبست
نہیں کیا گیا۔

ہم اس روشنی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے جو ہمارے ادراک تک نہیں پہنچی، بلکہ اس روشنی کے لیے
جس کی ہم نے مزاحمت کی ہے اور اسے رد کیا ہے۔ ایک آدمی اس سچائی کو نہیں سمجھ سکتا تھا جو اس کے سامنے
کبھی پیش نہیں کیا گیا تھا، اور اس وجہ سے اس کی روشنی سے مذمت نہیں کی جا سکتی تھی جو اس کے پاس کبھی
نہیں تھی۔ ۔(1893) 5BC 1,145

عملی فائدہ کی اہمیت

آخری دن کے فیصلے ہمارے عملی فائدے پر آتے ہیں۔ مسیح
اپنے لیے کیے گئے ہر احسان کو تسلیم کرتا ہے۔ ٹی ایم ۔(1896) 399

جب قومیں اُس کے سامنے جمع ہوں گی تو صرف دو طبقے ہوں گے، اور اُن کی ابدی تقدیر کا تعین اُس
کے لیے، غریبوں اور مصائب کے شکار شخص میں کیا ہے، یا کرنے سے غفلت برتی ہے۔

غیر قوموں میں، ایسی روحیں ہیں جو نادانی سے خدا کی خدمت کرتی ہیں، جن کے لیے انسانی آلات کے
ذریعے کبھی روشنی نہیں لائی گئی۔ پھر بھی وہ ہلاک نہیں ہوں گے۔ اگرچہ خُدا کے تحریری قانون سے ناواقف تھے، لیکن
اُنہوں نے اُس کی آواز کو فطرت کے ذریعے اُن سے بات کرتے ہوئے سنا، اور وہی کیا جو شریعت کی ضرورت تھی۔ ان کے
کام گواہی دیتے ہیں کہ روح القدس نے ان کے دلوں کو چھو لیا ہے، اور وہ خدا کے فرزند کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔

نجات دہندہ کے لبوں سے یہ سن کر قوموں اور قوموں میں فروتن کتنے حیران اور مسرور ہوں گے: ”جیسا
کہ تم نے میرے ان چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ یہ کیا، تم نے میرے ساتھ کیا“! لامحدود محبت کا دل کتنا
خوش ہوگا جب اس کے پیروکار اس کی منظوری کے الفاظ پر حیرت اور خوشی سے اس کی طرف دیکھتے ہیں! ڈی اے
637، 638 (1898)۔

محرک اعمال دیتا ہے۔

قیامت کے دن، کچھ لوگ اس یا اس نیک عمل کو غور و فکر حاصل کرنے کے بہانے پیش کریں گے۔ وہ
کہیں گے: "میں نے کئی نوجوانوں کے لیے ایک کاروبار قائم کیا۔ میں نے ہسپتالوں کو پیسے دیئے۔ میں نے بیواؤں کی
ضروریات کو دور کیا، اور میں نے غریبوں کو اپنے گھر میں خوش آمدید کہا۔ ہاں مگر اس کے مقاصد خود غرضی سے اس
قدر داغدار تھے کہ یہ عمل رب کے نزدیک پسندیدہ نہ تھا۔ ان کے ہر کام میں نفس کو کافی بڑھایا گیا۔ ایم ایس ۔1906 ،53

Machine Translated by Google

یہی وجہ ہے جو ہمارے اعمال پر نقوش دیتی ہے، انہیں ذلت یا اعلیٰ اخلاقی قدر کے ساتھ نشان زد کرتی ہے۔ ڈی اے ۔(1898) 615

خدا کی مہر کیا ہے؟

جیسے ہی خدا کے لوگوں کی پیشانی پر مہر لگ جاتی ہے -یہ کوئی مہر یا نشان نہیں ہے جو دیکھا جا سکتا ہے، لیکن سچائی میں مضبوطی، فکری اور روحانی دونوں طور پر، تاکہ وہ متزلزل نہ ہو -جیسے ہی کے لوگ خدا پر مہر لگا دی گئی ہے اور ہلچل کے لئے تیار ہے، یہ واقع ہو جائے گا. اصل میں، یہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے.

4BC 1,161 (1902)۔

زندہ خُدا کی مہر اُن لوگوں پر رکھی جاتی ہے جو ایمانداری سے اُس کو برقرار رکھتے ہیں۔
رب کا سبت۔ ۔(1897) 7BC 980

جو لوگ اپنے ماتھے پر خدا کی مہر لگانا چاہتے ہیں وہ سبت کا دن ضرور رکھیں
چوتھا حکم 7قبل مسیح ۔(1899)

سبت کی حقیقی تعمیل خدا سے وفاداری کی علامت ہے۔ ۔(1899) 7BC 981

تمام دس حکموں میں سے، صرف چوتھے میں عظیم قانون دینے والے، آسمانوں اور زمین کے خالق کی مہر ہے۔ ۔(1900) 6T 350

خُداوند کی یادگار کی تعظیم، عدن میں قائم سبت کا دن
ساتویں دن کا ہفتہ خدا کے ساتھ ہماری وفاداری کا ثبوت ہے۔ خط ۔1900 ،94

جیسا کہ واقعی عبرانیوں کی رہائش گاہوں کے دروازوں پر لوگوں کو عام بربادی سے بچانے کے لیے نشان لگایا گیا تھا، اسی طرح خدا کے لوگوں میں سے ہر ایک پر نشان لگایا جائے گا۔ خُداوند اعلان کرتا ہے: "میں نے اُنہیں اپنے سبت بھی دیے تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان ایک نشان ہوں تاکہ وہ جان لیں کہ مَیں ہی اُن کو پاک کرنے والا ہوں۔" (kezE. ۔(1900) 7BC 969 .(20:12

زندہ خدا کی مہر حاصل کرنے کی شرائط

زندہ خُدا کی مہر صرف اُن پر لگائی جائے گی جو کردار میں مسیح سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ۔(1895)
7BC 970

وہ لوگ جو زندہ خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں اور محفوظ ہیں، کے وقت میں
غم، مکمل طور پر یسوع کی تصویر کی عکاسی کرنا چاہئے. ۔(1851) EW 71

ناپاک مرد یا عورت کی پیشانی پر خدا کی مہر کبھی نہیں لگائی جائے گی۔ یہ کبھی کسی لالچی مرد یا عورت یا دنیا سے محبت کرنے والوں کی پیشانی پر نہیں رکھا جائے گا۔ اسے کبھی بھی مرد یا عورت کی پیشانی پر جھوٹی زبان سے نہیں لگایا جائے گا۔

Machine Translated by Google

دھوکے باز دل. مہر حاصل کرنے والے تمام افراد کو خدا کے سامنے بے داغ ہونا چاہیے -جنت کے امیدوار۔ ۔(1882) 5T 216

محبت اپنے آپ کو فرمانبرداری میں ظاہر کرتی ہے، اور کامل محبت خوف کو دور کرتی ہے۔
جو لوگ خدا سے محبت کرتے ہیں ان کے ماتھے پر اس کی مہر ہوتی ہے اور خدا کے کام کرتے ہیں۔ ایس ڈی ۔(1984) 51

وہ لوگ جو دنیا، جسم اور شیطان پر غالب آئیں گے وہ بابرکت ہوں گے جو زندہ خدا کی مہر حاصل کریں
گے۔ ۔(c. 1886) TM 445

خُدا کی طرف سے ہمیں دی گئی تمام طاقتوں کے ساتھ، کیا ہم مسیح میں مردوں اور عورتوں کے قد کاٹھ
تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا ہم اُس کی معموری کی تلاش میں ہیں، بلندی سے بلندی تک پہنچنے کے لیے، اُس
کے کردار کے کمال کو پانے کے لیے کوشاں ہیں؟ جب خدا کے بندے اس مقام پر پہنچ جائیں گے تو ان کے ماتھے پر مہر لگ
جائے گی۔ اطلاع دینے والا فرشتہ اعلان کرے گا: "یہ ہو گیا"! وہ اس میں مکمل ہوں گے جس سے وہ تخلیق اور مخلصی کے
ذریعے تعلق رکھتے ہیں۔ ۔(1899) 3SM 427

سیلنگ کے وقت میں، اب

میں نے دیکھا کہ سبت کا موجودہ امتحان اس وقت تک نہیں آسکتا جب تک کہ مقدس مقام میں
یسوع کی ثالثی ختم نہ ہو جائے، اور وہ دوسرے پردے کے اندر گزر گیا۔ لہٰذا، وہ مسیحی جو دروازے سے پہلے سوتے تھے،
مقدس کے مقدس میں کھولے گئے، جب آدھی رات کا رونا ختم ہوا، ساتویں مہینے میں، 1844میں، اور جنہوں نے سچا
سبت نہیں رکھا تھا، اب اُمید پر آرام کرتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس ایسا نہیں تھا۔ سبت کے بارے میں روشنی اور امتحان
جو اب ہمارے پاس ہے، دروازہ کھلنے کے بعد سے۔ میں نے دیکھا کہ شیطان اس وقت خدا کے کچھ لوگوں کو آزما رہا تھا۔
کیونکہ اچھے مسیحیوں کی ایک بڑی تعداد ایمان کی فتح میں سو گئی، اور سچے سبت کو نہیں مانتے تھے، اس لیے وہ
اس شک میں تھے کہ آیا یہ اب ہمارے لیے ایک امتحان ہو گا...

شیطان اب اس مہر کے وقت میں خدا کے لوگوں کے ذہنوں کو موجودہ سچائی سے ہٹانے اور انہیں
ڈگمگانے کے لیے ہر آلہ استعمال کر رہا ہے۔ EW 42اور ۔(1851) 43

میں نے دیکھا کہ وہ [مسز ہیسٹنگز] پر مہر لگائی گئی، اور، خدا کی آواز پر، دوبارہ اٹھ کر زمین پر کھڑے
ہوں گے، اور 144,000کے ساتھ ہوں گے۔ میں نے دیکھا کہ ہمیں اس پر رونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ مصیبت کے وقت
آرام کرے گی۔ ۔(1850) 2SM 263

ہماری زمین پر ایسے مرد رہتے ہیں جن کی عمر نوے سال سے زیادہ ہے۔
بڑھاپے کے قدرتی نتائج اس کی کمزوری میں عیاں ہیں۔ تاہم، وہ خدا پر یقین رکھتے ہیں، اور خداوند ان سے محبت کرتا ہے۔
ان پر خُدا کی مہر ہے، اور وہ اُن لوگوں میں شامل ہوں گے جن کا ذکر خُداوند نے یوں کیا: "مبارک ہیں وہ مُردے جو خُداوند
میں مرتے ہیں۔" CB7 ۔(1899) 982

Machine Translated by Google

خدا کی مہر ہم پر ہو!

جلد ہی، وہ سب جو خدا کے فرزند ہیں اپنے ماتھے پر اس کی مہر حاصل کر لیں گے۔ کاش یہ ہمارے ماتھے پر رکھا جائے! جب فرشتہ خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر لگا دے تو ان کا دھیان نہ جانے کا خیال کون برداشت کر سکتا ہے؟ ۔7BC 969، 970 (1889)

اگر سچائی پر یقین رکھنے والے اپنے ایمان پر قائم نہیں رہتے، تو ان نسبتاً پرامن دنوں میں، ان کو کیا روکے گا جب عظیم امتحان آئے گا، اور حکم ان سب کے خلاف نکلے گا جو حیوان کی شبیہ کی پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی اس پر نشان حاصل کرتے ہیں۔ ان کی پیشانی یا ان کے ہاتھوں میں؟ یہ پختہ وقت زیادہ دور نہیں ہے۔ خدا کے بندوں کو کمزور اور بے قرار ہونے کے بجائے مصیبت کے وقت طاقت اور ہمت جمع کرنی چاہیے۔ ۔4T 251 (1876)

جانور کا نشان کیا ہے؟

یوحنا کو ہفتے کے پہلے دن کا مشاہدہ کرتے ہوئے حیوان یا اس کی شبیہ کی پرستش کرنے والوں سے مختلف لوگوں پر غور کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ اس دن کو منانا حیوان کی نشانی ہے۔ ٹی ایم ۔133 (1898)

جانور کی نشانی پوپ کا آرام کا دن ہے۔ ۔Ev 234 (1899)

جب امتحان آئے گا تو واضح طور پر دکھایا جائے گا کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ یہ اتوار کا دن ہے۔ ۔7BC 980 (1900)

خدا کی نشانی، یا مہر، ساتویں دن کے سبت کے دن کی تعظیم میں ظاہر ہوتی ہے -تخلیق کی الہی یادگار۔ حیوان کا نشان اس کے برعکس ہے -ہفتے کے پہلے دن کا مشاہدہ۔ ۔8T 117 (1904)

"سب کے لیے، چھوٹے اور بڑے دونوں... ان کے دائیں ہاتھ یا ماتھے پر ایک خاص نشان بنائیں۔" .(13:16 Rev.)مرد اتوار کو نہ صرف ہاتھ سے کام کریں بلکہ اپنے دماغ سے یہ پہچان لیں کہ اتوار ہفتہ ہے۔ بیٹل کریک چرچ (پی ایچ 86)کے لیے خصوصی گواہی۔ 6، 7 (1897)

جانور کا نشان کب ملا ہے؟

ابھی تک کسی کو اس درندے کا نشان نہیں ملا۔ ۔Ev 234 (1899)

اتوار کا دن ابھی تک حیوان کی علامت نہیں ہے، اور یہ اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ آدمیوں کو اس جھوٹے سبت کی تعظیم کرنے کے لیے حکم نامہ جاری نہیں کیا جاتا۔ وہ وقت آئے گا جب یہ دن امتحان کا ہو گا لیکن وہ وقت ابھی نہیں آیا۔ ۔7BC 977 (1899)

Machine Translated by Google

خُدا نے لوگوں کو سبت کا دن اپنے اور اُن کے درمیان ایک نشانی کے طور پر دیا، اُن کی وفاداری کے ثبوت کے طور پر۔ جو لوگ اس عظیم بحران میں جو ہمارے سامنے ہیں، خدا کے قانون کے بارے میں روشنی حاصل کرنے کے بعد، نافرمانی کرتے رہیں گے اور انسانی قوانین کو خدا کے قانون سے بالاتر رکھیں گے، انہیں حیوان کا نشان ملے گا۔ ۔(1900) Ev 235

ہفتہ وفاداری کا عظیم امتحان ہوگا، کیونکہ یہ سچائی کا خاص طور پر متنازعہ نقطہ ہے۔ جب مردوں کا آخری امتحان آتا ہے، تو ان لوگوں کے درمیان تقسیم کی لکیر کھینچ دی جائے گی جو خدا کی خدمت کرتے ہیں اور جو اس کی خدمت نہیں کرتے ہیں۔

جبکہ جعلی سبت کا دن منانا، ریاست کے قانون کے مطابق، چوتھے حکم کے برخلاف، اس طاقت سے بیعت کا اعلان ہو گا جو خدا کے مخالف ہے، یہ سچے سبت کی پابندی، اطاعت میں ہے۔ خدائی قانون کے مطابق، خالق کے ساتھ وفاداری کا ثبوت۔ جہاں ایک طبقہ، زمینی طاقتوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے نشان کو قبول کرتے ہوئے، حیوان کا نشان حاصل کرتا ہے، تو دوسرا، الہی اختیار کی اطاعت کے نشان کو ترجیح دیتے ہوئے، خدا کی مہر حاصل کرتا ہے۔ جی سی ۔(1911) 605

اتوار کو منانے کا نفاذ ٹیسٹ ہے۔

کسی کو روشنی نہ ملے، اور نہ ہی چوتھے حکم کی ذمہ داری سے آگاہ کیا جائے۔ تاہم، جب جعلی سبت کا حکم جاری کیا جاتا ہے، اور تیسرے فرشتے کی بلند آواز سے آدمیوں کو خبردار کیا جاتا ہے۔

حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کے خلاف، باطل اور سچ کے درمیان تقسیم کی لکیر واضح طور پر کھینچی جائے گی۔ پھر وہ لوگ جو بدکاری پر قائم رہتے ہیں وہ حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔ ۔(1899) Ev 234, 235

جب، تاہم، اتوار کا دن قانون کے ذریعہ نافذ کیا جاتا ہے، اور دنیا کو سچے سبت کے دن کی ذمہ داری کے بارے میں روشن خیال کیا جاتا ہے، جو پھر بھی خدا کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس حکم کی تعمیل کرتا ہے جس کا روم سے بڑا اختیار نہیں ہے، اس میں اس طرح، وہ خدا سے زیادہ پوپ کی عزت کرے گا.

وہ روم کو خراج عقیدت پیش کرے گا، اس طاقت کو جو اس ادارے کو مسلط کرتی ہے جسے روم نے مقرر کیا تھا۔
وہ جانور اور اس کی تصویر کی پرستش کرے گا۔

مرد، اس ادارے کو مسترد کرتے ہوئے جسے خدا نے اپنے اختیار کی نشانی قرار دیا تھا، اور اس کے بجائے اس کا احترام کرتے ہوئے جسے روم نے اپنی بالادستی کی نشانی کے طور پر منتخب کیا تھا، درحقیقت، روم کی وفاداری کے نشان کو قبول کریں گے -"حیوان کی نشانی" "اور صرف اس صورت حال کے لوگوں کے سامنے پوری طرح سے آشکار ہونے کے بعد، اور انہیں خدا کے حکموں اور انسانوں کے حکموں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کے لیے رہنمائی کی جائے گی، کیا وہ لوگ جو خلاف ورزی کرتے رہتے ہیں، "حیوان کا نشان" حاصل کریں گے۔ جی سی ۔(1911) 449

باب - 16فضل کے وقت کا خاتمہ

Machine Translated by Google

کوئی نہیں جانتا کہ فضل کا وقت کب ختم ہوگا۔

خدا نے ہم پر وہ وقت ظاہر نہیں کیا جب یہ پیغام مکمل ہو گا، یا آزمائش کب ختم ہو گی۔ جو چیزیں ہم پر نازل ہوتی ہیں ہم اپنے اور اپنے بچوں کے لیے قبول کریں گے۔ تاہم ہم یہ جاننے کی کوشش نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ کی مجلسوں میں کیا راز رکھا گیا تھا۔

میرے پاس خطوط پہنچے ہیں، جن میں پوچھا گیا ہے کہ کیا میرے پاس پروبیشن کے خاتمے کے حوالے سے کوئی خاص وضاحت ہے؟ اور میں جواب دیتا ہوں کہ میرے پاس صرف یہ پیغام دینا ہے -کہ اب کام کرنے کا وقت ہے، جب کہ دن ہے، کیونکہ رات آتی ہے، جب کوئی کام نہیں کرسکتا۔ -(1894) 1SM 191

اتوار کے قانون کا نفاذ پروبیشن کے اختتام سے پہلے ہے۔

خُداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا کہ فضل ختم ہونے سے پہلے حیوان کی تصویر بن جائے گی، کیونکہ یہ خُدا کے لوگوں کے لیے بہت بڑا امتحان ہوگا، جس کے ذریعے اُن کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔ -(1890) 2SM 81[پچھلا باب دیکھیں، جہاں یہ دکھایا گیا ہے کہ خدا کے لوگوں کا عظیم امتحان اتوار کے قانون کا نفاذ ہو گا]۔

"حیوان کی تصویر" کیا ہے؟ یہ کیسے تشکیل پائے گا؟ یہ تصویر دو سینگوں والے درندے نے بنائی ہے، اور یہ حیوان کی تصویر ہے۔ اسے حیوان کی تصویر بھی کہا جاتا ہے۔ [مکاشفہ 13:11-17 کا دو سینگوں والا حیوان اس حیوان کی ایک تصویر بناتا ہے جو مکاشفہ 13:1-10 میں دکھایا گیا ہے]۔ اس لیے، یہ جاننے کے لیے کہ تصویر کیا ہے، اور یہ کیسے بنتی ہے، ہمیں خود حیوان کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا چاہیے -پاپسی۔

جب ابتدائی کلیسیا نے خود کو خراب کیا، انجیل کی سادگی سے ہٹ کر اور کافرانہ رسومات اور رسم و رواج کو قبول کیا، تو اس نے خُدا کی روح اور طاقت کھو دی۔ اور، تاکہ وہ لوگوں کے ضمیر پر حکمرانی کر سکے، اس نے سیکولر طاقت سے مدد طلب کی۔ اس کے نتیجے میں پاپائیت، ایک چرچ جس نے ریاست کی طاقت کو ہدایت کی اور اسے اپنے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کیا، خاص طور پر "بدعت" کی سزا میں۔ ریاستہائے متحدہ کو حیوان کی تصویر بنانے کے لیے، مذہبی طاقت کو سول حکومت کو اس حد تک کنٹرول کرنا چاہیے کہ ریاست کا اختیار بھی چرچ اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرے۔

"حیوان کی تصویر" مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی شکل کی نمائندگی کرتی ہے جو اس وقت پروان چڑھے گی جب پروٹسٹنٹ گرجا گھر اپنے عقیدے کو مسلط کرنے کے لیے شہری طاقت کی مدد حاصل کریں گے۔ جی سی -(1911) 443، 445

Machine Translated by Google

مہر مکمل ہونے پر فضل کا وقت ختم ہو جائے گا۔

[مصیبت کے وقت] میں داخل ہونے سے پہلے، ہم سب زندہ خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ چار فرشتے چار ہواؤں کو روکے ہوئے ہیں۔ اور میں نے قحط، وبا اور تلوار، قوم کو قوم کے خلاف اٹھتے ہوئے، اور پوری دنیا کو الجھن میں دیکھا۔ ۔(1846) 7BC 968

میں نے آسمان میں فرشتوں کو تیزی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہوئے دیکھا۔ ایک فرشتہ، جس کے پاس ایک مصنف کی سیاہی تھی، زمین سے واپس آیا اور یسوع کو اطلاع دی کہ اس کا کام ہو گیا ہے، اور مقدسین کو شمار کر کے سیل کر دیا گیا ہے۔ پھر میں نے یسوع کو دیکھا، جو صندوق کے سامنے خدمت کر رہا تھا، جس میں دس احکام ہیں، بخور دان کو نیچے پھینکتے ہیں۔ اس نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور اونچی آواز میں کہا، ”ہو گیا“۔ ۔(1858) EW 279

ہمارے پاس صرف ایک چھوٹا سا لمحہ باقی ہے۔ اگرچہ قوم قوم کے خلاف اور بادشاہی سلطنت کے خلاف اٹھ رہی ہے، لیکن ابھی تک ایک عمومی تنازعہ نہیں چھا گیا۔ اب بھی زمین کے چاروں کونوں پر چار ہوائیں روکی جا رہی ہیں، یہاں تک کہ خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر نشان ہو جائیں۔ پھر، عالمی طاقتیں آخری عظیم جنگ کے لیے اپنی افواج کو متحرک کریں گی۔ ۔(1900) 6T 14

ایک فرشتہ، جو زمین سے واپس آتا ہے، اعلان کرتا ہے کہ اس کا کام ہو گیا ہے۔ دنیا کو آخری امتحان کا سامنا کرنا پڑا، اور وہ تمام لوگ جنہوں نے الہی احکام پر وفاداری کا ثبوت دیا، "زندہ خدا کی مہر" حاصل کی۔ پھر یسوع آسمانی مقدس میں شفاعت کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے اور اونچی آواز میں کہتا ہے: "ہو گیا"۔ جی سی 613 (1911)۔

فضل کا وقت اچانک اور غیر متوقع طور پر ختم ہو جائے گا۔

جب یسوع انسان کے لیے شفاعت کرنا بند کر دے گا، ہر ایک کے مقدمات کا ہمیشہ کے لیے فیصلہ ہو جائے گا... فضل کا وقت ختم ہو جائے گا؛ مسیح کی شفاعتیں آسمان پر بند ہو جاتی ہیں، یہ وقت، سب کے بعد، اچانک سب پر آئے گا، اور جو لوگ سچائی کی اطاعت سے اپنی روح کو پاک نہیں کرتے وہ سوتے ہوئے پائے جائیں گے۔ ۔(1868) 191 2T

جب پروبیشن ختم ہو جائے گا، یہ اچانک اور غیر متوقع طور پر ہو جائے گا -ایک ایسے وقت میں جب ہم اس کی کم از کم توقع کرتے ہیں۔ تاہم، ہم آج آسمان میں ایک صاف ریکارڈ رکھ سکتے ہیں، اور جان سکتے ہیں کہ خدا ہمیں قبول کرتا ہے۔ ۔(1906) 7BC 989

جب تحقیقاتی فیصلے کا کام مکمل ہو جائے گا تو ہر کسی کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا ہو گا کہ زندگی یا موت۔ فضل کا وقت آسمان کے بادلوں میں خُداوند کے ظہور سے کچھ دیر پہلے ختم ہو جاتا ہے...

سیلاب سے پہلے، نوح کے کشتی میں داخل ہونے کے بعد، خدا نے اسے وہاں بند کر دیا، اور شریروں کو خارج کر دیا۔ لیکن، سات دن تک، لوگ، یہ نہ جانتے ہوئے کہ ان کی تقدیر کا تعین کیا گیا ہے، اپنی لاپرواہی اور عیش و عشرت کی زندگی میں، آنے والے فیصلے کے بارے میں انتباہات کا مذاق اڑاتے رہے۔ ”تو،“ نجات دہندہ کہتا ہے، ”ابن آدم کی آمد بھی ہو گی“ (متی ۔(24:39خاموشی سے، بے توجہی سے

Machine Translated by Google

آدھی رات کے چور کی طرح، فیصلہ کن گھڑی جو ہر انسان کی تقدیر کا تعین کرتی ہے آئے گی، مجرم کو رحم کی پیشکش ہمیشہ کے لیے واپس لے لی جائے گی...

جبکہ تاجر منافع کے حصول میں مگن ہے، لذت کا عاشق ان کی تسکین کے لیے کوشاں ہے، جب کہ فیشن کا غلام اپنی زینت کا انتظام کر رہا ہے، ممکن ہے کہ اس وقت تمام زمین کا قاضی یہ جملہ سنائے: "تمہیں میزان میں تولا گیا، اور تم ناقص پائے گئے۔" (ڈین۔

5:27)جی سی ۔(1911) 491 ،490۔

فضل کے وقت کے اختتام کے بعد انسانی سرگرمی

نیک اور بدکار اب بھی زمین پر اپنی فانی حالت میں رہ رہے ہوں گے -آدمی پودے لگا رہے ہوں گے اور تعمیر کر رہے ہوں گے، کھاتے پی رہے ہوں گے، سب اس بات سے بے خبر ہوں گے کہ آسمانی حرم میں آخری، اٹل فیصلہ سنایا جا چکا ہے۔ جی سی ۔(1911) 491

جب حرمت کا اٹل فیصلہ سنایا جائے گا، اور دنیا کی تقدیر ہمیشہ کے لیے طے ہو جائے گی، زمین کے باشندوں کو اس کا علم نہیں ہوگا۔ مذہب کی شکلیں ایسے لوگوں کے ذریعہ برقرار رہیں گی جن سے خدا کی روح بالآخر واپس لے لی جائے گی۔ شیطانی جوش جس کے ساتھ برائی کا شہزادہ انہیں اپنے شیطانی عزائم کو انجام دینے کی ترغیب دے گا وہ خدا کے لیے جوش کے مترادف ہوگا۔ جی سی ۔(1911) 615

گیہوں اور گھاس کو "دونوں کو فصل کی کٹائی تک ایک ساتھ اگنا چاہیے۔" اپنے روزمرہ کے فرائض کی انجام دہی میں، راست باز، آخر تک، شریروں کے ساتھ رابطے میں رہیں گے۔ روشنی کے بچے اندھیروں کے درمیان بکھرے ہوئے ہیں، تاکہ اس کے برعکس سب کے سامنے کھڑا ہو۔ ۔(1882) 5T 100

مسیح نے اعلان کیا کہ جب وہ آئے گا تو اس کے کچھ متوقع لوگ تجارتی لین دین میں مصروف ہوں گے۔ کچھ کھیت میں بو رہے ہوں گے، کچھ کٹائی اور کٹائی کر رہے ہوں گے، اور کچھ پھر بھی چکی میں پیس رہے ہوں گے۔ ایم ایس ۔1901 ،26

کفر اور حرام لذتیں جاری ہیں۔

شکوک و شبہات، اور جسے سائنس کہا جاتا ہے، نے بڑی حد تک ان کی بائبل میں عیسائی دنیا کے ایمان کو کمزور کیا ہے۔ غلطیوں اور افسانوں کو بخوشی قبول کیا جاتا ہے، تاکہ وہ ذاتی عیش و عشرت کے راستے پر چلیں اور گھبرائیں نہیں، کیونکہ وہ خدا کے علم کو محفوظ رکھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں: "کل ایسا ہی ہوگا، اور اس سے بھی زیادہ۔" تاہم، اُن کی بے اعتقادی اور شرارتی خوشنودی کے درمیان، فرشتے کی آواز اور خُدا کا نرسنگا سُنائی دے گا...

جب ہماری دنیا میں ہر چیز ہلچل مچا رہی ہے، منافع کی خود غرضی میں ڈوبی ہوئی ہے، یسوع ایک چور کی طرح آئے گا۔ محترمہ ۔1886 ،15b

Machine Translated by Google

جب خدا کے ماننے والے لوگ دنیا کے ساتھ اتحاد کر رہے ہیں، دنیا والوں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں، اور ان کے ساتھ حرام لذتیں حاصل کر رہے ہیں۔ جب دنیا کی عیش و آرام چرچ کی عیش و آرام بن جاتی ہے؛ جب شادی کی گھنٹیاں بج رہی ہوں گی، اور سب مستقبل کی طرف دیکھتے ہیں جو کئی سالوں کی دنیاوی خوشحالی کی توقع رکھتے ہیں، اچانک، بجلی کی چمک کی طرح، ان کے چمکتے ہوئے نظاروں اور فریبی امیدوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ جی سی ۔(1911) 339 ،338

مرد کاروبار میں پوری طرح مشغول ہوں گے۔

جب لوط نے اپنے خاندان کے افراد کو سدوم کی تباہی سے خبردار کیا تو انہوں نے اس کی باتوں پر کان نہیں دھرے بلکہ اسے ایک جنونی پرجوش سمجھا۔ جو تباہی ہوئی اس نے انہیں تیار نہیں پایا۔ تو ایسا ہو گا جب مسیح آئے گا - کسان، تاجر، وکیل اور سوداگر پوری طرح سے کاروبار میں مشغول ہو جائیں گے، اور خُداوند کا دن ان پر پھندے کی طرح آئے گا۔

RH 10 مارچ ۔1904

جب چرواہے، کسان، تاجر، وکیل، اور بڑے نام نہاد اچھے آدمی کہتے ہیں، "امن اور سلامتی!"، اچانک تباہی آ جائے گی۔ لوقا مسیح کے الفاظ کی اطلاع دیتا ہے، کہ خدا کا دن ایک پھندے کی طرح آتا ہے -شکار کی تلاش میں جنگل میں چلنے والے جانور کی شکل؛ اور دیکھو، اچانک، وہ شکاری کے بھیس میں جال میں پھنس گیا ہے۔ ۔(1876) 266 10MR

جب مرد بے فکر، تفریح میں مگن، خرید و فروخت میں مگن، تو چور چپکے چپکے قدموں سے قریب آتا ہے۔
تو یہ ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ خط ۔1897 ،21

مذہبی رہنما پر امید ہوں گے۔

جب فلسفہ کے استدلال نے خدا کے فیصلوں کے خوف کو ختم کر دیا ہے، جب مذہبی اساتذہ امن اور خوشحالی کی طویل عمر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں، اور دنیا اپنے کاروبار اور عیش و عشرت، پودے لگانے اور تعمیر کرنے، ضیافت اور لطف اندوزی کے اپنے معمولات میں مشغول ہے۔ خدا کی تنبیہات کو جھٹلانا اور اس کے رسولوں کا مذاق اڑانا تو ان پر اچانک تباہی آئے گی اور وہ بچ نہیں سکیں گے۔ پی پی ۔(1890) 104

جب وہ آئے گا، رب کا دن غیر متوقع طور پر شریروں پر آئے گا۔ روزمرہ کی زندگی کی روایتی ہلچل میں؛ مرد اپنے آپ کو لذتوں، کاروبار، تجارت اور فائدے کی خواہش میں مگن پاتے ہیں۔ چونکہ مذہبی دنیا کے پیشوا دنیا کی ترقی اور روشنی کو بڑھاوا دے رہے ہیں اور لوگ جھوٹی سلامتی میں ڈوبے ہوئے ہیں، اس لیے جس طرح آدھی رات کو چور گھر میں چوری کر لیتا ہے جو نظر نہیں آتا، اسی طرح ناگہانی تباہی لاپرواہوں پر آ جاتی ہے۔ اور شریر، اور "وہ بچ نہیں سکیں گے۔" جی سی 38 (1911)۔

شیطان یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ امتحان ختم ہو گیا ہے۔

Machine Translated by Google

مصیبت کے وقت، شیطان شریروں کو اکساتا ہے، اور وہ خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کے لیے گھیر لیتے ہیں۔ تاہم،
وہ نہیں جانتا کہ آسمانی کتابوں میں ان کے ناموں کے آگے "معافی" لکھا گیا تھا۔ RH 19 نومبر 1908۔

جس طرح شیطان نے عیسو کو یعقوب کے خلاف مارچ کرنے کے لیے متاثر کیا، وہ بدکاروں کو مصیبت کے وقت
خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے پر اکسائے گا... وہ دیکھتا ہے کہ مقدس فرشتے ان کی حفاظت کر رہے ہیں اور یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ ان کے گناہ
معاف ہو گئے ہیں، لیکن وہ نہیں جانتا کہ ان کے مقدمات کا فیصلہ آسمانی حرم میں ہو چکا ہے۔ جی سی 618 (1911)۔

کلام کی بھوک

جو لوگ اب خدا کے بندوں کی طرف سے کہے گئے کلام کی قدر نہیں کرتے، مطالعہ کرتے ہیں اور اس کی قدر نہیں
کرتے، انہیں مستقبل میں پچھتانا پڑے گا۔ میں نے دیکھا کہ خداوند چلیں گے، وقت کے آخر میں، زمین پر عدالت میں۔ خوفناک آفتیں گرنا
شروع ہو جائیں گی۔ پھر، وہ لوگ جنہوں نے خدا کے کلام کو حقیر جانا، وہ جو اس کے بارے میں بہت کم سوچتے ہیں، "سمندر سے سمندر
تک اور شمال سے مشرق تک چلیں گے۔ وہ خداوند کے کلام کو ڈھونڈتے ہوئے ہر طرف دوڑیں گے اور نہ پائیں گے۔

(عاموس 8:12)۔ زمین پر، کلام سننے کی بھوک ہے۔ ایم ایس 1857، 1

بدکاروں کے لیے مزید دعائیں نہیں۔

خدا کے وزیروں نے اپنا آخری کام کیا ہو گا، اپنی آخری نماز ادا کی ہو گی، ایک باغی چرچ اور بدکار لوگوں کے لیے اپنا
آخری تلخ آنسو بہایا ہو گا۔ اس کی آخری اور پختہ وارننگ دی گئی۔ ہائے تو پھر کتنی جلدی وہ مکانات، زمینیں اور ڈالر جو بڑے شوق سے
جمع کیے گئے تھے، ان کی پرورش اور مضبوطی کے ساتھ کچھ تسلی کے بدلے میں ان لوگوں کے ہاتھ سے دیے جائیں گے جنہوں نے سچ کا
دعویٰ کیا لیکن اس پر عمل نہیں کیا، کہ یہ راستہ نجات کی وضاحت کی جا سکتی ہے، یا امید کا کوئی لفظ سننا، یا آپ کے پادریوں سے
دعا یا نصیحت! لیکن نہیں! وہ بلا ضرورت بھوک اور پیاس محسوس کرتے رہیں گے۔ آپ کی پیاس کبھی نہیں بجھے گی۔ وہ کوئی تسلی
حاصل نہیں کر سکیں گے۔ ان کے مقدمات ہمیشہ کے لیے طے اور حل ہوتے ہیں۔ یہ ایک خوفناک اور خوفناک وقت ہے۔ ایم ایس 1857، 1

اس وقت جب خدا کے فیصلے بغیر رحم کے گر رہے ہیں، اوہ! بدکاروں کے لیے اُن لوگوں کا مقام کتنا قابل رشک ہو گا
جو ”اعلیٰ ترین کے پوشیدہ مقام“ میں رہتے ہیں—وہ منڈپ جس میں خُداوند اُن سب کو چھپاتا ہے جنہوں نے اُس سے پیار کیا اور اُس کے
احکام کی تعمیل کی! ایسے وقت میں نیک لوگوں کی حالت ان لوگوں کے لیے قابل رشک ہو گی جو اپنے گناہوں کی وجہ سے تکلیف میں
ہیں۔ تاہم، فضل کا دروازہ شریروں کے لیے بند ہو جائے گا۔ پروبیشن ختم ہونے کے بعد آپ کی طرف سے مزید دعا نہیں کی جائے گی۔ (1901)۔
3BC 1,150

Machine Translated by Google

کردار کو منتقل نہیں کیا جا سکتا

خُداوند طاقت اور عظیم جلال کے ساتھ آتا ہے۔ تب یہ اُس کا کام ہو گا کہ وہ راستبازوں اور بدکاروں کے درمیان مکمل علیحدگی کر دے۔ تاہم، تیل ان لوگوں کے برتنوں میں منتقل نہیں کیا جا سکتا جن کے پاس یہ نہیں ہے۔ تب، مسیح کے الفاظ پورے ہوں گے: ”جب دو چکی پیس رہے ہوں گے تو ایک لے لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔“ "پھر اگر دو میدان میں ہوں تو ایک کو لے لیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔" نیک اور بدکار کو زندگی کے کاموں میں جڑنا چاہیے۔ تاہم، رب کردار پڑھتا ہے. وہ سمجھتا ہے کہ فرمانبردار بچے کون ہیں جو اس کے احکام کا احترام اور پیار کرتے ہیں۔ ٹی ایم ۔(1895) 234

ایک پختہ چیز مرنا ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ پختہ جینا ہے۔ ہم اپنی زندگی کے ہر خیال، قول اور عمل کا محاسبہ کریں گے۔ ہم اپنے ساتھ کیا کرتے ہیں، فضل کے وقت میں، ہم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وارث ہوں گے۔ موت جسم کو تحلیل کر دیتی ہے لیکن کردار میں تبدیلی نہیں لاتی۔ مسیح کا آنا ہمارے کردار کو نہیں بدلتا۔ یہ صرف اسے ٹھیک کرتا ہے، ہمیشہ کے لیے، بغیر کسی تبدیلی کے امکان کے۔ ۔(1885) 5T 466

فضل کا ایک اور وقت شریروں کو قائل نہیں کرے گا۔

ہمیں اپنے موجودہ مواقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ہمیں فضل کا ایک اور دور نہیں دیا جائے گا جس میں ہم اپنے آپ کو جنت کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔ یہ ہمارا واحد اور آخری موقع ہے کہ ہم ایسے کرداروں کو تشکیل دیں جو ہمیں مستقبل کے گھر کے لیے موزوں بنائیں، جسے خداوند نے ان تمام لوگوں کے لیے تیار کیا ہے جو اس کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں۔
خط ۔1899 ،20

رب کے آنے کے بعد فضل کا کوئی وقت نہیں ہوگا۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہو جائے گا وہ غلط اور فریب میں مبتلا ہیں۔ مسیح کے آنے سے پہلے، صورتحال ایسی ہی ہو گی جو سیلاب سے پہلے موجود تھی۔ اور نجات دہندہ کے آسمان کے بادلوں میں ظاہر ہونے کے بعد، کسی کو بھی نجات حاصل کرنے کا دوسرا موقع نہیں ملے گا۔ سب نے اپنے فیصلے کیے ہوں گے۔ خط ۔1891 ،45

ہر ایک کی جانچ کی جائے گی اور اس کی روشنی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ سچائی سے بھٹکنے والے افسانوں میں دوسرے موقع کا انتظار نہیں کر سکتے۔ کوئی وقتی ہزار سالہ نہیں ہوگا۔ اگر، روح القدس کے ان کے دلوں میں یقین لانے کے بعد، وہ سچائی کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں اور دوسروں کو اسے حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہیں، تو وہ کبھی بھی قائل نہیں ہوں گے۔ اُنہوں نے اُن کو عطا کردہ فضل کے وقت میں کردار کی تبدیلی کی کوشش نہیں کی، اور مسیح اُنہیں دوبارہ اُسی صورت حال سے گزرنے کا موقع نہیں دے گا۔ فیصلہ حتمی ہے۔ خط ۔1900 ،25

Machine Translated by Google

باب - 17سات آخری آفتیں اور شریر (مصیبت کا عظیم وقت، پہلا حصہ)

خدا کے غضب کے پیالے ڈالے جائیں گے۔

پختہ واقعات اب بھی ہمارے سامنے ہوں گے۔ ایک کے بعد دوسرا صور پھونکا جائے گا۔ زمین کے باسیوں پر یکے بعد دیگرے ایک پیالہ بہایا جائے گا۔ -(1890) 3SM 426

عنقریب دنیا کو رحمت کے فرشتے کے ذریعے ترک کر دیا جائے گا، اور پھر سات آخری آفتیں نازل ہو جائیں گی... خدا کے غضب کی کڑکیں گرنے والی ہیں، اور جب وہ فاسقوں کو سزا دینا شروع کر دے گا، کوئی مدت نہیں ہو گی۔ آخر تک مہلت. ٹی ایم -(1894) 182

تنازعات میں اقوام

چار طاقتور فرشتے زمین کی طاقتوں کو اس وقت تک تھامے رہتے ہیں جب تک کہ خدا کے بندوں کی پیشانی پر مہر نہ لگ جائے۔ دنیا کی قومیں تصادم کی آرزو مند ہیں لیکن فرشتوں کے ذریعے ان پر روک لگا رکھی ہے۔ جب اعتدال پسندی کی یہ طاقت ختم ہو جائے گی تو مصیبت اور پریشانی کا وقت آئے گا۔ مہلک جنگی نمونے ایجاد کیے جائیں گے۔ بحری جہاز، انسانوں کے اپنے سامان کے ساتھ، عظیم کھائی میں دفن ہو جائیں گے۔ وہ تمام لوگ جن میں سچائی کی روح نہیں ہے شیطانی آلہ کاروں کی قیادت میں متحد ہو جائیں گے، لیکن ہرمجدون کی عظیم جنگ کا وقت آنے تک انہیں قابو میں رکھنا چاہیے۔ -(1900) 7BC 967

پوری دنیا برباد ہو جائے گی۔

فرشتے آج جھگڑے کی ہواؤں کو روک رہے ہیں، تاکہ وہ اس وقت تک نہ چلیں جب تک کہ دنیا کو اس کے آنے والے عذاب سے خبردار نہ کیا جائے۔ لیکن یہ

Machine Translated by Google

ایک طوفان بن رہا ہے، زمین پر پھوٹ پڑے گا، اور جب اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو ہواؤں کو چھوڑنے کا حکم دے گا، تو لڑائی کا ایک ایسا منظر ہو گا جسے کوئی قلم بیان نہیں کر سکتا۔ ایڈ ۔(1903) 180 ،179

نجات دہندہ کی پیشین گوئی، ان فیصلوں کے بارے میں جو یروشلم پر پڑنے والے ہیں، کی ایک اور تکمیل ہونی چاہیے، جس کی وہ خوفناک ویرانی مگر ایک ہلکا سا سایہ تھا۔ منتخب شہر کی قسمت میں، ہم ایک ایسی دنیا کی مذمت پر غور کر سکتے ہیں جس نے خدا کی رحمت کو رد کیا اور اس کے قانون کو پامال کیا۔ جی سی ۔(1911) 36

اس کے بعد شیطان زمین کے باشندوں کو بڑی آخری تکلیف میں ڈال دے گا۔ جب خدا کے فرشتے انسانی جذبات کی تیز ہواؤں پر قابو پانا بند کر دیں گے تو جھگڑے کے تمام عناصر کو ڈھیل دیا جائے گا۔ پوری دُنیا اُس تباہی سے کہیں زیادہ خوفناک تباہی میں شامل ہو گی جو پرانے یروشلم پر پڑی۔ جی سی ۔(1911) 614

خدا جیسا کہ مہربان بھی ہے۔

خُدا کی شان یہ ہے کہ وہ مہربان، صبر کرنے والا، مہربان، حلیم اور سچا ہو۔ تاہم، گنہگار کو سزا دینے میں ظاہر ہونے والا انصاف حقیقی معنوں میں خُداوند کا جلال ہے جیسا کہ اُس کی رحمت کا مظہر ہے۔ RH 10مارچ ۔1904

خداوند اسرائیل کا خدا اس دنیا کے دیوتاؤں کو سزا دے گا جیسا کہ اس نے مصر کے دیوتاؤں پر کیا تھا۔ آگ اور سیلاب، طاعون اور زلزلوں سے وہ ساری دنیا کو برباد کر دے گا۔ تب اُس کے نجات یافتہ لوگ اُس کے نام کو سربلند کریں گے، اُسے زمین پر جلال بخشیں گے۔ کیا زمین کی بقیہ تاریخ کے آخری حصے میں رہنے والے خدا کی تحریروں پر عبور حاصل نہیں کریں گے؟ ۔(1899) 10MR 240, 241

وہ جو ہمارا سفارشی رہا ہے۔ جو توبہ کرنے والوں کی تمام دعائیں اور اقرار سنتا ہے۔ جس کی نمائندگی ایک قوس قزح کے ساتھ کی جاتی ہے، جو اس کے سر پر فضل اور محبت کی علامت ہے، جلد ہی آسمانی مقدس میں اپنا کام بند کر دے گا۔ فضل اور رحمت پھر تخت سے اتریں گے، اور انصاف ان کی جگہ لے گا۔ جس کو

آپ کے لوگ اس کردار کو سنبھالنے کا انتظار کر رہے ہیں جس کے وہ حقدار ہیں -سپریم جج کا۔ RH 1جنوری ۔1889

پوری بائبل میں، خُدا کو نہ صرف رحم اور مہربانی کی ہستی کے طور پر پیش کیا گیا ہے، بلکہ سخت اور غیر جانبدارانہ انصاف کے خُدا کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔ ST 24مارچ ۔1881

خدا کے فیصلوں کا یقین

Machine Translated by Google

ہمارے زمانے میں، خُدا کی محبت کو ایسی نوعیت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے کہ یہ اُسے گنہگار کو تباہ
کرنے سے روکے گی۔ مرد قانون اور انصاف کے اپنے نچلے معیار کے مطابق استدلال کرتے ہیں۔ ”تم نے سوچا تھا کہ میں
تمہارے برابر ہوں۔“ (نمک.
.(50:21وہ اپنے لیے خدا کا اندازہ لگاتے ہیں۔ وہ حساب لگاتے ہیں کہ وہ مخصوص حالات میں کس طرح کام کریں گے،
اور فیصلہ کرتے ہیں کہ خدا ویسا ہی عمل کرے گا جس کا وہ تصور کرتے ہیں...

کسی بھی مملکت یا حکومت میں قانون شکنی کرنے والوں کو یہ کہنے کی اجازت نہیں ہے کہ قانون
شکنی کرنے والوں کو کیا سزا دی جائے۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے، اس کے فضل کے تمام تحفے جو ہمارے پاس ہیں، ہم خدا
کے مقروض ہیں۔ جس طرح آسمان کو انچوں میں ناپنا ممکن نہیں اسی طرح اس خدا کے خلاف گناہ کی سنگین نوعیت
کا حساب لگانا بھی ممکن نہیں۔ خُداوند ایک اخلاقی حکمران کے ساتھ ساتھ باپ بھی ہے، وہ قانون دینے والا ہے۔ اپنے
قوانین بناتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے۔ ایسا قانون جس میں کوئی جرمانہ نہ ہو۔

شاید یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایک پیار کرنے والا باپ اپنے بچوں کو آگ کے عذاب میں مبتلا ہوتے نہیں
دیکھنا چاہے گا جب کہ وہ انہیں نجات دینے کی طاقت رکھتا ہے۔
تاہم، خدا، اپنی رعایا کی بھلائی اور ان کی حفاظت کے لیے، فاسق کو سزا دے گا۔ خدا انسان کے برابر کام نہیں کرتا۔ وہ اپنا
لامحدود انصاف کرنے کے قابل ہے، جو انسان کو اپنے ساتھی مردوں کے ساتھ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ نوح خُدا کو ناراض
کرتا اگر اُس نے طعنہ زنی کرنے والوں میں سے ایک کو غرق کر دیا ہوتا، لیکن خُدا نے وسیع دنیا کو غرق کر دیا۔ لوط کو یہ
حق حاصل نہیں تھا کہ وہ اپنے دامادوں کو کوئی سزا دے، لیکن خدا پورے انصاف کے ساتھ ایسا کرے گا۔

کون کہے گا کہ خدا وہ نہیں کرے گا جو وہ کہتا ہے وہ کرے گا؟ ;12MR 207-209
.10MR 265 (1876)

کچھ فیصلے اس وقت ہوتے ہیں جب خدا اپنی حفاظت واپس لے لیتا ہے۔

مجھے دکھایا گیا کہ خُدا کے فیصلے اُن پر براہِ راست خُداوند کی طرف سے نہیں آئیں گے، بلکہ اِس طرح
سے: وہ اپنے آپ کو اُس کی حفاظت سے باہر رکھتے ہیں۔ رب تنبیہ کرتا ہے، درست کرتا ہے، ملامت کرتا ہے اور واحد
محفوظ راستہ بتاتا ہے۔
پھر، اگر وہ لوگ جو اُس کی خاص دیکھ بھال کے سامان رہے ہیں، خدا کی روح سے آزادانہ طور پر اپنے راستے پر چلتے ہیں،
اگر بار بار تنبیہ کرنے کے بعد، وہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کا عزم کرتے ہیں، تو وہ اپنے فرشتوں کو شیطان کے حملوں
کو روکنے کا حکم نہیں دے گا۔ ان پر..

یہ شیطان کی طاقت ہے جو سمندر اور خشکی پر کام کر رہی ہے، مصیبتوں اور مصیبتوں کا باعث بنتی
ہے اور اپنے شکار پر تسلط قائم رکھنے کے لیے بھیڑ کو ختم کر دیتی ہے۔ .(1883) 14MR 3

خُدا اپنے دشمنوں کو اُن لوگوں کو سزا دینے کے لیے آلہ کے طور پر استعمال کرے گا جنہوں نے اپنے ہی
نقصان دہ طریقوں کی پیروی کی ہے، جن سے خُدا کی سچائی کو مسخ، حقیر اور بے عزت کیا گیا ہے۔ پی سی .(1894)
136
خُدا کی روح، جس کی توہین کی گئی، رد کی گئی، سرزنش کی گئی، پہلے ہی زمین سے دستبردار ہو رہی
ہے۔ جیسے ہی خُدا کی روح واپس آتی ہے، شیطان کا ظالمانہ کام خشکی اور سمندر پر کیا جائے گا۔ ایم ایس .1898، 134

Machine Translated by Google

بدکار اپنی آزمائش کی حد سے گزر چکے ہیں۔ خُدا کی روح، جو مسلسل مزاحمت کرتی رہی، آخر کار
واپس لے لی گئی۔ الٰہی فضل سے بے گھر، اُن کو شیطان سے کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے۔ جی سی ۔(1911) 614

مسیح اور مقدس فرشتے بھی شریروں کو سزا دینے اور تباہ کرنے کا کام کرتے ہیں۔

خُدا کے فیصلے یریحو کے خلاف بھڑک اٹھے تھے۔ وہ ایک قلعہ تھا۔
دریں اثنا، رب کی فوج کا کپتان آسمان سے آیا، ذاتی طور پر، شہر پر حملے میں آسمانی فوجوں کی قیادت کرنے کے لیے۔
خُدا کے فرشتوں نے مضبوط دیواروں کو پکڑ لیا اور اُنہیں گرا دیا۔ ۔(1873) 3T 264

الہی ہدایت کے تحت، فرشتے تمام طاقتور ہیں. ایک موقع پر، مسیح کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے،
انہوں نے ایک رات میں، ایک لاکھ پچاسی ہزار اسوری فوج کے جوانوں کو قتل کر دیا۔ ڈی اے ۔(1898) 700

وہی فرشتہ جو شاہی درباروں سے پیٹر کو آزاد کرنے آیا تھا ہیرودیس کے غضب اور فیصلے کا پیغامبر
تھا۔ فرشتے نے پطرس کو نیند سے جگانے کے لیے اسے مارا۔
یہ ایک مختلف ضرب کے ساتھ تھا کہ اس نے بدکار بادشاہ کو مارا، اس کا غرور توڑ دیا اور اس پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل
ہوا۔ ہیرودیس روح اور جسم کے شدید غم میں، خُدا کے انتقامی فیصلے کے تحت مر گیا۔ اے اے ۔(1911) 152

ایک فرشتے نے مصریوں کے تمام پہلوٹھوں کو تباہ کر دیا، جس سے زمین سوگ سے بھر گئی۔ جب داؤد
نے خدا کو ناراض کیا، لوگوں کی گنتی کرکے، ایک فرشتے نے وہ خوفناک تباہی برپا کی جس کے ذریعے اس کے گناہ کی سزا
دی گئی۔ وہی تباہ کن طاقت جو مقدس فرشتے استعمال کرتے ہیں جب خدا حکم دیتا ہے جب وہ اس کی اجازت دیتا ہے
تو شیطان فرشتے اسے استعمال کریں گے۔ اب ایسی قوتیں تیار ہیں اور ہر طرف ویرانی پھیلانے کے لیے صرف الہی
رضامندی کے منتظر ہیں۔ جی سی ۔(1911) 614

پہلی تین آفتیں

جب مسیح مقدِس میں شفاعت کرنا چھوڑ دے گا، تو وہ غیر مخلوط غضب نازل ہو جائے گا جو اُن
لوگوں پر گرنے کا خطرہ تھا جو حیوان اور اُس کی شکل کی پرستش کرتے ہیں اور اُس کا نشان حاصل کرتے ہیں (مکاشفہ
14:9اور ۔(10مصر پر آنے والی آفتیں، جب خُدا اسرائیل کو نجات دینے والا تھا، کردار کے لحاظ سے سب سے زیادہ
خوفناک اور وسیع فیصلوں سے ملتا جلتا تھا جو کہ خدا کے لوگوں کی آخری نجات سے عین پہلے، دنیا پر پڑنا چاہیے۔
Apocalypseکا مصنف ان زبردست کوڑوں کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے: "ان آدمیوں پر جن پر حیوان کا نشان تھا اور جو
اس کی شبیہ کی پرستش کرتے تھے، ایک برا اور مہلک زخم لگا دیا گیا تھا"۔ سمندر "ایک مردہ آدمی کی طرح خون میں
بدل گیا، اور ہر زندہ جان سمندر میں مر گئی" (مکاشفہ 16:2اور ۔(3جی سی ۔(1911) 628 ،627

زمین کے باسیوں پر آفتیں پڑ رہی تھیں۔ کچھ خدا پر الزام لگا رہے تھے اور اس پر لعنت بھیج رہے تھے۔
دوسرے لوگ خدا کے لوگوں سے ملنے کے لیے بھاگے، ان سے یہ کہتے ہوئے کہ وہ انہیں سکھائیں کہ وہ اس کے فیصلوں سے
کیسے بچ سکتے ہیں۔ تاہم، اولیاء کے پاس ان کے لیے کچھ نہیں تھا۔ گنہگاروں کے لیے آخری آنسو بہایا جا چکا تھا۔ آخری
اذیت ناک دعا کہی گئی تھی۔ آخری بوجھ اٹھانا، اور آخری وارننگ دی گئی۔ ۔(1858) EW 281

Machine Translated by Google

میں نے دیکھا کہ چار فرشتے چار ہواؤں کو اس وقت تک روکیں گے جب تک کہ یسوع کا کام مقدس
میں ختم نہیں ہو جاتا۔ اور پھر سات آخری آفتیں آئیں گی۔ ان آفتوں نے شریروں کو راستبازوں کے خلاف غصہ دلایا،
کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ہم ان پر الہٰی فیصلے لائے ہیں، اور اگر وہ ہم سے زمین کو چھڑا لیں تو وبائیں ختم ہو جائیں
گی۔ اولیاء کو قتل کرنے کا حکم جاری ہوا جس کی وجہ سے وہ نجات کے لیے دن رات چیختے رہے۔ EW 36 اور ۔(1857) 37

سمندر ”ایک مردہ آدمی کی طرح خون میں بدل گیا، اور ہر زندہ جان سمندر میں مر گئی“ (مکاشفہ
16:2 اور ۔(3

اور دریا اور پانی کے چشمے... "خون میں بدل گئے"۔ یہ سزائیں جتنی بھیانک ہیں، خدا کا انصاف پوری
طرح ثابت ہے۔ خُدا کا فرشتہ اعلان کرتا ہے: "اے خُداوند، تُو صادق ہے... کیونکہ تُو نے اِن باتوں کا فیصلہ کیا ہے۔ چونکہ
اُنہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا، اِس لیے تُو نے اُنہیں پینے کے لیے خون بھی دیا۔ کیونکہ وہ اس کے مستحق
ہیں" ۔(Apoc. 16:2-6) خدا کے لوگوں کو موت کی سزا دینے سے، وہ اپنے خون بہانے کے جرم کے اتنے ہی مجرم ہیں جیسے
یہ ان کے اپنے ہاتھوں سے بہایا گیا ہو۔ جی سی ۔(1911) 628

چوتھا طاعون

اس کے بعد آنے والی طاعون میں، سورج کو "آگ سے آدمیوں کو جھلسا دینے" کا اختیار دیا گیا ہے۔ اور
لوگ شدید گرمی سے جھلس گئے" (Apoc. 16:8 اور ۔(9 انبیاء اُس خوفناک وقت میں زمین کی حالت کو بیان کرتے ہیں:
"اور زمین غمگین ہے... کیونکہ کھیت کی فصل ختم ہو گئی ہے..."؛ ”کھیت کے تمام درخت سوکھ گئے ہیں، اور بنی آدم
میں خوشی سوکھ گئی ہے۔“ "بیج اپنے ڈھیروں تلے سڑ گیا، گودام تباہ ہو گئے..."؛ "مویشی کیسے کراہتے ہیں! گایوں کے
ریوڑ پریشان ہیں، کیونکہ ان کے پاس چراگاہ نہیں ہے... دریا سوکھ گئے ہیں، اور آگ نے صحرا کی چراگاہوں کو کھا لیا ہے۔"
رب رب فرماتا ہے، ”اس دن ہیکل کے گیت درد کی آوازیں ہوں گے۔ بہت سی لاشیں ہوں گی۔ ہر جگہ وہ خاموشی سے
نکالے جائیں گے" (جوئیل 1:10-12، 17-20؛ عاموس ۔8:3)

یہ آفتیں عالمگیر نہیں ہوں گی، ورنہ زمین کے باشندے مکمل طور پر ختم ہو جائیں گے۔ تاہم، وہ سب
سے زیادہ خوفناک لعنتیں ہوں گی جو انسانوں کے لیے کبھی معلوم ہوئی ہیں۔ جی سی ۔(1911) 629 ،628

چھٹا طاعون

شیطانی روحیں زمین اور پوری دنیا کے بادشاہوں کے پاس جائیں گی، تاکہ انہیں دھوکے میں رکھیں
اور انہیں آسمانی حکومت کے خلاف آخری جدوجہد میں شیطان کے ساتھ متحد ہونے پر مجبور کریں۔ GC 624 (1911).

Machine Translated by Google

خدا کی روح آہستہ آہستہ دنیا سے دستبردار ہو رہی ہے۔ شیطان بھی برائی کی قوتوں کو جمع کر رہا ہے، "ساری دُنیا
کے بادشاہوں" کو مخاطب کر کے اُنہیں اپنے جھنڈے تلے جمع کر کے اُنہیں "خُدا قادرِ مطلق کے عظیم دن کی جنگ" کے لیے تیار کر رہا ہے۔
(Rev. 16:14). 7BC 983 (1890)۔

اس تفصیل کے بعد کہ جان، مکاشفہ 16میں، اس معجزاتی قوت کو بناتا ہے، جو دنیا کو آخری عظیم تصادم کے
لیے اکٹھا کرے گی، علامتیں پیچھے رہ جاتی ہیں اور صور کی آواز ایک بار پھر، صحیح آواز دیتی ہے: دیکھ میں چور کی طرح آتا ہوں۔ مُبارک ہے
وہ جو اپنے کپڑوں کو دیکھتا اور محفوظ رکھتا ہے، ایسا نہ ہو کہ وہ ننگا پھرے اور اُس کی شرمندگی نظر نہ آئے" (مکاشفہ ۔(16:15ان کی
سرکشی کے بعد، آدم اور حوا ننگے تھے، کیونکہ روشنی اور تحفظ کا لباس ان سے چلا گیا تھا.

دنیا خدا کی نصیحت اور تنبیہات کو بھول چکی ہو گی، جیسا کہ نوح کے زمانے میں دنیا کے باشندوں کے ساتھ ہوا
تھا اور سدوم کے باشندوں کے ساتھ بھی۔ وہ اپنے تمام منصوبوں اور بدکاری کی ایجادات کے ساتھ بیدار ہوئے۔ لیکن اچانک آسمان سے آگ
برسی اور شریر باشندوں کو بھسم کر دیا۔

"پس یہ اُس دن ہوگا جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا" (لوقا 14 ۔(17:30ایم آر ۔(1896) 97 ،96

نیکی اور بدی کے درمیان آخری عظیم جنگ

آخری عظیم جنگ میں دو عظیم مخالف طاقتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ ایک طرف آسمان و زمین کا خالق ہے۔ جو اس کی
طرف ہیں سب پر اس کی مہر ہے۔ وہ اس کے احکام کے پابند ہیں۔ دوسری طرف تاریکی کا شہزادہ ہے، ان لوگوں کے ساتھ جنہوں نے ارتداد اور
بغاوت کا انتخاب کیا۔ ۔(1901) 7BC 982، 983

ایک خوفناک تنازعہ ہمارے سامنے ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے عظیم دن کی جنگ کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ جو کنٹرول میں
ہے اسے جاری کیا جائے گا۔ رحمت کا فرشتہ اپنے پروں کو جوڑ رہا ہے، تخت سے نیچے اترنے اور شیطان کی حکمرانی میں دنیا سے جانے کی
تیاری کر رہا ہے۔ زمین کی حکومتیں اور طاقتیں آسمان کے خدا کے خلاف شدید بغاوت کر رہی ہیں، وہ ان لوگوں کے خلاف نفرت سے بھری
ہوئی ہیں جو اس کی خدمت کرتے ہیں، اور بہت جلد، بہت جلد، نیکی اور بدی کے درمیان آخری عظیم جنگ لڑی جائے گی۔ زمین میدان جنگ
ہوگی -آخری جدوجہد اور فتح کی جگہ۔ یہاں، جہاں شیطان نے طویل عرصے سے لوگوں کو خدا کے خلاف اکسایا ہے، بغاوت ہمیشہ کے لیے دبا
دی جائے گی۔ RH 13مئی ۔1902

دونوں فوجوں کے درمیان لڑائیاں اتنی ہی حقیقی ہیں جتنی اس دنیا کی فوجوں نے لڑی ہیں، اور ابدی تقدیر کا انحصار
روحانی کشمکش کے نتائج پر ہے۔ ۔(c. 1914) PK 176

پوری دنیا کی توجہ ایک طرف یا دوسری طرف ہو گی۔

Machine Translated by Google

ہر کوئی اس معاملے میں ایک طرف یا دوسری طرف ہوگا۔ آرماجیڈن کی جنگ لڑی جائے گی۔ اور
اس دن ہم میں سے کسی کو بھی نیند نہیں آنی چاہیے۔
ہمیں عقلمند کنواریوں کی طرح بیدار ہونے کی ضرورت ہے، اپنے برتنوں میں چراغوں میں تیل رکھتے ہیں۔ روح القدس کی طاقت ہم پر ہونی چاہیے، اور رب کی فوج کا کپتان جنگ کی ہدایت کرنے کے لیے آسمان کے فرشتوں کے سر پر ہو گا۔

3SM 426 (1890)۔

نیکی کے خلاف شیطان کی دشمنی خود کو تیزی سے ظاہر کرتی ہے، کیونکہ وہ اپنی فوجوں کو
بغاوت کے اپنے آخری کام میں سرگرمی کی طرف لے جاتا ہے۔ اور ہر وہ روح جو مکمل طور پر خدا کے سپرد نہیں ہے اور خدا کی طاقت سے محفوظ نہیں ہے، آسمان کے خلاف شیطان کے ساتھ اتحاد میں داخل ہوگا، اور کائنات کے حکمران کے خلاف جنگ میں شامل ہو جائے گا۔ ٹی ایم ۔(1892) 465

جلد ہی زمین کے تمام باشندے آسمان کی حکومت کے حق میں یا خلاف، فریق بن جائیں گے۔
7T 141 (1902)۔

ساتویں طاعون

ہمیں ساتویں پیالی کے انڈیلنے کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے (مکاشفہ ۔(16:17-21
برائی کی طاقتیں لڑائی کے بغیر تصادم میں ہتھیار نہیں ڈالیں گی۔ تاہم، ڈیوائن پروویڈنس کو آرماجیڈن کی جنگ میں ایک کردار ادا کرنا ہے۔ جب زمین مکاشفہ 18کے فرشتے کے جلال سے منور ہو جائے گی، تو مذہبی عناصر، اچھے اور برے، اپنی نیند سے بیدار ہو جائیں گے، اور زندہ خدا کی فوجیں میدان میں اتریں گی۔

7BC 983 (1899)۔

آرماجیڈن کی جنگ جلد ہی لڑی جائے گی۔ وہ جس کے لباس پر نام لکھا ہے: بادشاہوں کا بادشاہ اور
خداوندوں کا خداوند، سفید گھوڑوں پر سوار، باریک کتان کے کپڑے پہنے، سفید اور پاکیزہ آسمان کی فوجوں کی قیادت کرتا ہے۔
(Rev. 19:11-16.) 7BC 982 (1899)۔

فتح کے چیخ و پکار، تمسخر اور نقب زنی کے ساتھ، بہت سے شریر لوگ اپنے شکار پر گرنے والے ہیں،
جب دیکھو، ایک گھنا اندھیرا، جو رات کی تاریکی سے بھی زیادہ شدید ہے، زمین پر چھا جائے گا۔ پھر قوس قزح، خُدا کے عرش کے جلال سے چمکتی ہوئی، آسمانوں کو عبور کرتی ہے اور ہر ایک دعا کرنے والے گروہ کو گھیرے ہوئے دکھائی دیتی ہے۔ مشتعل ہجوم اچانک رک جاتا ہے۔ وہ اپنے طنزیہ رونے کو خاموش کر دیتے ہیں۔ اس کے خونخوار غضب کا مقصد بھول گیا ہے۔ خوفناک پیشگوئیوں کے ساتھ، وہ خدا کے عہد کی علامت پر غور کرتے ہیں، اپنے آپ کو اس کی ناقابل تسخیر شان کی پناہ میں رکھنے کی آرزو رکھتے ہیں...

یہ آدھی رات ہے جب خدا اپنے لوگوں کی نجات کے لیے اپنی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ سورج ظاہر ہوتا
ہے، اپنی طاقت میں چمکتا ہے۔ نشانیاں اور عجائبات تیزی سے پے در پے چلتے ہیں۔ شریر خوف اور حیرت کے ساتھ اس منظر پر غور کرتے ہیں، جب کہ راست باز اپنی نجات کی نشانیوں کو بڑی خوشی کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ جی سی ۔(1911)
635، 636

Machine Translated by Google

پوری زمین اٹھتی ہے، سمندر کی لہروں کی طرح پھیلتی ہے۔ اس کی سطح ٹوٹ رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے
کہ اس کی بنیاد ہی راستہ دیتی ہے۔ پہاڑی سلسلے ٹوٹ رہے ہیں۔ آباد جزیرے غائب۔ وہ بندرگاہیں جو بدکاری کی وجہ سے
سدوم کی مانند ہو گئی ہیں بپھرے ہوئے پانیوں نے نگل لیں۔ ...

زمین کے قابل فخر ترین شہر منہدم ہو گئے ہیں۔ وہ عالیشان محلات، جن میں دنیا کے بڑے آدمیوں نے اپنی دولت اپنی تسبیح
سے بکھیر دی، ان کی آنکھوں کے سامنے ریزہ ریزہ ہو گئے۔ جیلوں کی دیواریں پھٹ جاتی ہیں، اور خدا کے لوگ، جو اپنے ایمان
کی وجہ سے اسیر ہوئے تھے، رہا ہو جاتے ہیں۔ جی سی ۔(1911) 637

خدا کا قانون آسمان پر ظاہر ہوتا ہے۔

پھر، آسمان کی طرف، ایک ہاتھ میں پتھر کی دو تختیاں پکڑی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، ایک کو دوسرے
پر جوڑ دیا جاتا ہے۔ نبی کہتا ہے: ”آسمان اُس کی راستبازی کا اعلان کریں گے۔ کیونکہ خدا خود فیصلہ کرنے والا ہے۔" (زبور ۔(50:6
وہ مقدس قانون، خُدا کا انصاف، جس کا کڑک اور شعلوں کے درمیان سینا سے زندگی کا رہنما قرار دیا گیا تھا، اب اپنے آپ کو
فیصلے کی حکمرانی کے طور پر مردوں پر ظاہر کرتا ہے۔ ہاتھ گولیوں کو کھولتا ہے، اور decalogueکے اصولوں کو دیکھا جا
سکتا ہے، جیسے کہ ایک آتش قلم کے ساتھ سراغ لگایا گیا ہے. الفاظ اتنے واضح ہیں کہ ہر کوئی انہیں پڑھ سکتا ہے۔ یادداشت
جاگ جاتی ہے، توہم پرستی اور بدعت کا اندھیرا تمام ذہنوں سے دور ہو جاتا ہے، اور دس الہی احکام، مختصر، جامع اور مستند،
زمین کے تمام باشندوں کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں۔ جی سی ۔(1911) 639

The Lost Condemn their False Shepherds

چرچ کے ارکان جنہوں نے روشنی دیکھی ہے اور اس پر یقین کیا ہے، لیکن انہوں نے اپنی روحوں کی
نجات پادری کے سپرد کر دی ہے، وہ خدا کے دن جان لیں گے کہ کوئی اور روح ان کے گناہوں کا فدیہ ادا نہیں کر سکتی۔ ایک
خوفناک چیخ ہوگی: "میں کھو گیا ہوں، ہمیشہ کے لیے کھو گیا ہوں!" مرد ان پادریوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہیں گے جنہوں نے
جھوٹ کی تبلیغ کی اور سچائی کی مذمت کی۔ ۔(1900) 4BC 1,157

سب متحد ہو کر وزراء کے خلاف سخت ترین مذمت کرتے ہیں۔ بے وفا پادریوں نے خوشگوار باتوں کی
پیشن گوئی کی۔ انہوں نے سننے والوں کو خدا کے قانون کو منسوخ کرنے اور ان لوگوں کو ستانے کے لئے جو اس کی تقدیس کرنا
چاہتے تھے۔ اب، مایوسی کے عالم میں، یہ اساتذہ دنیا کے سامنے اپنے فریب کے کام کا اعتراف کرتے ہیں۔ ہجوم غصے سے بھرا
ہوا ہے۔ "ہم کھو گئے ہیں!" وہ کہتے ہیں؛ "اور تم ہماری بربادی کا سبب ہو"؛ اور وہ جھوٹے چرواہوں کے خلاف ہو جاتے ہیں۔ جو
لوگ ان کی سب سے زیادہ تعریف کرتے ہیں وہ ان پر سب سے زیادہ خوفناک لعنت کا اعلان کریں گے۔ وہی ہاتھ جنہوں نے ان
کو لاریل کا تاج پہنایا تھا انہیں تباہ کرنے کے لیے اٹھیں گے۔ وہ تلواریں جو خدا کے لوگوں کو مارنے والی تھیں اب ان کے دشمنوں
کو ختم کرنے کے لیے استعمال ہو رہی ہیں۔ جی سی 655اور ۔(1911) 656

Machine Translated by Google

ہم وہاں دیکھتے ہیں کہ چرچ -خُداوند کا مقدّس -سب سے پہلے خُدا کے غضب کی ضرب کو
محسوس کرنے والا تھا۔ وہ بزرگ جن کو خدا نے بڑا نور دیا تھا اور جو لوگوں کے روحانی مفادات کے امانت داروں کے مقام
پر فائز تھے، انہوں نے اپنی امانت میں خیانت کی۔ -(1882) 5T 211

خدا کے کلام کو جھوٹے چرواہوں نے باطل کر دیا ہے... جلد ہی، ان کا کام ان پر پڑ جائے گا۔ پھر،
مکاشفہ 18میں بیان کیے گئے مناظر کی گواہی دی جائے گی، جس میں خدا کے فیصلے صوفیانہ بابل پر پڑیں گے۔ ایم
ایس -1900، 60

باب - 18سات آخری آفتیں اور انصاف (مصیبت کا عظیم وقت، دوسرا حصہ)

مصیبت کا عظیم وقت مصیبت کے وقت کے خاتمے کے بعد شروع ہوتا ہے۔
فضل

جب مسیح انسان کے لیے ثالث کے طور پر اپنا کام بند کر دے گا، تب مصیبت کا یہ وقت شروع
ہو جائے گا۔ تب ہر جان کا فیصلہ ختم ہو جائے گا، اور گناہ سے پاک ہونے کے لیے کفارہ دینے والا خون نہیں ہوگا۔ جب یسوع
خدا کے ساتھ انسان کی شفاعت کرنے والے کے طور پر اپنا عہدہ چھوڑتا ہے، تو پختہ اعلان کیا جاتا ہے: "جو ظالم ہے، وہ
اب بھی ظلم کرے۔ اور جو کوئی گندا ہے وہ گندا ہی رہے۔ اور جو راستباز ہے وہ اب بھی انصاف کرے۔ اور جو مُقدّس ہے،
اُسے اب بھی مُقدّس ٹھہرایا جائے" (مکاشفہ -22:11)پھر، خدا کی روک تھام کرنے والی روح کو زمین سے ہٹا دیا جائے گا۔
پی پی -(1890) 201

خدا کے لوگ مشکل مستقبل کے لیے تیار ہیں۔

جب تیسرے فرشتے کا پیغام بند ہو جائے گا، رحم زمین کے مجرم باشندوں کے حق میں مزید استدعا
نہیں کرے گا۔ خدا کے لوگ اپنا کام ختم کر چکے ہوں گے۔ اُس نے "آخری بارش" حاصل کی ہے، "خُداوند کی حضوری سے
تازگی" اور آزمائش کی گھڑی کے لیے تیار ہے جو اس کے سامنے ہے۔

جنت میں، فرشتے آگے پیچھے جلدی کرتے ہیں۔ ایک فرشتہ، جو زمین سے واپس آتا ہے، اعلان کرتا ہے
کہ اس کا کام ہو گیا ہے۔ دنیا کو آخری امتحان کا سامنا کرنا پڑا، اور وہ تمام لوگ جنہوں نے الٰہی احکام کے ساتھ وفاداری
کا ثبوت دیا "زندہ خدا کی مہر" حاصل کی۔ پھر یسوع آسمانی مقدس میں شفاعت کرنا چھوڑ دیتا ہے... مسیح نے کفارہ
ادا کیا۔

Machine Translated by Google

اس کے لوگ، اور ان کے گناہوں کو مٹا دیا۔ اس کے مضامین کی تعداد پوری ہو چکی تھی۔ "بادشاہت اور سلطنت اور تمام آسمان کے نیچے کی سلطنتوں کی عظمت" نجات کے وارثوں کے حوالے ہونے والی ہے، اور یسوع بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کے طور پر حکومت کرنے والا ہے۔ جی سی 613اور ۔(1911) 614

خوفناک اور سمجھ سے بالاتر

اذیت اور کرب کا وقت جو ہمارے سامنے ہے اس کے لیے ایک ایسے ایمان کی ضرورت ہوگی جو تھکاوٹ، تاخیر اور بھوک کا مقابلہ کرسکے -وہ ایمان جو ناکام نہیں ہوتا، چاہے سخت آزمائش کیوں نہ ہو۔

"مصیبت کا وہ وقت جو پہلے کبھی نہیں تھا" ہم پر آنے والا ہے۔ اور ہمیں ایک ایسے تجربے کی ضرورت ہوگی جو اب ہمارے پاس نہیں ہے، اور جسے حاصل کرنے کے لیے بہت سے لوگ بے بس ہیں۔ اکثر، اضطراب کو حقیقت سے زیادہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے سامنے بحران کا معاملہ ایسا نہیں ہے۔ سب سے زیادہ واضح وضاحت اس ثبوت کی عظمت تک نہیں پہنچ سکتی۔ جی سی ۔(1911) 622 ،621

جب یسوع مقدس ترین کو چھوڑتا ہے، تو اس کی روک تھام کرنے والی روح حکمرانوں اور لوگوں سے واپس لے لی جائے گی۔ وہ شیطان فرشتوں کے کنٹرول میں چھوڑ دیے جائیں گے۔ پھر شیطان کے مشورے اور ہدایت سے ایسے قوانین بنائے جائیں گے کہ اگر وقت بہت کم نہ ہوتا تو کوئی گوشت نہ بچتا۔ ۔(1859) 1Q 204

بہت سے لوگوں کو مصیبت کے وقت سے پہلے آرام کرنے کے لیے لایا جائے گا۔

غیر مشروط شفا یابی کے لیے التجا کرنا ہمیشہ عقلمندی نہیں ہے... وہ جانتا ہے کہ جن کے حق میں درخواستیں دی جاتی ہیں وہ اس مصیبت اور آزمائش کا مقابلہ کر سکیں گے جو ان پر آئے گا، اگر وہ زندہ رہے۔ وہ ابتدا سے انجام کو جانتا ہے۔ ہماری دنیا پر مصیبت کے وقت کی آگ کے امتحان آنے سے پہلے بہت سے لوگوں کو آرام پہنچایا جائے گا۔ ۔(1897) CH 375

خُداوند نے اکثر مجھے ہدایت کی ہے کہ بہت سے چھوٹوں کو مصیبت کے وقت سے نکال دیا جائے گا۔
ہم اپنے بچوں کو دوبارہ دیکھیں گے۔ ہم ان سے ملیں گے اور انہیں آسمانی درباروں میں پہچانیں گے۔ ۔(1899) 2SM 259

شیطان کا مقصد: سبت کے تمام محافظوں کو تباہ کرنا

Machine Translated by Google

عظیم دھوکے باز کہتا ہے:... "ہماری بنیادی فکر سبت کے رکھوالوں کے اس فرقے کو خاموش کرنا ہے...
آخر کار، ہمارے پاس ایک قانون ہوگا جو ان تمام لوگوں کو ختم کر دے جو ہمارے اختیار کے تابع نہیں ہوتے۔" ٹی ایم ۔(1884)
472، 473

ان کو زمین سے ختم کرنا شیطان کا منصوبہ ہے،
تاکہ دنیا میں اس کی بالادستی کو چیلنج نہ کیا جائے۔ ٹی ایم ۔(1893) 37

باقی کلیسیا کو بڑی آزمائش اور مصیبت سے گزرنا پڑے گا۔ وہ لوگ جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں وہ ڈریگن اور اس کے لشکروں کے غضب کو محسوس کریں گے۔ شیطان دنیا کے باشندوں کو اپنی رعایا سمجھتا ہے۔ مرتد گرجا گھروں پر تسلط حاصل کر لیا؛ لیکن یہاں ایک چھوٹا گروہ ہے جو اپنی بالادستی کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔ اگر وہ انہیں زمین سے اکھاڑ پھینک سکتا ہے تو اس کی فتح مکمل ہو جائے گی۔ جیسا کہ اس نے اسرائیل کو تباہ کرنے کے لیے کافر قوموں کو متاثر کیا، اسی طرح، مستقبل قریب میں، وہ شیطانی زمینی طاقتوں کو خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کے لیے اکسائے گا۔ ۔(1909) 9T 231

خدا کے لوگوں کے خلاف استعمال ہونے والے دلائل

میں نے دیکھا کہ چار فرشتے چار ہواؤں کو اس وقت تک روکیں گے جب تک کہ یسوع کا کام مقدس میں ختم نہیں ہو جاتا۔ اور پھر سات آخری آفتیں آئیں گی۔ ان آفتوں نے شریروں کو نیک لوگوں کے خلاف غصہ دلایا، کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ہم ان پر الہی فیصلے لائے ہیں اور اگر وہ ہم سے زمین کو چھڑا لیں تو وبائیں ختم ہو جائیں گی۔
۔(1851) EW 36

جب رحمت کا فرشتہ اپنے پروں کو جوڑ کر چلا جائے گا تو شیطان وہ برے کام انجام دے گا جو وہ طویل عرصے سے انجام دینا چاہتا تھا۔ طوفان اور آندھی، جنگیں اور خونریزی -وہ ان چیزوں میں خوش ہوتا ہے، اس طرح اس کی فصل کاشت ہوتی ہے۔ اور یوں پوری طرح سے لوگ اس کے فریب میں آجائیں گے، کہ وہ ان آفتوں کو ہفتے کے پہلے دن کی بے حرمتی کا نتیجہ قرار دیں گے۔ مشہور گرجا گھروں کے منبروں سے یہ اعلان سنا جائے گا کہ دنیا کو سزا دی جا رہی ہے کیونکہ اتوار کو اس کی تعظیم نہیں کی جاتی۔ RHستمبر ۔1901 ،17

اس بات پر اصرار کیا جائے گا کہ وہ چند جو چرچ کے ادارے اور ریاست کے قانون کی مخالفت میں رہتے ہیں، برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ بھگتیں اس سے کہ ساری قومیں انتشار اور لاقانونیت میں پڑ جائیں۔ وہی دلیل جو اٹھارہ سو سال پہلے مسیح کے خلاف ''لوگوں کے شہزادوں'' نے پیش کی تھی... یہ دلیل حتمی معلوم ہوگی۔ جی سی ۔(1911) 615

ان سب کو موت جو اتوار کو عزت نہیں دیتے

اولیاء کو قتل کرنے کا حکم جاری ہوا جس کی وجہ سے وہ نجات کے لیے دن رات چیختے رہے۔ ای ڈبلیو
۔(1851) 36، 37

Machine Translated by Google

جس طرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہ فرمان جاری کیا کہ جو لوگ گر کر اس مورت کی پرستش نہیں کریں گے
انہیں قتل کر دیا جائے گا، اسی طرح اعلان کیا جائے گا کہ جو لوگ اتوار کے دن کی تعظیم نہیں کرتے انہیں قید اور موت کی سزا دی جائے
گی۔ .. ہر کوئی بغور پڑھے Apocalypseکے تیرھویں باب کو، جیسا کہ اس کا تعلق ہر انسان کے ساتھ ہے، چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔ (1896)۔
14MR 91

خدا کے لوگوں پر مصیبت کا وقت آنے والا ہے۔ پھر حکم نامہ نکلے گا جو رب کے سبت کے دن کو خرید و فروخت سے
روکتے ہیں، انہیں سزا اور موت کی دھمکیاں دیتے ہیں اگر وہ ہفتے کے پہلے دن کو آرام کے دن کے طور پر نہیں مناتے ہیں۔ (1908)۔ HP 344

زمین کی طاقتیں، خدا کے حکموں کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہو کر، یہ حکم دیں گی کہ ہر کوئی، "چھوٹا اور بڑا،
امیر اور غریب، آزاد اور نوکر"، جھوٹے سبت کے دن .Apoc)

(13:16۔تمام لوگ جو تعمیل کرنے سے انکار کرتے ہیں سول قوانین کے ذریعہ سزا دی جائے گی، اور آخر میں موت کے قابل قرار دیا جائے گا.
جی سی ۔(1911) 604

انسان کا غضب خاص طور پر ان لوگوں پر بھڑکایا جائے گا جو چوتھے حکم کے سبت کو مقدس مانتے ہیں۔ اور، آخر
کار، ایک عالمگیر حکم نامہ انہیں موت کے لائق قرار دے گا۔ (c. 1914)۔ PK 512

اخسویرس کی طرف سے جاری کردہ ایک کی طرح موت کا فرمان

وہ فرمان جو آخر کار خدا کے باقی ماندہ لوگوں کے خلاف نکلے گا اس سے بہت ملتا جلتا ہو گا جو اخسویرس نے
یہودیوں کے خلاف جاری کیا تھا۔ آج، سچے کلیسیا کے دشمن سبت کے رکھوالوں کے چھوٹے گروہ میں، دروازے پر ایک مردکائی کو دیکھتے
ہیں۔ خُدا کے لوگوں کی اُس کے قانون کے لیے تعظیم اُن لوگوں کے لیے ایک مستقل ملامت ہے جنہوں نے خُداوند کا خوف چھوڑ دیا ہے، اور
اُس کے سبت کو روند رہے ہیں۔ (c. 1914)۔ PK 605

پھر میں نے دیکھا کہ زمین کے سردار آپس میں مشورہ کر رہے ہیں اور شیطان اور اس کے فرشتے ان کے ارد گرد
مصروف ہیں۔ میں نے ایک تحریر دیکھی، جس کی کاپیاں زمین کے مختلف حصوں میں بکھری ہوئی تھیں، جس میں لوگوں کو یہ حکم دیا
گیا تھا کہ ایک خاص وقت کے بعد، مقدسین کو قتل کر دیں، بشرطیکہ وہ اپنے مخصوص عقیدے سے دستبردار ہو جائیں، سبت کے دن کو
ترک کر دیں اور سبت کے دن کو چھوڑ دیں۔ ہفتے کے دن. ای ڈبلیو ۔(1858) 283 ،282

اگر خُدا کے لوگ اُس پر بھروسہ کرتے ہیں، اور اِیمان سے اُس کی قُدرت کو پکڑ لیتے ہیں، تو شیطان
کی چالیں اُسی طرح ناکام ہو جائیں گی جیسے ہمارے زمانے میں مردکی کے زمانے میں۔ ایس ٹی 22فروری 1910۔

باقیات خدا کو اپنا دفاع بناتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اور اُس وقت مائیکل، عظیم شہزادہ، جو آپ کے لوگوں کے بچوں کے لیے کھڑا ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا ایسا وقت آئے گا، جو اُس وقت تک کسی قوم کے وجود میں نہیں آیا تھا۔ لیکن اُس وقت تیرے لوگوں کو نجات مل جائے گی، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا" (دانی. ۔(12:1جب مصیبت کا یہ وقت آئے گا تو ہر کیس کا فیصلہ ہو جائے گا۔ نافرمانوں کے لیے اب کوئی فضل یا رحم نہیں ہوگا۔ زندہ خدا کی مہر اس کے لوگوں پر ہو گی۔

یہ چند باقیات، جو زمین کی طاقتوں کے ساتھ مہلک تصادم میں اپنا دفاع کرنے سے قاصر ہیں، جو ڈریگن کے میزبان کے ذریعہ درج ہیں، خدا کو اپنا دفاع بناتے ہیں۔ اعلی ترین زمینی اتھارٹی کی طرف سے یہ حکم دیا گیا تھا تاکہ، ظلم و ستم اور موت کی سزا کے تحت، وہ حیوان کی عبادت کریں اور اس کی نشانی حاصل کریں۔ خدا اب اپنے لوگوں کی مدد کرے، کیونکہ اس کی مدد کے بغیر، وہ اس وقت، اس خوفناک تنازعہ میں کیا کر سکتے تھے؟ ۔(1882) 213 5T 212،

خدا کے لوگ شہروں سے بھاگتے ہیں۔ کئی قید

جب عیسائیت کے مختلف حکمرانوں کی طرف سے احکام پر عمل کرنے والوں کے خلاف جاری کیا گیا فرمان ان سے حکومت کی حفاظت چھین لیتا ہے، انہیں ان لوگوں کے حوالے کر دیتا ہے جو ان کی تباہی کے خواہاں ہیں، تو خدا کے لوگ شہروں اور قصبوں سے بھاگ کر گروہوں میں جمع ہو جائیں گے۔ ، انتہائی ویران اور تنہا جگہوں میں رہائش پذیر۔
بہت سے لوگ پہاڑوں کے قلعے میں پناہ پائیں گے... تاہم، بہت سے، تمام قوموں اور تمام طبقات کے، اونچے اور ادنی، امیر اور غریب، کالے اور سفید، سب سے زیادہ ظالمانہ اور ظالمانہ غلامی میں ڈالے جائیں گے۔ خدا کے پیارے تکلیف دہ دن گزاریں گے، زنجیروں میں پھنسے ہوئے، جیل کی سلاخوں میں بند کر دیئے جائیں گے، موت کی سزا سنائی جائے گی، کچھ بظاہر اندھیرے اور جنونی تہھانے میں بھوکے رہنے کے لیے چھوڑ دیے جائیں گے۔

جی سی ۔(1911) 626

اگرچہ ایک عام فرمان نے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں احکام کی نگرانی کرنے والے مارے جا سکتے ہیں، لیکن بعض صورتوں میں، ان کے دشمن اس فرمان کا اندازہ لگا لیں گے اور مقررہ وقت سے پہلے، ان کی جان لینے کی کوشش کریں گے۔ تاہم، کوئی بھی ہر وفادار روح کے ارد گرد تعینات طاقتور محافظوں سے گزر نہیں سکتا. بعض شہروں اور قصبوں سے بھاگتے ہوئے لُوٹ جاتے ہیں، لیکن اُن کے خلاف اٹھی ہوئی تلواریں بھوسے کی طرح بے اختیار ٹوٹ کر گر جاتی ہیں۔

دوسروں کا دفاع فرشتوں کے ذریعے، جنگجوؤں کی شکل میں ہوتا ہے۔ جی سی ۔(1911) 631

خدا کے لوگ، اس وقت، سب ایک جگہ پر نہیں ہوں گے۔ وہ مختلف گروہوں میں ملیں گے، زمین کے تمام حصوں میں؛ اور انفرادی طور پر چکھایا جائے گا، گروپوں میں نہیں۔ ہر کسی کو خود ہی امتحان میں کھڑا ہونا پڑے گا۔ ۔(1908) 4BC 1,143

انفرادی کلیسیا کے ارکان کے ایمان کی جانچ اس طرح کی جائے گی جیسے دنیا میں کوئی دوسرا شخص نہیں ہے۔ ۔(1890) 7BC 983

Machine Translated by Google

مکانات اور زمین کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

مصیبت کے وقت اولیاء کے لیے مکانات اور زمینیں کسی کام کی نہیں ہوں گی، کیونکہ انہیں مشتعل ہجوم کے
سامنے بھاگنا پڑے گا، اور اس وقت ان کا مال موجودہ سچائی کو آگے بڑھانے کے لیے چھوڑا نہیں جا سکتا۔

میں نے دیکھا کہ اگر کوئی اپنے مال سے چمٹا رہے اور رب سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں دریافت نہ کرے تو
وہ اس فرض کو ظاہر نہیں کرے گا، اور اسے اپنی جائیداد رکھنے کی اجازت دی جائے گی، اور مصیبت کے وقت اس پر عذاب آئے گا۔ اسے
کچلنے کے لیے پہاڑ کی طرح، اور وہ اسے ٹھکانے لگانے کی کوشش کرے گا، لیکن یہ ممکن نہیں ہو گا۔

تاہم، اگر وہ سکھانا چاہتے ہیں، تو وہ انہیں سکھائے گا، ضرورت کے وقت، کب اور کتنا بیچنا ہے۔ EW 56 اور ۔(1851) 57

اب زمینی خزانوں کو تھامنے کی دیر ہے۔ عنقریب غیر ضروری مکانات اور زمینیں کسی کے کام نہیں آئیں گی،
کیونکہ زمین پر خدا کی لعنت اور زیادہ شدت کے ساتھ نازل ہوگی۔ اپیل کی گئی ہے: "اپنا مال بیچو اور خیرات دو" (لوقا ۔12:33) اس
پیغام کو ایمانداری کے ساتھ پہنچایا جانا چاہیے -لوگوں کے دلوں میں بسایا جائے -تاکہ خدا کی جائیداد دنیا میں اس کے کام کو آگے بڑھانے
کے لیے پیش کش کے طور پر اس کے پاس واپس آجائے۔

16MR 348 (1901)۔

جیکب کی مصیبت کے وقت کی طرح

آخر میں، ان لوگوں کے خلاف ایک حکم جاری کیا جائے گا جو چوتھے حکم کے سبت کو مقدس رکھتے ہیں، انہیں
سخت ترین سزا کے مستحق قرار دیتے ہوئے، اور
لوگوں کو ایک خاص وقت کے بعد انہیں قتل کرنے کی آزادی دینا۔ پرانی دنیا میں رومانیت، اور نئی میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم، ان لوگوں
کے ساتھ یکساں طرز عمل اپنائے گا جو تمام الہی احکام کا احترام کرتے ہیں۔ خدا کے لوگ پھر مصیبت اور پریشانی کے ان مناظر میں ڈوب
جائیں گے جنہیں نبی نے یعقوب کی مصیبت کے وقت کے طور پر بیان کیا ہے۔ GC 615 اور ۔(1911) 616

انسانی آنکھوں کے سامنے یہ ظاہر ہو گا کہ خدا کے لوگوں کو جلد ہی اپنے خون سے اپنی گواہی پر مہر لگانی چاہیے،
جیسا کہ ان سے پہلے شہیدوں نے کیا تھا۔ وہ خود ڈرنے لگتے ہیں کہ رب نے انہیں اپنے دشمنوں کے ہاتھوں موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ یہ
خوفناک اذیت کا وقت ہے۔ دن رات وہ خدا سے فریاد کرتے ہیں، نجات کی بھیک مانگتے ہیں... جیکب کی طرح، ہر کوئی خدا سے لڑ رہا ہے۔
اس کا چہرہ اس کی اندرونی جدوجہد کا اظہار کرتا ہے۔ پیلر ہر چہرے پر ٹکی ہوئی ہے۔ تاہم، وہ پرجوش دعا کرنے سے باز نہیں آتے۔ جی سی
630 (1911)۔

یعقوب کا تجربہ، جدوجہد اور پریشانی کی اس رات کے دوران، اس امتحان کی نمائندگی کرتا ہے جس سے خدا
کے لوگوں کو گزرنا ہوگا، بالکل ٹھیک طور پر مسیح کی دوسری آمد سے پہلے۔ یرمیاہ نبی نے، ایک مقدس رویا میں، اس وقت کو دیکھتے
ہوئے، کہا: "ہم نے کانپنے کی آواز سنی، خوف کی، لیکن امن کی نہیں... وہ کیوں ڈرتے ہیں؟

Machine Translated by Google

سب کے چہرے پے چین کر دیے؟ اوہ! کیونکہ وہ دن اتنا عظیم ہے کہ اس جیسا کوئی دوسرا نہیں تھا! اور یہ یعقوب کے لیے مصیبت کا وقت ہے۔ لیکن وہ اس سے نجات پائے گا۔" (یریر -(7-30:5پی پی -(1890) 201

راستبازوں کے پاس ظاہر کرنے کے لیے کوئی پوشیدہ عیب نہیں ہوتا

مصیبت کے وقت، اگر خُدا کے لوگوں کے پاس ایسے گناہوں کا اقرار نہ کیا گیا جو خوف اور اذیت میں مبتلا ہوتے ہوئے ان کے سامنے آئے، تو وہ غالب آ جائیں گے۔ مایوسی ان کے ایمان کو دبا دے گی، اور وہ خدا سے نجات کے لیے بھیک مانگنے کا بھروسہ نہیں رکھ سکیں گے۔ تاہم، جب کہ وہ اپنی نا اہلی کا گہرا ادراک رکھتے ہیں، ان میں ظاہر کرنے کے لیے کوئی پوشیدہ غلطی نہیں ہے۔ ان کے گناہوں کی جانچ پڑتال کی گئی اور فیصلے میں مٹا دی گئی۔ وہ انہیں یاد نہیں لا سکتے۔

GC 620 (1911)۔

خدا کے لوگ... اپنی ناکامیوں کا گہرا ادراک رکھتے ہوں گے۔ اور، جب وہ اپنی زندگیوں کا جائزہ لیں گے، تو ان کی امیدوں پر پانی پھر جائے گا۔ تاہم، خدا کی رحمت کی عظمت کو یاد کرتے ہوئے، اور ان کی اپنی مخلصانہ توبہ، وہ مسیح کے ذریعے بے بس اور توبہ کرنے والے گنہگاروں سے کیے گئے اپنے وعدوں کو مضبوطی سے تھامے رہیں گے۔

آپ کا ایمان نہیں ٹوٹے گا کیونکہ آپ کی دعائیں فوراً قبول نہیں ہوتیں۔ وہ خدا کی طاقت کو پکڑیں گے، جس طرح یعقوب نے فرشتہ کو پکڑا تھا۔ اور اس کی روح کا اظہار ہو گا: "میں تمہیں جانے نہیں دوں گا، جب تک تم مجھے برکت نہ دو۔" پی پی -(1890) 202

اولیاء اپنی جانوں سے محروم نہیں ہوں گے۔

خدا بدکاروں کو ان لوگوں کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا جو ان کے ترجمہ کا انتظار کر رہے تھے، اور جو حیوان کے فرمان کے سامنے نہیں جھکیں گے، اور نہ ہی اس کا نشان حاصل کریں گے۔ میں نے دیکھا کہ اگر شریروں کو مقدسوں کو مارنے کی اجازت دی جائے تو شیطان اور اس کی تمام بری فوج، اور وہ سب جو خدا سے نفرت کرتے ہیں، مطمئن ہو جائیں گے۔ اور اوہ! آخری جنگ میں، اُس کی شیطانی عظمت کے لیے، اُن لوگوں پر، جو اُس کو دیکھنے کی اُس وقت سے اُمید رکھتے تھے، جس سے وہ پیار کرتے تھے، کتنی فتح ہو گی!

وہ لوگ جنہوں نے اولیاء کے آسمان پر چڑھنے کے خیال کا مذاق اڑایا تھا وہ اپنے لوگوں کے لئے خدا کی دیکھ بھال کے گواہ ہوں گے، اور ان کی شاندار نجات کو دیکھیں گے۔ -(1858) EW 284

خدا کے لوگ مصائب سے آزاد نہیں ہوں گے۔ لیکن، اگرچہ وہ ستائے ہوئے ہیں اور پریشان ہیں، اگرچہ وہ محرومی برداشت کرتے ہیں اور خوراک کی کمی کا شکار ہیں، لیکن انہیں ہلاک ہونے کے لیے نہیں چھوڑا جائے گا۔ جی سی -(1911) 629

اگر اس موقع پر مسیح کے وفادار گواہوں کا خون بہایا جائے تو یہ شہداء کے خون کی طرح نہیں ہوگا، جیسا کہ خدا کے لیے فصل پیدا کرنے کے لیے بویا گیا ہے۔ جی سی -(1911) 634

Machine Translated by Google

خدا فراہم کرے گا۔

خُداوند نے مجھے بارہا دکھایا ہے کہ مصیبت کے وقت کوئی بندوبست کرنا بائبل کے خلاف ہے۔ میں نے دیکھا کہ مصیبت کے وقت جب تلوار اور کال اور وبا زمین پر ہوتی تھی تو اگر سنتوں کے پاس ان کے پاس کھیت میں ذخیرہ ہوتا تھا تو وہ ظالم ہاتھوں سے ان سے چھین لیتے تھے اور اجنبی ان کے کھیت کاٹتے تھے۔

تب یہ وقت ہوگا کہ ہم خدا پر مکمل بھروسہ کریں، اور وہ ہمیں برقرار رکھے گا۔ میں نے دیکھا کہ اس وقت ہماری روٹی اور پانی ٹھیک ہو جائے گا، اور ہمیں بھوک نہیں لگے گی، کیونکہ خدا ریگستان میں ہمارے لیے دسترخوان بچھا سکتا ہے۔ اگر ضروری ہو تو، وہ ہمیں کھانا کھلانے کے لیے کوے بھیجے گا، جیسا کہ اس نے ایلیاہ کے لیے کیا تھا، یا آسمان سے من کی بارش کی، جیسا کہ اس نے بنی اسرائیل کے لیے کیا تھا۔ ۔(1851) EW 56

میں نے دیکھا کہ ہمارے سامنے ایک مصیبت کا وقت ہے جب سخت ضرورت خدا کے بندوں کو روٹی اور پانی پر گزارہ کرنے پر مجبور کر دے گی۔ ... مصیبت کے وقت کوئی اپنے ہاتھ سے محنت نہیں کرے گا۔ ان کے مصائب ذہنی ہوں گے، اور خدا ان کے لیے خوراک مہیا کرے گا۔ ایم ایس ۔1858 ،2

مصیبت کا وقت ہمارے سامنے ہے، اور پھر سخت ضرورت خدا کے لوگوں کو خود سے انکار کرنے اور زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے صرف کافی کھانے کی ضرورت ہوگی؛ لیکن خدا ہمیں اس وقت کے لیے تیار کرے گا۔

اس خوفناک وقت میں، ہماری ضرورت خُدا کو اپنی مضبوط کرنے والی طاقت کو بات چیت کرنے اور اپنے لوگوں کو برقرار رکھنے کا موقع ہوگا۔ ۔(1859) 1T 206

روٹی اور پانی وہ سب کچھ ہے جس کا وعدہ کے زمانے میں بقیہ سے کیا گیا تھا۔
تکلیف ایس آر ۔(1870) 129

مصیبت کے وقت، بالکل ٹھیک مسیح کے آنے سے پہلے، راستبازوں کو آسمانی فرشتوں کی وزارت کے ذریعے محفوظ رکھا جائے گا۔ پی پی ۔(1890) 256

کوئی شفاعت کرنے والا نہیں، لیکن مسیح کے ساتھ مستقل رابطہ

مسیح نے اپنے لوگوں کے لیے کفارہ دیا، اور ان کے گناہوں کو مٹا دیا۔ اس کے مضامین کی تعداد پوری ہو چکی تھی...

جب وہ حرم سے نکلتا ہے تو زمین کے باشندوں پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔
اُس خوفناک وقت میں، راستبازوں کو ایک مقدس خُدا کی نظر میں، بغیر کسی سفارشی کے رہنا چاہیے۔ جی سی 613 اور ۔(1911) 614

کیا رب اپنے لوگوں کو آزمائش کی اس گھڑی میں بھول جائے گا؟ دشمن ان کو جیلوں میں ڈال بھی دیں، تہھانے کی دیواریں نہیں بن سکتیں۔

Machine Translated by Google

ان کی روحوں اور مسیح کے درمیان مواصلت کو روکنا۔ وہ جو اپنی تمام کمزوریوں کو دیکھتا ہے، اور ہر آزمائش کو جانتا ہے، وہ تمام دنیاوی لذتوں سے بالاتر ہے۔ اور فرشتے ان کے پاس خلوت خانے میں آئیں گے، آسمان سے روشنی اور امن لے کر آئیں گے۔ قید خانہ ایک محل کی مانند ہو گا، کیونکہ ایمان والے وہاں رہیں گے، اور تاریک دیواریں آسمانی روشنی سے منور ہوں گی، جیسا کہ پولس اور سیلاس، آدھی رات میں، انہوں نے فلپی کے تہھانے میں دعا کی اور حمد گائی۔ جی سی 626، 627 (1911)۔

کیا لوگ آسمانی بصارت سے دیکھ سکتے تھے، وہ فرشتوں کے گروہ کو دیکھیں گے، جو قدرت میں شاندار ہیں، ان لوگوں کے ارد گرد تعینات ہیں جو مسیح کے صبر کے کلام پر عمل کرتے ہیں۔ ہمدردی کے ساتھ فرشتوں نے آپ کی اذیت کو دیکھا اور آپ کی دعائیں سنیں۔ وہ اپنے کمانڈر کے حکم کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ انہیں خطرے سے باہر نکالیں... قیمتی نجات دہندہ بالکل اسی وقت مدد بھیجے گا جب ہمیں ضرورت ہو گی۔ جی سی ۔(1911) 633 ،630

خدا کے لوگوں کے تجربے کا اندازہ لگانا ناممکن ہے جو زمین پر اس وقت زندہ ہوں گے جب آسمانی شان اور ماضی کے ظلم و ستم کا اعادہ مل جائے گا۔ وہ اس روشنی میں چلیں گے جو خدا کے تخت سے آتی ہے۔ فرشتوں کے ذریعے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ رہے گا...

مصیبت کے وقت کے درمیان جو آنے والا ہے -مصیبت کا ایسا وقت جو قوم کے وجود کے بعد سے کبھی نہیں آیا -خدا کے چنے ہوئے لوگ ثابت قدم رہیں گے۔ شیطان اور اس کا لشکر انہیں تباہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ طاقتور فرشتے ان کی حفاظت کریں گے۔ ۔(1909) 9T 16.17

خدا کے لوگ گناہ کی خواہشات کو پسند نہیں کرتے

اب، جب کہ ہمارا عظیم سردار کاہن ہمارے لیے کفارہ دے رہا ہے، ہمیں مسیح میں کامل بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایک سوچ کے ذریعے ہمارے نجات دہندہ کو آزمائش کی طاقت کے سامنے نہیں لایا جا سکتا تھا۔ شیطان انسان کے دلوں میں کوئی ایسا مقام پاتا ہے جہاں وہ سہارا حاصل کر سکتا ہے۔ کچھ گناہ کی خواہش کو پالا جاتا ہے، جس سے اس کی آزمائشیں اس کی طاقت کو محفوظ رکھتی ہیں۔

تاہم، مسیح نے اپنے بارے میں اعلان کیا: "اس دنیا کا شہزادہ آتا ہے، اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں" (یوحنا ۔(14:30 شیطان کو خدا کے بیٹے میں کچھ بھی نہیں ملا جو اسے فتح حاصل کرنے کے قابل بنائے۔ اس نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا تھا، اور اس میں کوئی گناہ نہیں تھا جسے شیطان اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتا تھا۔ یہ وہ حالت ہے جس میں مصیبت کے وقت زندہ رہنے والوں کو خود کو تلاش کرنا ہوگا۔ جی سی ۔(1911) 623

خود کے خلاف جنگ جاری ہے۔

جب تک شیطان کا راج ہے، ہمیں اپنے آپ کو مسخر کرنا ہوگا اور ان گناہوں پر قابو پانا ہوگا جو ہمیں گھیرے ہوئے ہیں۔ جب تک زندگی رہے گی، آرام کا کوئی وقت نہیں ہوگا، کوئی ایسا مقام نہیں ہوگا جس پر ہم پہنچ سکیں اور کہہ سکیں، "میں نے سب کچھ حاصل کرلیا ہے۔" اے

Machine Translated by Google

تقدیس زندگی بھر کی اطاعت کا نتیجہ ہے۔ اے اے ۔(1911) 561 ،560

جسمانی ذہن کے خلاف مسلسل جنگ جاری رکھی جانی چاہیے۔ اور ہمیں خُدا کے فضل کے زبردست اثر سے مدد ملنی چاہیے، جو ذہن کو اوپر کی طرف کھینچے گا، اسے خالص اور مقدس چیزوں پر غور کرنے کے قابل بنائے گا۔ ۔(1870) 2T 479

ہم اپنے ذہنوں میں ایک غیر حقیقی دنیا بنا سکتے ہیں، یا ایک مثالی کلیسیا کا تصور کر سکتے ہیں، جس میں شیطان کی آزمائشیں مزید برائی کی طرف نہیں لے جاتی ہیں۔ لیکن کمال صرف ہمارے تخیل میں موجود ہے۔ RH 8اگست ۔1893

جب انسانوں کو مقدس گوشت ملے گا تو وہ زمین پر نہیں رہے گا بلکہ جنت میں لے جایا جائے گا۔ اگرچہ اس زندگی میں گناہ معاف ہو جاتے ہیں، لیکن اس کے نتائج اب مکمل طور پر دور نہیں ہوتے۔ یہ اس کے آنے پر ہے کہ مسیح کو "ہمارے پست جسم کو تبدیل کرنا ہوگا، تاکہ یہ اس کے جلالی جسم کے مطابق بنایا جائے۔" ۔(1901) 2SM 33

144,000

انہوں نے تخت کے سامنے ایک "نیا گانا" گایا -ایک ایسا گانا جسے ایک لاکھ 44ہزار کے علاوہ کوئی نہیں سیکھ سکتا تھا۔ یہ موسیٰ اور برّہ کا بھجن ہے -نجات کا بھجن۔ ایک لاکھ 44ہزار کے علاوہ کوئی بھی اس گانے کو نہیں سیکھ سکتا، کیونکہ یہ ان کا تجربہ ہے -اور کسی کو بھی ایسا تجربہ نہیں ہوا ہے۔ ”یہ وہ ہیں جو برّہ جہاں بھی جاتا ہے اُس کی پیروی کرتا ہے۔“

"یہ، زمین سے ترجمہ ہونے کے بعد، جانداروں میں سے، خُدا اور برّہ کے لیے پہلا پھل سمجھا جاتا ہے" .Apoc ؛14:1-5 .Apoc)3،2:51)۔ ”یہ وہ ہیں جو بڑی مصیبت سے نکلے ہیں“ (مکاشفہ ؛7:14)وہ ایسے مصیبت کے دور سے گزرے ہیں جیسے کہ جب سے کوئی قوم تھی کبھی نہیں گزری۔ انہوں نے یعقوب کی مصیبت کے وقت کے مصائب کو برداشت کیا اور خدا کے فیصلوں کے آخری اعلان کے دوران کسی سفارشی کے بغیر رہے۔ جی سی ۔(1911) 649 ،648

یہ اس کی مرضی نہیں ہے کہ وہ ایسے مسائل کے بارے میں بحث کریں جو روحانی طور پر ان کی مدد نہیں کرتے، جیسے: ایک لاکھ چالیس ہزار کون بنائے گا؟ یہ جو خدا کے چنے ہوئے ہیں وہ یقیناً جلد ہی جان جائیں گے۔ ۔(1901) 1SM 174

خدا کے لوگ آزاد ہیں۔

شیطان اور شریروں کے لشکر اُن کو گھیر لیں گے اور اُن پر خوشی منائیں گے، کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ اُن کے لیے کوئی فرار نہیں ہوگا۔ تاہم، ان کے ننگا ناچ اور فتح کے درمیان، سب سے زیادہ گرجدار گرج کے بعد کسی کو گڑگڑاہٹ سنائی دیتی ہے۔ آسمان ہیں۔

Machine Translated by Google

وہ سیاہ ہو گئے، صرف چمکدار روشنی اور آسمان کے خوفناک جلال سے منور ہو گئے کیونکہ خدا نے اپنی مقدس بستی سے اپنی آواز کو آواز دی۔

زمین کی بنیادیں ہل گئی ہیں۔ عمارتیں لڑکھڑاتی ہیں اور خوفناک حادثے کے ساتھ گرتی ہیں۔ سمندر کیلڈیرا کی طرح ابلتا ہے، اور پوری زمین ایک خوفناک ہنگامے میں ہے۔ راستبازوں کی قید بدل جاتی ہے، اور نرم، پختہ بڑبڑاتے ہوئے وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں: "ہم آزاد ہو گئے ہیں۔ یہ خدا کی آواز ہے۔" T1 ۔(1862) 354 ،353

جب خدا کے قانون کی تعظیم کرنے والوں سے انسانی قوانین کا تحفظ واپس لے لیا جائے گا، تو مختلف ممالک میں بیک وقت ایک تحریک شروع ہو گی جس کا مقصد انہیں تباہ کرنا ہے۔ جیسے جیسے حکم نامے میں اشارہ کیا گیا وقت قریب آئے گا، لوگ نفرت انگیز فرقے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی سازش کریں گے۔ ایک ہی رات میں ایک فیصلہ کن ضرب لگانے کا فیصلہ کیا جائے گا، جو اختلاف اور نامنظور کی آواز کو مکمل طور پر خاموش کر دے گا۔

خدا کے لوگ -کچھ جیل خانے میں، کچھ جنگلوں اور پہاڑوں کے تنہا اعتکاف میں چھپے ہوئے -اب بھی الہی تحفظ کے لئے التجا کرتے ہیں، جب کہ، ہر جگہ، مسلح افراد کے گروہ، جن کو شیطان فرشتوں کے لشکروں نے اکسایا ہے، موت کے کام کی تیاری کر رہے ہیں۔ .. فتح کے چیخ و پکار، تمسخر اور نقب زنی کے ساتھ، بہت سے شریر اپنے شکار پر گرنے ہی والے ہیں، جب، دیکھو، ایک گھنا اندھیرا، رات کی تاریکی سے بھی زیادہ شدید، زمین پر چھا جائے گا...

یہ آدھی رات ہے کہ خدا اپنے لوگوں کی نجات کے لئے اپنی قدرت کا اظہار کرتا ہے... پریشان آسمانوں کے درمیان، ناقابل بیان جلال کی ایک واضح جگہ ہے، جہاں سے خدا کی آواز آتی ہے، جیسے بہت سے پانیوں کی آواز، کہہ رہے ہیں: "یہ ہو گیا ہے" .Apoc. 16:17یہ آواز زمین و آسمان کو ہلا دیتی ہے...

زمین کے قابل فخر ترین شہر منہدم ہو گئے ہیں۔ وہ عالیشان محلات، جن میں دنیا کے بڑے آدمیوں نے اپنی تسبیح کے لیے اپنی دولت لٹا دی، ان کی آنکھوں کے سامنے ریزہ ریزہ ہو گئے۔ جیلوں کی دیواروں میں شگاف پڑ جاتے ہیں اور خدا کے لوگ جو اپنے ایمان کی وجہ سے اسیر ہوئے تھے۔

جاری جی سی ۔(1911) 637-635

باب - 19مسیح کی واپسی -ساتویں طاعون اور خاص قیامت

ایک بہت بڑا زلزلہ آیا ہے "ایسا کہ جب سے انسان زمین پر تھے کبھی نہیں آیا۔ یہ بہت بڑا زلزلہ تھا۔" .(Rev. 16:18)آسمان کھلتا اور بند لگتا ہے۔ خدا کے عرش کا جلال فضا کو چھیدتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ پہاڑ ہوا میں سرکنڈوں کی طرح ہلتے ہیں، اور بے ترتیب چٹانیں ہر طرف بکھری ہوئی ہیں... ساری زمین اٹھتی ہے، سمندر کی لہروں کی طرح پھیلتی ہے۔ اس کی سطح ٹوٹ رہی ہے۔ آپ کی اپنی بنیاد

Machine Translated by Google

راستہ دینے لگتا ہے. پہاڑی سلسلے ٹوٹ رہے ہیں۔ آباد جزیرے غائب۔
وہ بندرگاہیں جو بدکاری کی وجہ سے سدوم کی مانند ہو گئی ہیں بپھرے ہوئے پانیوں نے نگل لیں۔ ... عظیم اولے، ہر ایک
"ایک ہنر کا وزن"، اپنی تباہی کا کام کر رہے ہیں (مکاشفہ ... (.21 ،16:19

قبریں کھول دی جائیں گی اور ”زمین کی خاک میں سوئے ہوئے بہت سے لوگ جاگیں گے، کچھ ابدی
زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی حقارت کے لیے“ (ڈین۔
۔(12:2وہ تمام لوگ جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کے ساتھ مر گئے، قبر کو تسبیح بخشتے ہوئے امن کے عہد کو
سننے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں، جو خُدا کی طرف سے اُس کے قانون پر عمل کرنے والوں کے ساتھ قائم کیا گیا تھا۔ ”وہی جو
اُسے چھیدتے ہیں“ (مکاشفہ ،(1:7وہ جنہوں نے مسیح کی اذیت کا مذاق اُڑایا اور اُس کی سچائی اور لوگوں کے سخت
ترین دشمنوں کو دوبارہ زندہ کیا، تاکہ اُسے اُس کے جلال میں دیکھیں اور اُسے عطا کی گئی عزت کو دیکھیں۔ وفادار اور
فرمانبردار. جی سی 636اور ۔(1911) 637

خدا مسیح کی آمد کے دن اور گھڑی کا اعلان کرتا ہے۔

گھنے کالے بادل اٹھ کر ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ فضا کھل گئی اور پیچھے ہٹ گئی۔ پھر ہم اورین
میں کھلی جگہ کو دیکھنے کے قابل تھے، جہاں سے خدا کی آواز آرہی تھی۔ ۔(1851) EW 41

جلد ہی ہم نے بہت سے پانیوں کی طرح خُدا کی آواز سنی، جو یسوع کے آنے کے دن اور گھڑی کا اعلان
کرتی تھی۔ زندہ سنتوں نے، جن کی تعداد 144,000تھی، آواز کو پہچانا اور سمجھا، جبکہ شریروں نے سوچا کہ یہ گرج ہے
یا زلزلہ۔ ۔(1851) EW 15[خدا کی آواز مسیح کی واپسی سے فوراً پہلے کی مدت کے دوران بار بار سنی جاتی ہے۔ دیکھیں
"عظیم تنازعہ،" پی پی۔ ۔[632، 633، 636، 638، 640، 641

خُدا نے یسوع کے آنے کے دن اور گھڑی کی بات کرتے ہوئے، اور اپنے لوگوں کے ساتھ ابدی عہد کا اعلان
کرتے ہوئے، ایک جملہ سنایا اور پھر خاموش ہو گیا، جب کہ یہ الفاظ پوری زمین پر گونجنے لگے۔ خُدا کا اسرائیل اُن کی
آنکھیں اوپر کی طرف جمے رہے، اُن الفاظ کو سنتے رہے، جیسا کہ وہ یہوواہ کے منہ سے نکلے تھے اور زور کی گرج کی طرح
پوری زمین پر گونج رہے تھے۔ یہ خوفناک حد تک پختہ تھا۔ ہر جملے کے آخر میں، سنتوں نے تعریف کی: "پاک! ہلیلُویاہ!"۔ اُن
کے چہرے خُدا کے جلال سے چمکے، اور وہ جلال سے چمکے جیسے موسیٰ نے سینا سے اُترتے وقت کیا تھا۔ شریر اُن کی
طرف دیکھ نہیں سکتے تھے، جلال کی وجہ سے۔ اور جب کبھی نہ ختم ہونے والی برکت کا اعلان ان لوگوں پر کیا گیا جنہوں
نے سبت کے دن کو مقدس رکھ کر خُدا کی تعظیم کی تھی، تو حیوان اور اُس کی صورت پر فتح کا ایک بڑا نعرہ تھا۔ ای
ڈبلیو ۔(1858) 285، 286

مجھے خدا کی آواز کے ذریعہ اعلان کردہ وقت کا ذرہ برابر علم نہیں ہے۔ میں نے اس گھڑی کا اعلان
سنا، لیکن رویا سے باہر آنے کے بعد مجھے اس گھڑی کی کوئی یاد نہیں تھی۔ ایسے جذباتی اور پختہ دلچسپی کے مناظر
میرے سامنے گزرے جنہیں کوئی زبان بیان نہیں کر سکتی۔ یہ سب میرے لیے ایک زندہ حقیقت تھی، کیونکہ اس کے فوراً
بعد بڑا سفید بادل نمودار ہوا، جس پر ابنِ آدم بیٹھا تھا۔ ۔(1888) 1SM 76

Machine Translated by Google

دی ٹیرر آف دی لوسٹ

جب زمین شرابی کی طرح لڑکھڑاتی ہے، جب آسمان ہل جائے گا، اور رب کا عظیم دن آ جائے گا، کون کھڑا ہو گا؟
ان کا ایک منظر
وہ تھرتھراہٹ اور اذیت کے ساتھ سوچیں گے، جس سے وہ بچنے کی ناکام کوشش کریں گے: ''دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آرہا ہے، اور ہر آنکھ اسے دیکھے گی" ۔(Apoc. 1:7)کھوئے ہوئے لوگ گونگی فطرت -ان کے دیوتا کے لئے آوازیں نکالیں گے: "پہاڑ اور چٹانیں، ہم پر گریں، اور ہمیں تخت پر بیٹھنے والے کے چہرے سے چھپائیں" .Apoc)

6:16)۔ TMK 356 (1896)۔
جب خدا کی آواز اس کے لوگوں کی اسیری کو ختم کرتی ہے، تو ان لوگوں میں ایک خوفناک بیداری ہوتی ہے
جنہوں نے زندگی کی عظیم کشمکش میں اپنا سب کچھ کھو دیا... زندگی بھر کے فائدے ایک لمحے میں بہہ گئے۔ امیر اپنے شاندار گھروں کی تباہی، اپنے سونے اور چاندی کے بکھر جانے کا ماتم کرتے ہیں... شریر غم سے بھرے ہوتے ہیں، خدا اور ان کے ساتھی آدمیوں کی ان کی گنہگار غفلت کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس لئے کہ خدا جیت گیا ہے۔ وہ پچھتاتے ہیں کہ نتیجہ وہی نکلتا ہے، لیکن وہ اپنی شرارت پر پشیمان نہیں ہوتے۔ جی سی ۔(1911) 654

یسوع طاقت اور جلال کے ساتھ آتا ہے۔

ایک چھوٹا سا سیاہ بادل جلد ہی مشرق میں نمودار ہوتا ہے، جو آدمی کے ہاتھ کے تقریباً نصف سائز کا ہوتا ہے۔ یہ بادل ہے جو نجات دہندہ کو گھیرے ہوئے ہے اور وہ دور سے، اندھیرے میں ڈوبا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ خدا کے لوگ جانتے ہیں کہ یہ ابن آدم کی نشانی ہے۔ خاموشی کے ساتھ وہ اسے دیکھتے ہیں جیسے جیسے یہ زمین کے قریب آتا ہے، زیادہ سے زیادہ روشن اور شاندار ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ یہ ایک عظیم سفید بادل بن جاتا ہے، جس کی بنیاد پر آگ بھسم کرنے کی طرح اور اس کے اوپر، کنسرٹ کی قوس قزح دکھائی دیتی ہے۔ یسوع، بادل میں، ایک طاقتور فاتح کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے...

آسمانی راگ کے اینٹی فونز کے ساتھ، مقدس فرشتے، ایک وسیع اور بے شمار بھیڑ میں، اس کی پیش قدمی میں اس کے ساتھ ہیں۔ آسمان روشن شکلوں سے بھرا ہوا لگتا ہے —ہزاروں ہزاروں، لاکھوں لاکھوں۔ کوئی انسانی قلم اس منظر کو بیان نہیں کر سکتا، کوئی فانی ذہن اس کی شان و شوکت کا تصور نہیں کر سکتا۔

بادشاہوں کا بادشاہ دہکتی ہوئی آگ میں لپٹے بادل پر اترتا ہے۔ آسمان طومار کی طرح لپکتا ہے، اور زمین اس کے سامنے کانپتی ہے۔ اور تمام پہاڑ اور جزیرے اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ جی سی ۔(1911) 642-640

ان لوگوں کا ردعمل جنہوں نے اسے چھیدا۔

Machine Translated by Google

جن لوگوں نے مسیح کے رد کرنے اور مصلوب کرنے میں سب سے نمایاں کردار ادا کیا وہ اُس کو اُس کی
طرح دیکھنے کے لیے جی اُٹھے اور جنہوں نے مسیح کو رد کیا اُن کو جی اُٹھایا جاتا ہے اور وہ مقدسین کو جلالی دیکھتے ہیں،
اور یہ اس موقع پر ہے کہ اولیاء ایک لمحے میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی آنکھیں بند کر لیتے ہیں، اور وہ اپنے رب سے
ملاقات کے لیے ہوا میں اُٹھ جاتے ہیں۔ وہی جنہوں نے اُس کو ارغوانی لباس پہنایا، اور اُس کی پیشانی پر کانٹوں کا تاج
رکھا، اور جنہوں نے اُس کے ہاتھ پاؤں کیل چھیدے، اُس کی طرف دیکھتے اور ماتم کرتے ہیں۔ ۔(1886) 9MR 252

وہ یاد کرتے ہیں کہ کس طرح اُس کی محبت کو حقیر سمجھا گیا تھا، اور اُس کی شفقت کو کس طرح
غلط استعمال کیا گیا تھا۔ وہ سوچتے ہیں کہ کس طرح برابا، ایک قاتل اور ڈاکو کو اس کی جگہ چنا گیا، کس طرح یسوع
کو کانٹوں سے تاج پہنایا گیا، کوڑے لگائے گئے اور مصلوب کیا گیا؛ کس طرح، صلیب پر اس کی اذیت کے اوقات میں،
پادریوں اور حکمرانوں نے اس کا مذاق اڑایا، یہ کہتے ہوئے: "صلیب سے نیچے آ، اور ہم اس پر ایمان لائیں گے۔ اس نے
دوسروں کو بچایا، وہ خود کو نہیں بچا سکا۔ مسیح کی تمام توہین اور تضحیک، اُس کے شاگردوں کو پہنچنے والے تمام
مصائب، اُن کی یاد میں اُتنا ہی واضح ہوں گے جیسے شیطانی اعمال کا ارتکاب کیا گیا تھا۔

وہ آواز جو انہوں نے کثرت سے التجائیں اور ترغیبات میں سنی ہیں ایک بار پھر ان کے کانوں میں
گونجیں گی۔ پیاری التجا کی ہر آواز ان کے کانوں میں اسی طرح واضح طور پر کانپے گی جیسے جب نجات دہندہ نے عبادت
گاہوں اور گلیوں میں بات کی تھی۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے اُسے چھیدا تھا چٹانوں اور پہاڑوں کو پکاریں گے کہ وہ اُن پر گریں
اور اُنہیں اُس کے چہرے سے چھپا لیں جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برّہ کے غضب سے۔ خط ۔1900 ،131

”اُٹھو، سوتے ہوئے اُٹھو!“

بادل پارچمنٹ کی طرح لپکنے لگتے ہیں، اور ابنِ آدم کی روشن اور واضح نشانی کو دیکھتے ہیں۔ خدا
کے بچے جانتے ہیں کہ اس بادل کا کیا مطلب ہے۔ موسیقی کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور جیسے ہی وہ قریب آتی ہیں،
قبریں کھل جاتی ہیں، اور مُردوں کو زندہ کیا جاتا ہے۔ ۔(1886) 9MR 251، 252

”اس پر تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے جب وہ سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سُنیں
گے اور باہر نکل آئیں گے“ (یوحنا 5:28اور 29)۔ یہ آواز جلد ہی مردوں کے تمام لشکروں میں گونجے گی، اور ہر وہ ولی جو
یسوع میں سوتا ہے بیدار ہو جائے گا اور اپنے قید خانے سے نکل جائے گا۔ ایم ایس ۔1897 ،137

قیمتی مردے، آدم سے لے کر آخری مقدسین تک جو مرتے ہیں، خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے، اور
قبروں سے نکل کر لافانی زندگی میں آئیں گے۔ ڈی اے ۔(1898) 606

زمین کی ہلچل، بجلی کی چمک اور گرج کے درمیان، خدا کے بیٹے کی آواز سوئے ہوئے مقدسوں کو
پکارتی ہے۔ وہ راستبازوں کی قبر کو دیکھتا ہے اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ اٹھا کر پکارتا ہے: ”جاگو، جاگ، جاگ، اے خاک
میں سوئے ہو، اور اُٹھا!“ زمین کی لمبائی اور چوڑائی میں، مردہ اس آواز کو سنیں گے، اور جو اسے سنیں گے وہ زندہ ہوں
گے۔ اور پوری زمین ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کی غیر معمولی عظیم فوج کے گزرنے سے گونج اٹھے گی۔ موت کی قید
سے وہ لافانی جلال کا لباس پہن کر آتے ہیں، پکارتے ہیں: "اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟ اے جہنم تیری فتح کہاں ہے؟“ (1
کور 15:55اور)۔

Machine Translated by Google

زندہ صالح لوگ اور جی اٹھنے والے مقدسین اپنی آوازوں کو فتح کی ایک طویل اور مسرت بھری تعریف میں متحد کرتے ہیں۔ جی سی ۔(1911) 644

غاروں، غاروں اور تہھانے کے

پہاڑوں کے مضبوط قلعوں میں، زمین کے غاروں اور جھاڑیوں میں، خداوند اپنی موجودگی اور اپنے جلال کو ظاہر کرے گا۔

تھوڑا اور اور جو آنے والا ہے وہ آئے گا، اور زیادہ دیر نہیں ہوگی۔ اس کی آنکھیں، آگ کے شعلے کی طرح، بند تہھانے میں گھس جاتی ہیں اور وہاں چھپے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈتی ہیں، کیونکہ ان کے نام برہ کی کتاب زندگی میں لکھے گئے ہیں۔ نجات دہندہ کی یہ آنکھیں ہمارے اوپر ہیں، ہمارے چاروں طرف، ہر مشکل کو دیکھ رہی ہیں، ہر خطرے کو سمجھ رہی ہیں۔ اور کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں اس کی آنکھیں نہ جا سکیں، اس کے لوگوں کا کوئی دکھ اور تکلیف نہ ہو جہاں مسیح کی ہمدردی نہ پہنچتی ہو۔

خدا کا بچہ یسوع مسیح کی عظمت کی پہلی نظر میں دہشت سے مارا جائے گا۔ آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ اس کی مقدس موجودگی میں نہیں رہ سکتے۔ دریں اثنا، جان کی طرح، یہ لفظ اس کے پاس آتا ہے: "ڈرو مت!" یسوع نے اپنا داہنا ہاتھ یوحنا پر رکھا، اور اسے سجدے سے اٹھا لیا۔ پھر وہ اپنے وفادار اور بھروسے والے بچوں کے لیے بھی ایسا ہی کرے گا۔ ٹی ایم کے ۔(1886) 361 ،360

خدا کے وارث چٹانوں، جھونپڑیوں، کوٹھوں، سہاروں، پہاڑوں، صحراؤں، زمین کے غاروں، سمندر کے غاروں سے آئے۔ جی سی ۔(1911) 650

سمندر کی گہرائیوں سے، اور کانوں اور پہاڑوں سے

جب مسیح اُن لوگوں کو اپنے پاس جمع کرنے کے لیے آئے گا جو وفادار تھے، آخری نرسنگا بجے گا اور پوری زمین اسے سنے گی، بلند ترین پہاڑوں کی چوٹیوں سے لے کر گہری کانوں کے نچلے کونوں تک۔ صالح مردے آخری صور کی آواز سنیں گے، اور اپنی قبروں سے نکل کر لافانی لباس پہن کر اپنے رب سے ملیں گے۔ ۔(1904) 7BC 909

میں نیک لوگوں کے جی اٹھنے پر خوشی سے رہتا ہوں، جو زمین کے تمام حصوں سے، پتھریلی غاروں سے، تہھانے سے، زمین کے گڑھوں سے، سمندر کے پانیوں سے نکلے گا۔ کسی کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ ہر کوئی اس کی آواز سنے گا۔
وہ خوشی اور فتح کے ساتھ چلے جائیں گے۔ خط ۔1886 ،113

یہ پہاڑ اور پہاڑ [سوئٹزرلینڈ میں] کیسا منظر پیش کریں گے، جب مسیح، زندگی دینے والا، مردوں کو جگائے گا! وہ غاروں سے، تہھانے سے، گہرے کنوؤں سے آئیں گے جن میں ان کی لاشیں دفن تھیں۔ خط ۔1886 ،97

Machine Translated by Google

شریر مارے گئے ہیں۔

ان کے اپنے پرتشدد جذبات کے جنگلی جھگڑے میں، اور خدا کے غیر مخلوط غضب کی خوفناک
بارش سے، زمین کے شریر باشندوں -پادریوں، گورنروں، اور لوگوں، امیر اور غریب، اعلی اور ادنیٰ کو مار ڈالو۔ "اور خُداوند
کے مُردے اُس دن زمین کے ایک سرے سے لے کر زمین کے دوسرے سرے تک ہوں گے۔ ان کا ماتم نہیں کیا جائے گا، نہ اکٹھا
کیا جائے گا اور نہ دفنایا جائے گا" (یر. ۔(25:33

مسیح کے آنے پر، شریر ساری زمین کے چہرے سے ختم ہو جاتے ہیں، اس کے منہ کی روح سے کھا
جاتے ہیں اور اس کے جلال کی چمک سے تباہ ہو جاتے ہیں۔ مسیح اپنے لوگوں کو خدا کے شہر میں لے جاتا ہے، اور زمین
اپنے باشندوں سے خالی ہو جاتی ہے۔ جی سی ۔(1911) 657

اُس کے چہرے کا جلال، جو راستبازوں کے لیے زندگی ہے، شریروں کے لیے ہو گا۔
بھسم کرنے والی آگ. ڈی اے ۔(1898) 600

وہ تمام لوگ جنہوں نے مسیح کی بادشاہی کی رعایا بننا تھا اُنہیں ایمان اور توبہ کا مظاہرہ کرنا تھا۔
ان لوگوں کی زندگیوں میں رحمدلی، دیانت اور وفاداری خود کو ظاہر کرے گی۔ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں گے، اور
اپنی قربانیاں خُدا کے پاس لائیں گے.... اس طرح، مسیح کے پیروکار روح القدس کی تبدیلی کی طاقت کا ثبوت دیں گے۔
خدا کا انصاف، رحمت اور محبت روزمرہ کی زندگی میں ظاہر ہوگی۔ ورنہ وہ بھوسے کی مانند ہیں جو آگ میں ڈالا جاتا
ہے۔ ...

گناہ کرنا، جہاں کہیں بھی پایا جاتا ہے، ''ہمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے'' (عبرانیوں ۔(12:29خُدا
کی روح اُن تمام لوگوں میں گناہ کو کھا جائے گی جو اُس کی قدرت کے تابع ہوتے ہیں۔ لیکن اگر مرد گناہ سے چمٹے ہوئے
ہیں تو وہ اس سے پہچانے جائیں گے۔ لہٰذا خُدا کا جلال، جو گناہ کو ختم کرتا ہے، اُنہیں تباہ کر دے۔ ڈی اے ۔(1898) 107
[یسوع نے کہا کہ جب وہ واپس آئے گا، تو وہ اپنے باپ کے جلال میں آئے گا، جو واحد خدا ہے۔ .16:27یہ وہ جلال ہے جو
بدکاروں کو تباہ کر دے گا]۔

شریروں کی تباہی -رحم کا ایک عمل

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں خدا، سچائی اور پاکیزگی کے خلاف نفرت بھری ہوئی ہے وہ آسمانی
تخت پر جا کر اس کی حمد کے گیتوں میں شامل ہو سکتے ہیں؟ کیا وہ خُدا اور برّہ کا جلال برداشت کر سکتے تھے؟ نہیں،
بالکل۔
ان کو برسوں کا فضل عطا کیا گیا، تاکہ وہ ایک پاکیزہ کردار بنیں۔ لیکن انہوں نے پاکیزگی کی محبت میں اپنے دماغ کو
کبھی استعمال نہیں کیا۔ انہوں نے آسمانی زبان کبھی نہیں سیکھی، اور اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ خُدا کے خلاف بغاوت
کی زندگی نے اُن کو جنت کے لیے نا اہل بنا دیا، وہاں کی پاکیزگی، پاکیزگی اور امن اُن کے لیے اذیت کا باعث ہو گا۔ خدا کا
جلال بھسم کرنے والی آگ ہو گی۔ وہ اُس مقدس جگہ سے فرار ہونے کی آرزو کریں گے۔

وہ خوشی سے تباہی کا استقبال کریں گے، تاکہ وہ اُس کے چہرے سے چھپ جائیں جو اُن کو چھڑانے کے لیے مر گیا تھا۔
بدکرداروں کی قسمت کا تعین ان کے ذریعے ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

اپنی پسند. آسمان سے آپ کا اخراج بے ساختہ ہے، آپ کی طرف سے، اور خدا کی طرف سے، منصفانہ اور مہربان ہے۔ جی سی ۔(1911) 543 ،542

گھر جا رہے ہیں!

زندہ راستباز "ایک لمحے میں، پلک جھپکتے میں" بدل جاتے ہیں۔ وہ خدا کی آواز سے جلال پائے۔ اب وہ لافانی ہو گئے ہیں، اور جی اٹھنے والے اولیاء اپنے رب سے ملاقات کے لیے ہوا میں اُٹھے ہوئے ہیں۔

فرشتے "اس کے چنے ہوئے لوگوں کو آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چاروں ہواؤں سے جمع کریں گے۔ چھوٹے بچوں کو، مقدس فرشتوں کے ذریعے، ان کی ماؤں کی بانہوں میں لے جایا جائے گا۔ دوست، طویل عرصے سے موت کی وجہ سے الگ ہوئے، دوبارہ مل گئے، دوبارہ کبھی الگ نہ ہوں گے، اور خوشی کے گیتوں کے ساتھ، ایک ساتھ خدا کے شہر کی طرف بڑھیں۔

جی سی ۔(1911) 645

ہم سب بادل میں داخل ہوئے، اور ہم سات دن تک شیشے کے سمندر میں چڑھتے رہے۔ ۔(1851) EW 16

اور جیسے ہی رتھ آگے بڑھا، پہیوں نے پکارا، "مقدس"، اور پروں نے چلتے چلتے پکارا، "مقدس،" اور بادل کے گرد مقدس فرشتوں کے دستے نے پکارا، "مقدس، مقدس، مقدس ہے۔ خداوند، خدا، قادر مطلق! اور مُقدّس، بادل میں، پکار کر بولے: "پاک، ہللویاہ!" WE 35 (1851)۔

اوہ! اُسے دیکھنا اور اُس کے چھٹکارے کے طور پر اُس کا استقبال کرنا کتنا شاندار ہو گا! ایک طویل عرصے سے ہم نے انتظار کیا، لیکن ہماری امید کم نہیں ہونی چاہیے۔ اگر ہم صرف بادشاہ کو اس کی خوبصورتی میں دیکھ سکتے ہیں، تو ہم ہمیشہ کے لیے برکت پائیں گے۔
مجھے لگتا ہے کہ مجھے اونچی آواز میں چیخنا چاہئے: "گھر کی طرف!" ۔(1904) 8T 253

فرشتے گاتے ہیں: مسیح جیت گیا ہے!

اس دن، نجات پانے والے باپ اور بیٹے کی چمک سے چمکیں گے۔ اپنے سنہری بربط بجاتے ہوئے، فرشتے بادشاہ اور اس کی فتح کی ٹرافیوں کا خیرمقدم کریں گے -وہ جو برہ کے خون میں دھوئے اور سفید کیے گئے ہیں۔ فتح کا ایک گیت گونجے گا، جو سارے آسمان کو بھر دے گا۔ مسیح جیت گیا ہے۔ وہ اپنے نجات یافتہ لوگوں کے ساتھ، آسمانی عدالتوں میں داخل ہوتا ہے، گواہی دیتا ہے کہ اس کا مصائب اور قربانی کا مشن رائیگاں نہیں گیا تھا۔ ۔(1909) 286 ،9T 285

ناقابل بیان محبت کے ساتھ، یسوع اپنے وفاداروں کو "اپنے خُداوند کی خوشی" میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ نجات دہندہ کی خوشی، جلال کی بادشاہی میں، ان روحوں کو دیکھنے میں شامل ہے جو اس کی اذیت اور ذلت سے بچائے گئے تھے۔ جی سی ۔(1911) 647

اپنے کام کے نتائج میں مسیح اپنا اجر دیکھے گا۔
اس عظیم ہجوم میں جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، بطور پیش کیا گیا۔

Machine Translated by Google

”بے عیب، اپنے جلال کے سامنے خوشی کے ساتھ،“ وہ جس کے خون نے ہمیں چھڑایا ہے، اور جس کی زندگی نے ہمیں سکھایا ہے، ”اپنی روح کے کام“ کو دیکھے گا، اور ”مطمئن ہوگا۔“ ای ڈی 309 (1903)۔

سنتوں کو تاج اور بارپس ملتے ہیں۔

پھر میں نے دیکھا کہ فرشتوں کی ایک بہت بڑی تعداد شہر سے شاندار تاج لاتے ہیں، ہر ایک ولی کے لیے ایک، اس پر اس کا نام لکھا ہوا ہے۔
یسوع نے فرشتوں سے تاج مانگے، انہوں نے انہیں پیش کیا اور اپنے دائیں ہاتھ سے، پیارے یسوع نے انہیں مقدسوں کے سروں پر رکھ دیا۔ ۔(1858) EW 288

شیشے کے سمندر پر، 144,000نے ایک کامل مربع بنایا۔
ان میں سے کچھ کے بہت چمکدار تاج تھے۔ دوسروں، اتنا نہیں. کچھ تاج ستاروں سے بھرے ہوئے دکھائی دیتے تھے، جب کہ کچھ کم تھے۔ ہر کوئی اپنے تاج سے بالکل مطمئن تھا۔ ای ڈبلیو ۔(1851) 17 ،16

زندگی کا تاج روشن ہو گا یا پھیکا، یہ ہمارے اپنے طریقہ کار کے مطابق بہت سے ستاروں سے چمکے گا یا چند قیمتی پتھروں سے چمکے گا۔ ۔(1895) 6BC 1,105

آسمان میں ستاروں کے بغیر تاج کے ساتھ کوئی نہیں بچ سکے گا۔ اگر آپ وہاں داخل ہوں گے تو جلال کے درباروں میں کوئی ایسا ہو گا جس نے آپ کے ذریعے وہاں داخلہ پایا۔ ایس ٹی 6جون ۔1892

خدا کے شہر میں داخل ہونے سے پہلے، نجات دہندہ اپنے پیروکاروں کو فتح کے نشانات عطا کرتا ہے، انہیں ان کی شاہی حالت کا نشان عطا کرتا ہے۔
شاندار قطاریں اپنے بادشاہ کے ارد گرد، بیچ میں ایک کھلے مربع کی شکل میں ترتیب دی گئی ہیں... فاتحین کے سروں پر، یسوع، اپنے دائیں ہاتھ سے، جلال کا تاج رکھتا ہے۔ ...
ہر ایک ہاتھ میں فاتح کی ہتھیلی اور چمکتا ہوا بربط رکھا ہوا ہے۔ پھر، جیسے ہی سرکردہ فرشتے نوٹوں کو مارتے ہیں، تمام ہاتھ بربط کی تاروں پر مہارت کے ساتھ پھسلتے ہیں، بھرپور اور سریلی راگوں میں نرم موسیقی بناتے ہیں... بچائے گئے لوگوں کے ہجوم کے سامنے مقدس شہر ہے۔ یسوع موتیوں کے دروازے کھولتا ہے، اور وہ قومیں داخل ہوتی ہیں جنہوں نے سچائی کا مشاہدہ کیا ہے۔ جی سی ۔(1911) 646 ،645

باب - 20اولیاء کی وراثت

رب کی طرف سے ایک تحفہ

Machine Translated by Google

مسیح، صرف مسیح اور اس کی راستبازی، ہمارے لیے جنت کا پاسپورٹ حاصل کرے گا۔
خط ۔6b، 1890

مغرور دل نجات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن آسمان کے لیے ہمارا لقب، اور اس کے لیے ہماری مناسبیت، مسیح کی راستبازی میں پائی جاتی ہے۔ ڈی اے ۔(1898) 300

آسمانی خاندان کا حصہ بننے کے لیے، وہ [مسیح] انسانی خاندان کا رکن بنا۔ ڈی اے ۔(1898) 638

زمین کے عظیم ترین محل کے عنوان سے بہتر، یہ ان حویلیوں کے لیے عنوان ہے جو ہمارے رب نے تیار کی ہیں۔
اور، زمینی تعریف کے تمام الفاظ سے بہتر، وفادار خادموں کے لیے نجات دہندہ کے وہ الفاظ ہوں گے: "آؤ، میرے باپ کی طرف سے برکت والے، اُس بادشاہی کے وارث بنو جو دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔" LOC ۔(1900) 374

ہمیں مستقبل کی دنیا کے بارے میں کیوں سوچنا چاہئے۔

یسوع نے آسمان کو بے نقاب کیا ہے، اور اس کے جلال کو ہماری نگاہوں کے سامنے پیش کیا ہے۔
ہمارے خیالات سے ابدیت کو نہ چھوڑا جائے۔ ST 4 اپریل ۔1895

ابدی سچائی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، آئیے ہم عادتاً خُدا کی موجودگی کے خیالات پیدا کریں۔ یہ دشمن کی دراندازی کے خلاف ایک ڈھال ہو گا۔ یہ طاقت اور یقین دے گا، اور روح کو خوف سے اوپر اٹھائے گا۔ آسمانی فضا میں سانس لے کر ہم دنیا کی باسی ہوا کو جذب نہیں کریں گے...

یسوع آسمانی کے فوائد اور خوبصورت تصویر پیش کرنے کے لیے آتا ہے، تاکہ آسمان کی کششیں خیالات سے آشنا ہو جائیں، اور ہال آف میموری کو آسمانی اور ابدی خوبصورتی کی تصویروں سے مزین کیا گیا ہے۔

عظیم آقا انسان کو مستقبل کی دنیا کا نظارہ دیتا ہے۔ وہ اسے اپنی پرکشش چیزوں کے ساتھ، اس کی بصارت کی پہنچ کے اندر دکھاتا ہے... اگر وہ مستقبل کی زندگی اور اس کی برکتوں کے بارے میں ذہن کو اس دنیا کے وقتی مفادات کے مقابلے میں ٹھیک کر سکتا ہے، تو حیران کن تضاد اس پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ روح، دل، روح اور پورے وجود کو جذب کرتی ہے۔ ۔(1890)
OHC 285، 286

عیسائیوں کے محرکات

مضبوط مقاصد، اور زیادہ طاقتور آلات، کبھی بھی عمل میں نہیں لائے جا سکتے۔ نیکی کرنے کے حیرت انگیز انعامات، جنت کا لطف، فرشتوں کا معاشرہ، خدا اور اس کے بیٹے کی رفاقت اور محبت، صدیوں سے ہماری تمام صلاحیتوں کی عظمت اور پھیلاؤ۔

Machine Translated by Google

اخلاقیات. کیا یہ طاقتور ترغیبات اور ترغیبات ہمیں اپنے خالق اور نجات دہندہ کے لیے مخصوص کرنے کے لیے دل کی سب سے پیاری خدمات نہیں ہیں؟ ایس سی ۔(1892) 22 ،21

اگر ہم یسوع سے امن کے ساتھ مل سکتے ہیں اور نجات پا سکتے ہیں، ہمیشہ کے لیے بچائے جا سکتے ہیں، تو ہم سب سے خوش حال مخلوق ہوں گے۔ اوہ! آخر کار اس گھر میں ہونا جہاں شریر پریشان کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور تھکے ہوئے لوگ سکون میں ہوتے ہیں! خط ۔1886 ،113

مجھے اس دنیا میں ہر وہ چیز دیکھنا پسند ہے جو فطرت میں خوبصورت ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں زمین سے پوری طرح مطمئن ہو جاؤں گا، خدا کی اچھی چیزوں سے گھرا ہوا ہوں، اگر یہ گناہ کی لعنت سے خراب نہ ہوتی۔ تاہم، ہمارے پاس نئے آسمان اور ایک نئی زمین ہوگی۔ یوحنا نے یہ دیکھا، ایک مقدس رویا میں، اور کہا: "پھر میں نے تخت سے ایک اونچی آواز سنی، کہ: دیکھو خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہے۔ خدا ان کے ساتھ رہے گا۔ وہ خُدا کے لوگ ہوں گے، اور خُدا خود اُن کے ساتھ ہو گا" (مکاشفہ ۔(21:3اوہ، مبارک امید، شاندار امکان! خط ۔1886 ،62

ایک حقیقی اور ٹھوس جگہ

شاگردوں کے لیے یہ جان کر کیسی خوشی کا باعث تھا کہ اُن کے لیے جنت میں ایک ایسا دوست ہے جو اُن کی طرف سے شفاعت کرے! مسیح کے ظاہری عروج کے ذریعے، ان کے تمام تصورات اور آسمانی توقعات کو تبدیل کر دیا گیا، اس سے پہلے، ان کے خیالات اس پر لامحدود جگہ کے ایک خطہ کے طور پر آباد تھے، جس میں بے مقصد روحیں آباد تھیں۔ اب جنت کا تعلق یسوع کے تصور سے تھا، جسے وہ دوسروں سے زیادہ پیار کرتے تھے اور ان کی تعظیم کرتے تھے، جن کے ساتھ انہوں نے بات کی تھی اور سفر کیا تھا، جس کو چھو لیا تھا، حتیٰ کہ اس کے جی اٹھے ہوئے جسم سے...

جنت اب ان کو ایک غیر معینہ اور ناقابل فہم جگہ کے طور پر نظر نہیں آتی تھی، جو غیر محسوس روحوں سے بھری ہوئی تھی۔ وہ اب اسے اپنے مستقبل کے گھر کے طور پر دیکھ رہے تھے، جس میں ان کا پیارا نجات دہندہ ان کے لیے حویلی تیار کر رہا تھا۔ ۔(1878) 3SP 262

مستقبل کی وراثت کو بہت زیادہ مادی لگنے کے خوف نے بہت سے لوگوں کو انہی سچائیوں کو روحانی بنانے کی طرف مائل کیا ہے جو ہمیں اسے اپنا گھر سمجھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ مسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ اپنے باپ کے گھر میں ان کے لیے رہائش تیار کرنے گیا تھا۔

تجدید شدہ زمین پر، چھٹکارا پانے والے حصول اور خوشیوں میں مشغول ہوں گے جو آدم اور حوا کے لیے ابتدا میں خوشی لائے تھے۔ عدن کی زندگی بسر کی جائے گی، زندگی باغ اور میدان میں۔ ۔(PK 730, 731 (c.1914

ناقابل بیان شان

Machine Translated by Google

میں نے یسوع کی غیر معمولی محبت اور جلال کو دیکھا۔ اس کا چہرہ دوپہر کے سورج سے زیادہ
روشن تھا۔ اس کی چادر ہلکے سفید سے زیادہ سفید تھی۔ میں تمہیں جنت کی شانوں اور خوبصورت فرشتوں کے دس
تاروں والے بربط گانے اور بجاتے ہوئے کیسے بیان کروں؟ خط ۔1851 ،3

میں نے وہاں جو حیرت انگیز چیزیں دیکھیں، میں بیان نہیں کر سکتا۔ اوہ! اگر میں کنعان کی زبان
بول سکتا ہوں، تو میں آپ کو بہتر دنیا کی شان کے بارے میں کچھ بتا سکتا ہوں۔ ۔(1851) EW 19

زبان اس قدر کمزور ہے کہ جنت کی تفصیل بیان کرنے کی کوشش کی جائے، جیسا کہ وہ منظر میرے
سامنے پیش ہو رہا ہے، میں بالکل جذب ہو گیا ہوں۔ بے مثال شان و شوکت اور شاندار شان سے بلند ہو کر، میں نے قلم
چھوڑا اور کہا: "اوہ، کیا محبت! کیا شاندار محبت ہے!" سب سے اعلیٰ زبان آسمان کی شان، یا نجات دہندہ کی محبت
کی بے مثال گہرائیوں کو بیان نہیں کر سکتی۔ ۔(1858) EW 289

صالحین کے اجر کو بیان کرنے کے لیے انسانی زبان کافی نہیں ہے۔ یہ تو غور کرنے والوں کو ہی معلوم
ہوگا۔ کوئی بھی محدود روح خدا کی جنت کے جلال کو نہیں سمجھ سکتی۔ جی سی ۔(1911) 675

اگر ہم آسمانی شہر کا ایک بھی نظارہ کر سکتے ہیں، تو ہم دوبارہ کبھی زمین پر نہیں رہنا چاہیں گے۔
STاپریل ۔1889 ،8

واٹر کورسز، پہاڑیاں اور درخت

وہاں، ہم نے زندگی کا درخت اور خدا کا تخت دیکھا۔ تخت سے پانی کا ایک خالص دریا نکلا، اور
دریا کے ہر کنارے پر زندگی کا درخت تھا۔ دریا کے ایک طرف درخت کا تنا تھا اور دوسری طرف خالص اور شفاف سونے کا۔

پہلے میں نے سوچا کہ میں نے دو درخت دیکھے ہیں۔ میں نے دوبارہ دیکھا اور دیکھا کہ وہ سب سے اوپر ایک درخت میں
اکٹھے ہیں۔ زندگی کے دریا کے دونوں کناروں پر زندگی کا درخت بھی ایسا ہی تھا۔ اُس کی شاخیں اُس جگہ جھک گئیں
جہاں ہم تھے، اور اُس کا پھل شاندار تھا۔ اس کی شکل سونا چاندی کے ساتھ ملا ہوا تھا۔ ۔(1851) EW 17

ہمیشہ لطف اندوز ہونے کے لیے ٹورینٹ موجود ہیں، کرسٹل کی طرح صاف۔ اور، ان کے ساتھ،
جھولتے درختوں نے رب کے فدیے والوں کے لیے تیار کردہ راستوں پر اپنا سایہ ڈالا۔ وہاں، وسیع میدان خوبصورتی کی
پہاڑیوں میں ڈھلتے ہیں، اور خدا کے پہاڑ اپنی بلند چوٹیوں کو بلند کرتے ہیں۔ ان پرامن میدانوں پر، ان زندہ ندیوں کے پاس،
خدا کے لوگ، اتنے لمبے زائرین اور گھومنے والوں کو ایک گھر ملے گا۔ جی سی ۔(1911) 675

پھول، پھل اور جانور

میں نے ایک اور کھیت دیکھا جو ہر قسم کے پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔ اور جب میں نے انہیں
اٹھایا تو میں نے کہا، "وہ کبھی نہیں مریں گے۔" پھر میں نے ایک لمبا گھاس کا میدان دیکھا

Machine Translated by Google

جس کی خوبصورت ظاہری تعریف کی وجہ سے؛ یہ ایک زندہ پودا تھا، اور اس میں چاندی اور سونے کی جھلکیاں تھیں
جب یہ شاندار طور پر ہلچل مچاتی تھی، بادشاہ یسوع کے جلال کے لیے۔
پھر ہم جانوروں کی تمام اقسام سے بھرے میدان میں داخل ہوئے: شیر، بھیڑ، چیتا، بھیڑیا، سب ایک ساتھ، کامل اتحاد
میں۔ ہم ان کے پاس سے گزرے، اور وہ اطمینان سے ہمارے ساتھ چلے گئے۔

پھر ہم ایک جنگل میں داخل ہوئے، ان تاریک جنگلوں کی طرح نہیں جو ہمارے یہاں ہے، نہیں،
بالکل نہیں۔ لیکن صاف اور ہر جگہ شاندار؛ درختوں کی شاخیں ایک طرف سے دوسری طرف لہرانے لگیں، اور ہم سب نے
کہا: "ہم تنہائی میں محفوظ رہیں گے، اور ہم جنگل میں سوئیں گے۔" ہم نے جنگل کو پار کیا، جب ہم کوہ صیون کی طرف
جا رہے تھے...

پہاڑ پر ایک خوبصورت مندر تھا... اس جگہ کو خوبصورت بنانے کے لیے مندر کے چاروں طرف ہر
قسم کے درخت تھے: باکس ووڈ، دیودار، صنوبر، زیتون کا درخت، مرٹل، انار اور انجیر کا درخت، خم دار درخت۔ انہوں نے
اپنے پکے ہوئے انجیروں کے وزن سے اس جگہ کو رونق بخشی۔

اور میں نے خالص چاندی کی میز دیکھی۔ یہ کئی کلومیٹر لمبا تھا، پھر بھی ہماری آنکھیں اس تک
پہنچ سکتی تھیں۔ میں نے زندگی کے درخت کا پھل دیکھا، من، بادام، انجیر، انار، انگور اور بہت سے دوسرے پھل۔ میں
نے یسوع سے کہا کہ مجھے پھل کھانے دیں۔ EW 18اور ۔(1851) 19

ابدی جوانی کی طاقت

ہر کوئی قبر کو اسی اونچائی کے ساتھ چھوڑتا ہے جب وہ اس میں داخل ہوا تھا۔ آدم، جو مُردوں میں
سے جی اُٹھے لوگوں کے درمیان کھڑا ہے، بہت اونچائی اور شاندار شکل کا ہے، قد کاٹھ خدا کے بیٹے سے تھوڑا چھوٹا ہے۔ یہ
بعد کی نسلوں کے لوگوں کے ساتھ واضح تضاد پیش کرتا ہے۔ اس واحد نقطہ نظر سے نسل کے عظیم انحطاط کا پتہ چلتا
ہے۔ تاہم، سب، ابدی جوانی کی تازگی اور جوش کے ساتھ ابھرتے ہیں... زندگی کے درخت پر بحال، عدن میں اتنے عرصے
سے کھوئے ہوئے، چھٹکارا پانے والے "بڑے" ہوں گے (ملا 4:2)دوڑ کے مکمل قد تک اس کی شان میں قدیم. جی سی ۔(1911)
644، 645

اگر آدم کو، جب وہ تخلیق کیا گیا تھا، انسانوں کے مقابلے میں بیس گنا زیادہ اہم طاقت سے نوازا نہ
گیا ہوتا، تو انسانیت، اپنی موجودہ زندگی کی عادات کے ساتھ، جو کہ فطری قانون کی خلاف ورزی ہے، پہلے ہی ناپید ہو
چکی ہوتی۔ ۔(1872) 3T 138

نہ کسی کو آرام کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی آرام کی ضرورت ہوگی۔ خدا کی مرضی پوری کرنے اور اس
کے نام کی تعریف کرنے میں کوئی تھکاوٹ نہیں ہوگی۔ ہم ہمیشہ صبح کی تازگی محسوس کریں گے، اور ہم ہمیشہ اس
کے اختتام سے دور رہیں گے... علم کا حصول روح کو تھکا نہیں دے گا، اور نہ ہی یہ ہماری توانائی کو ختم کرے گا۔ جی سی
۔(1911) 677 ،676جنت ہی ساری صحت ہے۔ ۔(1872) 3T 172

Machine Translated by Google

خوشی کی ضمانت ہے۔

یسوع نے مستقبل کی زندگی کا پردہ اٹھایا۔ "قیامت میں،" اُس نے کہا، "وہ نہ تو شادی کریں گے اور
نہ ہی شادی کی جائے گی۔ لیکن وہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی طرح ہوں گے۔"
(میٹ ۔22:30)ڈی اے ۔(1898) 605

آج ایسے مرد ہیں جو اپنے عقیدے کا اظہار کرتے ہیں کہ نئی زمین میں شادیاں اور پیدائشیں ہوں گی۔
لیکن جو لوگ صحیفوں کو مانتے ہیں وہ ایسے عقائد کو قبول نہیں کر سکتے۔ یہ نظریہ کہ بچے نئی زمین میں پیدا ہوں گے
"نبوت کے یقینی کلام" کا حصہ نہیں ہے...

ایسے موضوعات کے بارے میں مفروضوں اور نظریات میں شامل ہونا گستاخانہ ہے جو خدا نے اپنے
کلام میں ہمیں نہیں بتائے ہیں۔ ہمیں اپنی مستقبل کی حالت کے بارے میں قیاس آرائیاں کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
1SM 172، 173 (1904)۔

خدا کے کارکنوں کو یہ قیاس آرائیاں کرنے میں وقت نہیں گزارنا چاہئے کہ نئی زمین میں جو حالات
ہوں گے۔ ایسے معاملات کے بارے میں مفروضوں اور نظریات کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا مغرور ہے جو رب نے ظاہر
نہیں کیا ہے۔ اس نے آنے والی زندگی میں ہماری خوشی کے لیے تمام انتظامات کیے ہیں، اور ہمارے لیے اس کے منصوبوں
کے بارے میں قیاس کرنا ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہمیں اس زندگی کے حالات سے آئندہ زندگی کے حالات کا
حساب لگانا چاہیے۔ ۔(1904) GW 314

چھڑانے والے کی شناخت محفوظ ہے۔

مسیح کا جی اٹھنا ان تمام لوگوں کے آخری جی اٹھنے کی علامت تھی جو اس میں سوتے ہیں۔ جی
اٹھنے والے نجات دہندہ کا چہرہ، اس کا انداز، اس کی زبان، سبھی شاگردوں سے واقف تھے۔ جیسا کہ یسوع مُردوں میں
سے جی اُٹھا، اسی طرح وہ جو اُس میں سوئے ہوئے ہیں دوبارہ جی اُٹھیں گے۔ ہم اپنے دوستوں کو اسی طرح پہچانیں گے
جس طرح شاگردوں نے یسوع کو پہچانا تھا۔ شاید وہ اس فانی زندگی میں بگڑے ہوئے، بیمار، بگڑے ہوئے، مکمل صحت
اور خوبصورتی کے ساتھ ابھرے ہوئے تھے۔ تاہم، جلالی جسم میں، آپ کی شناخت بالکل برقرار رہے گی۔ ڈی اے ۔(1898)
804

وہی صورت دوبارہ ظاہر ہو گی لیکن بیماری اور ہر عیب سے پاک ہو گی۔ وہ ایک ہی انفرادی
خصوصیات کے ساتھ دوبارہ زندہ رہتی ہے، تاکہ دوست ایک دوسرے کو پہچانیں۔ ۔(1900) 6BC 1093

وہاں، ہم جانیں گے جیسا کہ ہم بھی جانے جاتے ہیں۔ وہاں خدا نے جو محبت اور ہمدردی روح میں ڈالی
ہے وہ سب سے سچی اور پیاری ورزش پائے گی۔
ایڈ ۔(1903) 306

گلابی چہرہ اور روشنی کا لباس

Machine Translated by Google

جب اس نے اپنے خالق کا ہاتھ چھوڑا تو آدم لمبے قد اور خوبصورت ہم آہنگی کا تھا۔ وہ اب زمین پر رہنے والے مردوں سے دوگنا لمبا تھا، اور مناسب تناسب سے۔ اس کی خصوصیات کامل اور خوبصورت تھیں۔ اس کی رنگت نہ سفید تھی اور نہ ہی پیلی، بلکہ گلابی، صحت کی قیمتی رنگت سے چمک رہی تھی۔ حوا آدم کی طرح لمبی نہیں تھی۔ اس کا سر اس کے کندھوں سے تھوڑا اوپر آ گیا۔ وہ بھی عمدہ تھی -کامل ہم آہنگی کی اور بہت خوبصورت۔ 3SG 34 (1864)۔

یہ جوڑا جس کا کوئی گناہ نہیں تھا، مصنوعی لباس نہیں پہنتا تھا۔ وہ روشنی اور جلال کا ایک غلاف پہنے ہوئے تھے، جیسا کہ فرشتے پہنتے ہیں۔
جب تک وہ اطاعت الٰہی میں زندہ رہے نور کا یہ لباس ان کو گھیرتا رہا۔
پی پی -(1890) 45

جنت میں اپنے خاندان کو دیکھنے کی خوشی

دروازے کے ہر طرف ہمیں فرشتوں کا ایک ٹکڑا نظر آتا ہے اور، جب ہم وہاں سے گزرتے ہیں، یسوع کہتے ہیں: "آؤ، میرے باپ کی طرف سے برکت والے، دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی بادشاہی کے وارث بنو"۔ یہاں، وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اس کی خوشی کے شریک ہیں۔ اور یہ کون سا ہے؟ یہ آپ کی روح کے کام کو دیکھ کر خوشی ہے، والدین! یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ آپ کی کاوشوں، ماؤں، کا صلہ ملا ہے! آپ کے بچے ہیں؛ زندگی کا تاج ان کے سروں پر ہے۔ سی جی -(1895) 568 ،567

خدا کا سب سے بڑا تحفہ مسیح ہے، جس کی زندگی ہماری ہے، کیونکہ یہ ہمیں دیا گیا تھا۔ وہ ہمارے لیے مر گیا اور ہماری طرف سے دوبارہ جی اُٹھا، تاکہ ہم آسمانی فرشتوں کے ساتھ شاندار رفاقت میں قبر سے نکل سکیں، اپنے پیاروں سے مل سکیں، اور ان کے چہرے کو پہچان سکیں، کیونکہ مسیح کی شکل اس کی شبیہ کو تباہ نہیں کرتی، بلکہ اسے تبدیل کرتی ہے۔ اس کی شاندار تصویر۔ تمام اولیاء، جو یہاں خاندانی رشتوں سے جڑے ہوئے ہیں، وہاں ایک دوسرے سے ملیں گے۔ -(1898) 3SM 316

چھوٹے بچوں اور معذوروں کی نجات

جب ننھے، لافانی، اپنی خاک کے بستر سے نکلیں گے، تو وہ فوراً اپنی ماں کی باہوں میں اڑتے ہوئے اپنے راستے پر چلیں گے۔ وہ دوبارہ ملیں گے، پھر کبھی جدا نہ ہوں گے۔ تاہم، بہت سے چھوٹے بچوں کی وہاں ماں نہیں ہوگی۔ فضول میں ہم ماں کی فتح کے بے خودی کے گیت سنتے ہیں۔ فرشتے بے ماں بچوں کا استقبال کریں گے، اور انہیں زندگی کے درخت کی طرف لے جائیں گے۔ -(1858) 2SM 260

بعض نے سوال کیا ہے کہ کیا چھوٹے بچے، حتیٰ کہ مومن والدین کے بچے بھی بچ جائیں گے، کیونکہ ان کے کردار کا کوئی امتحان نہیں ہوا ہے، اور ہر ایک کو جانچنے کی ضرورت ہے۔

Machine Translated by Google

اور اس کے کردار کا تعین ثبوت سے ہونا چاہیے۔ سوال پوچھا جاتا ہے: "چھوٹے بچوں کو یہ ٹیسٹ اور ٹیسٹ کیسے ہو سکتا ہے؟" میں جواب دیتا ہوں کہ یقین رکھنے والے والدین کا ایمان اپنے بچوں کی حفاظت کرتا ہے، جیسا کہ اس وقت ہوا جب خدا نے مصریوں کے پہلوٹھوں پر اپنے فیصلے بھیجے...

ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیا ہے ایمان والدین کے تمام بچے بچ جائیں گے، کیونکہ خدا نے اس معاملے میں اپنا مقصد ظاہر نہیں کیا ہے۔ بلکہ یہ بہتر ہے کہ ہم اسے وہیں چھوڑ دیں جہاں خدا نے اسے چھوڑا تھا، اور یہ کہ ہم اس کے کلام میں بیان کردہ معاملات پر توجہ دیں۔ -(1885) 3SM 313-315

جہاں تک .Aکے معاملے کا تعلق ہے، آپ اسے ویسا ہی دیکھتے ہیں جیسا کہ اب ہے اور اس کی سادگی کی مذمت کرتے ہیں۔ وہ گناہ سے بے خبر ہے۔ خدا کے فضل سے منتقل ہونے والی یہ تمام موروثی ناپائیداری دور ہو جائے گی، اور اسے نور میں سنتوں کے درمیان وراثت ملے گی۔ رب نے آپ کو ذہنی صحت عطا کی ہے۔ جہاں تک استدلال کے فیکلٹی کا تعلق ہے، .Aایک بچہ ہے، لیکن اس کے پاس ایک بچے کی تابعداری اور اطاعت بھی ہے۔ -(1893) 8MR 210

وفادار ماؤں کو خراج تحسین

جب فیصلہ ہو جائے گا، اور کتابیں کھول دی جائیں گی۔ جب عظیم جج کا "یہ ہو گیا" کا اعلان کیا جائے گا اور فاتح کے ماتھے پر لافانی جلال کا تاج رکھا جائے گا، تو بہت سے لوگ ان تاجوں کو جمع کائنات کی نظر میں اٹھائیں گے اور اپنی ماں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہیں گے: "وہ اس نے مجھے وہ سب کچھ بنایا جس کے فضل سے میں ہوں۔
خدا آپ کی تعلیمات، آپ کی دعائیں، میری ابدی نجات کے لیے بابرکت تھیں۔
-(1881) MYP 330

خُدا کے فرشتے اُن ماؤں کے ناموں کو امر کر دیتے ہیں جن کی کوششوں سے اُن کے بچے یسوع مسیح کے لیے جیت گئے۔ جی سی -(1895) 568

روح فاتح کا انعام

جب چھٹکارا پانے والے خدا کے سامنے ہوں گے تو وہ قیمتی جانیں جو ان کی طرف سے کی جانے والی پرجوش اور ثابت قدمی کی کوششوں، دعاؤں اور قلعے کی طرف بھاگنے کے لیے زیادہ شدید ترغیب کی وجہ سے وہاں موجود ہیں، پکار کا جواب دیں گی۔ اس طرح جو لوگ اس دنیا میں خدا کے ساتھ تعاون کرتے رہے ہیں ان کو اس کا اجر ملے گا۔ -(1904) 8T 196، 197

جب اُس خوبصورت شہر کے دروازے، اوپر سے، اپنے چمکتے قلابے پر جھومتے ہیں، اور سچائی کا مشاہدہ کرنے والے لوگ اس میں داخل ہوتے ہیں، تو اُن کے سروں پر جلال کے تاج رکھے جائیں گے، اور وہ خدا کے لیے عزت، جلال اور عظمت کا دعویٰ کریں گے۔ . اور اس وقت، کچھ لوگ آپ کے پاس آئیں گے، اور کہیں گے: "اگر یہ وہ الفاظ نہ ہوتے جو آپ نے مجھ سے مہربانی سے کہے، اگر یہ آپ کے آنسو، دعائیں اور دعائیں نہ ہوتیں۔

Machine Translated by Google

مستعد کوششیں، اور میں نے بادشاہ کو اس کی خوبصورتی میں کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔" یہ کیسا انعام ہے! اس دنیوی اور عارضی زندگی میں انسانوں کی تعریف ان لامحدود انعامات کے مقابلے میں کتنی معمولی ہے جو مستقبل کی لافانی زندگی میں وفاداروں کے لیے رکھی گئی ہیں! خود حمایتی کارکنوں کے لیے حوصلہ افزائی کے الفاظ، (پی ایچ ۔(1909) 16 (113

ہمارے کردار کی خصوصیات نہیں بدلیں گی۔

اگر آپ جنت میں مقدس بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو پہلے زمین پر مقدس ہونا چاہیے۔ زندگی میں آپ جن کردار کی خصوصیات کو پسند کرتے ہیں وہ موت یا قیامت سے تبدیل نہیں ہوں گے۔ آپ قبر سے بھی اسی مزاج کے ساتھ نکلیں گے جو آپ نے اپنے گھر میں اور معاشرے میں دکھائے تھے۔ یسوع اپنے آنے پر کردار نہیں بدلتا۔ تبدیلی کا کام اب ہونا چاہیے۔ ہماری روزمرہ کی زندگی ہماری تقدیر کا تعین کر رہی ہے۔ ہمیں کردار کی خرابیوں سے توبہ کرنے، مسیح کے فضل سے ان پر قابو پانے، اور آزمائش کے اس دور میں ایک ہم آہنگ کردار بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ ہم اوپر کی کوٹھیوں کے لیے اہل ہو سکیں۔ ۔(1891) 82 13MR

جنت کا امن اور پیار بھرا ماحول

آسمانی عدالتوں کا امن اور ہم آہنگی کسی بدتمیز یا بدتمیز کی موجودگی سے متاثر نہیں ہوگی۔ ۔(1904) 8T 140

جنت میں ہر چیز عظیم اور بلند ہے۔ ہر کوئی دوسروں کی بھلائی اور خوشی کا طالب ہے۔ کسی کو اپنی فکر اور فکر نہیں۔ تمام مقدس ہستیوں کی بنیادی خوشی اپنے آس پاس والوں کی خوشی اور مسرت کو دیکھنا ہے۔

2T 239 (1869)۔

مجھے ایسا لگتا تھا کہ میں وہیں ہوں جہاں سب کچھ امن تھا، جہاں ہنگامہ خیز زمینی تنازعات نہیں پہنچ سکتے تھے -جنت، انصاف کی بادشاہی جس میں تمام مقدسین، پاکیزہ اور بابرکت، اکٹھے ہوئے، ہزاروں لاکھوں اور لاکھوں کروڑوں، زندہ اور خوشگوار اور خالص قربت میں چلنا، خدا اور تخت پر بیٹھے برہ کی تعریف کرنا۔

ان کی آوازیں بالکل ہم آہنگ تھیں۔ وہ کبھی ایک دوسرے کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ جنت کے شہزادے، اس وسیع ڈومین کے طاقتور صرف اچھے حریف ہیں، ایک دوسرے کی خوشی اور مسرت کے خواہاں ہیں۔ سب سے بڑا خود محبت میں سب سے کم ہے، اور سب سے چھوٹا اس کی شکر گزاری اور محبت کی فراوانی میں سب سے بڑا ہے۔

وہاں، عقل کو دھندلا دینے کے لیے کوئی بھیانک غلطیاں نہیں ہیں۔ سچائی اور علم، واضح، بھرپور اور کامل، نے تمام شکوک و شبہات کو دور کر دیا ہے، اور شک کا کوئی سایہ اس کے خوش حال باشندوں پر اپنا مہلک سایہ نہیں ڈالتا۔

متضاد آوازیں جنت کے میٹھے اور کامل امن میں خلل نہیں ڈالتی ہیں اور اس کے باشندے نہیں

Machine Translated by Google

وہ اداسی، دل ٹوٹنا اور آنسو جانتے ہیں۔ ہر چیز کامل ہم آہنگی، کامل ترتیب اور کامل خوشی میں ہے۔

جنت وہ گھر ہے جہاں ہمدردی ہر دل میں زندہ ہے اور ہر نظر سے ظاہر ہوتی ہے۔ وہاں محبت کا راج ہے۔ کوئی اختلافی عناصر، کوئی اختلاف، جھگڑا یا لفظوں کی جنگ نہیں ہے۔ -(1882) 9MR 104، 105

کوئی فتنہ اور گناہ نہیں ہوگا۔

نیکی اور بدی کے علم کا کوئی درخت آزمائش کا موقع نہیں دے گا۔ وہاں کوئی فتنہ نہیں ہوگا اور نہ ہی برائی کا امکان ہوگا۔ ایڈ -(1903) 302

میں نے فرشتوں اور نجات یافتہ مقدسین کی فتح کی چیخیں سنی، جو دس ہزار آلات موسیقی کی طرح گونجتی تھیں، کیونکہ اب وہ شیطان کی طرف سے چھیڑ چھاڑ اور آزمائش کا شکار نہیں تھے، اور اس لیے کہ دیگر جہانوں کے باشندے اس کی موجودگی اور آزمائشوں سے آزاد ہو گئے تھے۔ ایس آر -(1858) 416

باپ اور بیٹے کے ساتھ میل جول

خدا کے لوگوں کو باپ اور بیٹے کے ساتھ حقیقی میل جول برقرار رکھنے کا اعزاز حاصل ہے... ہم اسے روبرو جانیں گے، علیحدگی کے پردے کے بغیر۔ جی سی 676اور -(1911) 677

ہم اس کی قیمتی موجودگی میں ہمیشہ رہیں گے، اور اس کے قیمتی چہرے کی روشنی میں خوش ہوں گے۔ میرا دل دلچسپ امکان پر خوشی سے چھلانگ لگاتا ہے! ایچ پی -352 (1856) 352

جنت وہ جگہ ہے جہاں مسیح ہے۔ جنت جنت نہیں ہوگی، ان لوگوں کے لیے جو مسیح سے محبت کرتے ہیں، اگر وہ وہاں نہ ہوتا۔ ایم ایس -1897 ،41

خدا اور جی اٹھنے والے مقدسین کے درمیان ایک گہرا اور نرم رشتہ ہوگا۔ سے
606 (1898)۔

نجات دہندہ کے قدموں میں وہ تاج ڈال کر جو اس نے ہمارے سروں پر رکھے ہیں، اور اپنے سنہری بربط بجاتے ہوئے، ہم تمام آسمان کو اس کی تعریف سے بھر دیں گے جو تخت پر بیٹھا ہے۔ -(1904) 8T 254

اگر، اس زندگی کے دوران، وہ خُدا کے ساتھ وفادار ہیں، آخر میں "وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے، اور اُس کا نام اُن کے ماتھے پر ہوگا" (copA. -(22:4اور خدا کو نہ دیکھے تو جنت کی خوشی کیا ہے؟ مسیح کے فضل سے نجات پانے والے گنہگار کے لیے اس سے بڑی خوشی اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ خُدا کے چہرے پر غور کرے اور اُسے باپ کے طور پر حاصل کرے؟ .8T 268

Machine Translated by Google

فرشتوں اور تمام عمروں کے وفاداروں کے ساتھ رابطہ

ہر نجات یافتہ شخص اپنی زندگی میں فرشتوں کی خدمت کو سمجھے گا۔
اس فرشتے کے ساتھ بات چیت کرنا کتنا اچھا ہو گا جو آپ کے ابتدائی سالوں سے آپ کا محافظ رہا ہے۔ جس نے اس کے قدموں کو دیکھا اور خطرے کے دن اپنا سر ڈھانپ لیا۔ جو موت کے سائے کی وادی میں تمہارے ساتھ تھا۔ جس نے اپنی آرام گاہ کو نشان زد کیا۔ قیامت کی صبح کو سب سے پہلے سلام کرنے والا کون تھا؟ اور اس سے ہر ایک کی زندگی میں الہی مداخلت کی تاریخ سیکھیں۔ اور انسانیت کے لیے تمام کاموں میں آسمانی تعاون! ایڈ ۔(1903) 305

ہمیں فرشتوں کی مداخلت کے ذریعے کن خطرات سے، ظاہر اور پوشیدہ سے محفوظ رکھا گیا ہے، ہم اس وقت تک کبھی نہیں جان پائیں گے جب تک کہ ابدیت کی روشنی میں، خدا کے احکام ہم پر ظاہر نہ ہوں۔ ڈی اے ۔(1898) 240

وہ محبت اور ہمدردی جو خُدا نے خود روح میں ڈالی ہے وہ اپنی سچی اور نرم ترین مشق وہاں پائے گی۔ مقدس بستیوں کے ساتھ خالص میل جول، مبارک فرشتوں کے ساتھ ہم آہنگ سماجی زندگی اور ہر وقت کے وفاداروں کے ساتھ، جنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے اور انہیں برّہ کے خون سے سفید کیا، وہ مقدس رشتے جو "آسمان اور زمین پر پورے خاندان کو متحد کرتے ہیں۔ - (Eph. 3:15) یہ سب کچھ نجات پانے والوں کی خوشی میں حصہ ڈالتا ہے۔ جی سی ۔(1911) 677

بے جان مخلوقات کی گواہی دینا

"ابن آدم خدمت کرنے نہیں آیا بلکہ خدمت کرنے آیا" (متی۔ ۔(20:28اس دنیا میں مسیح کا کام جنت میں اس کا کام ہے، اور اس دنیا میں اس کے ساتھ کام کرنے کا ہمارا انعام آنے والی دنیا میں اس کے ساتھ کام کرنے کی بڑی طاقت اور وسیع تر اعزاز ہوگا۔ تم میرے گواہ ہو، خداوند فرماتا ہے۔ میں خدا ہوں" (یسعن ۔(43:12یہ ہم بھی ابدیت میں ہوں گے۔

عظیم تنازعہ کو صدیوں تک کیوں جاری رہنے دیا گیا؟ شیطان کے وجود کو اس کی بغاوت کے آغاز میں ہی کیوں ختم نہیں کیا گیا؟ یہ اس لیے تھا کہ کائنات برائی سے نمٹنے میں خُدا کے انصاف پر قائل ہو سکے، اور تاکہ گناہ کو ابدی سزا مل سکے۔ نجات کے منصوبے میں، ایسی بلندیاں اور گہرائیاں ہیں جن کا ازل سے ادراک کبھی نہیں ہو سکے گا، وہ عجائبات جن پر فرشتے توجہ دینا چاہتے ہیں۔

تمام تخلیق شدہ مخلوقات میں سے صرف چھٹکارا پانے والے، اپنے تجربے میں، گناہ کے ساتھ تصادم کو جانتے ہیں۔ انہوں نے مسیح کے ساتھ کام کیا اور جیسا کہ فرشتے خود ایسا نہیں کر سکتے تھے، اس کے دکھوں میں شریک ہوئے۔ کیا ان کے پاس چھٹکارے کی سائنس کے بارے میں کوئی گواہی نہیں ہوگی -ایسی چیز جو غیر گرے ہوئے مخلوقات کے لئے قیمتی ہے؟ ایڈ ۔(1903) 308

Machine Translated by Google

شاندار اور مدھر موسیقی کے ساتھ خدا کی تعریف کرنا

وہاں موسیقی اور گانا ہو گا۔ موسیقی اور گیت جو فانی کانوں نے کبھی نہیں سنے ہوں گے اور نہ ہی انسانی روح نے تصور کیا ہو گا...

وہ گانا جو بچائے گئے گائے گا -ان کے تجربے سے ایک گانا -
خُدا کے جلال کا اعلان کرے گا: "اے خُداوند خُدا، قادرِ مطلق تیرے کام عظیم اور حیرت انگیز ہیں! تیرے راستے راست اور سچے ہیں، اے مقدسوں کے بادشاہ۔ اے رب، کون تجھ سے نہیں ڈرے گا اور تیرے نام کی بڑائی کرے گا؟ کیونکہ صرف تُو ہی پاک ہے"

(Rev. 15:3-4، RV)۔ایڈ ۔(1903) 307-309

ایک فرشتہ ہے جو ہمیشہ حکم دیتا ہے، جو پہلے بربط بجاتا ہے، لہجے کو ترتیب دینے کے لیے۔ پھر ہر کوئی جنت کی شاندار اور کامل موسیقی میں شامل ہو جاتا ہے، یہ ناقابل بیان ہے۔ یہ آسمانی، الہی راگ ہے۔ ۔(1857) 146 1T

غمزدہ آدمی کے طور پر نہیں، بلکہ ایک شاندار اور فاتح بادشاہ کے طور پر، وہ [مسیح] زیتون کے پہاڑ پر ہو گا، جب کہ عبرانیوں کے ہیلیلویاہ غیر قوموں کے ہوسنوں کے ساتھ گھل مل جائیں گے، اور نجات پانے والوں کی آوازیں، جیسے ایک طاقتور میزبان، تعریف میں پھولے گا: "اسے سب کے رب کا تاج پہنائیں"۔ ڈی اے ۔(1898) 830

کائنات کے خزانوں میں جھانکنا

وہاں، جب ہماری بصارت پر پردہ ڈالنے والا پردہ ہٹا دیا جاتا ہے، اور ہماری آنکھیں خوبصورتی کی اس دنیا پر غور کرتی ہیں، جس کی جھلک اب ہم خوردبین کے ذریعے دیکھتے ہیں۔ جب ہم آسمان کی شانوں کو دیکھتے ہیں، آج دوربین سے چھان بین کی جاتی ہے۔ جب، گناہ کا داغ مٹ جاتا ہے، تو پوری زمین "خداوند ہمارے خدا کے حسن میں" ظاہر ہوتی ہے -ہمارے مطالعہ کے لیے کیا میدان کھلے گا! وہاں، سائنس کا طالب علم تخلیق کے ریکارڈ کو پڑھنے کے قابل ہو جائے گا، بغیر کسی چیز کو سمجھے جو ہمیں برائی کے قانون کی یاد دلاتا ہے۔ آپ قدرت کی آوازوں کا راگ سن سکیں گے، اور آپ کو نوحہ یا اداسی کا کوئی احساس نہیں ہوگا...

کائنات کے تمام خزانے خدا کے فرزندوں کے مطالعہ کے لیے کھلے ہوں گے۔ ناقابل بیان خوشی کے ساتھ ہم غیر گرے ہوئے مخلوقات کی خوشی اور حکمت میں شامل ہوں گے۔ ہم صدیوں سے حاصل کیے گئے خزانوں میں حصہ لیں گے، جو خدا کے کام پر غور کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ایڈ ۔(1903) 307 ،303

موت سے آزاد، وہ دور دراز کی دنیاوں کے لیے انتھک اڑان بھریں گے -وہ دنیا جو انسانی بدقسمتی کے تماشے پر اداسی سے کانپتی تھی، اور جب انھوں نے بچائے جانے والی روح کی خبر سنی تھی تو خوشی کے گیتوں سے گونجتی تھی... بے آبروئی کے ساتھ، وہ دیکھتے ہیں تخلیق کا جلال، سورج، ستاروں اور سیاروں کے نظام کو تلاش کرنا، یہ سب اپنے اشارہ کردہ ترتیب میں، الوہیت کے تخت کے گرد گردش کر رہے ہیں۔ چھوٹی سے بڑی تک ہر چیز میں خالق کا نام لکھا ہوا ہے اور اس کی قدرت کی تمام دولتیں ظاہر ہیں۔ جی سی ۔(1911) 678 ،677

Machine Translated by Google

مقدس تاریخ کا جائزہ

چھٹکارا پانے والوں کا میزبان ایک دنیا سے دوسری دنیا میں جائے گا، اور ان کا ایک بڑا حصہ
وقت چھٹکارے کے اسرار کو تلاش کرنے میں صرف کیا جائے گا۔ ۔(1886) 7BC 990

لامحدود صدیوں کے دوران، نجات کا موضوع چھٹکارے والوں کے دلوں، دماغوں اور زبانوں پر قابض
رہے گا۔ وہ اُن سچائیوں کو سمجھیں گے جو مسیح اپنے شاگردوں کے لیے کھولنا چاہتے تھے، اور جن کے حصول کے لیے، تاہم،
اُن کے پاس کافی ایمان نہیں تھا۔
بار بار مسیح کے کمال اور جلال کے نئے نظارے ہم پر ظاہر ہوں گے۔
ابدی صدیوں کے ذریعے، خاندان کا وفادار باپ اپنے خزانے سے نئی اور پرانی چیزیں نکالے گا۔ ۔(1900) COL 134

پھر اس عظیم کشمکش کا دھارا جو وقت سے پہلے شروع ہوا تھا اور جب ختم ہو جائے گا تب ہی
اس کے سامنے آشکار ہو گا۔ گناہ کے آغاز کی کہانی؛ مہلک جھوٹ کا اس کے گنہگار عمل میں؛ اس سچ کی کہ، اپنی
سیدھی لکیروں سے ہٹے بغیر، اس نے غلطی کا سامنا کیا اور اس پر قابو پالیا۔ جی ہاں، یہ سب ظاہر ہو جائے گا. ظاہری اور
غیر مرئی دنیاؤں کے درمیان کھڑا پردہ ہٹا دیا جائے گا، اور حیرت انگیز چیزیں سامنے آئیں گی۔ ایڈ ۔(1903) 304

ایک بار جب زمین کے دکھ، درد اور آزمائشیں ختم ہو جائیں، اور ان کے اسباب کو ختم کر دیا جائے، تو
خدا کے لوگوں کو ہمیشہ ایک الگ، ذہین علم حاصل ہو گا کہ ان کی نجات کی قیمت کیا ہے...

ہمارا نجات دہندہ ہمیشہ اپنی مصلوبیت کے نشانات کو برداشت کرے گا۔ اُس کی زخمی پیشانی
میں، اُس کے پہلو میں، اُس کے ہاتھوں اور پیروں میں، اُس ظالمانہ کام کے صرف نشانات ہیں جو گناہ نے کیا ہے۔ جی سی
651، 674 (1911)۔

زندگی کی الجھنیں واضح ہوگئیں۔

اس کے بعد زندگی کے تجربے کی تمام الجھنوں کی وضاحت ہو جائے گی۔
جہاں ہمارے لیے صرف الجھنیں اور مایوسی، مایوسی کے مقاصد اور منقطع منصوبے نظر آتے ہیں، وہاں ہمیں ایک عظیم،
غالب، فاتح مقصد، ایک الہی ہم آہنگی نظر آئے گی۔ ایڈ ۔(1903) 305

وہاں، یسوع ہمیں زندہ دھارے کے بہت قریب لے جائے گا جو خدا کے تخت سے بہتا ہے، اور وہ ہمیں
ان پراسرار انتظامات کی وضاحت کرے گا جن کے ذریعے اس نے اس دنیا میں ہماری رہنمائی کی ہے تاکہ ہمارے کردار کو
بہتر بنایا جا سکے۔ ۔(1904) 8T 254

ہر وہ چیز جس نے ہمیں خُدا کی پیش بندیوں کے بارے میں الجھن میں ڈالا ہے آنے والی دنیا میں
واضح کر دیا جائے گا۔ جن باتوں کو سمجھنا مشکل ہے وہ تب سمجھ میں آجائے گا۔ فضل کے اسرار ہمارے سامنے کھل
جائیں گے۔ جس میں ہمارے ذہن نے صرف الجھنیں اور ٹوٹے ہوئے وعدے دیکھے، ہم سب سے زیادہ کامل دیکھیں گے۔

Machine Translated by Google

خوبصورت ہم آہنگی. ہم جان لیں گے کہ لامحدود محبت نے ان تجربات کو ترتیب دیا جو ہمیں سب سے زیادہ آزمائشی لگتے تھے۔ جیسا کہ ہم اُس کی نرم دیکھ بھال کو پہچانتے ہیں جو ہماری بھلائی کے لیے سب کچھ مل کر کام کرتا ہے، ہم اس خوشی کے ساتھ خوشی منائیں گے جو ناقابل بیان اور جلال سے بھری ہوئی ہے۔ ۔(1909) 9T 286

ہر نیک عمل کا نتیجہ

وہ تمام لوگ جنہوں نے عدم دلچسپی کے ساتھ کام کیا ہے وہ اپنی محنت کا پھل دیکھیں گے۔ ہر صحیح اصول اور نیک عمل کا نتیجہ نظر آئے گا۔ ان خطوط کے ساتھ کچھ ہم اس زندگی کے ذریعے دیکھتے ہیں۔

تاہم، اس دنیا کے عظیم ترین کاموں کے نتائج اس زندگی میں، ان کے کرنے والوں پر کتنے ہی کم ظاہر ہوتے ہیں! کتنے ہی بے لوث، انتھک محنت، ان کے لیے جو ان کی پہنچ اور علم سے باہر ہیں! والدین اور اساتذہ اپنی آخری نیند میں سو جاتے ہیں، ان کی زندگی کا کام ایسا لگتا ہے کہ بیکار ہو گیا ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ ان کی وفا نے برکتوں کے ایسے ذرائع کھول دیے ہیں جو کبھی بہنے کو نہیں روک سکتے۔ صرف ایمان کی وجہ سے وہ اپنے بچوں کو تعلیم دیتے ہوئے اپنے ساتھی مردوں کے لیے ایک نعمت اور تحریک بنتے دیکھتے ہیں، اور یہ اثر ہزار بار دہرایا جاتا ہے۔

ایک سچا کارکن دنیا کو حوصلہ افزائی، امید اور حوصلہ افزائی کے پیغامات بھیجتا ہے، ایسے الفاظ جو تمام ممالک کے دلوں میں برکت لاتے ہیں، لیکن نتائج کے بارے میں، وہ کچھ نہیں جانتا، تنہائی اور دھندلا پن میں محنت کرتا ہے۔ اس طرح تحائف دیے جاتے ہیں، بوجھ ہلکا ہوتا ہے، کام ہوتا ہے۔ مرد بیج بوتے ہیں، جس سے، ان کی قبروں پر، دوسرے مبارک فصل جمع کرتے ہیں۔ وہ درخت لگاتے ہیں تاکہ دوسرے پھل کھا سکیں۔ پھر، وہ یہ جان کر خوش ہیں کہ انہوں نے اچھائی کو فروغ دینے کے لیے قوتوں کو عملی جامہ پہنایا ہے۔ اس سے آگے ان تمام قوتوں کا عمل اور ردعمل دیکھا جائے گا۔ ایڈ ۔(1903) 306 ،305

ہمارا لطف مسلسل بڑھتا جائے گا۔

چھٹکارے کے منصوبے میں اسرار ہیں -خدا کے بیٹے کی تذلیل، اس کا ایک آدمی کے طور پر پایا جانا، اپنے بیٹے کے حوالے کرنے میں باپ کی حیرت انگیز محبت اور تعزیت -جو آسمانی فرشتوں کے لیے ایک مستقل معاملہ ہے۔ حیرانی... اور یہ ابدی عمروں کے ذریعے چھٹکارا پانے والوں کا مطالعہ ہوگا۔ جیسا کہ وہ تخلیق اور چھٹکارے میں خدا کے کام پر غور کرتے ہیں، حیرت زدہ اور خوش روح پر نئی سچائیاں مسلسل آشکار ہوتی رہیں گی۔ جیسے جیسے آپ خدا کی حکمت، محبت اور طاقت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ سیکھتے جائیں گے، آپ کی روح مسلسل پھیلتی جائے گی، اور آپ کی خوشی میں مسلسل اضافہ ہوتا جائے گا۔ ۔(1889) 5T 702، 703

اور، جیسے جیسے ابدیت کے سال گزرتے جائیں گے، وہ خُدا اور مسیح کے زیادہ سے زیادہ پرچر اور شاندار انکشافات لائیں گے۔ جیسا کہ علم ہے۔

Machine Translated by Google

رفتہ رفتہ محبت، احترام اور خوشی بھی بڑھے گی۔ جتنا زیادہ لوگ خدا کے بارے میں سیکھتے ہیں، اتنا ہی وہ اس کے کردار کی تعریف کرتے ہیں۔ جیسا کہ یسوع ان پر چھٹکارے کی دولت، اور شیطان کے ساتھ عظیم تنازعہ کے شاندار کاموں کو ظاہر کرتا ہے، بچائے گئے لوگوں کی روحیں زیادہ پرجوش عقیدت کے ساتھ کانپ اٹھیں گی، اور زیادہ بے خودی کے ساتھ وہ سنہری بربط بجائیں گے۔ اور ہزاروں ہزاروں اور لاکھوں لاکھوں آوازیں ایک ساتھ مل کر تعریف کے طاقتور کورس کو بلند کریں گی۔ جی سی ۔(1911) 678

ہمیشہ ایک لامحدود ماورا ہے۔

وہاں ہر فیکلٹی ترقی کرے گی اور ہر صلاحیت بڑھے گی۔ تم
سب سے بڑے کاروباری اداروں کو آگے بڑھایا جائے گا، اعلیٰ ترین خواہشات کو پورا کیا جائے گا، سب سے بڑے عزائم پورے ہوں گے۔ اور پھر بھی، چڑھنے کے لیے نئی بلندیاں، تعریف کے لیے نئے عجائب، سمجھنے کے لیے نئی سچائیاں، جسم، روح اور روح کی قوتوں کو اپیل کرنے کے لیے نئے مضامین ہوں گے۔ ایڈ ۔(1903) 307

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم خدا کی حکمت اور قدرت کے علم میں کتنا ہی آگے بڑھیں،
ہمیشہ ایک لامحدودیت ہوتی ہے۔ RHستمبر ۔1886 ،14

وہ تمام پدرانہ محبتیں جو نسل در نسل انسانی دل سے آتی ہیں، انسان کی روح میں نرمی کا ہر
ذریعہ جو کھلتا ہے، وہ لامحدود سمندر کے مقابلے میں ایک پتلی سی ندی ہے، جب لامحدود کے پاس رکھا جائے، لاتعداد، خدا کی محبت. زبان اس کو بیان نہیں کر سکتی اور نہ قلم اس کو بیان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آپ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اس پر غور کر سکتے ہیں۔ آپ اسے سمجھنے کے لیے صحیفوں کو تندہی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ آپ آسمانی باپ کی محبت اور شفقت کو سمجھنے کی کوشش میں خُدا کی طرف سے عطا کردہ ہر فیکلٹی اور طاقت کو پکار سکتے ہیں۔ اور پھر بھی اس سے آگے ایک لامحدودیت باقی ہے۔ آپ صدیوں کی اس محبت کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، آپ اپنے بیٹے کو دنیا کے لیے مرنے کے لیے خدا کی محبت کی لمبائی اور چوڑائی، گہرائی اور اونچائی کو کبھی بھی پوری طرح نہیں سمجھ سکتے۔ ابدیت خود اسے کبھی ظاہر نہیں کر سکے گی۔

5T 740

پوری کائنات اعلان کرتی ہے کہ خدا محبت ہے۔

بڑا تنازع ختم ہو گیا ہے۔ گناہ اور گنہگار اب موجود نہیں ہیں۔ پوری کائنات پاک ہے۔ ہم آہنگی خوشی
کی ایک ہی دھڑکن پوری تخلیق میں کانپتی ہے۔ اس کی طرف سے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، زندگی، روشنی اور خوشی لامحدود خلا کے تمام دائروں میں پھیلتی ہے۔ چھوٹے ایٹم سے لے کر دنیا کے سب سے بڑے تک، تمام چیزیں، جاندار اور بے جان، اپنی پر سکون خوبصورتی اور کامل خوشی میں، اعلان کرتی ہیں کہ خدا محبت ہے۔ جی سی ۔(1911) 678

Machine Translated by Google

اپینڈکس

1

"آخری دن کے واقعات" کے پروڈیوسر کے ذیلی حصے میں پیش کردہ کچھ تحریریں، عنوان کے ساتھ: "ایلن وائٹ نے اپنے وقت میں مسیح کی واپسی کی توقع کی"، کو ضمیمہ میں یہاں پیش کرنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر حوالہ شدہ متن میں سے صرف چند سطریں پیش کی گئیں، اور ایسی تعمیر میں کہ اس نے ایلن جی کے کام کے غلط فیصلے کو جنم دیا۔

سفید. جیسا کہ وہ مرتب کردہ "آخری دن کے واقعات" (ایڈیٹورا ایڈونٹیسٹا CPB کے ذریعہ "حتمی واقعات" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے) میں نظر آتے ہیں، وہ یہ تاثر دیتے ہیں کہ ایلن وائٹ نے یسوع کی واپسی کے بارے میں اپنی ذاتی رائے - غلط -لکھی تھی، بعد میں خود کو درست کیا تھا۔ اور اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی تحریروں نے اس کی رائے کا اظہار کیا، نہ کہ وہ جو رب نے اس پر نازل کیا تھا۔ تاہم، جب الگ الگ پڑھا جائے تو، ان کے متعلقہ سیاق و سباق کے اندر، وہ سچائیوں کی ایک ہم آہنگ، غیر متضاد ساخت کو ظاہر کرتے ہیں، جس کی تصدیق مخلص اور غیر جانبدار قاری کرتا ہے کہ وہ انسانی عقل سے بڑھ کر ہے۔

ذیل میں، ہم اصل تالیف میں درج عبارتیں پیش کر رہے ہیں، جو داخل کی گئی ہیں۔
ان کے سیاق و سباق تاکہ آپ اپنا مشاہدہ کر سکیں:

"...مجھے کچھ چیزیں دکھائی گئیں جو عام طور پر چرچ سے متعلق ہیں۔ مجھے خدا کا جلال اور عظمت دکھائی گئی۔ فرشتے نے کہا: "وہ اپنی شان میں خوفناک ہے، پھر بھی تم اسے نہیں سمجھتے۔ اس کے غضب میں خوفناک، اور پھر بھی وہ اسے روزانہ ناراض کرتے ہیں۔ "تنگ دروازے سے داخل ہونے کی کوشش کرو" (لوقا 13:24)؛ 'کیونکہ دروازہ چوڑا ہے، اور راستہ چوڑا ہے جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے، اور بہت سے ہیں جو اس سے داخل ہوتے ہیں۔ اور کیونکہ دروازہ تنگ ہے، اور زندگی کی طرف جانے والا راستہ تنگ ہے، اور اسے ڈھونڈنے والے بہت کم ہیں۔'' متی 7:13 اور 14۔ یہ راستے الگ الگ، الگ الگ، مخالف سمتوں میں ہیں۔ ایک ابدی زندگی کی طرف لے جاتا ہے، دوسرا ابدی موت کی طرف۔ میں نے ان راستوں کے درمیان فرق دیکھا اور ان پر سفر کرنے والے ہجوم کا فرق بھی۔ راستے مخالف ہیں؛ ایک چوڑا اور ہموار ہے۔ دوسرا، تنگ اور ناہموار۔ اسی طرح، دو ہجوم جو ان کے درمیان سے گزرتے ہیں وہ کردار، زندگی، لباس اور گفتگو میں ایک دوسرے کے مخالف ہیں... میں نے وسیع سڑک پر چلتے ہوئے دیکھا، جن پر یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے: "دنیا کے لیے مردہ۔ تمام چیزوں کا انجام قریب ہے۔ تم بھی تیار رہو۔" وہ بالکل ان تمام غیر سنجیدہ لوگوں کی طرح نظر آتے تھے جو اردگرد موجود تھے، صرف اتنا فرق تھا کہ میں نے ان کے چہروں پر اداسی کا سایہ دیکھا... پھر میری توجہ 1843 اور 1844 کے سالوں کی طرف مبذول ہوئی، اس موقع پر وہاں موجود تھے۔ , , تقدیس کی روح جو آج موجود نہیں ہے۔ ان لوگوں کا کیا ہوا جو خدا کے مخصوص لوگ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں؟ میں نے دنیا سے مطابقت دیکھی، سچائی کی خاطر مصائب برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ بڑا دیکھا

Machine Translated by Google

خدا کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنا... مجھے اسمبلی میں موجود لوگوں کا گروپ دکھایا گیا۔ فرشتے نے کہا: "کچھ کیڑوں کے لیے خوراک، کچھ کو سات آخری آفتوں کا نشانہ بنایا گیا، کچھ زندہ رہیں گے اور زمین پر رہیں گے۔

1T 127، 131، 132 (1856)۔ [اس آخری جملے میں بیان کا حوالہ، اس تاریخ کو جمع ہونے والی اسمبلی کی طرف نہیں، بلکہ عام طور پر خدا کے لوگوں کی طرف ہے - متن کا آغاز دیکھیں۔ پیغام دیا گیا ہے: اپنی پسند کے پھل کے طور پر، آخری دنوں کے کچھ خدا کے لوگ ضائع ہو جائیں گے، جب کہ دوسرے بچ جائیں گے]۔

کیونکہ وقت کم ہے، ہمیں مستعدی اور بڑھتی ہوئی توانائی کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ ہمارے بچے اعلیٰ اسکول میں داخل نہیں ہو سکتے، لیکن وہ ضروری شعبوں میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں جن کا اطلاق بعد میں، عملی زندگی میں کیا جائے گا، اور اس سے ذہن کو ثقافت اور ان کی فیکلٹی کو ورزش ملے گی۔ بہت سے نوجوانوں نے جنہوں نے اعلیٰ تعلیم کا کورس مکمل کیا، وہ ایسی حقیقی تعلیم حاصل نہیں کر سکے جسے وہ عملی زندگی میں استعمال کر سکیں۔ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کی شہرت رکھتے ہوں گے لیکن حقیقت میں وہ صرف پڑھے لکھے جاہل ہیں۔ 3T 159 (1872)۔ [معنی یہ ہے کہ: ہمارے بچے کالج میں نہیں پڑھ سکتے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ انہیں خدا کی نظروں میں اعلیٰ تعلیم نہیں ملے گی]۔

حقیقت میں، اب بچے پیدا کرنا عقلمندی نہیں ہے۔ وقت کم ہے، آخری ایام کے خطرات ہم پر ہیں، اور بہت سے چھوٹے بچے اس سے پہلے چھین لیے جائیں گے۔ خط 48، 1876۔

خُدا اُن اتحادوں کو اپنی منظوری نہیں دیتا جن سے اُس نے واضح طور پر منع کیا ہے۔ برسوں سے مجھے مختلف لوگوں کے خط موصول ہو رہے ہیں جنہوں نے ناخوشگوار شادیاں کی ہیں اور انہوں نے میرے سامنے جو بغاوت کی کہانیاں پیش کی ہیں وہ دل کو کچلنے کے لیے کافی ہیں۔ یہ فیصلہ کرنا کوئی آسان بات نہیں ہے کہ ان بدبختوں کو کیا مشورہ دیا جائے یا ان کی مشکل کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کا افسوسناک تجربہ دوسروں کے لیے ایک انتباہ کا کام کرے۔ دنیا کی اس صدی میں، جب زمینی تاریخ کے مناظر جلد ختم ہونے والے ہیں، اور ہم ایک ایسے مصیبت کے دور میں داخل ہونے والے ہیں جو پہلے کبھی نہیں تھا، شادیوں کی تعداد جتنی کم ہوگی، مردوں کے لیے اتنا ہی بہتر ہے۔ اور خواتین. سب سے بڑھ کر، جب شیطان ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ناانصافی کے تمام فریبوں کے ساتھ کام کرتا ہے، عیسائیوں کو کافروں کے ساتھ اتحاد کرنے سے ہوشیار رہنا چاہیے... اب وقت آ گیا ہے کہ ہم یہ سمجھیں کہ ہم خدا کے سامنے ہیں جو دلوں کو تلاش کرتا ہے۔ 5T 366 (1885)۔ [وہ اتوار کے قانون کے بحران کی توقع کر رہے تھے، جو کہ چند سال بعد، کانگریس میں تجویز کیا گیا 1888 - میں، اور اقوام متحدہ کی کچھ جنوبی ریاستوں میں اثر میں آیا۔

ان ریاستوں میں رہنے والے بھائیوں نے اس مدت میں زندگی کا سامنا کیا۔ اس سے زیادہ فطری کچھ نہیں، اس لیے، خدا کے لیے اوپر دی گئی سفارشات کو خدا کے لوگوں کو اضافی مصائب سے بچانے کے لیے]۔

Machine Translated by Google

وقت آئے گا؛ وہ وقت دور نہیں کہ ہم میں سے کچھ جو اب ایمان لائے ہیں زمین پر
زندہ ہوں گے، اور پیشین گوئی کی تصدیق کرتے ہوئے دیکھیں گے، اور فرشتے کی آواز اور خدا کے نرسنگے
کو پہاڑوں اور میدانوں اور سمندروں سے گونجتے ہوئے سنیں گے۔ زمین سے دور دراز حصوں تک۔ RH
جولائی ۔1888 ،31زندہ رہو جب مسیح، Theآرچینجل، آسمان کے بادلوں میں آتا ہے اور اپنی آواز سنتا
ہے -ڈینیئل 3-12:1اور اس کتاب کا باب 19دیکھیں]۔

آزمائش کا وقت ہمارے سامنے ہے، کیونکہ تیسرے فرشتے کی بلند آواز مسیح، گناہ
بخشنے والے نجات دہندہ کی راستبازی کے ظہور سے پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ یہ اس فرشتے کے نور کا
آغاز ہے جس کے جلال سے زمین بھر جائے گی۔ کیونکہ یہ ہر ایک کا کام ہے جس کے پاس تنبیہ کا پیغام آیا
ہے، وہ یسوع کو سربلند کرنا اور اسے دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے جیسا کہ قسموں میں ظاہر کیا گیا ہے،
علامتوں میں پیش کیا گیا ہے، انبیاء کے الہام میں ظاہر ہے، اس کے شاگردوں کو دیے گئے اسباق میں
ظاہر ہے اور مردوں کے بچوں کے فائدے کے لیے کیے گئے حیرت انگیز معجزات میں۔ صحیفوں کی جانچ
کرو، کیونکہ وہ اس کی گواہی دیتے ہیں۔ -(1892) 1SM 363[ایلن جی وائٹ نے مثبت انداز میں کہا کہ
مسیح کی راستبازی کا پیغام، پادری ویگنر اور جونز کے ذریعے پیش کیا گیا، سٹی 18کے وائٹین ،8وِٹولڈ
میں منعقدہ جنرل کانفرنس میٹنگ میں ایک بلند آواز میں تبدیل کر دیا جائے. یہ عبارت کا مفہوم ہے۔
تاہم، اس نے تجربہ کیا کہ پیغام کو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کے قائدین نے مسترد کر دیا تھا اور،
اس وجہ سے، مسیح اپنے دنوں میں نہیں آیا تھا۔ ایلن جی وائٹ کی طرف سے، اوپر کا متن ظاہر کرتا
ہے، کوئی ذاتی توقع نہیں، بعد میں مایوسی ہوئی، مسیح کی دوسری آمد کے حوالے سے۔ لیکن، ایک
وفادار رسول کے طور پر، اس نے اس پیغام کی طرف اشارہ کیا جو زمین پر تبلیغ کے کام کو مکمل کرنے
کے لیے آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ تصدیق کے لیے، ذیل میں اس کی تحریریں دیکھیں:

"اپنی عظیم رحمت میں، خداوند نے پادریوں ویگنر اور جونز کے ذریعے اپنے لوگوں
کو ایک قیمتی پیغام بھیجا ہے۔ یہ پیغام دنیا کے سامنے مصلوب نجات دہندہ، پوری دنیا کے گناہوں
کے لیے قربانی کو زیادہ نمایاں طور پر پیش کرنا تھا۔ اس نے ضمانت پر ایمان کے ذریعہ جواز پیش
کیا۔ لوگوں کو مسیح کی راستبازی حاصل کرنے کی دعوت دی، جو خدا کے تمام احکام کی فرمانبرداری
میں خود کو ظاہر کرتی ہے۔ بہت سے لوگوں نے یسوع کی بینائی کھو دی۔ ان کی نگاہیں اس کی الٰہی
ذات، اس کی خوبیوں اور انسانی خاندان کے لیے اس کی غیر متبدل محبت پر جمی ہوئی تھیں۔ تمام
طاقت اس کے ہاتھ میں دے دی گئی تھی، تاکہ وہ انسانوں کو بھرپور تحفے دے، اپنی راستبازی کا
انمول تحفہ بے اختیار انسانوں تک پہنچا سکے۔ یہ وہ پیغام ہے جس کا اعلان خدا دنیا کو کرنے کا حکم
دیتا ہے۔ یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے جس کا اعلان بلند آواز کے ساتھ کیا جانا چاہیے اور اس کی روح
القدس کے بڑے پیمانے پر پانی پلایا جانا چاہیے۔ ٹی ایم، ۔92 ،91

Machine Translated by Google

"تقویٰ کا دعویٰ کرنے والے مردوں نے مسیح کو اس کے رسولوں (واگونر اور جونز، 1888میں) کی
ذات میں حقیر جانا ہے۔ یہودیوں کی طرح، انہوں نے خدا کے پیغام کو رد کر دیا" ۔FCE، 472

"پوری آسمانی کائنات نے یسوع مسیح کے ساتھ شرمناک سلوک کا مشاہدہ کیا، جس کی نمائندگی
روح القدس نے 1888}کی کانفرنس میں کی۔ اگر مسیح اُن کے سامنے کھڑا ہوتا تو وہ (ہمارے اپنے بھائی) اُس کے ساتھ
وہی سلوک کرتے جیسا کہ یہودی مسیح کے ساتھ کرتے تھے۔ ،STسیریز A،نمبر 6۔صفحہ 20۔

"وہ روشنی جو پوری زمین کو اپنی شان سے منور کر دے اس کی مزاحمت کی گئی ہے اور ہمارے
اپنے بھائیوں کے اعمال سے بڑی حد تک دنیا سے پوشیدہ رکھا گیا ہے۔" ایس ایم 1، 235۔

"ہو سکتا ہے کہ بنی اسرائیل کی طرح ہم کو اس دنیا میں مزید کئی سال تک تسلط کی وجہ سے رہنا
پڑے، لیکن مسیح کی خاطر اس کے لوگوں کو اپنے عمل کے نتائج کے لیے خُدا پر الزام لگا کر گناہ میں اضافہ نہیں کرنا
چاہیے۔" خط 7دسمبر [۔1901 ،M-184، 1901;

نوٹ: ایلن جی وائٹ نے عیسیٰ کی جلد واپسی کی توقع کی۔ تاہم، آپ کی رائے ہے
اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، اوپر کی عبارتوں میں نہیں، بلکہ دوسرے مواقع پر، جب یہ خاص طور پر اس موضوع کا ذکر کرتا
ہے۔ ذیل کا متن ایک مثال ہے:

مردوں کے نام اپنے پیغامات میں، خدا کے فرشتے وقت کو بہت مختصر کے طور پر پیش کرتے ہیں۔
رومیوں 12 ،13:11کو دیکھیں۔ 1کرنتھیوں 1 ،7:29تھسلنیکیوں 4:15، 17؛ عبرانیوں 10:25،یعقوب 1 ؛9 ،5:8پطرس
4:7؛مکاشفہ 22:6، 7]۔ یہ ہمیشہ میرے سامنے اس طرح پیش کیا گیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس پیغام کے ابتدائی دنوں میں
ہماری توقع سے زیادہ وقت لمبا ہو گیا ہے۔ ہمارا نجات دہندہ جتنی جلدی ہماری توقع تھی ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن کیا خدا کا
کلام ناکام ہو گیا ہے؟ کبھی نہیں! یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ خدا کے وعدے اور دھمکیاں یکساں طور پر مشروط ہیں
[دیکھیں یرمیاہ 18:7-10؛ یونس 3: 4-10]

ہو سکتا ہے کہ ہم کو اس دنیا میں مزید کئی سال رہنا پڑے کیونکہ نافرمانی کی وجہ سے، جیسا کہ
بنی اسرائیل کے ساتھ ہوا۔ لیکن مسیح کی محبت کے لیے، اس کے لوگوں کو گناہ میں گناہ کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے، اپنے
برے سلوک کے نتیجے کے لیے خُدا کو ذمہ دار ٹھہرانا چاہیے۔ Ev 695, 696 (1901).

دو

ایک متن، جو اصل مرتب شدہ آخری دن کے واقعات، باب The Church of God in the Last Daysمیں پیش کیا گیا
تھا، اس ضمیمہ میں پیش کرنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ وجہ یہ ہے کہ اسے ایلن جی وائٹ نے نہیں لکھا۔ اور، اصل
تالیف میں، اس کی متعدد تحریروں کے درمیان، جہاں یہ تھا، اس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ اس نے اس کے مطابق پڑھایا ہے۔
لیکن، جیسا کہ اس کی دوسری تحریروں سے دیکھا جا سکتا ہے، یہ درست نہیں تھا۔

زیر نظر موضوع یہ تھا: "کیا چرچ کا ارتداد اس حد تک پہنچ جائے گا کہ ایک اور کلیسیا کے ظہور کے لیے ضروری ہو جائے گا
-ایک بقیہ؟"۔ نیچے کا متن، جو اس نے نہیں لکھا، کہتا ہے کہ نہیں۔ لیکن اس کا مطلب ہے کہ وہ کرتی ہے۔ ذیل میں ایلن
وائٹ کے بیٹے کا متن ہے، اس کے بعد اس کے بیانات ہیں، تاکہ آپ، قاری، موازنہ کر سکیں اور نتیجہ اخذ کر سکیں۔ ہم
اس کتاب کے پورے باب "آخری دنوں میں خدا کا چرچ" پڑھنے کی بھی تجویز کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

ڈبلیو سی وائٹ کا ایک بیان

میں نے بتایا [MRS. LIDA Scott]جو ماں کو پسند کرتی ہے بقیہ چرچ کے تجربے کو اہمیت دیتی ہے، اور اس کی مثبت تعلیم کہ خدا اس فرقے کو مکمل طور پر ارتداد کی اجازت نہیں دے گا کہ وہاں کوئی دوسری جماعت تھی۔ WCوائٹ سے EE Androssکو خط، 23مئی ،1915وائٹ لٹریری اسٹیٹ کرسپونڈینس فائل۔

خود ایلن جی وائٹ کے بیانات:

ہر وہ چیز جس کا میں نے منیپولس میں اعلان کیا اس کی تصدیق ہوگئی: کہ گرجا گھروں میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ اصلاحات کی ضرورت تھی، کیونکہ روحانی کمزوری اور اندھے پن نے ایسے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا جنہیں عظیم روشنی اور قیمتی مواقع اور مراعات سے نوازا گیا تھا۔ مصلحین کے طور پر، وہ فرقہ وارانہ گرجا گھروں سے نکلے تھے، لیکن اب وہی کردار ادا کر رہے ہیں جو وہ گرجا گھروں میں ادا کرتے تھے۔ ہمیں امید تھی کہ کسی اور راستے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اگرچہ ہم امن کے بندھن میں "روح کے اتحاد" کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم جنونیت کے خلاف احتجاج کرنے میں، قلم یا آواز سے ناکام نہیں ہوں گے۔

EGW'88 356، 357 (1889)۔

"مجھے بہت کم اعتماد ہے کہ خُداوند اِن آدمیوں کو روحانی بصیرت اور آسمانی فہم کی ذمہ داریاں دے رہا ہے۔ میں اس کے عمل کے بارے میں الجھن میں پڑ گیا ہوں، اور اب میں اپنے خاص کام کے لیے خود کو وقف کرنا چاہتا ہوں۔

ان کی کسی کونسل میں حصہ نہ لیں، نہ ہی کسی کیمپ میٹنگ میں شرکت کریں، نہ قریب ہوں، نہ دور ہوں۔ خدا نے مجھے جو روشنی دی ہے اس کے خلاف براہ راست کام کرنے کے ان کے رجحان سے میرا دماغ الجھن میں نہیں پڑے گا۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔

میں اس ذہانت کو محفوظ رکھوں گا جو خدا نے مجھے دیا ہے۔ میری آواز مختلف کانفرنسوں اور کیمپوں میں سنی گئی ہے۔ مجھے اب ایک تبدیلی کرنی چاہیے.... اس لیے میں آپ کو بائبل کے کلام کی روشنی حاصل کرنے کے لیے چھوڑ دوں گا.... یہ وہ روشنی ہے جو مجھے دی گئی ہے، اور میں اس سے باز نہیں آؤں گا۔ خط W-186، 2 دسمبر 1902ایڈسن اور ولی وائٹ کو، پیرا۔ 5 ،4